

مذہبی متنوں کے لیے بنیادی اسلامی معلومات پر مشتمل منفرد کتاب



# اسلام کی بنیادی باتیں (حصہ 3)



مجلس الشورى  
(دعوت اسلامی)  
شعبہ اسلامی کتب





مذہبی متنوں کے لیے بنیادی اسلامی معلومات پر مشتمل منفرد کتاب

# اسلام کی بنیادی باتیں (حصہ 3)

پیش کش

مَجْلِس مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ

مَجْلِسُ الْمَدِينَةِ الْعِلْمِيَّةِ

(مجمع اسلامی کتب)

دَعْوَةُ الْإِسْلَامِ

مَكْتَبَةُ الْمَدِينَةِ بَابُ الْمَدِينَةِ كَرَّاجِي

ناشر



الصلوة والسلام عليك يا رسول الله وعلى إليك وأصحابك يا حبيب الله

نام کتاب : اسلام کی بنیادی باتیں (حصہ 3)

پیش کش : مجلس مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ، مجلس الصِّدِّيقَةِ الْعِلْمِيَّةِ

طباعت اول : رجب المرجب ۱۴۳۳ھ بمطابق جون 2013ء

تعداد :

## تصدیق نامہ

حوالہ نمبر: ۱۸۳

تاریخ: ۳۰ رجب المرجب ۱۴۳۳ھ

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ  
تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب

”اسلام کی بنیادی باتیں (حصہ 3)“

(مطبوعہ: مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ) پر مجلس تفتیش کتب و رسائل کی جانب سے نظر ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے  
مطالب و مفادِ اہم کے اعتبار سے مقدمہ و بھر ملاحظہ کر لیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس تفتیش کتب و رسائل (دعوتِ اسلامی)

10 - 06 - 2013

E.mail : [Ilmia@dawateislami.net](mailto:Ilmia@dawateislami.net)

مَدَنی التجا: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں۔





[illegible]



## اجمالی فہرست

267	باب: 6 اخلاقیات	6	اس کتاب کو پڑھنے کی 18 نکتیں
297	باب: 7 دعوتِ اسلامی	7	المدینۃ العلمیہ (تعارف)
313	بہاؤی موضوعاتی ترتیب چالیس مدنی انعامات	8	پہلے اسے پڑھ لیجئے
321	دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات	9	باب: 1 ابتدائیہ
323	باب: 8 اختتامیہ	27	باب: 2 ایمانیات
336	تفصیلی فہرست	79	باب: 3 سیرتِ مصطفیٰ
346	مآخذ و مراجع	101	باب: 4 عبادات
		229	باب: 5 سنتیں اور آداب

نام طالب علم ..... ولدیت .....

مدرسہ .....

درجہ .....

پتہ .....

فون نمبر گھر ..... موبائل نمبر .....



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

## ”اسلام کی بنیادی باتیں“ کے اٹھارہ حروف کی نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی ”18 نیتیں“

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِنْ عَمَلِهِ یعنی مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔<sup>①</sup>

- دومدنی پھول
- بغیر اچھی نیت کے کسی بھی عمل خیر کا ثواب نہیں ملتا۔
- جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

(۱)۔ ہر بار حمد و (۲)۔ صلوٰۃ اور (۳)۔ تعویذ و (۴)۔ تسمیہ سے آغاز کروں گا (۵)۔ اسی صفحہ پر اُردو ہونی دو عمر بی مہارت پڑھ لینے سے چاروں صفحوں پر عمل ہو جائے گا (۶)۔ رضائے الہی کیلئے اس کتاب کا اول تا آخر مطالعہ کروں گا (۷)۔ حتیٰ التوسیع اس کا با وضو اور (۸)۔ قبلہ رومطالعہ کروں گا (۹)۔ قرآنی آیات اور (۱۰)۔ احادیث مبارکہ کی زیارت کروں گا (۱۱)۔ جہاں جہاں اللہ کا نام پاک آئے گا وہاں ملازم اور (۱۲)۔ جہاں جہاں سرکار کا اسم مبارک آئے گا وہاں مثل اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پڑھوں گا (۱۳)۔ (اپنے ذاتی نئے کے) یادداشت والے صفحہ پر ضروری نکات لکھوں گا (۱۴)۔ اولیا کی صفات کو اپناؤں گا (۱۵)۔ دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا (۱۶)۔ اس حدیث پاک ”تَهَادَوْا تَحَابُّوْا“<sup>②</sup> یعنی ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں محبت بڑھے گی۔ پر عمل کی نیت سے (ایک یا حسب توفیق) یہ کتاب دوسروں کو تحفہ دوں گا (۱۷)۔ اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لئے روزانہ فکر مدینہ کرتے ہوئے مَدَنی انعامات کا رسالہ پڑھ کر کروں گا اور ہر اسلامی ماہ کی دس تاریخ تک اپنے یہاں کے فائدہ دار کو جمع کروا دیا کروں گا اور (۱۸)۔ عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سفر کیا کروں گا (۱۹)۔ کتابت وغیرہ میں شرعی غلطی ملی تو ناشرین کو ممکنہ ذرائع سے تحریری طور پر مطلع کروں گا (۲۰)۔ ناشرین وغیرہ کو کتابوں کی افراط و تفریط زبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا۔

① ..... المعجم الکبیر ۱۸۵/۲، حدیث: ۵۹۳۴

② ..... مؤطا امام مالک، ۳۰۷/۲، حدیث: ۱۷۳۱



اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ  
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

## المدينة العلمية

از: شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا

ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى اِحْسَانِهٖ وَبِفَضْلِهٖ تَرْشُوْلِهٖ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تملیح قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک  
"دعوت اسلامی" نیکی کی دعوت، احیائے سنت اور اشاعتِ علم شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزم مضبوط رکھتی ہے، ان تمام امور کو  
محسن خوبی سرانجام دینے کے لئے مقررہ مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس "المدينة العلمية" بھی ہے جو  
دعوت اسلامی کے علماء و مفتیان کرام رحمہم اللہ تعالیٰ پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔  
اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

- |   |                    |                     |
|---|--------------------|---------------------|
| (۱) شعبہ کتب اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ اللہ ذی العزت | (۲) شعبہ درسی کتب  | (۳) شعبہ اصلاحی کتب |
| (۴) شعبہ تراجم کتب                              | (۵) شعبہ تفتیش کتب | (۶) شعبہ تخریج      |

"المدينة العلمية" کی اولین ترجیح سرکار اعلیٰ حضرت امام اہلسنت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانہ صبح رسالت،  
نور دین و ملت، حامی سنت، حامی بدعت، عالم شریعت، پیر طریقت، باعث فیر ویزکت، حضرت علامہ مولانا الحاج المظاہر القاری شاہ  
امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ اللہ کی گراں مایہ تصانیف کو عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق حقیقی التوشیح منہل اسلوب میں پیش کرنا  
ہے۔ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اس علمی، تحقیقی اور اشاعتی مہم میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع  
ہونے والی کتب کا خود بھی مطالعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عزوجل "دعوت اسلامی" کی تمام مجالس بشمول "المدينة العلمية" کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقی عطا  
فرمائے اور ہمارے ہر عمل خیر کو زیورِ خلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ کتبہ خضر شہادت، جنت  
القیح میں مدفن اور جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم



دفتران مبارک ۱۳۴۵ھ



## پہلے اسے پڑھ لیجئے

قرآن مجید اللہ عزوجل کی آخری کتاب ہے، اس کو پڑھنے اور اس پر عمل کرنے والا دونوں جہاں میں کامیاب و کامران ہوتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تبلیغ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی کے تحت اندرون و بیرون ملک حفظ و ناظرہ کے لاتعداد مدارس بنام **مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ** قائم ہیں۔ صرف پاکستان میں تاہم تحریر کم و بیش 75 ہزار مَدَنی مَنے اور مَدَنی مَنیوں کو حفظ و ناظرہ کی مفت تعلیم دی جا رہی ہے۔ ان مدارس میں قرآن کریم کے ساتھ ساتھ دینی معلومات اور تربیت پر بھی خصوصی توجہ دی جاتی ہے تاکہ **مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ** سے فارغ ہونے والا طالب علم تعلیم قرآن کے ساتھ ساتھ دین اسلام کی تعلیمات سے بھی روشناس ہو اور اس میں علم و عمل دونوں رنگ نظر آئیں، وہ حُسن اخلاق کا پیکر ہو، اچھائی اور بُرائی کی پہچان رکھتا ہو، بُری عادتوں سے پاک اور اچھے اوصاف کا مالک ہو اور بڑا ہو کر معاشرے کا ایسا باکردار مسلمان بنے کہ عمر بھر اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش میں مصروف رہے۔

زیر نظر کتاب ”اسلام کی بنیادی باتیں حصہ 3“ دراصل مَدَنی نصاب برائے قاعدہ اور مَدَنی نصاب برائے ناظرہ سلسلے کی ہی ایک کڑی ہے۔ بنیادی طور پر چونکہ یہ تینوں کتابیں مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ میں حفظ و ناظرہ کی تعلیم حاصل کرنے والے مَدَنی مَنیوں اور مَدَنی مَنیوں کو اسلام کی بنیادی باتوں سے آگاہ کرنے کے لیے لکھی گئی تھیں مگر خواص و عوام میں ان کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کے پیش نظر مجلس نے اس سلسلے کا نام تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ ان کُتب کی اِقا دیت صرف مَدَنی مَنیوں اور مَدَنی مَنیوں تک ہی محدود نہ رہے بلکہ ہر خاص و عام ان کتب سے فیض یاب ہو سکے۔ چنانچہ شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ الْعَالِیَہ نے اس سلسلے کا نیا نام ”اسلام کی بنیادی باتیں“ عطا فرمایا۔ لہذا آئندہ سے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ یہ سلسلہ اسی نام سے شائع ہوگا۔ اس کتاب کی پیشکش کا سہرا **مجلس مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ** اور **مجلس المَدِينَةِ الْعِلْمِیَةِ** کے سر ہے جبکہ **دارالافتاء اہلسنت** سے اس کی شرعی تفتیش کروائی گئی ہے۔

یہی ہے آرزو تعلیم قرآن عام ہو جائے  
ہر اک پرچم سے اُونچا پرچم اسلام ہو جائے

**مَجْلِس مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ**  
**مَجْلِس الْمَدِينَةِ الْعِلْمِیَةِ**



## پہلے اسے پڑھ لیجئے

قرآن مجید اللہ عزوجل کی آخری کتاب ہے، اس کو پڑھنے اور اس پر عمل کرنے والا دونوں جہاں میں کامیاب و کامران ہوتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عزوجل تبلیغ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت اندرون و بیرون ملک حفظ و ناظرہ کے لاتعداد مدارس بنام **مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ** قائم ہیں۔ صرف پاکستان میں تادم تحریر کم و بیش 75 ہزار مَدَنی مَنٹے اور مَدَنی مَنٹیوں کو حفظ و ناظرہ کی مفت تعلیم دی جا رہی ہے۔ ان مدارس میں قرآن کریم کے ساتھ ساتھ دینی معلومات اور تربیت پر بھی خصوصی توجہ دی جاتی ہے تاکہ **مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ** سے فارغ ہونے والا طالب علم تعلیم قرآن کے ساتھ ساتھ دین اسلام کی تعلیمات سے بھی روشناس ہو اور اس میں علم و عمل دونوں رنگ نظر آئیں، وہ حُسنِ اخلاق کا پیکر ہو، اچھائی اور بُرائی کی پہچان رکھتا ہو، بری عادتوں سے پاک اور اچھے اوصاف کا مالک ہو اور بڑا ہو کر معاشرے کا ایسا با کردار مسلمان بنے کہ عمر بھر اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش میں مصروف رہے۔

زیر نظر کتاب ”اسلام کی بنیادی باتیں حصہ 3“ دُرُ اصل مَدَنی نصاب برائے قاعدہ اور مَدَنی نصاب برائے ناظرہ سلسلے کی ہی ایک کڑی ہے۔ بنیادی طور پر چونکہ یہ تینوں کتابیں مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ میں حفظ و ناظرہ کی تعلیم حاصل کرنے والے مَدَنی مَنٹوں اور مَدَنی مَنٹیوں کو اسلام کی بنیادی باتوں سے آگاہ کرنے کے لیے لکھی گئی تھیں مگر خواص و عام میں ان کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کے پیش نظر مجلس نے اس سلسلے کا نام تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ ان کُتب کی افادیت صرف مَدَنی مَنٹوں اور مَدَنی مَنٹیوں تک ہی محدود نہ رہے بلکہ ہر خاص و عام ان کتب سے فیض یاب ہو سکے۔ چنانچہ شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس سلسلے کا نیا نام ”اسلام کی بنیادی باتیں“ عطا فرمایا۔ لہذا آئندہ سے اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل یہ سلسلہ اسی نام سے شائع ہوگا۔ اس کتاب کی پیشکش کا بہرا **مجلس مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ** اور **مجلس المَدِينَةِ الْعِلْمِیَّة** کے سر ہے جبکہ **دارالافتاء اہلسنت** سے اس کی شرعی تفتیش کروائی گئی ہے۔

یہی ہے آزد تعلیم قرآن عام ہو جائے  
ہر اک ہرجم سے اوجھا ہرجم اسلام ہو جائے

**مَجْلِس مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ**  
**مَجْلِس الْمَدِينَةِ الْعِلْمِیَّة**



باب: 1

# ابتدائیہ

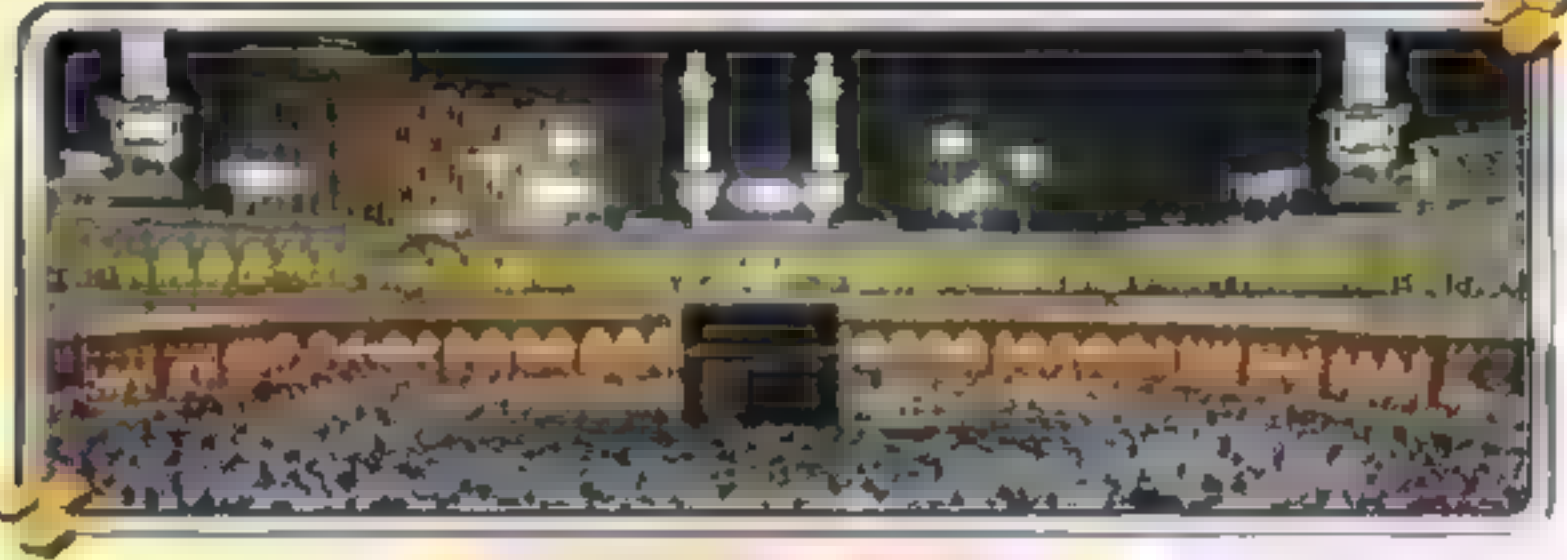
ان باب میں آپ ہر صبح کے

حمد و نعت، اسمائے حسنی، معمولات شب جمعہ کے اذکار اور چند متفرق دعائیں









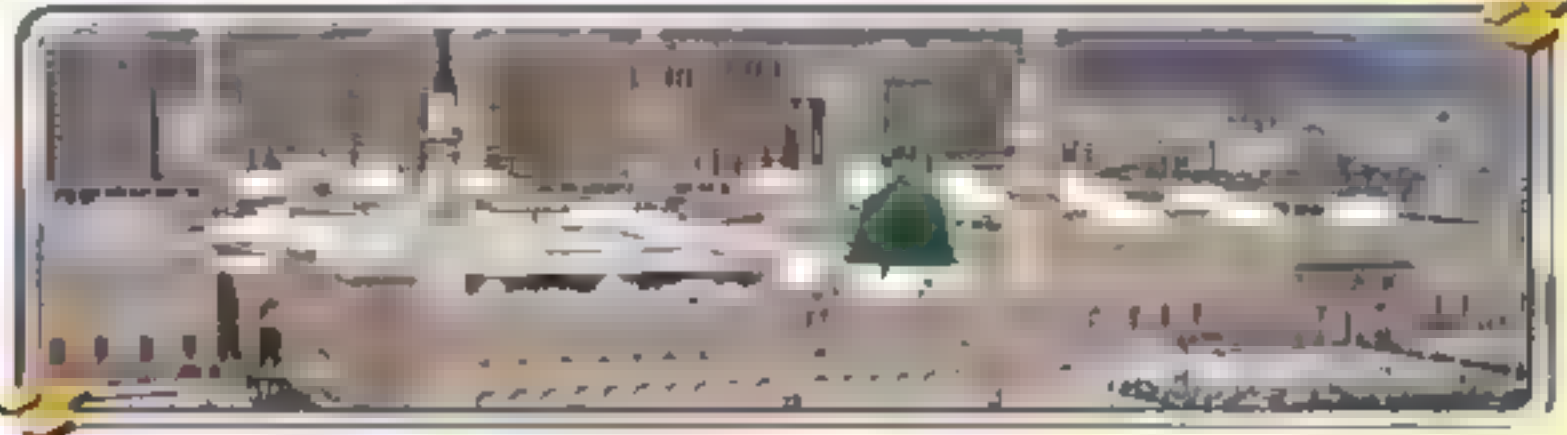
## حَمْد باری تَعَالٰی

### دردوں کے علاجِ عطا یارب

دے مرے درد کی دو یارب	دردِ دل کر مجھے عطا یارب
نامِ رحمن ہے ترا یارب	لاٹ رکھ لے گناہگاروں کی
نامِ غفار ہے ترا یارب	بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل
دل تڑپتا رہے مرا یارب	نہیں کم ہو نہ دردِ الفت کی
تو نے جب سے سنا دیا یارب	سَبَقَتْ رَحْمَتُكَ عَلَى غَضَبِي
اور مضبوط ہو گیا یارب	آسرا ہم گناہگاروں کا
دامنِ مصطفیٰ دیا یارب	تو نے مرے ذلیل ہاتھوں میں
اس برے کو بھی کر بھلا یارب	ہر بھلے کی بھائی کا صدق
شاد رکھ شاد ، ما یارب	مجھے دونوں جہاں کے غم سے بچا
تجھ سے کرتا ہوں اتجا یارب	دشمنوں کے لئے ہدایت کی
ہو مع الخیر حاتمہ یارب	تو حسن کو نہ حسن کر کے

مشکل الفاظ کے معانی: سَبَقَتْ رَحْمَتُكَ عَلَى غَضَبِي (ترجمہ: میری رحمت میرے غضب پر سبقت لے گئی) شاد (خوش) واثقا (ہمیشہ)





## نعت مصطفیٰ

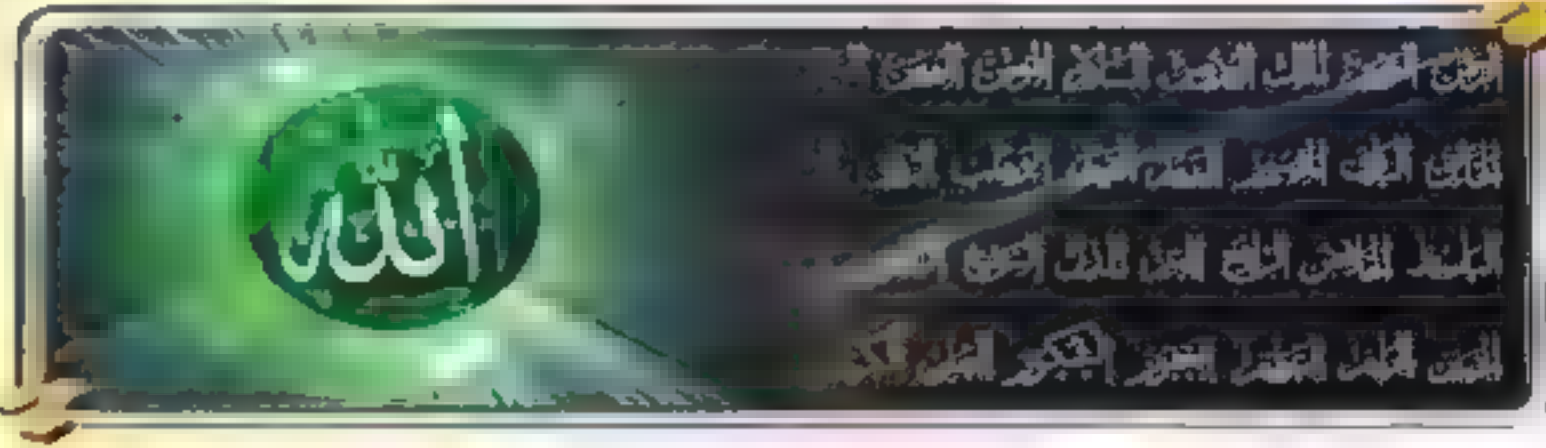
### قصیدہ نور

صبح طیبہ میں ہوئی بتا ہے بڑا نور کا  
 باغ طیبہ میں نہانا پھول پھولا نور کا  
 بارہویں کے چاند کا تجرا ہے نجمہ نور کا  
 میں گدا تو بادشاہ بھر دے پیامہ نور کا  
 تاج والے دیکھ کر تیرا محمد نور کا  
 جو گدا دیکھو یہ جاتا ہے توڑا نور کا  
 بھیک لے سکا رہے لہ جہد کاسہ نور کا  
 تیری سہل پاک میں ہے بچے بچے نور کا  
 نور کی سرکار سے پایا دو شاہ نور کا  
 چاند نہک جاتا جدوجہد انگلی اٹھاتے مہد میں  
 اے رضا یہ احمد نوری کا فیض نور ہے

صدقہ لینے نور کا آیا ہے تارا نور کا  
 مست ہو ہیں نہہیں پڑھتی ہیں کلمہ نور کا  
 بارہ بڑوں سے ٹھکا ایک اک ستارہ نور کا  
 نور دن دوتا ترا دے ذل صدقہ نور کا  
 سر نہکات ہیں الہی بول بالا نور کا  
 نور کی سرکار ہے کیا اس میں توڑ نور کا  
 ماہ نو طیبہ میں بنا ہے مہینہ نور کا  
 تو ہے میں نور تیرا سب گھراتا نور کا  
 ہو مبارک تم کو ذوالنورین جوڑا نور کا  
 کیا ہی چلتا تھا اشاروں پر دکھلوتا نور کا  
 ہو گئی میری غزل بڑھ کر قصیدہ نور کا

مشکل الفاظ کے معانی: پاڑا (خیرات، صدقہ) تجرا (سلام و آداب بجا لانا) توڑا 1 (تھمبیا یعنی پوری بھر کر) توڑا 2 (کی، قلت) کاسہ (شکول) ماوٹو (نیا چاند) دو شالہ (دو چادریں یعنی دو شہزادیاں، حضرت سیدتنا زینہ، ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا) ذوالنورین (دونوں والے، امیر المومنین حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ) مہند (گود، پٹھوڑا)





## اذکار اسماء الحسنی

**سوال:** اسمائے حسنی سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** اسمائے حسنی سے مراد اللہ مزید کے وہ نام ہیں جن سے اللہ مردہ کو پکارنے کا حکم دیا گیا ہے۔ چنانچہ پارہ

9 سورۃ الٰہ غراف کی آیت نمبر 180 میں ہے:

وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰی قَدْ دَعَوْهُ بِهَا  
ترجمہ کنز الایمان: اور اللہ ہی کے ہیں بہت اچھے نام تو اسے اُن

**سوال:** اسمائے حسنی کتنے ہیں؟

**جواب:** اسمائے حسنی ہیں تو بہت زیادہ مگر مشہور 99 ہیں۔

**سوال:** اسمائے حسنی کی کوئی فضیلت بتائیے؟

**جواب:** ہمارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ ماییشان ہے: اللہ مردہ کے ننانوے (99)

اسمائے حسنی ہیں جس نے یہ شمار کیے (یعنی یاد کر لیے) وہ جنت میں داخل ہوگا۔<sup>۱</sup>

**سوال:** کیا یہ اسمائے حسنی قرآن مجید میں بھی ہیں؟

**جواب:** جی ہاں! اللہ مردہ کے یہ ذاتی وصفاتی نام قرآن کریم کی مختلف سورتوں میں موجود ہیں۔

[۱] بحاری، کتاب التوحید، باب ان لا اله الا واحد، ۳/ ۵۳۷، حدیث: ۳۴۲۷



**سوال:** اسمائے حسنیٰ کون سے ہیں؟

**جواب:** اسمائے حسنیٰ یہ ہیں:

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ (وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں)	الْكَرِيمُ (بڑا مہربان)	الْكَرِيمُ (نہایت رحم والا)
الْمَلِكُ (بادشاہ حقیقی)	الْقُدُّوسُ (دعویٰ سے پاک)	السَّلَامُ (سلامت رکھنے والا)
الْمُؤْمِنُ (امن دینے والا)	الْمُهَيِّمُ (تعمین)	الْعَزِيزُ (سب سے غالب)
الْجَبَّارُ (ٹوٹے دلوں کو جوڑنے والا)	الْمُتَكَبِّرُ (بڑائی والا)	الْخَالِقُ (پیدا کرنے والا)
الْبَارِئُ (پیدا کرنے والا)	الْمُصَوِّرُ (صورت بنانے والا)	الْعَفَّارُ (بخشنے والا)
الْقَهَّارُ (سب سے طاقتور)	الْوَهَّابُ (بہت دینے والا)	الْزَّادُ (بڑھانے والا)
الْفَتَّاحُ (کھولنے والا)	الْعَلِيمُ (جانتے والا)	الْقَابِضُ (بند کرنے والا)
الْبَاسِطُ (کھینچنے والا)	الْخَافِضُ (پست کرنے والا)	الرَّافِعُ (بند کرنے والا)
الْمُعِزُّ (عزت دینے والا)	الْمُذِلُّ (ذلت دینے والا)	السَّمِيعُ (غیب سننے والا)
الْبَصِيرُ (سب دیکھنے والا)	الْحَكَمُ (فیصلہ کرنے والا)	الْعَدْلُ (عدل کرنے والا)
اللطيف (ہر ایک میں)	الْخَبِيرُ (خبردار)	الْحَلِيمُ (بردار)
الْعَظِيمُ (بہت بڑا)	الْغَفُورُ (بخشنے والا)	الشَّكُورُ (بڑا قدر والا)
الْعَلِيُّ (بند مرتبہ)	الْكَبِيرُ (سب سے بڑا)	الْحَفِيفُ (سب کا محافظ)
الْمُقِيتُ (قوت دینے والا)	الْحَسِيبُ (تعمین کرنے والا)	الْجَلِيلُ (بڑا)



الْمُجِيبُ (قبول کرنے والا)	الْزَّكِيُّ (نیکو رکھنے والا)	الْكَرِيمُ (کرم کرنے والا)
الْوَدُودُ (محبت کرنے والا)	الْحَكِيمُ (حکمت والا)	الْوَاسِعُ (وسعت دینے والا)
الشَّهِيدُ (مشاہدہ کرنے والا)	الْبَاعِثُ (رسوئوں کا بھیجنے والا)	الْمَجِيدُ (بزرگ)
الْقَوِيُّ (طاقت والا)	الْوَكِيلُ (کارساز)	الْحَقُّ (سچ)
الْحَمِيدُ (قابل تعریف)	الْوَلِيُّ (دوست)	الْمَتِينُ (مضبوط)
الْمُعِيدُ (دوبارہ ہونانے والا)	الْمُبْدِيُّ (آغاز کرنے والا)	الْمُحْصِيُّ (گنتے والا)
الْحَيُّ (زندہ)	الْعَمِيْتُ (مرنے والا)	الْمُحْيِيُّ (زندہ کرنے والا)
الْمَاجِدُ (بررسی والا)	الْوَاحِدُ (پانے والا)	الْقَيُّومُ (ہمیشہ رہنے والا)
الْقَادِرُ (قدرت والا)	الضَّمَدُ (بے نیاز)	الْوَاحِدُ (ایک)
الْمُؤَخِّرُ (بچھے کرنے والا)	الْمُقَدِّمُ (سنے کرنے والا)	الْمُقْتَدِرُ (قوت والا)
الظَّاهِرُ (آشکارا)	الْآخِرُ (سب سے بچھے)	الْأَوَّلُ (سب سے پہلے)
الْمُتَعَالِيُّ (سب سے بلند)	الْوَالِيُّ (مالک)	الْبَاطِنُ (پوشیدہ)
الْمُنْتَقِمُ (بدلیہ لینے والا)	الْثَّوَابُ (توبہ قبول کرنے والا)	الْبَرُّ (حسن کرنے والا)
مَالِكُ الْمُلْكِ (سارے ملکوں کا مالک)	الزَّعُوفُ (بہت کمزور)	الْعَفْوُ (معاف فرمانے والا)
الْجَامِعُ (جمع کرنے والا)	الْمُقْسِطُ (انصاف کرنے والا)	دُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (بزرگی اور انعام والا)

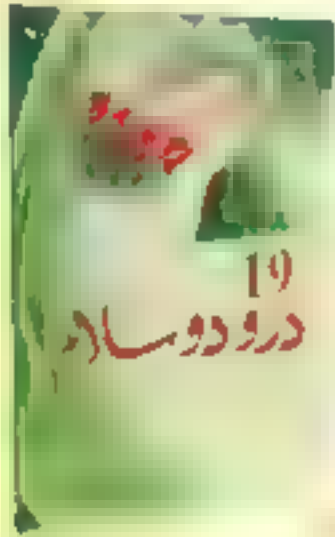


الْمُعْنَى (دوست مند کرنے والا)	الْمَنَاعُ (منع کرنے والا)	الْغَنَى (غنی)
النَّفَاعُ (نفع پہنچانے والا)	النُّوْرُ (روشنی والا)	الضَّامُّ (شرور پہنچانے والا)
الْبَدِيعُ (نیا پیدا کرنے والا)	الْبَاقِ (بمیشر رہنے والا)	الْهَادِي (راہ دکھانے والا)
الْكَاشِفُ (سب کی رخصتی کرنے والا)	الْقَبُولُ (بڑا چلنے والا)	الْوَارِثُ (وراثت)

**سوال:** کیا اسمائے حسنیٰ یاد کرنے کا کوئی آسان طریقہ بھی ہے؟

**جواب:** جی ہاں! حضرت سیدنا شیخ ابوطالب مکی عینہ رحمۃ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب قُوتُ الْقُلُوبِ میں اسمائے حسنیٰ یاد کرنے کا بڑا ہی آسان طریقہ نقل فرمایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ یہ اسمائے حسنیٰ پورے قرآن کریم میں مختلف جگہوں پر مذکور ہیں۔ پس جو یقین رکھتے ہوئے اللہ عزوجل سے ان کے وسیعہ سے دعا کرے وہ اس شخص کی طرف سے جس نے پورا قرآن کریم ختم کیا۔ اگر انہیں ربانی یاد کرنا مشکل ہو تو حروفِ تہجی کے اعتبار سے انہیں شمار کر لیں کریں۔ یعنی ہر حرف سے شروع ہونے والے اسمائے حسنیٰ یاد کر لیں مثلاً پہلے الف سے شروع کریں اور دیکھیں کہ اس حرف سے کون سے اسمائے حسنیٰ آتے ہیں مثلاً الف سے اَللّٰهُ، اَلْاَوَّلُ، اَلْاٰخِرُ وغیرہ۔ ب سے اَلْبَارِئُ، اَلْبَاطِلُ اور ت سے اَلْتَّوَابُ۔ البتہ! بعض حروف سے اسمائے حسنیٰ کا پیدیا جانا مشکل ہو گا لہذا جن حروف سے ممکن ہو ان سے اسمائے ظاہرہ نکال کر انہیں شمار کریں اور جب وہ 99 ہو جائیں تو یہی کافی ہے کیونکہ ایک حرف سے کم و بیش دس اسمائے حسنیٰ پائے جائیں تو بھی حرج نہیں۔ اگر کسی حرف سے کوئی اسم نہ ملے تو کوئی حرج نہیں، بشرطیکہ تعداد پوری ہوگئی ہو تو حدیث پاک میں مروی فضیلت حاصل ہو جائے گی۔<sup>①</sup>





## معمولات شبِ جمعہ

### شبِ جمعہ کا درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ  
الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلَى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ  
یُزُرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اس درود شریف کو پابندی سے کم از کم  
ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل  
ہوئے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اسے قبر میں اپنے رحمت  
بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔<sup>1</sup>

### تمام گناہ معاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِهِ وَسَلِّمْ  
حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:  
جو شخص یہ درود پاک پڑھے اُرکھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ  
معاف کر دیئے جائیں گے۔<sup>2</sup>

[1] المعین الصلوات علی سید سادات الصلوات السادۃ والحمول، ص ۱۵۱ ملخصاً

[2] ...المرجع السابق، الصلاة الحادیۃ عشر، ص ۶۵



### رحمت کے ستر دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

جو یہ دُُرود پاک پڑھتا ہے تو اس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔<sup>۱</sup>

### چھ لاکھ دُُرود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي عَالَمِ

اللّٰهِ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

حضرت سیدنا احمد صادی علیہ رحمۃ اللہ نویں بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس دُُرود شریف کو ایک

بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔<sup>۲</sup>

### قرب سے ملنے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اپنے اور صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کے درمیان بٹھالیا۔ اس سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو تعجب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے! جب وہ چلا

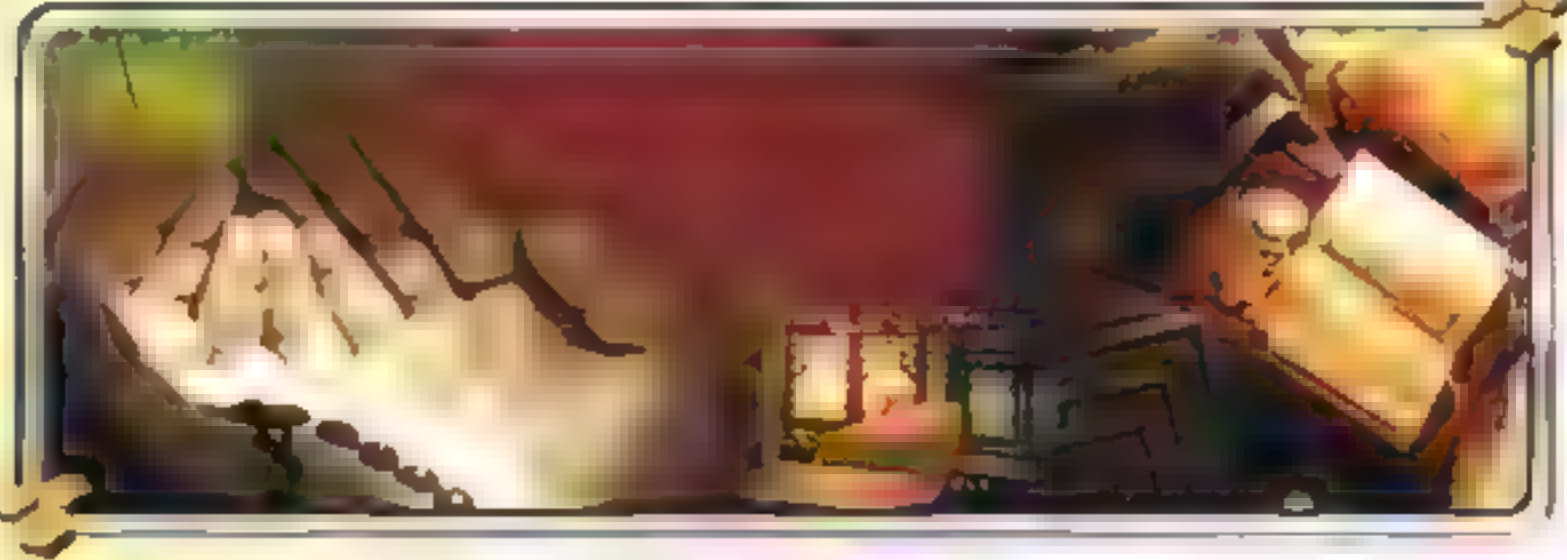
گیا تو سرکارِ رسول اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُُرود پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔<sup>۳</sup>

• • •

[۱]..... القول البدیع، الباب الثانی فی ثواب الصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، ص ۷۷

[۲]..... العمل الصالحات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیہ والخصو، ص ۱۴۹

[۳]..... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵



## دعائیں

حافظہ مضبوط کرنے کی دعا

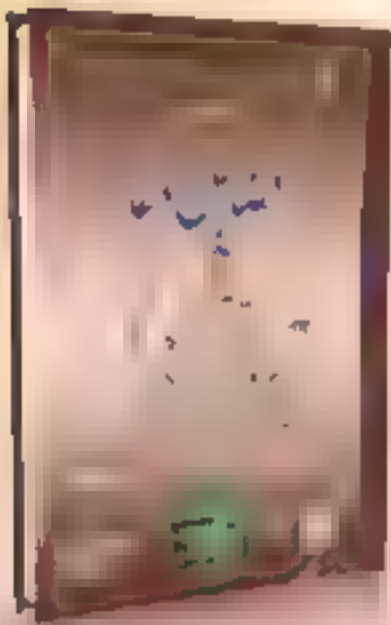
اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَيْنَنَا حِكْمَتَكَ وَاَنْشُرْ عَيْنَنَا  
رَحْمَتَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ<sup>۱</sup>

ترجمہ: اے اللہ! ہم پر علم و حکمت کے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنی رحمت نازل فرما! اے عظمت و بزرگی والے!

زبان کی لکنت دور کرنے کی دعا

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي اَمْرِي  
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي

ترجمہ: اے میرے رب میرے لیے میرا سینہ کھول دے اور میرے لیے میرا کام آسان کر  
اور میری زبان کی گرہ کھول دے کہ وہ میری بات سمجھیں۔



[۱] دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے یہ دعا پڑھی جائے تو ان شاء اللہ مزہر جو پتھر پڑھیں گے یا درج ہے گا۔

(مسند شریف، باب الترویج فی النعم والادب، ج ۱۰/ ۱)



### مرغ کی بانگ سن کر پڑھنے کی دعا



اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ<sup>۱</sup>

ترجمہ: یا الہی! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔<sup>۲</sup>

### شکار کفار کو دیکھے یا آواز سے تو یہ دعا پڑھے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ إِلَهًا  
وَاحِدًا لَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ<sup>۳</sup>

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ واحد ہے، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، وہ معبود  
یکتا ہے ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں۔

### خمس آیتیں دہانے سے جو کلمے اور کلمے پڑھنے کی دعا

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ<sup>۴</sup>

ترجمہ: میں شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔



### بارش کے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ سَقِيَّا نَافِعًا<sup>۵</sup>

ترجمہ: یا الہی! ایسا پانی برساجو نفع پہنچائے۔

[۱] بخاری، ۴/۳۰۵، حدیث: ۳۳۰۳، حودا

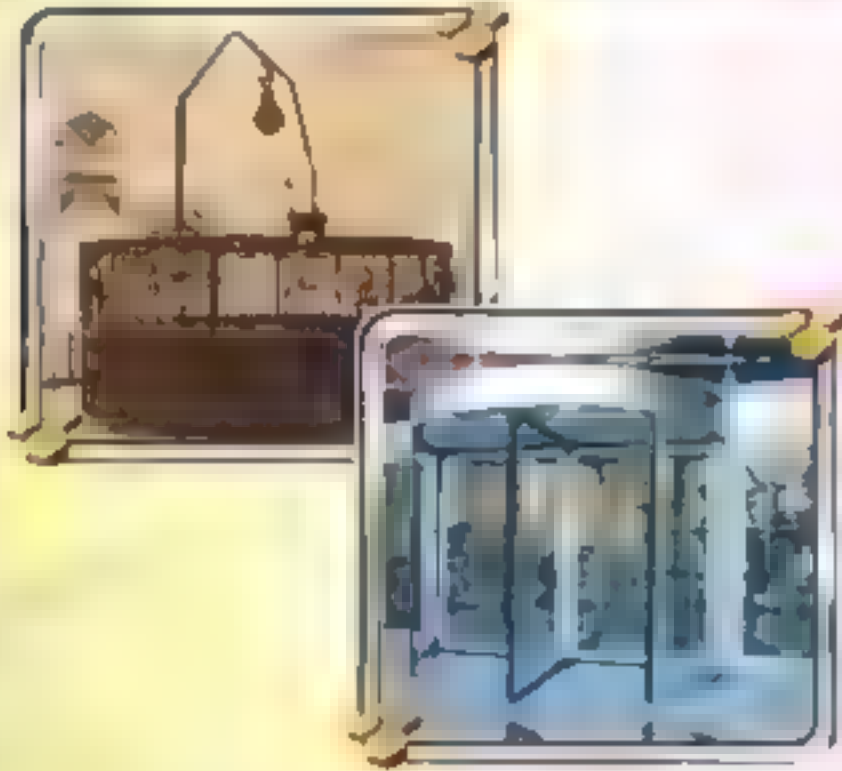
[۲] مرغِ رحمت کا فرشتہ دیکھ کر بولتا ہے، اس وقت کی دعا پر فرشتے کے امین کہنے کی امید ہے (سر، السبع، ۳۲/۳)

[۳] مخلوقات اعلیٰ حضرت میں ہے کہ مندروں کے گھٹے اور شعلے (تاقوس بھی بڑی وڑی جو مندروں میں بھائی جاتی ہے) کی آواز اور گرجا وغیرہ کی  
نمارت کو دیکھ کر بھی یہ دعا پڑھے۔ (المطوح، حصہ دوم، ص ۱۲۵)

[۴] بخاری، کتاب الادب، باب العذر من العصب، ۱۲۰/۳، حدیث: ۶۱۱۵

مسند احمد، ۳۲/۵، حدیث: ۱۲۲۹

[۵] مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الصلاۃ، باب فی الریح، ۲۹۲/۱، حلیہ: ۱۵۲۰



### آب زم زم پیتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ عِمًا نَافِعًا وَرِزْقًا  
وَاسِعًا وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ ۱

ترجمہ: اے اللہ ملجل! میں تجھ سے علم نافع کا اور رزق کی  
کشادگی کا اور ہر بیماری سے شفا یابی کا سوال کرتا ہوں۔

### بازار میں داخل ہوتے وقت کی دعا

لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ  
وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۲

ترجمہ: اللہ مہذب کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے ہے بادشاہی اور اسی کے لئے  
حمد ہے، وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے وہ زندہ ہے اس کو ہرگز موت نہیں آئے گی، تمام بھلائیوں ہی کے دست قدرت میں  
ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ۳

### ادائے قرض کی دعا

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَنْ سُوءِكَ ۴

۱ حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما آب زم زم پیتے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھو: آب  
زم زم جس کام کے لئے پیا جائے (قائم ہے) اس کو پیتے وقت شفا طلب کریں تو اللہ صمد شفا عطا فرمائے گا اور اگر پناہ مانگیں تو اللہ صمد  
پناہ عطا فرمائے گا۔ (مسند بکر، کتاب المناسک، باب رمزه لما شرب له، ۱۳۲/۲، حدیث: ۱۷۸۲)

۲ ترمذی، کتاب الدعوات، باب ما طول ادا داخل السوق، ۲۷۱/۵، حدیث: ۳۴۳۹

۳ اللہ تعالیٰ اس (دعا پر عمل کرنے والے) کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے دس لاکھ گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے اس لاکھ درجے بلند  
کرتا ہے اور اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے۔ (مرآۃ المتابع، ۳۹/۲)

۴ مسند بکر، کتاب الدعاء والتکبیر، الخ، دعاء قضاء الدين، ۲۳۰/۲، حدیث: ۲۵۱۶



ترجمہ: اے اللہ! مجھے حلال رزق عطا فرما کر حرام سے بچا اور اپنے فضل و کرم سے اپنے سوا غیروں سے بے نیاز کر دے۔<sup>۱</sup>

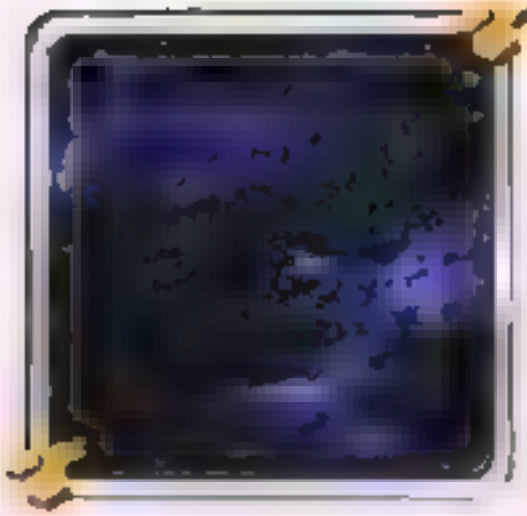
### مصیبت زدہ کو دیکھتے وقت کی دعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ  
وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا<sup>۲</sup>

ترجمہ: اللہ! تھل کا شکر ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے عافیت دی جس میں

مجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوق پر فضیلت دی۔<sup>۳</sup>

### ستاروں کو دیکھتے وقت کی دعا



رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا  
سُبْحَنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ  
ترجمہ: اے رب ہمارے تو نے یہ بیکار نہ بنایا پاکی  
ہے تجھے تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

[۱] یہ دعا تیرہ ہدف نسخہ ہے اگر ہر مسلمان ہمیشہ ہی یہ دعا ہر نماز کے بعد پڑھ کر لے کرے ان شاء اللہ مزید قرض و قلم سے محفوظ رہے گا۔ (امراء الصلح، ۵۱/۴)

[۲] نور مدی، کتاب الدعوات، باب ما یقول اذ ارای منی، ۵/۲۷۲، حدیث: ۳۴۴۲

[۳] شیخ طریقت، امیر اہلسنت و جماعت، ص ۵۵، حدیث: ۲۰۹ پر فرماتے ہیں: جو شخص کسی بلا رسیدہ کو دیکھ کر یہ دعا پڑھ لے گا ان شاء اللہ تبارک و تعالیٰ اس بلا سے محفوظ رہے گا۔ ہر طرح کے امراض و بلا میں جتنا اودھ کچھ کر یہ دعا پڑھ سکتے ہیں، لیکن تین قسم کی بیماریوں میں جتنا شخص کو دیکھ کر یہ دعا پڑھی جائے کیونکہ مقول ہے کہ تین بیماریوں کو مٹا دینا رکھو: (۱) زکام کہ اس کی وجہ سے بہت سی بیماریوں کی جڑ کٹ جاتی ہے (۲) کھجلی کہ اس سے امراض جلدیہ اور جذام وغیرہ کا، نہاد ہو جاتا ہے (۳) آشوب چشم یا بینائی کو، نفع کرتا ہے۔ (اس دعا پر پختہ وقت میں دہائیوں میں مصیبت زدہ لوگوں کو پچھلے صدیوں سے اس دعا کی تمجید ہوتی ہے۔)

### ہر قسم کی دعا

كُنُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ  
إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ<sup>۱</sup>

ترجمہ: کھاؤ اور پیو اور چتا ہوا اپنے اعمال کا صلہ بے شک نیکوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔



### بخار سے شفا کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ  
كُلِّ عِرْقٍ نَعَارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ<sup>۲</sup>

اللہ کے نام سے جو بڑا ہے اور میں پناہ چاہتا ہوں اللہ بزرگ و بڑی برتری کی ہر جوش، رنے والی رگ اور آگ کی گرمی کے نقصان سے۔

### ہر موذی مرض سے پناہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُزَامِ  
وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ سَبَبِ الْاَسْقَامِ<sup>۳</sup>

ترجمہ: یا الہی! میں تجھ سے برص، جزام، جنون اور دوسری بیماریوں سے پناہ چاہتا ہوں۔

[۱] فیضانِ سب، آدابِ طعام، ۱/۱۰۹

[۲] حضرت پیرناہن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ یہ دعا ہر قسم کے دھڑا اور بخار وغیرہ کی صورت میں سرکارِ موعود صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مل کر ہم علیہم الرضوان کو سکھاتے تھے۔ (اصحہ التکبیر، ۱/۱۱۱، حیدر، ۱/۵۱۲) چنانچہ شیخ طریقت، امیر الاستفتاء صاحب بركاتہم اعلیہ مدنی شیخ سورہ سہ 234 پر فرماتے ہیں: جس کو بخار ہو سات بار یہ دعا پڑھے، گرمی بخود نہ پڑھ سکے تو کوئی دوسرا نمازی آدمی سات بار پڑھ کر دم کروے یا پانی پر دم کر کے پادے، دینِ شفاء اللہ عزوجل بخیر تر جائے گا۔ ایک مرتبہ میں بخار نہ ترے تو بار بار یہ عمل کریں۔

[۳] ابوداؤد، کتاب الوتر، باب فی الاستعاذہ، ۲/۱۳۲، حدیث: ۱۵۵۴



### مجلس کے اختتام کی دعا

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ①

ترجمہ: تیری ذات پاک ہے اور اے اللہ! تیرے ہی لیے تمام خوبیاں ہیں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں،  
میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

• • •

### سورۃ بقرہ کے فضائل

صدر افاضل حضرت علامہ مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ خزائن العرفان میں  
سورۃ بقرہ کے تحت حاشیہ نمبر 1 میں فرماتے ہیں: اس سورت میں 286 آیتیں، 40 رکوع، 6121 کلمے، پچیس ہزار پانچ سو حرف ہیں۔  
(خازن) پہلے قرآن پاک میں سورتوں کے نام نہ لکھے جاتے تھے، یہ طریقہ حجاج نے نکالا۔ ابن عربی کا قول ہے کہ سورۃ  
بقرہ میں ہزار امر، ہزار نہی، ہزار حکم، ہزار خبریں ہیں۔ اس کے اخذ میں برکت، ترک میں حسرت ہے، اہل باطل جا دو گراں  
کی استطاعت نہیں رکھتے، جس گھر میں یہ سورت پڑھی جائے قین دن تک سرکش شیطان اس میں داخل نہیں ہوتا۔ مسم  
شریف کی حدیث میں ہے کہ شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں یہ سورت پڑھی جائے۔ (جمل) تہذیبی و سعید بن منصور  
نے حضرت مغیرہ سے روایت کی کہ جو شخص سوتے وقت سورۃ بقرہ کی دس آیتیں پڑھے گا قرآن شریف کو نہ بھولے گا، وہ  
آیتیں یہ ہیں: چار آیتیں اول کی اور آیت الکرسی اور وہ اس کے بعد کی اور قس آخر سورت کی۔ مسئلہ: طبرانی و بیہقی نے حضرت  
ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی کہ حضور عینہ صلوٰۃ و سلام نے فرمایا: میت کو دفن کر کے قبر کے سرہانے سورۃ بقرہ  
کے اول کی (پانچ) آیتیں اور پاؤں کی طرف آخر کی (دو) آیتیں پڑھو۔ (خزائن العرفان، پ ۱، البقرۃ)

## پہلا باب ایک نظر میں

کیا آپ نے رجب المرجب کی 27 ویں رات یعنی معراج شریف کی نسبت سے باب اول میں بیان کردہ درج ذیل 27 باتیں جان لی ہیں؟



- 1 کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اس کتاب کی ابتدا میں جو حمد شریف ہے وہ کس نے لکھی ہے؟
- 2 کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اس کتاب کی ابتدا میں جو وقت شریف ہے وہ کس نے لکھی ہے؟
- 3 اسمائے حسنی سے کیا مراد ہے؟
- 4 اسمائے حسنی کتنے ہیں؟
- 5 اسمائے حسنی کی کوئی فضیلت بتائیے؟
- 6 کیا یہ اسمائے حسنی قرآن مجید میں بھی ہیں؟
- 7 اسمائے حسنی کون سے ہیں؟
- 8 کیا اسمائے حسنی یاد کرنے کا کوئی آسان طریقہ بھی ہے؟
- 9 وہ کونسا درود شریف ہے جس کے پڑھنے سے موت اور قبر میں داخل ہوتے سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔
- 10 وہ کونسا درود شریف ہے جس کے پڑھنے سے کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں؟
- 11 وہ کونسا درود شریف ہے جس کے پڑھنے سے رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں؟
- 12 وہ کونسا درود شریف ہے جس کے ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے؟
- 13 وہ کونسا درود شریف ہے جس کے پڑھنے سے سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا قرب نصیب ہوتا ہے۔



- 14 حافظہ مضبوط کرنے کی دعا اور اس کی فضیلت بھی بتائیے۔
- 15 زبان کی لکنت دور کرنے کی دعا کیا ہے؟
- 16 شعار کفار کو دیکھ کر یا آواز سن کر کونسی دعا پڑھی جاتی ہے؟
- 17 غصہ آنے، کٹے کے بھونکنے اور گدھے کے ریٹکنے پر پڑھی جانے والی دعا سنائیے۔
- 18 بارش کے وقت کی دعا سنائیے؟
- 19 آب زم زم پیتے وقت کیا دعا کرنی چاہئے؟ نیز کیا آپ اس دعا کی کوئی فضیلت بتا سکتے ہیں؟
- 20 بازار میں داخل ہوتے وقت کونسی دعا پڑھی جاتی ہے؟ کیا اس کی کوئی فضیلت بھی مروی ہے؟
- 21 ادائے قرض کی دعا اور اس کی فضیلت بتائیے۔
- 22 کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر کونسی دعا پڑھی جاتی ہے؟
- 23 ستاروں کو دیکھ کر کونسی دعا پڑھی جاتی ہے؟
- 24 کسی کو بد بھضمی ہو جائے تو اسے کونسی دعا پڑھنی چاہئے؟
- 25 اگر کسی کو بھڑک رہا ہو جائے تو اسے شفا کے حصول کے لیے کونسی دعا کرنی چاہئے؟
- 26 موذی امراض سے پناہ کی دعا سنائیے۔
- 27 مجلس کے اختتام کی دعا کیا ہے؟

باب: 2

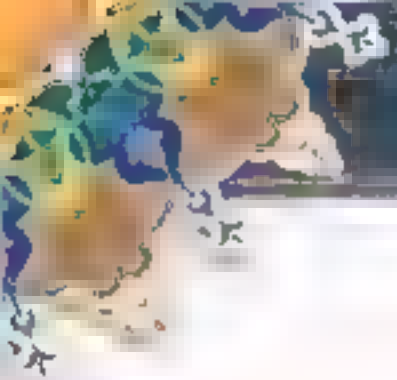
# ایمانیات

اس باب میں آپ پڑھیں گے

عقائد سے متعلق چند ضروری اصطلاحات کی وضاحت کے علاوہ

عقیدہ توحید و رسالت کے متعلق سوال جوابات مختصر بنیادی باتیں





## عقائد سے متعلق چند ضروری اصطلاحات

### ایمان

**سوال** ایمان کسے کہتے ہیں؟

**جواب** ایمان لغت میں تصدیق کرنے (یعنی سچا، سنے) کو کہتے ہیں۔<sup>۱</sup> ایمان کا دوسرا لغوی معنی ہے: اُمن دینا۔ چونکہ مؤمن اچھے عقیدے اختیار کر کے اپنے آپ کو ہمیشہ والے عذاب سے اُمن دے دیتا ہے اس لیے اچھے عقیدوں کے اختیار کرنے کو ایمان کہتے ہیں۔<sup>۲</sup> اور اصطلاح شریع میں ایمان کے معنی ہیں: ”سچے دل سے اُن سب باتوں کی تصدیق کرے جو ضروریات دین سے ہیں۔“<sup>۳</sup>



### کفر

**سوال** کفر کے کیا معنی ہیں؟

**جواب** کفر کا لغوی معنی ہے: ”کسی شے کو چھپانا۔“<sup>۴</sup> اور اصطلاح میں کسی ایک ضرورت دینی کے انکار کو بھی کفر کہتے ہیں اگرچہ باقی تمام ضروریات دین کی تصدیق کرتا ہو۔<sup>۵</sup> جیسے کوئی شخص اگر تمام ضروریات دین کو تسلیم کرتا ہو مگر نماز کی فرضیت یا ختم نبوت کا منکر ہو وہ کافر ہے۔ کہ نماز کو فرض ماننا اور سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی ماننا دونوں باتیں ضروریات دین میں سے ہیں۔

### ضروریات دین

**سوال** ضروریات دین کسے کہتے ہیں؟

[۱] تفسیر قرطبی، المیزان، تحت الآیة: ۳، الجزء الاول، ۱/۱۲۷

[۲] تفسیر نعیمی، المیزان، تحت الآیة: ۳، ۱/۱۲۰

[۳] بہار شریعت، ایمان و کفر کا بیان، ۱/۱۷۲ بتصریح

[۴] المفردات، ص ۲۳۳

[۵] بہار شریعت، ایمان و کفر کا بیان، ۱/۱۷۲ بتصریح



**جواب:** ضروریات دین سے مراد اسلام کے وہ احکام ہیں جن کو ہر خاص و عام جانتے ہوں، جیسے اللہ عزوجل کا ایک ہونا، انبیائے کرام علیہم السلام کی نبوت، نماز، روزے، حج، جنت، دوزخ، قیامت میں اٹھایا جانا، حساب و کتاب لینا وغیرہ۔ مثلاً یہ عقیدہ رکھنا (بھی ضروریات دین میں سے ہے) کہ **حُضُورِ رَحْمَةِ لِّلْعَالَمِينَ** **مَنْ** **نَدَّ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ** "خاتم النبیین" ہیں، **حُضُورِ** اکرم **مَنْ** **نَدَّ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ** کے بعد کوئی نبی نہیں ہو سکتا۔

**سوال:** ہر خاص و عام سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** خاص سے مراد علما اور عام سے مراد عوام ہیں یعنی وہ مسلمان جو علما کے طبقہ میں شمار نہ کئے جاتے ہوں مگر علم کی صحبت میں جینے والے ہوں اور علمی مسائل کا ذوق رکھتے ہوں۔ وہ لوگ مراد نہیں جو ذور دراز جنگلوں پہاڑوں میں رہنے والے ہوں جنہیں صحیح کلمہ پڑھنا بھی نہ آتا ہو کہ ایسے لوگوں کا ضروریات دین سے ناواقف ہونا اس دینی ضروری کو غیر ضروری نہ کر دے گا۔ البتہ ایسے لوگوں کے مسلمان ہونے کے لیے یہ بات ضروری ہے کہ ضروریات دین کے منکر (یعنی انکار کرنے والے) نہ ہوں اور یہ عقیدہ رکھتے ہوں کہ اسلام میں جو کچھ ہے حق ہے۔ ان سب پر اجماع ایمان لائے ہوں۔ ۱

**سوال:** ضروریات دین کے منکر کا حکم کیا ہے؟

**جواب:** ضروریات دین کا منکر بلکہ ان میں ادنیٰ شک کرنے والا بالیقین کافر ہوتا ہے ایسا کہ جو اس کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر۔ ۲

### ضروریات مذہب اہل سنت

**سوال:** ضروریات مذہب اہل سنت سے کیا مراد ہے؟

[۱] بہار شریعت، ایمان و کفر کا بیان، ۲/ ۱۷۲، ۱۷۳

[۲] فتاویٰ رضویہ، ۲۹/ ۳۳

**جواب:** ضروریات مذہب اہلسنت سے مراد یہ ہے کہ ان کا مذہب اہلسنت سے ہونا سب عوام و خواص اہلسنت کو

معلوم ہو۔ جیسے عذاب قبر، اعمال کا وزن وغیرہ۔<sup>۱</sup>

**سوال:** ضروریات مذہب اہل سنت کے منکر کا حکم کیا ہے؟

**جواب:** ضروریات مذہب اہل سنت کا منکر بد مذہب گمراہ ہوتا ہے۔<sup>۲</sup>



**سوال:** شرک کے کیا معنی ہیں؟

**جواب:** شرک کا معنی ہے: اللہ مردن کے سوا کسی کو واجب الوجود یا مستحق عبادت (کسی کو عبادت کے لائق) جاننا یعنی

الوہیت (شان خداوندی) میں دوسرے کو شریک کرنا اور یہ کفر کی سب سے بدترین قسم ہے۔ اس کے سوا

کوئی بات کسی ہی شدید کفر ہو حقیقتہً شرک نہیں۔<sup>۳</sup>



**سوال:** واجب الوجود سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** واجب الوجود ایسی ذات کو کہتے ہیں جس کا وجود (یعنی "ہونا") ضروری اور عدم محال (یعنی نہ ہونا غیر ممکن)

ہے۔ یعنی (ودت) ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی، جس کو کبھی فنا نہیں، کسی نے اس کو پیدا نہیں کیا بلکہ اسی

نے سب کو پیدا کیا ہے۔ جو خود اپنے آپ سے موجود ہے اور یہ صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔<sup>۴</sup>

[۱] برہۃ القاری شرح صحیح البخاری، کتاب الایمان، ۱/۲۳۹

[۲] فتاویٰ رضویہ، ۲۹۰/۳۱۳

[۳] بہار شریعت، ایمان و کفر کا بیان، ۱/۱۸۳ ج ۱

[۴] ہمارا اسلام، باب اول، حصہ سوم، ص ۹۵



## نفاق

**سوال** نفاق کی کیا تعریف ہے؟

**جواب** زبان سے اسلام کا دعویٰ کرنا اور دل میں اسلام سے انکار کرنا نفاق ہے۔ یہ بھی خالص کفر ہے بلکہ ایسے لوگوں کے لیے جہنم کا سب سے نچلا طبقہ ہے۔ سرور کائنات، ہمیشہ شاد و موجوداتِ حق ﷺ نے نفاق کو دنیا و آخرت کی ظاہری حیات کے زمانے میں اس صفت کے کچھ افراد بطور منافقین مشہور ہوئے، ان کے باطنی کفر کو قرآن مجید میں بیان کیا گیا ہے۔ نیز سلطانِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عطاءئے الہی اپنے وسیع علم سے ایک ایک کو پہچانا اور نام بنام فرما دیا کہ یہ یہ منافق ہیں۔ اب اس زمانے میں کسی مخصوص شخص کی نسبت یقین سے کہنا کہ وہ منافق ہے ممکن نہیں کہ ہمارے سامنے جو اسلام کا دعویٰ کرے ہم اُسے مسلمان ہی سمجھیں گے جب تک کہ ایمان کے منافی (یعنی ایمان کے الٹ) کوئی قول (بات) یا فعل (کام) اُس سے سرزد نہ ہو۔ البتہ نفاق یعنی منافقت کی ایک شاخ اس زمانے میں بھی پائی جاتی ہے کہ بہت سے بد مذہب اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں اور دیکھا جائے تو اسلام کے دعوے کے ساتھ ساتھ بہت سے ضروریاتِ دین کا انکار بھی کرتے ہیں۔<sup>۱</sup>

## مُرعدہ

**سوال** مُرعدہ کسے کہتے ہیں؟

**جواب** مُرعدہ شخص ہے کہ اسلام کے بعد کسی ایسے امر کا انکار کرے جو ضروریاتِ دین سے ہو۔ یعنی زبان سے کلمہ کفر بکے جس میں تاویل صحیح کی گنجائش نہ ہو۔ یونہی بعض افعال (کام) بھی ایسے ہیں جن سے کافر ہو جاتا ہے مثلاً بت کو سجدہ کرنا، مصحف شریف (قرآن پاک) کو نجاست کی جگہ پھینک دینا۔<sup>۲</sup>

[۱] بہارِ شریعت، ایمان و کفر کا بیان، ۱۰/۱۸۲، صفحہ

[۲] بہارِ شریعت، مرتد کا بیان، ۲۰/۳۵۵

## توحید باری تعالیٰ



اللہ عزوجل کی ہستی کا یقین ہر شخص کی فطرت میں شامل ہے، خاص طور پر مصیبت، بیماری اور موت کے وقت اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ بڑے بڑے منکرین کی زبانوں پر بھی بے ساختہ اللہ عزوجل کا نام آتی جاتا ہے۔ آئیے جانتے ہیں کہ اللہ عزوجل کے متعلق ہمارے عقائد کیا ہیں:

**سوال:** ”ہر شے کا خالق اللہ عزوجل ہے“ کیا یہ درست ہے؟

**جواب:** جی ہاں! یہ درست ہے کہ ہر شے کا خالق اللہ عزوجل ہی ہے کیونکہ جس انسان میں تھوڑی سی بھی عقل ہو دنیا کی چیزوں کو دیکھ کر یہ یقین کر لے گا کہ بے شک یہ آسمان، یہ ستارے اور سیارے، انسان و حیوان اور تمام مخلوق کسی نہ کسی کے پیدا کرنے سے پیدا ہوئے ہیں۔ آخر کوئی ہستی تو ہے جس نے ان سب کو پیدا کیا کیونکہ جب ہم کسی کرسی یا دروازے اور کھڑکیوں وغیرہ کو دیکھتے ہیں تو فوراً سمجھ جاتے ہیں کہ ان کو کسی نہ کسی کاریگر نے بنایا ہے اگرچہ ہم نے اپنی آنکھ سے اسے بناتے ہوئے نہ دیکھا لیکن ہماری عقل نے ہماری رہنمائی کی اور ہم نے اس بات کا یقین کر لیا کہ ان چیزوں کا کوئی بنانے والا ہے۔ کسی نے کیا خوبصورت بات کہی ہے کہ جب قدموں کے نشانات سے پتا چل جاتا ہے کہ یہ کس کے ہیں تو پھر آسمان و زمین کو دیکھ کر یہ یقین کیوں نہیں ہوتا کہ ان کا بھی کوئی بنانے والا ہے۔



## توحید باری تعالیٰ کے متعلق چند عقائد اور ان کی وضاحت

### توحید سے مراد

**سوال** توحید سے کیا مراد ہے؟

**جواب** توحید سے مراد اللہ عزوجل کی وحدانیت کو ماننا ہے۔ یعنی اللہ عزوجل ایک ہے اور کوئی بھی اس کا شریک نہیں، نہ ذات میں نہ صفات میں، نہ اسما (ناموں) میں، نہ افعال (کاموں) میں اور نہ ہی احکام میں۔

**سوال** اگر کوئی اللہ عزوجل کی ذات و صفات، اسما و افعال اور احکام میں سے کسی ایک میں اللہ عزوجل کا شریک مانے تو اسے کیا کہتے ہیں؟

**جواب** اگر کوئی اللہ عزوجل کی ذات و صفات، اسما و افعال اور احکام میں سے کسی ایک میں بھی کسی کو اللہ عزوجل کا شریک مانے تو اسے مشرک و کافر کہتے ہیں۔



### ذات میں شرک سے مراد

**سوال** اللہ عزوجل کی ذات میں شرک سے کیا مراد ہے؟

**جواب** اللہ عزوجل کی ذات میں شرک سے مراد یہ ہے کہ اللہ عزوجل کے سوا کسی اور کو بھی خدا مانا جائے، چاہا کہ اللہ عزوجل ایک ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں، اس لیے کہ اگر کوئی اور خدا بھی ہوتا تو یہ نظام زندگی برباد ہو جاتا۔ جیسا کہ قرآن مجید میں ہے: **لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا** (مائدہ: ۲۲) ترجمہ کنز الایمان: اگر آسمان و زمین میں اللہ کے سوا اور خدا ہوتے تو ضرور وہ تباہ ہو جاتے۔

### صفات میں شرک سے مراد

**سوال** اللہ عزوجل کی صفات میں شرک سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** اللہ عزوجل کی کسی صفت میں کسی مخلوق کو شریک کرنا یا اللہ عزوجل کی صفات کی طرح کسی اور میں وہی صفت ہونا شرک ہے۔ جیسے اللہ عزوجل ہمیشہ سے ہے اسی طرح کسی اور کے لیے یہ عقیدہ رکھنا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرح ہمیشہ سے ہے۔ یا اللہ عزوجل ذاتی طور پر سننے والا ہے کسی اور کے لیے ذاتی طور پر سننے کا عقیدہ رکھنا صفات میں شرک ہے۔ یاد رکھئے! قرآن مجید اور احادیث مبارکہ میں اللہ عزوجل کی بعض صفات انبیاء کرام علیہم السلام، اولیائے عظام رحمہم اللہ اسلام نیز عام بندوں کے لیے بھی ذکر کی گئی ہیں جیسے اللہ عزوجل اپنی دو صفات ذکر فرماتا ہے: **إِنَّ رَبَّكُمُ لَرَّعُوفٌ رَّحِيمٌ** (ب ۴، نحل: ۷) دوسرے مقام پر اپنے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے لیے یہی صفت ذکر فرمائی: **رَّعُوفٌ رَّحِيمٌ** (ب ۱، انبیاء: ۱۰۸) یہ ہرگز ہرگز شرک نہیں کیونکہ اللہ عزوجل کی صفات ذاتی، محدود اور قدیم یعنی کسی کی پیدا کردہ نہیں بلکہ ہمیشہ سے ہیں اور ہمیشہ رہیں گی جبکہ **رَسُوْلُ اللّٰهِ صَیُّ اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم** کی صفات عطائی یعنی اللہ عزوجل کی عطا کردہ، محدود اور حادث (یعنی اللہ عزوجل کی پیدا کردہ) ہیں۔ ایک اور مقام پر اللہ عزوجل اپنی صفت ذکر فرماتا ہے: **إِنَّهُ هُوَ السَّبِيْعُ الْبَصِيْرُ** (ب ۱۵، یس: ۸۲) یہی دو صفات بندوں کے لیے یوں ذکر فرمائی: **فَجَعَلْنَاهُ سَبِيْعًا بَصِيْرًا** (ب ۲۹، النھر: ۲) یہ بھی یقیناً صفات میں شرک نہیں کیونکہ بندوں کی صفات عطائی، محدود اور حادث ہیں۔ اس فرق کے ہوتے ہوئے شرک لازم نہیں آتا۔

### اسما میں شرک سے مراد

**سوال:** اللہ عزوجل کے اسما یعنی ناموں میں شرک سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** اللہ عزوجل کے اسما یعنی ناموں میں کسی مخلوق کو شریک کرنا اسما میں شرک ہے۔ جیسے کسی اور کو اللہ کہنا۔ آیت مبارکہ **هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا** (ب ۱۶، ص: ۶۵) ترجمہ کنز الایمان: کیا اس کے نام کا دوسرا جانتے ہو۔ کے تحت خزائن اعرافان میں ہے: یعنی کسی کو اس کے ساتھ اکی شرکت بھی نہیں ور اس کی وحدانیت اتنی ظاہر ہے کہ مشرکین نے بھی اپنے کسی معبود باطل کا نام اللہ نہیں رکھا۔



### افعال میں شرک سے مراد

**سوال** اللہ عزوجل کے افعال یعنی کاموں میں شرک سے کیا مراد ہے؟

**جواب** جو افعال اللہ عزوجل کے ساتھ خاص ہیں ان میں کسی اور کو شریک ٹھہرانا "افعال میں شرک" کہلاتا ہے۔

جیسے نبوت و رسالت عطا فرمانا اللہ عزوجل کا فعل ہے چنانچہ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے: **اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ** ① (پ ۷۷، الحج: ۷۵) ترجمہ کنز الایمان: اللہ مقرر فرماتا ہے فرشتوں میں سے رسول اور آدمیوں میں سے جسک اللہ مستحق سمجھتا ہے۔

اس لیے کسی اور کو نبوت عطا کرنے والا ماننا افعال میں شرک ہے۔

### احکام میں شرک سے مراد

**سوال** اللہ عزوجل کے احکام میں شرک سے کیا مراد ہے؟

**جواب** اللہ عزوجل کے احکام میں کسی دوسرے کو شریک جانتنا یا عین اللہ کے حکم کو اللہ عزوجل کے حکم کے برابر قرار

دینا "احکام میں شرک" کہلاتا ہے۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے: **إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ** (پ ۱۲، یوسف: ۴۰)

ترجمہ کنز الایمان حکم نہیں مگر اللہ کا۔ دوسرے مقام پر فرمایا: **وَلَا يَشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا** ② (پ ۵، النور: ۲۲)

ترجمہ کنز الایمان: وروہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔ یا اور کہئے: **زَسْأَلُ اللَّهُ مَنْهُ تَعَالَى غَنِيَّةً وَجِبَةً وَسُئْلُهُ** کا

کسی چیز کو حلال یا حرام قرار دینا اللہ عزوجل کی عطا سے ہے اس لیے یہ حکام میں شرک نہیں ہے۔ اللہ عزوجل

فرماتا ہے: **قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ**

**وَرَسُولُهُ** ③ (پ ۱۰، النور: ۲۹) ترجمہ کنز الایمان: لڑو ان سے جو ایمان نہیں لاتے اللہ پر اور قیامت پر و حرام نہیں

مانتے اس چیز کو جس کو حرام کیا اللہ اور اس سے رسول نے۔ فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) ہے: **الْأَوَّلُ**

**مَا حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُوتُ مَا حَرَّمَ اللَّهُ** یعنی خبردار! جس چیز کو اللہ عزوجل کا رسول حرام

کردے وہ بھی اللہ عزوجل کی طرف سے حرام کردہ کی طرح حرام ہے۔

[۱] ابن ماجہ، کتاب السنۃ، باب تعظیم حدیث رسول اللہ۔ الخ، ۱/۵۱، حدیث ۱۲

## نبوت و رسالت

جس انسان کو اللہ عزوجل نے مخلوق کی ہدایت کے لیے بھیجا ہو اسے نبی کہتے ہیں اور ان نبیوں میں سے جو اللہ عزوجل کی طرف سے کوئی نئی آسمانی کتاب اور نئی شریعت لے کر آئے وہ ”رسول“ کہلاتے ہیں۔<sup>۱</sup> نبی سب مرد تھے، نہ کوئی جن نبی ہوا، نہ کوئی عورت۔<sup>۲</sup> سب سے پہلے پیغمبر حضرت سیدنا آدم علیہ السلام ہیں اور سب سے آخری پیغمبر حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور باقی تمام نبی و رسول ان دونوں کے درمیان ہوئے۔

**سوال:** قرآن کریم میں کتنے نبیوں اور رسولوں کے نام موجود ہیں؟

**جواب:** قرآن کریم میں 26 نبیوں اور رسولوں کے نام موجود ہیں۔

**سوال:** کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کس نبی یا رسول کا نام قرآن کریم میں کتنی بار آیا ہے؟

**جواب:** قرآن مجید میں جن انبیائے کرام علیہم السلام کے نام جتنی بار آئے ہیں وہ یہ ہیں:

1۔..... حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 25 بار آیا ہے۔

2۔..... حضرت سیدنا نوح علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 43 بار آیا ہے۔

ان دونوں انبیائے کرام کا تذکرہ پارہ تین سورہ آل عمران کی آیت نمبر 33 میں کچھ یوں ہے:

[۱] شرح المعانی السبعہ، سورۃ النبی ص ۸۱، النجاشی ص ۸۱، حسنی و ہود، ص ۷۴

[۲] تفسیر قرطبی، ج ۱، ص ۱۰۹، الجزء التاسع، ۱۴۳/۵



## إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا

3- حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 69 بار آیا ہے۔

4- حضرت سیدنا اسمعیل علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 12 بار آیا ہے۔

5- حضرت سیدنا اسحاق علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 17 بار آیا ہے۔

6- حضرت سیدنا یعقوب علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 16 بار آیا ہے۔

ان چار جلیل القدر انبیائے کرام کا تذکرہ پارہ ایک سورہ بقرہ کی آیت نمبر 140 میں کچھ یوں ہے:

## أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ

17- حضرت سیدنا یوسف علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 27 بار آیا ہے۔ چنانچہ پارہ 12 سورہ یوسف کی

آیت نمبر 4 میں ہے:

## إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِإِخْوَتِهِ يَا أَبَتِ إِنَّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا

18- حضرت سیدنا داؤد علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 16 بار آیا ہے۔ چنانچہ پارہ 2 سورہ بقرہ کی آیت

نمبر 251 میں ہے: وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ

9- حضرت سیدنا سلیمان علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 17 بار آیا ہے۔ چنانچہ پارہ 1 سورہ بقرہ کی

آیت نمبر 102 میں ہے: وَاتَّبِعُوا مَا تَشَاءُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكٍ سُلَيْمَانَ

10- حضرت سیدنا ایوب علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 4 بار آیا ہے۔ چنانچہ پارہ 17 سورہ انبیاء کی

آیت نمبر 83 میں ہے: وَإِذَا نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسْنِي الضُّرِّ

11- حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 136 بار آیا ہے۔

12- حضرت سیدنا ہارون علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 20 بار آیا ہے۔

ان دونوں نبیوں کا تذکرہ پارہ 9 سورہ اعراف کی آیت نمبر 122 میں کچھ یوں ہے:

### رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ﴿۱۳۰﴾

+13+ حضرت سیدنا زکریا علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 7 بار آیا ہے۔

+14+ حضرت سیدنا یحییٰ علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 5 بار آیا ہے۔

ان دونوں نبیوں کا تذکرہ پارہ 16 سورہ مریم کی آیت نمبر 7 میں کچھ یوں ہے:

### يُذَكِّرُنَا إِنَّا بُشِرُكُمْ بِعَلَمِ اسْمِهِ يَحْيَىٰ

+15+ حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 25 بار آیا ہے۔ چنانچہ پارہ 3 سورہ آل عمران

کی آیت نمبر 59 میں ہے: **إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ**

+16+ حضرت سیدنا الیاس علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 3 بار آیا ہے۔ چنانچہ پارہ 23 سورہ صافات

کی آیت نمبر 123 میں ہے: **وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝**

+17+ حضرت سیدنا یسع علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 2 بار آیا ہے۔

+18+ حضرت سیدنا ذوالکفل علیہ السلام کا نام مبارک بھی قرآن مجید میں 2 بار آیا ہے۔ چنانچہ پارہ 23 سورہ ص

کی آیت نمبر 48 میں ان دونوں کا ذکر کچھ یوں ہے: **وَإِذْ كُنَّا نَسُوعِلُ الْيَسَعَ وَذَا الْكُفْلِ**

+19+ حضرت سیدنا یونس علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 4 بار آیا ہے۔ چنانچہ پارہ 23 سورہ صافات کی

آیت نمبر 139 میں ہے: **وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝**

+20+ حضرت سیدنا لوط علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 27 بار آیا ہے۔ چنانچہ پارہ 23 سورہ صافات

کی آیت نمبر 133 میں ہے: **وَإِنَّ لُوطَ الْيَمَنِ الْمُرْسَلِينَ ۝**

+21+ حضرت سیدنا ادریس علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 2 بار آیا ہے۔ چنانچہ پارہ 16 سورہ مریم کی



آیت نمبر 56 میں ہے: **وَإِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ إِذِ الْيَسَّىٰ إِنَّهُ كَانَ صَدِيقَيْنَا ۖ**

22+ حضرت سیدنا صالح علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 9 بار آیا ہے۔ چنانچہ پارہ 8 سورہ اعراف کی

آیت نمبر 73 میں ہے: **وَإِلَىٰ شُؤْدَا أَخَاهُمْ ضَلِيعًا**

23+ حضرت سیدنا ہود علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 7 بار آیا ہے۔ چنانچہ پارہ 12 سورہ ہود کی آیت

نمبر 58 میں ہے: **وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَاهُ دَا**

24+ حضرت سیدنا شعیب علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 11 بار آیا ہے۔ چنانچہ پارہ 8 سورہ اعراف

کی آیت نمبر 85 میں ہے: **وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا**

25+ حضرت سیدنا غزیر علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں ایک بار آیا ہے۔ چنانچہ پارہ 10 سورہ توبہ کی

آیت نمبر 30 میں ہے: **وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ**

26+ ہمارے پیارے نبی مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک محمد قرآن مجید

میں 4 بار آیا ہے۔ چنانچہ پارہ 4 سورہ آل عمران کی آیت نمبر 144 میں ہے: **وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا**

**رَّسُولٌ** اور پارہ 28 سورہ صف کی چھٹی آیت مبارکہ میں **أَحْمَدُ** ایک بار آیا ہے۔

• • •

## مقصد رسالت

**سوال** اللہ عزوجل نے پیغمبروں اور رسولوں کو دنیا میں کیوں بھیجا؟

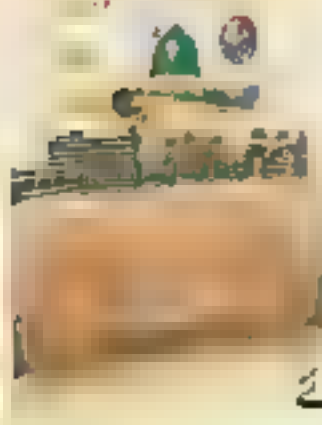
**جواب** اللہ عزوجل نے پیغمبروں اور رسولوں کو دنیا میں بھیجا تاکہ وہ اللہ عزوجل کے احکام اس کی مخلوق تک پہنچائیں اور

بندے ان پر عمل کر کے ہدایت و نجات کی راہ پائیں۔<sup>D</sup>

• • •

## تبلیغ رسالت

نبی کی دعوت



تبلیغ سے کیا مراد ہے؟

سوال

تبلیغ سے مراد ہے اللہ عزوجل کے احکام کو لوگوں تک پہنچانا۔

جواب

کیا پیغمبروں نے اللہ عزوجل کے تمام احکام لوگوں تک پہنچا دیئے ہیں؟

سوال

جی ہاں! اللہ عزوجل نے پیغمبروں پر شریعت کے جتنے احکام تبلیغ کے لیے نازل فرمائے

جواب

ان پیغمبروں نے ان تمام احکام کو خدا کے بندوں تک پہنچا دیا ہے۔<sup>①</sup>

اگر کوئی یہ کہے کہ کسی نبی یا رسول نے اللہ عزوجل کے تمام احکام لوگوں تک نہیں پہنچائے تو سے کیا کہیں گے؟

سوال

جو یہ کہے کہ کسی نبی یا رسول نے کسی حکم کو کسی بھی وجہ سے چھپا لیا اور لوگوں تک نہیں پہنچا یا وہ کافر ہے۔<sup>②</sup>

جواب

## دلیل رسالت



کیا رسولوں کے پاس اپنی رسالت کی کوئی دلیل ہوتی ہے؟

سوال

جی ہاں! رسولوں کے پاس اپنی رسالت کی دلیل ہوتی ہے اور اسے معجزہ کہتے ہیں۔

جواب

معجزہ کیا ہوتا ہے؟

سوال

اللہ عزوجل نے اپنے پیغمبروں کی سچائی ظاہر کرنے کے لیے ان کے ہاتھوں پر ایسی ایسی حیرت اور تعجب میں

جواب

ڈالنے والی چیزیں ظاہر فرمائیں جو بہت ہی مشکل اور عادت کے خلاف ہیں اور دوسرے لوگ ایسا نہیں

کر سکتے۔ ان چیزوں کو ”معجزہ“ کہتے ہیں۔<sup>③</sup>

① ابوالکبیر و نعوہ المبعث الثانی والثلاثون فی نبوت ورسالة نبي محمد صلى الله عليه وسلم، ص ۲۵۲

② المعتمد المتقدم شرح حجة المعتمد المستند، الباب الثانی فی النبوات، منه تبلیغ جميع ما امر وابتلي به، ص ۱۱۴

③ شرح العوائد المسماة، والفروع الثانی غیر الرسول المؤید بالمعجزه، ص ۷۱، مبعث النبوة، ص ۳۵



**سوال:** کیا انبیائے کرام علیہم السلام کے معجزات کا تذکرہ قرآن مجید میں بھی ہے؟

**جواب:** جی ہاں! انبیائے کرام علیہم السلام کے بہت سے معجزات کا ذکر قرآن مجید میں بھی ہے: مثال کے

طور پر چند معجزات یہ ہیں:

1 : حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام کے عصا کا اثر دہا بن جانا۔ چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

فَالْتَفِ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ۝

ترجمہ کنزالایمان: تو موسیٰ نے اپنا عصا ڈال دیا وہ فوراً

(ب، ۹، الاعراف: ۱۰۷) ایک ظاہر اثر دھا ہو گیا۔

2 : حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کا بیماروں کو تندرست اور مردوں کو زندہ کرنا۔ چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

وَأُبْرِئُ الْكَلِمَةَ وَالْأَبْرَصَ وَأُخِي الْمَوْتِ

ترجمہ کنزالایمان: اور میں شفا دیتا ہوں، دور دورے اور پید (عید)

بِإِذْنِ اللَّهِ ۝ (ب، ۳، ماعن: ۴۹) داغ دے گا اور میں مردے کو زندہ کر دے گا (زندہ کرتا) ہوں اللہ کے حکم سے۔

3 : اللہ عزوجل کے محبوب میں سے تعین عینہ و نہ دس کا چاند کو دو ٹکڑے کرنا۔ چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝

ترجمہ کنزالایمان: پاس آئی قیامت اور شق ہو گیا چاند۔

(ب، ۲۷، القمر: ۱)

## تعداد انبیاء و رسل

**سوال:** نبیوں اور رسولوں کی تعداد کے متعلق ہمارا عقیدہ کیا ہے؟

**جواب:** نبیوں اور رسولوں کی کوئی تعداد معین کرنا جائز نہیں کیونکہ اس بارے میں مختلف روایتیں آئی ہیں اور نبیوں

کی کسی خاص تعداد پر ایمان لانے میں یہ احتمال ہے کہ کسی نبی کی نبوت کا انکار ہو جائے یا غیر نبی کو نبی مان

لیا جائے اور یہ دونوں باتیں کفر ہیں۔ <sup>۱</sup> اس لیے یہ اعتقاد رکھنا چاہئے کہ اللہ عزوجل کے ہر نبی پر ہمارا ایمان ہے۔ کیونکہ مسلمان کے لیے جس طرح اللہ عزوجل کی ذات و صفات پر ایمان لانا ضروری ہے۔ اسی طرح ہر نبی کی نبوت پر بھی ایمان لانا ضروری ہے۔



## عصمت انبیاء و رسل

(نبیوں کا گناہوں اور عیبوں سے پاک ہونا)

کیا کسی نبی اور رسول سے کوئی گناہ ممکن ہے؟

نبی اور رسول سے کوئی گناہ ممکن نہیں کیونکہ اللہ عزوجل نے ان حضرات کو گناہوں سے محفوظ رکھنے کا وعدہ

فرمایا ہے۔ اس سبب سے ان حضرات کا گناہ میں مبتلا ہونا شرعاً محال (ناممکن) ہے۔ <sup>۲</sup>

کیا نبیوں اور رسولوں کے علاوہ بھی کوئی گناہوں سے محفوظ ہے؟

جی ہاں! نبیوں اور رسولوں کے علاوہ فرشتے بھی گناہوں سے محفوظ ہوتے ہیں۔ کسی نبی اور فرشتے کے سوا

کوئی معصوم نہیں۔ <sup>۳</sup>

بعض لوگ ولیوں اور اماموں کو بھی معصوم سمجھتے ہیں، کیا یہ درست ہے؟

جی نہیں ایسا سمجھنا درست نہیں بلکہ ولیوں اور اماموں کو نبیوں کی طرح معصوم سمجھنا بددینی و گمراہی ہے۔ <sup>۴</sup>

[۱] شرح العقائد السلطیہ، مبحث اول، الاسماء، آئمہ علیہم السلام، ص ۲۰۴

و بہار شریعت، عقائد متعلقہ نبوت، ۱، ۵۴ موصوف

[۲] بہار شریعت، عقائد متعلقہ نبوت، ۱، ۳۸

[۳] النورانی، مبحث الصلوات علیہم السلام، ص ۲۸۷

[۴] بہار شریعت، عقائد متعلقہ نبوت، ۱، ۳۸



## فضیلت انبیاء و رسل

**سوال:** کیا انبیائے کرام علیہم السلام فرشتوں سے بھی افضل ہیں؟

**جواب:** جی ہاں! انبیائے کرام علیہم السلام تمام مخلوق یہاں تک کہ تمام فرشتوں سے بھی افضل ہیں۔<sup>۱</sup>

**سوال:** کیا کوئی ولی مرتبہ میں کسی نبی کے برابر ہو سکتا ہے؟

**جواب:** جی نہیں! ولی چاہے کتنے ہی بڑے مرتبے وال ہو ہرگز ہرگز کسی نبی کے برابر نہیں ہو سکتا۔ بلکہ جو کسی غیر نبی کو

کسی نبی سے افضل یا برابر بتائے وہ کافر ہے۔<sup>۲</sup>

**سوال:** کیا سب نبی مرتبے کے لحاظ سے آپس میں برابر ہیں؟

**جواب:** جی نہیں! سب نبیوں کے درجے مختلف ہیں۔ اللہ عزوجل نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے۔ جیسا کہ

فرمان باری تعالیٰ ہے: **تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ** (پ ۲، المائدہ: ۲۵۳) ترجمہ کنز

الایمان: یہ رسول ہیں کہ ہم نے ان میں ایک کو دوسرے پر افضل کیا۔

**سوال:** مرتبے کے لحاظ سے سب سے افضل پانچ نبیوں کے نام مبارک بتائیے؟

**جواب:** سب سے افضل واعلیٰ ہمارے شیخ شیخہ آقا، علی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں۔ پھر حضور صلی

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد سب سے بڑا مرتبہ حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا ہے پھر حضرت سیدنا

موسیٰ علیہ السلام کا، پھر حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت سیدنا نوح علیہ السلام کا درجہ ہے۔ ان

پانچوں حضرات کو مرسلین اولوالعزم کہتے ہیں۔ یہ پانچوں باقی تمام نبیوں اور رسولوں سے افضل ہیں۔<sup>۳</sup>

• • • • •

[۱] ..... بہار شریعت، عقائد متعلقہ نبوت، ۱/ ۴۷

[۲] المرجع السابق

[۳] بہار شریعت، عقائد متعلقہ نبوت، ۱/ ۵۲

## حیاتِ انبیاء و رسل

**سوال:** انبیائے کرام علیہم السلام کی حیاتِ طیبہ کے متعلق ہمارا عقیدہ کیا ہے؟

**جواب:** انبیائے کرام علیہم السلام کی حیاتِ طیبہ کے متعلق ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ وہ اپنی اپنی قبروں میں اسی طرح

بحیاتِ حقیقی زندہ ہیں جیسے دنیا میں تھے، کھاتے پیتے ہیں اور جہاں چاہیں آتے جاتے ہیں۔ ۱

**سوال:** کیا حیات کا عقیدہ قرآن سے ثابت ہے؟

**جواب:** جی ہاں! حیات کا عقیدہ قرآن سے ثابت ہے۔ چنانچہ،

1 : پ 2، سورہ بقرہ کی آیت نمبر 154 میں ہے:

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ  
بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ ○

ترجمہ کنز الایمان: اور جو خدا کی راہ میں مارے جائیں  
انہیں مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں ہاں تمہیں خبر نہیں۔

2 : پ 4، سورہ آل عمران کی آیت نمبر 169 میں ہے:

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ○

ترجمہ کنز الایمان: اور جو اللہ کی راہ میں مارے گئے ہرگز  
انہیں مردہ نہ خیال کرنا بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں  
روزی پاتے ہیں۔

3 : پ 14، سورہ نحل کی آیت نمبر 97 میں ہے:

مَنْ عَمِلْ صَالِحًا قَدْ كَرِهَ أَوْ أُتْشِيَ وَهُوَ  
مُؤْمِنٌ فَسُخِّيئَةُ حَيَاتِهِ طَيِّبَةٌ ○

ترجمہ کنز الایمان: جو اچھا کام کرے مرد ہو یا عورت اور  
ہو مسلمان تو ضرور ہم اسے اچھی زندگی جلائیں گے۔

**سوال:** قرآن کریم میں تو صرف بعض مؤمنین و مومنات اور شہدائے عظام رحمہم اللہ کی حیاتِ ثابت ہے،



انبیائے کرام علیہم السلام کی حیات کیسے ثابت ہوگی؟

**جواب:** پ 5، سورہ نساء کی آیت نمبر 69 میں ہے:

وَمَنْ يُصِصِ اللَّهُ وَالرَّسُولَ فَاُولَٰئِكَ مَعَ  
الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ  
وَالصَّادِقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ

ترجمہ کنز الایمان: اور جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم  
مانے تو اے ان کا ساتھ ملے گا جن پر اللہ نے فضل کیا یعنی  
انبیاء اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ۔

اس آیت مبارکہ میں جن چار گروہوں کا تذکرہ ہے ان میں شہدائے عظام رحمۃ اللہ علیہم کا ذکر تیسرے  
نمبر پر اور عام نیک لوگوں کا ذکر چوتھے نمبر پر ہے، جب انعام شدہ لوگوں میں تیسرے نمبر والوں کی  
حیات قرآن کریم سے ثابت ہے تو دوسرے نمبر پر موجود صدیقین رحمۃ اللہ علیہم اور پہلے نمبر پر موجود  
انبیائے کرام علیہم السلام کی حیات بدرجہ اولیٰ ثابت ہوگی۔<sup>۱</sup>

**سوال:** کیا حیات کا عقیدہ حدیث سے بھی ثابت ہے؟

**جواب:** جی ہاں! حیات کا عقیدہ حدیث سے بھی ثابت ہے۔ چنانچہ اللہ مزید کے محبوب، دانا سے غنیوب منی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم کے دو فرامین مبارکہ پیش خدمت ہیں:

۱ : الْأَنْبِيَاءُ أَحْيَاءُ فِي قُبُورِهِمْ يُصَلُّونَ۔ یعنی انبیائے کرام علیہم السلام اپنی اپنی قبروں میں زندہ ہیں  
اور نماز پڑھتے ہیں۔<sup>۲</sup>

۲ : إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ فَتَبِيُّ اللَّهُ حَتَّى يُرْزَقَ۔ یعنی اللہ عزوجل  
نے زمین پر حرام ٹھہرا دیا ہے کہ وہ انبیائے کرام علیہم السلام کے جسموں کو کھائے، پس اللہ کا (ہر) نبی  
زندہ ہے اور رزق دیا جاتا ہے۔<sup>۳</sup>

[۱] مقام رسول میں ص ۳۹ ملخصاً

[۲] سند ایسی یعنی ۴۱۶/۳، حدیث: ۳۴۱۲

[۳] ابن ماجہ، کتاب الجنائز ذکر وفاتہ ودفنہ، ۲/۲۹۱، حدیث: ۱۶۳۷

کیا انبیائے کرام علیہم السلام نے موت کا ذائقہ چکھا ہے؟

سوال

جی ہاں! تصدیق وعدۃ الہیہ کے لیے ایک آن کو انبیائے کرام علیہم السلام پر موت طاری ہوئی، پھر وہ بدستور زندہ ہو گئے۔<sup>۱</sup> چنانچہ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب اس کی منظر کشی کی ہے:

انبیا کو بھی اجل آتی ہے مگر ایسی کہ فقط آتی ہے  
پھر اسی آن کے بعد ان کی حیات مثل سابق وہی جسانی ہے

انبیائے کرام علیہم السلام اور شہدائے عظام علیہم السلام کی حیات میں کیا فرق ہے؟

سوال

انبیائے کرام علیہم السلام اور شہدائے عظام علیہم السلام کی حیات میں فرق یہ ہے کہ اللہ جل جلالہ نے انبیائے کرام علیہم السلام کو جو زندگی عطا فرمائی ہے وہ شہیدوں کی زندگی سے کہیں بڑھ کر ارفع و اعلیٰ ہے۔<sup>۲</sup> یہی وجہ ہے کہ شہیدوں کا ترکہ تقسیم کر دیا جاتا ہے اور ان کی بیویاں عدت کے بعد دوسروں سے نکاح کر سکتی ہیں۔ مگر انبیائے کرام علیہم السلام کا نہ ترکہ تقسیم ہوتا ہے اور نہ ہی ان کی بیویاں عدت کے بعد دوسروں سے نکاح کر سکتی ہیں۔<sup>۳</sup>

کیا کوئی نبی اب بھی حیات ظاہری کے ساتھ زندہ ہے؟

سوال

چار انبیائے کرام علیہم السلام کا حیات ظاہری کے ساتھ زندہ ہیں۔ ان میں سے دو یعنی حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت سیدنا ادریس علیہ السلام آسمانوں پر ہیں اور دو یعنی حضرت سیدنا خضر علیہ السلام اور حضرت سیدنا الیاس علیہ السلام زمین پر ہیں۔<sup>۴</sup>

جواب

• • •

[۱] بہار شریعت، عقائد متعلقہ نبوت، ۵۸/۱

[۲] حاشیہ الصاوی علی تفسیر العنالی، ج ۳، آل عمران: ۱۶۹، ۲۴۴/۱، وآیت: ۱۸۵، ۲۲۰/۱

[۳] بہار شریعت، عقائد متعلقہ نبوت، ۵۸/۱

[۴] ہمارا اسلام، حصہ سوم، ص ۱۰۳



## علم انبیاء و رسل

**سوال** کیا اللہ مژدہ کے نبی غیب کی باتیں بھی جانتے ہیں؟

**جواب** جی ہاں اللہ مژدہ نے اپنے نبیوں کو بہت سی غیب کی باتوں کا علم عطا فرمایا ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ

ہے: وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مِنْ رُسُلِهِ

مَنْ يَشَاءُ (ب ۳، آل عمران: ۱۷۹) ترجمہ کنز الایمان: اور اللہ کی شان یہ نہیں کہ اسے عام لوگو

تمہیں غیب کا علم دے دے ہاں اللہ چن لیتا ہے اپنے رسولوں سے جسے چاہے۔ اور بالخصوص سرکارِ دو عالم صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم کے علم کے متعلق یوں ارشاد فرمایا: وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ (ب ۵،

النساء: ۱۱۳) ترجمہ کنز الایمان: اور تمہیں سکھا دیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے۔

**سوال** اللہ مژدہ کے علم غیب اور نبیوں رسولوں کے علم غیب میں کیا فرق ہے؟

**جواب** اللہ مژدہ کا علم اور اس کا ہر کمال ذاتی ہے، کسی کا دیا ہوا نہیں۔ جیسا کہ فرمان باری تعالیٰ ہے: إِنَّمَا

الْغَيْبُ لِلَّهِ (ب ۱۱، موسیٰ: ۲۰) ترجمہ کنز الایمان: غیب تو اللہ کے لئے ہے۔ جبکہ نبیوں اور

رسولوں کا علم غیب عطائی ہے یعنی انہیں یہ علم اللہ مژدہ نے عطا فرمایا ہے۔

**سوال** اگر کوئی شخص غیر خدا کے متعلق یہ عقیدہ رکھے کہ اسے اللہ مژدہ کی عطا کے بغیر علم غیب حاصل ہے تو اسے

کیا کہیں گے؟

**جواب** ایسا عقیدہ رکھنا صریح کفر ہے۔ اس لیے کہ ہمارا عقیدہ ہے کہ جس کو بھی علم غیب ملا اللہ مژدہ کی عطا سے

ملا۔ چنانچہ بہار شریعت جلد اول صفحہ 10 پر ہے: کوئی شخص غیر خدا کے لئے ذاتی (یعنی بغیر اللہ کے دیئے)

علم غیب مانے وہ کافر ہے۔

**سوال** جو لوگ نبیوں اور رسولوں بالخصوص سرورِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم غیب کو بالکل نہیں مانتے

انہیں کیا کہیں گے؟

**جواب:** جو لوگ نبیوں اور رسواؤں بالخصوص سرورِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم غیب کو بالکل نہیں مانتے، کافر ہیں کیونکہ اہل حضرت محمدؐ نے خود ہی رضویہ شریف کی 29 ویں جلد کے صفحہ 414 پر مطلقاً علم غیب کے انکار کو ضروریات دین کا انکار قرار دیا ہے اور جو شخص ضروریات دین کا منکر ہو کافر ہوتا ہے۔ مزید فرماتے ہیں کہ جو شخص علم غیب تو مانتا لیکن غیوب خمسہ کو نہ مانتے تو وہ بد مذہب و گمراہ ہے کیونکہ غیوب خمسہ پر ایمان ضروریات اہل سنت سے ہے اور ضروریات اہل سنت کا منکر بد مذہب و گمراہ ہوتا ہے۔

### سورۃ بقرہ کے فضائل

صدرِ الافاضل حضرت علامہ مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی مدینہ رخصۃ اللہ الہادی خراسانی العرطمان میں سورۃ بقرہ کے تحت حاشیہ نمبر 1 میں فرماتے ہیں: اس سورت میں 286 آیتیں، 40 رکوع، 6121 کلمے، پچیس ہزار پانچ سو حرف ہیں۔ (خازن) پہلے قرآن پاک میں سورتوں کے نام نہ لکھے جاتے تھے، یہ طریقہ تہجیج نے نکالا۔ ابن عربی کا قول ہے کہ سورۃ بقرہ میں ہزار امر، ہزار نہی، ہزار حکم، ہزار خبریں ہیں۔ اس کے اخذ میں برکت، ترک میں حسرت ہے، اہل باطل جادوگر اس کی استطاعت نہیں رکھتے، جس گھر میں یہ سورت پڑھی جائے تین دن تک سرکش شیطان اس میں داخل نہیں ہوتا۔ مسم شریف کی حدیث میں ہے کہ شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں یہ سورت پڑھی جائے۔ (تہذیبی و سعید بن منصور نے حضرت مغیرہ سے روایت کی کہ جو شخص سوتے وقت سورۃ بقرہ کی دس آیتیں پڑھے گا قرآن شریف کو نہ بھولے گا، وہ آیتیں یہ ہیں چار آیتیں اول کی اور آیت الکرسی اور دو اس کے بعد کی اور تین آخر سورت کی۔ مسئلہ: طبرانی و بیہقی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میت کو دفن کر کے قبر کے سرہانے سورۃ بقرہ کے اول کی (پانچ) آیتیں اور پانچوں کی طرف آخر کی (دو) آیتیں پڑھو۔



## کُتُبِ رِسَالَت



**سوال:** اللہ عزوجل نے کتنے صحیفے <sup>۱</sup> اور آسمانی کتابیں نازل فرمائی ہیں؟

**جواب:** اللہ عزوجل نے اپنے نبیوں پر جو صحیفے اور آسمانی کتابیں نازل فرمائیں ان کی یقینی تعداد بیان کرنا ممکن نہیں،

البتہ! ایک روایت کے مطابق ان کی تعداد تقریباً ۱۰۰ ہے۔ <sup>۲</sup>

**سوال:** کیا اللہ عزوجل نے ان صحیفوں اور آسمانی کتابوں کا ذکر قرآن مجید میں بھی فرمایا ہے؟

**جواب:** جی ہاں! اللہ عزوجل نے ان صحیفوں اور آسمانی کتابوں کا ذکر قرآن مجید میں مختلف مقامات پر فرمایا ہے۔ چنانچہ،

..... کچھ صحیفے حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام پر نازل فرمائے اور ان کا تذکرہ

کچھ یوں فرمایا:

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ الْأَوَّلِيَّ صُحُفٍ تَرْجُمَةُ كُتُبِ الْأَنْبِيَاءِ: بے شک یہ اگلے صحیفوں میں ہے،

إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ (ب ۳۰، ۱۸، ۱۷) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

تو ریت حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام پر نازل فرمائی اور اس کا ذکر کچھ یوں فرمایا:

مخلوق کی ہدایت کے لیے اللہ تعالیٰ کی تباری ہوئی چھوٹی چھوٹی کتابیں یا ورق جو قرآن شریف سے پہلے تارے گئے، ایسی صحیفے کہتے

ہیں، ان صحیفوں میں اچھی اچھی مفید نصیحتیں اور کارآمد باتیں ہوتی تھیں۔ (۱۰ سورہ ص ۴۹)

[۲] النور، بیان الکتاب المبرور، ص ۲۰

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

ترجمہ کنز الایمان: اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا

(ب۱، النور: ۸۷) کی۔

خزان العرفان میں اس آیت مبارکہ کی تفسیر میں ہے کہ اس کتاب سے توریت مراد ہے۔

..... زبور حضرت سیدنا داود علیہ السلام پر نازل فرمائی اور اس کا ذکر کچھ یوں فرمایا:

وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَى بَعْضٍ وَ

ترجمہ کنز الایمان: اور بے شک ہم نے نبیوں میں ایک کو

آتینا داود و زبوراً ○ (ب۲، اس سرتب: ۵۵) ایک پر بڑائی دی اور داود کو زبور عطا فرمائی۔

انجیل حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام پر نازل فرمائی اور اس کا ذکر کچھ یوں فرمایا:

وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

ترجمہ کنز الایمان: اور ہم ان نبیوں کے پیچھے ان کے نشان

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَ

قدم پر عیسیٰ بن مریم کو۔ اے تصدیق کرتا ہو توریت کی جو

آتینہ الا انجیل فیہ ہدی و نور

اس سے پہلے تھی اور ہم نے اسے انجیل عطا کی جس میں

(ب۳، السائد: ۲۶) ہدایت اور نور ہے۔

قرآن مجید جو سب سے افضل کتاب ہے وہ سب سے افضل رسول حضرت سیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ

وسلمہ پر نازل فرمائی اور اس کا ذکر کچھ یوں فرمایا:

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ○

ترجمہ کنز الایمان: بے شک ہم نے تم پر قرآن بتدریج

(ب۴، النور: ۲۳) اتارا۔

سوال: چار مشہور آسمانی کتابیں کن زبانوں میں نازل ہوئیں؟

جواب: ان چاروں میں سے توراۃ اور زبور عبرانی زبان میں، انجیل سریانی زبان میں اور قرآن کریم عربی زبان

میں نازل ہوا۔ ①



**سوال:** اگر کوئی ان صحیفوں یا کتابوں میں سے کسی ایک کو نہ مانے تو اس پر کیا حکم نافذ ہوگا؟

**جواب:** اگر کوئی ان صحیفوں یا کتابوں میں سے کسی ایک کو نہ مانے تو اس پر کفر کا حکم نافذ ہوگا کیونکہ کسی بھی آسمانی کتاب یا صحیفے کا انکار کرنا کفر ہے۔<sup>۱</sup>

**سوال:** کیا اللہ عزوجل نے جتنے صحیفے اور کتابیں نازل فرمائیں، سب پر ایمان لانا ضروری ہے؟

**جواب:** جی ہاں! اللہ عزوجل نے جتنے صحیفے اور کتابیں نازل فرمائیں سب حق ہیں اور سب اللہ عزوجل کا کلام ہیں، ان کتابوں میں جو کچھ ارشاد خداوندی ہوا سب پر ایمان لانا اور ان کو سچ ماننا ضروری ہے۔<sup>۲</sup>

**سوال:** کیا ہم پر تمام آسمانی کتابوں اور صحیفوں میں نازل کردہ احکامات پر عمل کرنا لازم ہے؟

**جواب:** جی نہیں! ہم پر تمام آسمانی کتابوں اور صحیفوں میں نازل کردہ احکامات پر عمل کرنا لازم نہیں بلکہ ہم پر صرف قرآن کریم کے احکامات پر عمل کرنا فرض ہے۔

**سوال:** کیا قرآن مجید میں کمی بیشی ممکن ہے؟

**جواب:** جی نہیں! قرآن مجید میں کمی بیشی ممکن نہیں۔ اسلام چونکہ ہمیشہ رہنے والا دین ہے۔ لہذا قرآن مجید کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ عزوجل نے اپنے ذمہ رکھی ہے، اس لیے قرآن مجید میں کوئی کمی بیشی کر دے ایسا کبھی نہیں ہو سکتا۔<sup>۳</sup> چنانچہ ارشاد فرمایا:

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ① ترجمہ کنز الایمان: بے شک ہم نے اتارا ہے یہ قرآن اور

(پ ۱۳، العبر: ۹) بے شک ہم خود اس کے نگہبان ہیں۔

**سوال:** اگر کوئی قرآن مجید میں کسی قسم کی کمی بیشی کا قائل ہو تو اسے کیا کہیں گے؟

① السعد، فضل و عہد، ص ۱۰۱، السعد، القرآن، ص ۲۲۳، الجزء الثانی، ص ۲۲۳

② بہار شریعت، عقائد متعلقہ نبوت، ۱، ص ۳۰

③ بہار شریعت، عقائد متعلقہ نبوت، ۱، ص ۳۰

اگر کوئی قرآن مجید میں کسی قسم کی کمی بیشی کا قائل ہو تو اسے کافر کہیں گے۔<sup>۱</sup> کیونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَبِيبٍ ۝

(پ ۲۳، حم السجده: ۳۲) ترجمہ کنز الایمان: باطل کو اس کی طرف راہ نہیں نہ اس کے آگے

سے نہ اس کے پیچھے سے اُتار، ہوا ہے حکمت والے سب خوبیوں سے اس کا۔ صدر الزاں فضل حضرت علامہ مولانا

سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ نہ نہادی خزانۃ العرفان میں اس آیت مبارکہ کی تفسیر میں

فرماتے ہیں: یعنی کسی طرح اور کسی جہت (سمت، طرف) سے بھی باطل اس تک راہ نہیں پاسکتا، وہ تغیر و

تبدیل و کمی و زیادتی سے محفوظ ہے، شیطان اس میں تصرف (یعنی اپنی طرف سے کچھ شامل کرنے یا بنا دینے)

کی قدرت نہیں رکھتا۔

سوال: قرآن مجید میں کل کتنے پارے اور سورتیں ہیں؟

جواب: قرآن مجید میں کل 30 پارے اور 114 سورتیں ہیں۔

سوال: قرآن پاک کی کون سی آیت سب سے پہلے نازل ہوئی؟

جواب: سب سے پہلے سورہ طلق کی یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی: اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝

(پ ۳۰، الطل: ۱) ترجمہ کنز الایمان: پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔<sup>۲</sup>

سوال: قرآن پاک کی کون سی آیت سب سے آخر میں نازل ہوئی؟

جواب: سب سے آخر میں سورہ بقرہ کی یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی: وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ

فِيهِ إِلَى اللَّهِ تُمْ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

[۱] السجده، قصص واعتماد من اسعاف بالقرآن الحج، العراء الناس، ص ۲۶۳ ماحودا

[۲] ..... الاطلاق، باب معرفة المكي والمدني، ۱/۱۴



(پ ۳، صفحہ ۲۸۱) ترجمہ کنز الایمان: اور ڈرو اس دن سے جس میں اللہ کی طرف پھرو گے اور ہر جان کو، اس کی

کمانی پوری بھر دی جائے گی اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔<sup>۱</sup>

**سوال:** قرآن پاک حفظ کرنے کے متعلق شرعی حکم کیا ہے؟

**جواب:** ایک آیت کا حفظ کرنا ہر مکلف (یعنی ماقل بالغ) مسلمان پر فرض عین ہے اور پورے قرآن مجید کا حفظ کرنا

فرض کفایہ (یعنی اگر چند مسلمان حفظ کر لیں تو بقیہ کے دتے زبانی یاد کرنا لازم نہیں رہے گا) اور سورہ فاتحہ اور ایک

دوسری چھوٹی سورت یا اس کی مثل تین چھوٹی آیتیں یا ایک بڑی آیت کا حفظ واجب عین (یعنی ہر ایک کے

لیے یاد کرنا واجب) ہے۔<sup>۲</sup>

**سوال:** قرآن مجید سے خالی سینہ کیسا ہے؟

**جواب:** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے سینے میں کچھ

قرآن نہیں وہ ویران مکان کی طرح ہے۔<sup>۳</sup>

**سوال:** جو شخص قرآن پاک پڑھے اور اس پر عمل کرے اس کی کیا فضیلت ہے؟

**جواب:** حدیث پاک میں ہے کہ جس نے قرآن پڑھا اور اس کو یاد کر لیا اور اس کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام

جانا اس کے گھر والوں میں سے ان دس افراد کے بارے میں اللہ عزوجل اس کی شفاعت قبول فرمائے گا

جن پر جہنم کی آگ واجب ہو چکی ہوگی۔<sup>۴</sup>

**سوال:** قرآن مجید پڑھنے کی فضیلت کیا ہے؟

[۱] بخاری، کتاب التفسیر، باب واثقوا بقرآنہ وجوزہ فیہ، الحج، ۱۹۷/۳، حدیث: ۴۵۴۴

[۲] ..... بہارِ شریعت، عقائد متعلقہ نبوت، ۱/۵۴۵

[۳] ..... ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب: ۱۸، ۳/۲۱۹، حدیث: ۲۹۲۲

[۴] ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب: ۱۸، فی فضل قاری القرآن، ۳/۲۱۳، حدیث: ۲۹۱۴۰

**جواب:** جس نے قرآن مجید سے ایک حرف پڑھا اس کے لئے دس نیکیاں ہیں۔

**سوال:** زبان میں لکنت کی وجہ سے رک رک کر قرآن پاک پڑھنے والے کے متعلق کیا حکم ہے؟

**جواب:** ایسے شخص کو دو گنا ثواب ملتا ہے۔<sup>D</sup>

**سوال:** قرآن مجید دیکھ کر پڑھنے اور زبانی پڑھنے میں کیا فرق ہے؟

**جواب:** قرآن مجید دیکھ کر پڑھنا زبانی پڑھنے سے افضل ہے کہ یہ پڑھنا بھی ہے اور دیکھنا بھی اور ہاتھ سے چھونا بھی اور یہ سب کام عبادت ہیں۔<sup>D</sup>

**سوال:** کیا قرآن مجید کو بے وضو پڑھ سکتے ہیں؟

**جواب:** جی ہاں! قرآن مجید کو بے وضو پڑھ سکتے ہیں۔

**سوال:** کیا قرآن مجید کو بے وضو چھو بھی سکتے ہیں؟

**جواب:** جی نہیں! قرآن مجید کو بے وضو چھونا حرام ہے۔

### ختم قرآن کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّسْ وَحُشَّتِيْ فِيْ قَبْرِىْ ۚ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ  
وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَنُوْرًا وَهُدًى وَرَحْمَةً ۚ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا  
نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اِنَاءَ النَّيْلِ  
وَاطْرَافَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ حُجَّةً لِّيْ يَا رَبِّ الْعَلَمِيْنَ ۝

[A] مسلم، کتاب صلاۃ، ص ۱۰۸، الخ، باب فضل من تلا القرآن الخ، ص ۳۰۹، حدیث، ۴۶۹، (۱۱۶) معہوما

[B] بہار شریعت، مسائل قراءت، ج ۱، ص ۵۵۰

[C] الجامع الصغیر، ص ۱۴، حدیث: ۱۷۵

تفسیر روح البیان، ج ۱۵، الاسراء، ص ۱۰۰، ۱۳۶/۵



ترجمہ: انہی میری قبر میں میری پریشانی کو دور فرماتا اور قرآن عظیم کے وسیلے سے مجھ پر رحم فرماتا اور قرآن کو میرے لیے پیشوا بنا اور باعث نور اور سبب ہدایت و رحمت بنا اور قرآن سے جو کچھ میں بھول گیا ہوں اسے یاد دلا دے اور جو کچھ قرآن سے میں نہ جان سکا وہ بھی سکھا دے اور رات دن مجھے اس کی تلاوت نصیب کر اور (قیامت کے دن) اس کو میرے لیے دلیل بنا۔ اسے عالم کے پرورش کرنے والے امیری دعا قبول فرما۔

**سوال:** کم عرصہ میں حفظ کرنے والے چند بزرگان دین رحمۃ اللہ علیہم کے نام بتائیے اور یہ بھی بتائیے کہ انہوں نے کتنے عرصے میں حفظ کیا؟

**جواب:** کم عرصہ میں حفظ کرنے والے چند بزرگان دین رحمۃ اللہ علیہم کے نام یہ ہیں:

- حضرت سیدنا امام محمد صلیہ رحمۃ اللہ علیہ نے سات دن میں حفظ کیا۔
- سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان صلیہ رحمۃ اللہ علیہ نے ایک ماہ میں حفظ کیا۔
- حضرت سیدنا محمد معصوم نقشبندی صلیہ رحمۃ اللہ علیہ نے 3 ماہ میں حفظ کیا۔<sup>D</sup>

**سوال:** سات مشہور قراء صبیہ کرام علیہم السلام کے نام بتائیں؟

**جواب:** سات مشہور قراء صبیہ کرام علیہم السلام کے نام یہ ہیں:

- (1) امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- (2) امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ تکریمہ
- (3) حضرت سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ (4) حضرت سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- (5) حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (6) حضرت سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- (7) ..... حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔<sup>۲</sup>

[1] ..... انوار العرفان، ص ۲۸، ۳۰

[2] ..... اتقان، النوع العشرون، ۱/۱۰۳

**سوال:** قراءت سبوح کے اماموں کے نام بیان کیجئے؟

**جواب:** قراءت سبوح کے اماموں کے نام یہ ہیں:

- (1) حضرت سیدنا امام نافع علیہ رحمۃ اللہ (2) حضرت سیدنا امام ابن کثیر علیہ رحمۃ اللہ نقدیر
- (3) حضرت سیدنا امام ابو عمرو رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (4) حضرت سیدنا امام ابن عامر علیہ رحمۃ اللہ الغامر
- (5) حضرت سیدنا امام عاصم علیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (6) حضرت سیدنا امام حمزہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- (7) ..... حضرت سیدنا امام کسائی علیہ رحمۃ اللہ القوی۔<sup>D</sup>

**سوال:** امیر المومنین حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تیار کردہ مصاحف (یعنی قرآن پاک) کی تعداد کتنی تھی؟

**جواب:** امیر المومنین حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تیار کردہ مصاحف کی تعداد پانچ تھی۔

## ختم نبوت و رسالت

**سوال:** ختم نبوت سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** ختم نبوت سے مراد یہ ماننا ہے کہ ہمارے آقا و مولیٰ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم "آخری نبی" ہیں۔

یعنی اللہ عزوجل نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پر سلسلہ نبوت کو ختم فرما دیا۔ حضور کے زمانہ میں یا اس کے بعد قیامت تک کوئی نیا نبی نہیں ہو سکتا۔<sup>۲</sup>

**سوال:** جو شخص ختم نبوت کو نہ مانے اس کے متعلق شرعی حکم کیا ہے؟

**جواب:** جو شخص سرورِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں یا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کسی

[۱] ..... کتاب التسمیہ فی القراءات السبع، ص ۱۷۱، ۱۷۲

[۲] بہارِ شریعت، عقائد متعلقہ نبوت، ۱/ ۲۳



کو نبوت ہونے کا اعتقاد رکھے یا کسی نئے نبی کے آنے کو ممکن مانے وہ کافر ہے۔<sup>۱</sup>

**سوال:** حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی تشریف آوری سے کیا عقیدہ ختم نبوت پر کوئی فرق واقع ہو سکتا ہے؟

**جواب:** جی نہیں! حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی تشریف آوری سے عقیدہ ختم نبوت پر کوئی فرق واقع نہیں ہوگا،

اس لیے کہ حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی تشریف آوری بطور نبی نہیں بلکہ بطور راستی ہوگی۔ چنانچہ تفسیر نسفی میں ہے کہ سرکارِ دو جہاں مسیحا تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں، حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی تشریف آوری نبی کی حیثیت سے نہیں بلکہ شریعت محمدیہ کے ایک پیروکار کی حیثیت سے ہوگی گویا کہ وہ سرکارِ ماضی، مہی و آتی، مسیحا تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے امتی ہوں گے۔<sup>۲</sup>

**سوال:** کیا ختم نبوت کا ثبوت قرآن کریم میں ہے؟

**جواب:** جی ہاں! ختم نبوت کا عقیدہ قرآن کریم سے ثابت ہے۔ چنانچہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا (ب ۲۲، الاحزاب: ۴۰) اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

امام خازن رحمۃ اللہ علیہ اس آیت مبارکہ کی تفسیر میں لکھتے ہیں: خَتَمَ اللّٰهُ بِهِ النَّبُوَّةَ فَلَا نَبُوَّةَ بَعْدَهُ أَيْ وَلَا مَعَهُ۔ ترجمہ: اللہ مردوں نے سرورِ دو عالم مسیحا تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر سلسلہ نبوت کو ختم فرمادیا، اب آپ مسیحا تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا ورنہ ہی کوئی نبوت میں آپ کے ساتھ شریک ہے۔<sup>۳</sup>

[۱] المعتمد المعتمد مع شرح المعتمد المعتمد، مکمل الباب، ص ۱۴۰

[۲] تفسیر نسفی، ب ۲۲، الاحزاب، مع الآت، ص ۳۳، ص ۳۳

[۳] تفسیر ابن کثیر، ب ۲۲، الاحزاب، مع الآت، ص ۳۳، ص ۳۵۱/۲



## معراج مصطفیٰ

**سوال** معراج سے کیا مراد ہے؟

**جواب** تاجدار رسالت، شہنشاہ نبوت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ عزوجل نے مکہ مکرمہ سے بیت المقدس تک، پھر وہاں سے ساتوں آسمانوں اور کرسی و عرش تک اور وہاں سے اوپر جہاں تک اللہ عزوجل کو منظور ہوا رات کے تھوڑے سے حصہ میں سیر کرائی۔ اس رات بارگاہ خداوندی میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو وہ قرب خاص حاصل ہوا کہ کسی نبی اور فرشتہ کو نہ کبھی حاصل ہوا نہ کبھی ہوگا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے اس آسمانی سفر کو ”معراج“ کہتے ہیں۔<sup>۱</sup>

**سوال** معراج شریف کب ہوئی؟

**جواب** معراج شریف رجب المرجب کی ۷۷ ویں رات کو ہوئی۔

**سوال** معراج شریف کا تذکرہ قرآن کریم کی کس سورت میں ہے؟

**جواب** معراج شریف کا تذکرہ قرآن کریم کے پارہ نمبر 15، سورۃ بنی اسرائیل کی پہلی آیت میں کچھ یوں ہے:

[۱] تفسیر احمد بن حنبل، بی اسرائیل، باب الآۃ: ۱، مسند المعراج، ص ۵۰۲-۵۰۵، دار الفکر

میراس، بیان المعراج، ص ۲۹۲-۲۹۵، مکتبۃ

سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ  
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا  
الَّذِي بُرِّكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا  
إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ○

توجہ کنز الایمان: پاکی ہے اسے جو راتوں رات اپنے  
بندے کو لے گیا مسجد حرام (مکہ) سے مسجد اقصا ( بیت المقدس )  
تک جس کے گرد اگردہم نے برکت رکھی کہ ہم اسے اپنی  
عظیم نشانیں دکھائیں یہ شک وہ متناذ کرتا ہے۔

(ب ۱۵، ہس اسرآئل: ۱)

**سوال:** شب معراج سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کیا کیا دیکھا؟

**جواب:** شب معراج سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عرش و کرسی، لوح و قلم، جنت و دوزخ، زمین و آسمان کا  
ذرہ ذرہ اور اللہ عروج کی دیگر بے شمار بڑی بڑی نشانیوں کو دیکھا، سب سے بڑھ کر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
وہ نے اس رات اپنے سر کی آنکھوں سے جمال الہی کا دیدار کیا اور بغیر کسی واسطہ کے اللہ عروج کا کلام سنا۔<sup>(۱)</sup>

**سوال:** شب معراج کس آسمان پر سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ملاقات کس نبی عینہ سلام سے ہوئی؟

**جواب:** شب معراج سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ملاقات

- ① : پہلے آسمان پر حضرت سیدنا آدم عینہ سلام سے ہوئی۔
- ② : دوسرے آسمان پر حضرت سیدنا یحییٰ و حضرت سیدنا عیسیٰ عینہ سلام سے ہوئی۔
- ③ : تیسرے آسمان پر حضرت سیدنا یوسف عینہ سلام سے ہوئی۔
- ④ : چوتھے آسمان پر حضرت سیدنا اورئیس عینہ سلام سے ہوئی۔
- ⑤ : پانچویں آسمان پر حضرت سیدنا ہارون عینہ سلام سے ہوئی۔
- ⑥ : چھٹے آسمان پر حضرت سیدنا موسیٰ عینہ سلام سے ہوئی۔

[۱] ..... بہار شریعت، عقائد متعلقہ نبوت ۱/ ۱۷۷ ماخوذ



7 : ساتویں آسمان پر حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام سے ہوئی۔<sup>۱</sup>

**سوال** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے اس آسمانی سفر کا انکار کرنے والے کے لیے کیا حکم ہے؟

**جواب** سفرِ معراج کے تین حصے ہیں: 1۔ اسری 2۔ معراج 3۔ اعراج یا غزوہ۔ چنانچہ،

1۔ اسری یعنی مکہ، مکہ مدہ سے حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا بیت المقدس تک شب کے تھوڑے سے حصے میں تشریف لے جانا نص قرآنی (یعنی قرآن پاک کی واضح آیت اور روشن دلیل) سے ثابت ہے۔ اس کا منکر (انکار کرنے والا) کافر ہے۔

2۔ معراج یعنی آسمانوں کی سیر اور منازلِ قرب میں پہنچنا احادیث صحیحہ (صحیح۔ صحیح۔ مع۔ ت۔ مد۔) مشہورہ (مشہور۔ مشہور) سے ثابت ہے، اس کا منکر (انکار کرنے والا) گمراہ ہے۔

3۔ اعراج یا غزوہ یعنی سرکارِ نامدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے سر کی آنکھوں سے دیدار الہی کرنے اور فوق العرش (عرش سے پر) جانے کا منکر (انکار کرنے والا) غلطی یعنی خطا کار ہے۔<sup>۲</sup>

**سوال** شبِ معراج سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے بیت المقدس میں کس نماز کی اہمیت فرمائی؟

**جواب** شبِ معراج سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے بیت المقدس میں جس نماز کی اہمیت فرمائی وہ نماز تحیۃ المسجد تھی۔ چنانچہ حضرت علامہ ماحی قاری علیہ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: مدنی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کی اور ظاہر یہی ہے کہ یہی وہ نماز ہے جس میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام نے اقتدا کی اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اصفیا کے امام بنے۔<sup>۳</sup>



[۱] سیرت مصطفیٰ، ص ۳۳

[۲] کفر یہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹

[۳] مرقاۃ، کتاب العبادات، باب فی المعراج، ۱۰/۱۱، ص ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱

## شفاعتِ مصطفیٰ

**سوال** شفاعت سے کیا مراد ہے؟

**جواب** شفاعت سے مراد سفارش ہے یعنی قیامت کے دن اللہ عزوجل کے نبی و رسول اور دیگر نیک بندے گناہ گاروں کی بخشش کے لیے بارگاہِ خداوندی میں سفارش فرمائیں گے۔

**سوال** قیامت کے دن سب سے پہلے شفاعت کون کرے گا؟

**جواب** قیامت کے دن سب سے پہلے اللہ عزوجل کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم شفاعت فرمائیں گے۔ اللہ عزوجل نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کو قیامت کے دن شفاعتِ کبریٰ اور مقامِ محمود کا شرف عطا فرمایا ہے۔ جب تک ہمارے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم شفاعت کا دروازہ نہیں کھولیں گے کسی کو بھی مجالِ شفاعت نہ ہوگی، پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کی شفاعت کے بعد تمام انبیاء و اولیاء و اہل بیت و شہداء وغیرہ سب شفاعت کریں گے۔<sup>D</sup>

**سوال** مقامِ محمود سے کیا مراد ہے؟

**جواب** مقامِ محمود سے مراد وہ خاص مقام ہے جو اللہ عزوجل بروزِ قیامت سرکارِ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کو عطا فرمائے گا کہ تمام اولین و آخرین حضور کی حمد و ستائش کریں گے۔<sup>۲</sup>

**سوال** لَوَاءُ الْخُصْدِ کیا ہے اور بروزِ قیامت کس کے پاس ہوگا؟

**جواب** لَوَاءُ الْخُصْدِ ایک جھنڈے کا نام ہے جو بروزِ قیامت اللہ عزوجل کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کو مرحمت ہوگا، سب لوگ اس کے نیچے ہوں گے۔<sup>۳</sup>

• • • • •

[۱] بہارِ شریعت، عقائد متفقہ، ج ۱، ص ۷۰/۱ ماخوذ

[۲] سنی بے شک زبور، سید الانبیاء کے فضائل مبارکہ، ص ۳۳

[۳] ترمذی، کتاب المناقب، ۵/۳۵۲، حدیث: ۳۶۳۵



## مَحَبَّتِ مُصْطَفٰے

**سوال** ہمیں سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے کس قدر محبت ہونی چاہیے؟

**جواب** ہمیں اپنے پیٹھے پیٹھے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے سب سے زیادہ محبت ہونی چاہیے، کیونکہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی محبت عین ایمان ہے اور جب تک حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی محبت ماں باپ اولاد بلکہ تمام جہاں سے زیادہ نہ ہو کوئی شخص کامل مسلمان نہیں ہو سکتا۔ جیسا کہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ کنز الایمان: تم فرماؤ اور تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی، اور تمہاری عورتیں اور تمہارا بیٹہ اور تمہاری کمائی کے مال اور وہ سودا جس کے نقصان کا تمہیں ڈر ہے اور تمہارے پسند کے مکان یہ چیزیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں لڑنے سے زیادہ پیاری ہوں تو راستہ دیکھو (تفہیم) یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے اور اللہ فاسقوں کو راہ نہیں دیتا۔

قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ  
وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ  
اِقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا  
وَمَسْكَنٌ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنْ اللَّهِ وَ  
رَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا  
حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي  
الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ٥

(ب ۱۰، النورہ ۲۲)



اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ۔ یعنی تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک میں اسے اس کے باپ، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔<sup>۱</sup>

**سوال:** سلطان مکر و برص نہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کا تقاضا کیا ہے؟

**جواب:** سلطان مکر و برص نہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کا تقاضا یہ ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے تمام صحابہ و اہل بیت اور تمام متعلقین و متوکلین سے محبت کی جائے اور سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے تمام دشمنوں سے عداوت و دشمنی ہو۔ اگرچہ وہ اپنا باپ یا بیٹا یا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو کیونکہ یہ ممکن ہی نہیں کہ رسول سے بھی محبت ہو اور ان کے دشمنوں سے بھی۔<sup>۲</sup> چنانچہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ  
وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى  
الْإِيمَانِ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَوَلَّيْتُ هُمْ  
الظَّالِمُونَ ﴿٢٣﴾

ترجمہ کنزالایمان: اے ایمان والو! اپنے باپ اور اپنے  
بھائیوں کو دوست نہ سمجھو اگر وہ ایمان پر کفر پسند کریں اور تم  
میں جو کوئی ان سے دوستی کرے گا تو وہی ظالم ہیں۔

(پ ۱۰، التوبة: ۲۳)

ایک مقام پر ارشاد ہوتا ہے:

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ  
الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ  
وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ  
أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ

ترجمہ کنزالایمان: تم نہ پاؤ گے ان لوگوں کو جو یقین رکھتے  
ہیں اللہ اور پچھلے دن پر کہ دوستی کریں ان سے جنہوں نے  
اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت کی اگرچہ وہ ان کے باپ  
یا بیٹے یا بھائی یا کنبے والے ہوں یہ ہیں جن کے دلوں میں

[۱] بخاری، کتاب الايمان، باب حب الرسول صلى الله عليه وسلم من الايمان، ۱/۱۷۱، حديث: ۱۵

[۲] الشفاء، فصل في علامات محبة صلى الله عليه وسلم، الجزء الثاني، ص ۲۱

الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ  
جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ  
فِيهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ  
أُولَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ  
هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ (ب ۲۸، اسعادۃ: ۲۲)

اللہ نے ایمان نقش فرمادیا اور اپنی طرف کی روح سے اُن  
کی مدد کی اور انہیں باغوں میں لے جائے گا جن کے نیچے  
نہریں بہیں اُن میں ہمیشہ رہیں اللہ ان سے راضی اور وہ  
اللہ سے راضی یہ اللہ کی جماعت ہے سنا ہے اللہ ہی کی  
جماعت کامیاب ہے۔

عاشق اکبر

## تَعْظِيمُ مُصْطَفَى

**سوال:** تاجدارِ مدینہ منیٰ سے تعالیٰ عنہ والہ و سدا کی تعظیم و توقیر کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

**جواب:** تاجدارِ مدینہ منیٰ سے تعالیٰ عنہ والہ و سدا کی تعظیم و توقیر ہر مسلمان پر فرضِ اعظم بلکہ جانِ ایمان ہے۔<sup>۱</sup>

چنانچہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

وَتَعَزَّزُوا وَتُوقِّرُوا ۝ (ب ۲۹، فتح: ۹)

ترجمہ کنزالایمان: اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو۔

**سوال:** سلطانِ بحر و بر منیٰ سے تعالیٰ عنہ والہ و سدا کی تعظیم و توقیر ہم سے کیا تقاضا کرتی ہے؟

**جواب:** سلطانِ بحر و بر منیٰ سے تعالیٰ عنہ والہ و سدا کی تعظیم و توقیر ہم سے تقاضا کرتی ہے کہ ہر وہ شے جسے آپ منیٰ

سے تعالیٰ عنہ والہ و سدا سے نسبت و خلق ہو لائقِ تعظیم اور واجبِ احترام ہے۔<sup>۲</sup>

[۱] ..... بہارِ شریعت، عقائد متفقہ نبوت، ۱/ ۷۴ ماخوذاً

[۲] مواہب لدینی، الطبعہ سابعہ فی وجوب صحۃ منیٰ لہ عنہ وسلم، الفصل ثالث، حب تعہد و علامہ، ۳/ ۴۴

## إِطَاعَتُ مُصْطَفَى

**سوال:** کیا ہم پر سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرنا فرض ہے؟

**جواب:** جی ہاں! ہم پر سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرنا فرض ہے کیونکہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اللہ عزوجل کے نائب مطلق (یعنی فیض) ہیں، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان اللہ عزوجل کا فرمان ہے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت اللہ عزوجل کی اطاعت ہے۔ جیسا کہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

مَنْ يُضِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۖ

ترجمہ کنز الایمان: جس نے رسول کا حکم مانا بے شک اس

(پ ۵، آیت: ۸۰) نے اللہ کا حکم مانا۔

## عَطَائِ مُصْطَفَى

**سوال:** کیا اللہ عزوجل نے کسی کو تمام جہانوں میں تعزف کا اختیار دیا ہے؟

**جواب:** جی ہاں! اللہ عزوجل نے سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو تمام جہانوں میں تعزف کا اختیار دیا ہے۔

**سوال:** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تمام جہانوں میں کس قسم کا تعزف فرماتے ہیں؟

**جواب:** اللہ عزوجل نے سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو آسمان وزمین کے تمام خزانوں کی کنجیاں عطا فرما رکھی ہیں، اب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اللہ عزوجل کی تمام نعمتوں اور عطاؤں کو پوری کائنات میں تقسیم

فرماتے ہیں۔<sup>①</sup>

سُبْحَانَ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ!

① سلمہ، کتاب الفضائل، باب کتابہ ووصفہ وسمی اللہ علیہ وسلم وسمی اللہ علیہ وسلم، ص ۱۲۵۸، حدیث - (۲۲۵۶)

ومواہب لدیة، الفصل الثانی، اعطی سلطانہ العرانی، ۲/۲۳۹



رب ہے مثلی یہ میں قاسم  
رُقی اس کا ہے بھلاتے یہ میں

## حاضر و ناظر مصطفیٰ

**سوال** حاضر و ناظر کا مطلب کیا ہے؟

**جواب** حاضر کے لغوی معنی ہیں ”موجود، جو سامنے ہو“ اور ناظر کے معنی ہیں ”دیکھنے والا“۔ چنانچہ جہاں تک ہماری نظر کام کرے وہاں تک ہم ناظر ہیں اور جو جگہ ہماری پہنچ میں ہو وہاں تک ہم حاضر ہیں۔ مثلاً آسمان تک نظر کام کرتی ہے وہاں تک ہم ناظر ہیں مگر حاضر نہیں کیونکہ وہاں تک ہماری پہنچ نہیں اور جس کمرے یا گھر میں ہم موجود ہیں وہاں حاضر ہیں کہ اس جگہ ہماری پہنچ ہے۔ جبکہ حاضر و ناظر کے شرعی معنی یہ ہیں کہ اللہ مزید کا بندہ عطاء الہی ایک ہی جگہ رہ کر تمام جہان کو اپنی بھٹیلی کی طرح دیکھے اور دُور و قریب کی آوازیں سُنے یا ایک آن میں تمام عالم کی سیر کرے اور صد ہا کوس پر حجت مندوں کی حجت روائی کرے۔ یہ رفتار خواہ صرف روحانی ہو یا جسم مثالی کے ساتھ، قبر میں مدفون جسم سے ہو یا کسی دوسری جگہ موجود جسم سے۔<sup>۱</sup>

**سوال** اللہ مزید کو حاضر و ناظر کہنا کیسا؟

**جواب** اللہ مزید کو حاضر و ناظر نہیں کہنا چاہیے کیونکہ اللہ مزید جگہ اور مکان سے پاک ہے۔ حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ہر جگہ میں حاضر و ناظر ہونا خدا کی صفت ہرگز نہیں خدائے تعالیٰ جگہ اور مکان سے پاک ہے۔<sup>۲</sup>

**سوال** کیا سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حاضر و ناظر ہیں؟

[۱] ..... جاء الحق، ص ۱۳۵

[۲] ..... جاء الحق، ص ۱۳۳

**جواب:** جی ہاں! اللہ مردہ کی عطا سے سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حاضر و ناظر ہیں یعنی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنی قبر انور میں رہتے ہوئے نور نبوت سے اپنے ہر امتی کے ہر عمل کا مشاہدہ فرما رہے ہیں، تمام عالم کو اپنے ہاتھ کی پتھلی کی طرح دیکھتے، دور و نزدیک کی آوازیں سنتے، جہاں چاہیں، جتنے مقامات پر چاہیں اللہ مردہ کی عطا کردہ طاقت سے جلوہ گر ہو سکتے ہیں۔

**سوال:** کیا سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے جسم بشری کے ساتھ ہر جگہ موجود ہیں؟

**جواب:** جی نہیں! سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے جسم بشری کے ساتھ ہر جگہ موجود نہیں بلکہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنی نورانیت، روحانیت اور علمیت کے اعتبار سے ہر جگہ اسی طرح موجود ہیں جس طرح سورج آسمان پر ہوتا ہے لیکن اپنی روشنی اور نورانیت کے ساتھ زمین پر موجود ہوتا ہے۔ البتہ اگر چاہیں تو جسم بشری کے ساتھ جہاں چاہیں حاضر ہو سکتے ہیں۔

**سوال:** کیا حاضر و ناظر کا عقیدہ قرآن پاک سے ثابت ہے؟

**جواب:** جی ہاں! حاضر و ناظر کا عقیدہ قرآن کریم کی متعدد آیات مبارکہ سے ثابت ہے۔ چنانچہ،

① : پارہ 22، سورہ احزاب کی آیت نمبر 45 میں ارشاد ہوتا ہے: **إِنَّ أَوْلَىٰ سُنَّتِكَ شَاهِدًا**۔ ترجمہ کنز الایمان: ب شک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر ناظر۔ اس آیت کے تحت تفسیر روح المعانی میں ہے: یعنی ہم نے آپ کو ان سب پر گواہ بنا کر بھیجا جن کی طرف آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رسول بنا کر بھیجے گئے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان کے احوال کو دیکھتے اور ان کے اعمال کا مشاہدہ فرماتے ہیں۔ جو کچھ بھی تصدیق و تکذیب ان سے صادر ہو رہی ہے اس پر گواہ بن رہے ہیں، ہدایت و گمراہی میں سے جس پر بھی لوگ ہیں اس پر بھی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم گواہ ہیں اور یہ گواہی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قیامت کے دن ادا فرمائیں گے جو امت کے حق میں بھی قبول ہوگی اور منی غفلت میں بھی۔<sup>۱</sup> اور یہ سب

تفسیر روح المعانی، ج ۲، الاحزاب، صفحہ ۵۵، نعرۃ الناس والمسرور، ج ۳، ص ۳۰۴

اسی وقت ہو سکتا ہے جب آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اعمالِ امت پر حاضر و ناظر ہوں۔

2 : پارہ 2، سورۃ بقرہ کی آیت نمبر 143 میں ارشاد ہوتا ہے: **وَكُذِّبَ لَكَ جَعَلْنَاكَ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا**

**شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا** ترجمہ کنز الایمان: اور بات یوں ہی ہے کہ ہم نے تمہیں کیا سب امتوں میں افضل کہ تم لوگوں پر گواہ ہو اور یہ رسول تمہارے جہان و گواہ۔ اس آیت کے تحت تفسیر روح البین میں ہے: رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا امت کے بارے میں گواہی دینے کا مطلب یہ ہے کہ آپ نور حق کی وجہ سے دین پر چلنے والے ہر دین دار کے رتبے کو جاننے والے ہیں اور اس کے دین کی حقیقت کو بھی، نیز اس زکاوت سے بھی واقف ہیں جس نے امتی کو دین میں کمال حاصل کرنے سے روک رکھا ہے۔ پس آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اپنی امت کے گناہوں کو پہچانتے ہیں، ان کے ایمان کی حقیقت کو، امت کے اعمال، ان کی نیکیوں، برائیوں، اخلاص اور نفاق سب کو نور حق کی وجہ سے جانتے اور پہچانتے ہیں۔<sup>۱</sup> اور یہ سب اسی صورت میں ممکن ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اعمالِ امت پر حاضر و ناظر ہوں۔

**سوال** کیا حاضر و ناظر کا عقیدہ احادیثِ کریمہ سے بھی ثابت ہے؟

**جواب** جی ہاں حاضر و ناظر کا عقیدہ احادیثِ کریمہ سے بھی ثابت ہے۔ چنانچہ،

1 : حضرت سیدنا ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل نے میرے لیے زمین سمیت دئی تو میں نے اس کے مشرق و مغرب کا تمام حصہ دیکھ لیا اور عنقریب میری امت کی حکومت وہاں تک پہنچے گی جہاں تک کہ زمین میرے لیے سمیٹی گئی۔<sup>۲</sup> معلوم ہوا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ایک مقام پر موجود ہوتے ہوئے پوری زمین کو ملاحظہ فرما رہے تھے۔

[1] تفسیر روح البین، ج ۲، البقرة، تحت الآية: 143، 1/248

[2] مسلم، کتاب النبی و شرائط سلطنتہ، ج ۱، ح ۱۵۴، حدیث: ۲۸۸۹



2 : حضرت سیدتنا اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

نے نمازِ کسوف ادا فرمائی، فراغت کے بعد اللہ مزید کی حمد و ثنا کی، پھر ارشاد فرمایا: ہر وہ شخص جس کو میں نے پہلے نہیں دیکھا تھا اسے میں نے اس مقام پر دیکھ لیا یہاں تک کہ جنت و دوزخ کو بھی دیکھ لیا۔<sup>۱</sup> معلوم ہوا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے زمین پر تشریف فرما ہو کر جنت و دوزخ کو ملاحظہ فرمایا۔

3 : ام المؤمنین حضرت سیدتنا اُم سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ ایک شب سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے اور فرمایا: سبحان اللہ! اس رات میں کس قدر فتنے اور خزانے اُتارے گئے ہیں۔<sup>۲</sup> معلوم ہوا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم آئندہ ہونے والے فتنوں کو پیشِ علمِ حفظ فرما رہے ہیں۔

4 : حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے جنگِ موتہ

میں شریک حضرت سیدنا زید، حضرت سیدنا جعفر اور حضرت سیدنا ابن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کی خبر لوگوں کو اس طرح دی گویا کہ موتہ جو کہ مدینہ منورہ سے بہت ہی دور ہے وہاں جو کچھ ہو رہا ہے اس کو سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مدینہ شریف سے دیکھ رہے ہیں۔<sup>۳</sup>

5 : ام المؤمنین حضرت سیدتنا میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

ایک رات میرے پاس تشریف فرما تھے کہ آپ حسبِ معمول نمازِ تہجد کے لیے اٹھیں اور وضو کرنے کی جگہ تشریف لے گئے۔ میں نے سنا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا کہ میں تیرے پاس پہنچی اور توبہ کر دیا گیا۔ جب سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم وضو کر کے باہر تشریف لائے تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! میں نے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

[۱] ..... بخاری، کتاب الوضوء، باب من لم یوضأ الا من الغشی المقل، ۸۷/۱، حدیث: ۱۸۴

[۲] بخاری، کتاب التہجد، باب یخرج عن علی صلاہ علیہ السلام، ۳۸۴/۱، حدیث: ۱۰۴۹۰

[۳] ..... بخاری، کتاب المغازی، باب غزوة بنو قیس ارض شام، ۹۶/۳، حدیث: ۴۰۴۲، بخاری

نے تین مرتبہ لَبَّيْكَ اور تین مرتبہ لُحِيْرَت فرمایا، گویا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سے کلام فرما رہے ہیں کیا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کوئی تھا؟ تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: راجز مجھ سے فریاد کر رہا تھا۔<sup>۱</sup> حضرت سیدنا راجز رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکہ مکرمہ میں اور حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ میں تھے۔

## نورانیت و بشریت مصطفیٰ

کیا ایسا ممکن ہے کہ کوئی نور بھی ہو اور بشر بھی؟

سوال

جی ہاں! ایسا بالکل ممکن ہے کیونکہ نورانیت اور بشریت ایک دوسرے کی ضد نہیں ہیں۔ حضرت سیدنا جبرائیل علیہ السلام نوری مخلوق ہونے کے باوجود حضرت سیدنا مریم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے سامنے انسانی شکل میں جلوہ گر ہوئے تھے۔ جیسا کہ فرمان باری تعالیٰ ہے: **فَاَنْزَلْنَاهَا رُوحًا فَهِيَ اَنْثَىٰ ۝۱۰۱ سَوِيًّا ۝۱۰۲** (توجہ کنز الایمان، تو اس کی طرف ہم نے اپنا روحانی بھیجا وہ اس کے سامنے ایک تندرست آدمی کے روپ میں ظاہر ہوا۔

جواب

نور و بشر ہونے کے اعتبار سے سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق ہمارا عقیدہ کیا ہے؟

سوال

نور و بشر ہونے کے اعتبار سے سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ ہمارے مدنی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نور بھی ہیں اور بشر بھی۔ یعنی حقیقت کے اعتبار سے نور اور صورت کے اعتبار سے بے مثل بشر ہیں۔

جواب

کیا سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نور ہونا قرآن پاک سے ثابت ہے؟

سوال

**جواب:** جی ہاں! سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نور ہونا قرآن پاک سے ثابت ہے۔ چنانچہ پارہ 6 سورہ

مائدہ کی آیت نمبر 15 میں ارشاد ہوتا ہے: **قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ** ﴿۱﴾ ترجمہ کنز

الایمان: بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب۔ تفسیر روح المعانی میں اس

آیت کے تحت ہے: یعنی نورِ عظیم اور وہ نوروں کا نور، نبی مختار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ ﴿۱﴾ اور فتاویٰ

رضویہ شریف میں ہے کہ علماء فرماتے ہیں: یہاں نور سے مراد محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ ﴿۲﴾

**سوال:** کیا سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے نور ہونے کا ذکر خود بھی فرمایا ہے؟

**جواب:** جی ہاں! سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے نور ہونے کا ذکر خود بھی فرمایا ہے۔ چنانچہ حضرت

سیدنا جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! میرے ماں باپ آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر قربان! مجھے بتائیے کہ سب

سے پہلے اللہ عزوجل نے کیا چیز بتائی؟ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے جابر! بے

شک! یقیناً، اللہ عزوجل نے تمام مخلوقات سے پہلے تیرے نبی کا نور اپنے نور سے پیدا فرمایا۔ ﴿۳﴾

**سوال:** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بشریت کا انکار کرنا کیسا؟

**جواب:** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بشریت کا مطلقاً انکار کفر ہے۔ ﴿۴﴾ بلکہ اس میں شک کرنا بھی کفر

۱۔۔۔۔۔ تفسیر روح المعانی، پ ۶، المائدہ، تحت الآیۃ: ۱۵، الجزء السادس، ص ۳۶

۲۔ فتاویٰ رضویہ، ۳۰/۷۰

۳۔ الجزء المنقود من الجزء الاول من المصنف، کتاب الايمان، باب فی مخلق نور محمد، ص ۶۳، حدیث: ۸۱۸

مواعظ لہدیہ، المعتقد الاول، تشریف اللہ تعالیٰ لہ، ۱/۳۶

۴۔ فتاویٰ رضویہ، ۳۰/۶۵۸

۵۔ فتاویٰ رضویہ، ۱۲/۳۵۸





ہے یہ کلمہ شریعت متعلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بشرت قرآن مجید کی نص قطعی سے ثابت ہے۔ ہاں  
اپنے جیسا بشرت کے غیر بشر، بشر البشر ہے۔ کیونکہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام بشر ہی  
تھے۔ جیسا کہ ماب داری تعالیٰ سے **وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا** (سورہ ہود: ۶۹)  
ترجمہ کنزالایمان، اور ہم نے تم سے پہلے جتنے رسول بھیجے سب ہماری ہی تھے۔

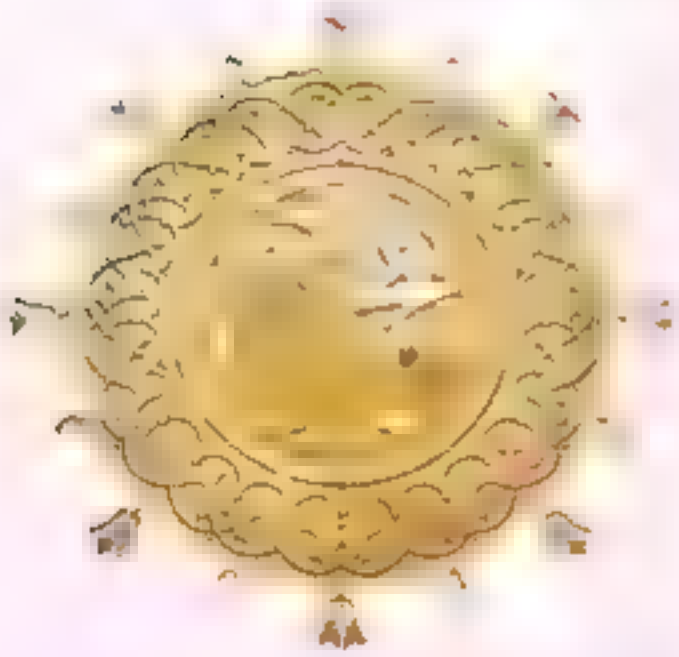
**سوال نمبر ۱۱۰** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنے جیسا بشر کہنا کیسا ہے؟

**جواب نمبر ۱۱۰** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہوا ہے جیسا بشر کہنا اہل ایمان کا طریقہ نہیں کیونکہ بقصد تحقیر یا کہنا  
ناپاک اور دوسری بنا پر بدشیر کفر ہے یقیناً آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بشر بھی ہیں لیکن آپ کی  
بشریت عام مسلمانوں کی طرح نہیں البتہ آپ کی بشریت کو عام مسلمانوں کی طرح قرار دینا مسلمانوں  
کا شیوہ نہیں بلکہ قرآن کریم میں مختلف مقامات پر اسے کافروں کا طریقہ بتایا گیا ہے کہ وہ اپنے  
پیغمبر کو اپنے جیسا بشر سمجھتے تھے۔ چنانچہ ماب داری تعالیٰ سے **وَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ**  
**يَقَوْمِ عَبْدٌ وَاٰسَءُ فَكُنْمْ مِنَ الْغَائِيَةِ ۚ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۚ فَقَالَ لُصُؤٰدٌ مِنْ**  
**كُفْرٍ مِنْ قَوْمِهِ صَاهِرًا لَا يَشْرِيكُمْ** (سورہ ہود: ۶۱-۶۲) ترجمہ کنزالایمان اور  
اسے شک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو اس نے کہا اے میری قوم اللہ کو چاہو جس کے سوا تمہارا کوئی خدا  
نہیں تو کیا تمہیں ڈر نہیں تو اس کی قوم کے جس مردوں نے کفر کیا ہوئے یہ تو میں تم کو تمہارا آدمی۔ معلوم ہوا کہ ان  
مشرکوں نے اپنے جیسا بشر بشری رتبہ لگانا کفارنا بھی اس کا طریقہ ہے اور سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
سے بشر تو ہیں مگر ہماری مثال میں بلکہ افضل البشر ہیں۔

• • •

## دوسرا باب ایک نظر میں

کیا آپ نے نامِ محمدؐ کے اُعداد کی نسبت سے عقیدہ توحید و رسالت کے متعلق درج ذیل 92 سوالات کے جوابات جان لئے ہیں؟



- 1 ایمان کسے کہتے ہیں؟
- 2 کفر کے کیا معنی ہیں؟
- 3 ضروریاتِ دین کسے کہتے ہیں؟
- 4 ضروریاتِ دین کے منکر کا حکم کیا ہے؟
- 5 ضروریاتِ مذہبِ اہل سنت سے کیا مراد ہے؟
- 6 ضروریاتِ مذہبِ اہل سنت کے منکر کا حکم کیا ہے؟
- 7 شرک کے کیا معنی ہیں؟
- 8 واجبِ الوجود سے کیا مراد ہے؟
- 9 نفاق کی کیا تعریف ہے؟
- 10 عرید کسے کہتے ہیں؟
- 11 ”ہر شے کا خالق اللہ جلّ جلالہ ہے“ کیا یہ درست ہے؟
- 12 توحید سے کیا مراد ہے؟
- 13 اللہ جلّ جلالہ کی ذات میں شرک سے کیا مراد ہے؟
- 14 اللہ جلّ جلالہ کی صفات میں شرک سے کیا مراد ہے؟
- 15 اللہ عزّوجلّ کے اسمائے حسنی یعنی ناموں میں شرک سے کیا مراد ہے؟
- 16 اللہ عزّوجلّ کے افعال یعنی کاموں میں شرک سے کیا مراد ہے؟

- 17 اللہ عزوجل کے احکام میں شرک سے کیا مراد ہے؟
- 18 قرآن کریم میں کتنے نبیوں اور رسولوں کے نام موجود ہیں؟
- 19 کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کس نبی یا رسول کا نام قرآن کریم میں کتنی بار آیا ہے؟
- 20 اللہ عزوجل نے پیغمبروں اور رسولوں کو دنیا میں کیوں بھیجا؟
- 21 کیا پیغمبروں نے اللہ عزوجل کے تمام احکام لوگوں تک پہنچ دیئے ہیں؟
- 22 اگر کوئی یہ کہے کہ کسی نبی یا رسول نے اللہ عزوجل کے تمام احکام لوگوں تک نہیں پہنچائے تو اسے یہ کہیں گے؟
- 23 کیا رسولوں کے پاس اپنی رسالت کی کوئی دلیل ہوتی ہے؟
- 24 معجزہ کیا ہوتا ہے؟
- 25 کیا انبیائے کرام علیہم السلام کے معجزات کا تذکرہ قرآن مجید میں بھی ہے؟
- 26 نبیوں اور رسولوں کی تعداد کے متعلق ہمارا عقیدہ کیا ہے؟
- 27 کیا کسی نبی اور رسول سے کوئی گناہ ممکن ہے؟
- 28 کیا نبیوں اور رسولوں کے علاوہ بھی کوئی گناہوں سے محفوظ ہے؟
- 29 بعض لوگ دیوں اور اماہوں کو بھی معصوم سمجھتے ہیں، کیا یہ درست ہے؟
- 30 کیا انبیائے کرام علیہم السلام فرشتوں سے بھی افضل ہیں؟
- 31 کیا کوئی دلی مرتبہ میں کسی نبی کے برابر ہو سکتا ہے؟
- 32 کیا سب نبی مرتبے کے لحاظ سے آپس میں برابر ہیں؟
- 33 مرتبے کے لحاظ سے سب سے افضل پانچ نبیوں کے نام مبارک بتائیے؟
- 34 انبیائے کرام علیہم السلام کی حیات طیبہ کے متعلق ہمارا عقیدہ کیا ہے؟
- 35 کیا حیات کا عقیدہ قرآن سے ثابت ہے؟
- 36 قرآن کریم میں تو صرف بعض مؤمنین و مؤمنات اور شہدائے عظام رحمۃ اللہ علیہم کی حیات ثابت ہے، انبیائے کرام علیہم السلام کی حیات کیسے ثابت ہوگی؟





- 37 کیا حیات کا عقیدہ حدیث سے بھی ثابت ہے؟
- 38 کیا انبیائے کرام علیہم السلام نے موت کا ذائقہ چکھا ہے؟
- 39 انبیائے کرام علیہم السلام اور شہدائے عظام رحمۃ اللہ علیہم کی حیات میں کیا فرق ہے؟
- 40 کیا کوئی نبی اب بھی حیات ظاہری کے ساتھ زندہ ہے؟
- 41 کیا اللہ مہذب کے نبی غیب کی باتیں بھی جانتے ہیں؟
- 42 اللہ مہذب کے علم غیب اور نبیوں رسولوں کے علم غیب میں کیا فرق ہے؟
- 43 اگر کوئی شخص غیر خدا کے متعلق یہ عقیدہ رکھے کہ اسے اللہ مہذب کی عطا کردہ بغیر علم غیب حاصل ہے تو اسے کیا کہیں گے؟
- 44 جو لوگ نبیوں اور رسولوں یا خصوصاً سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے علم غیب کو بالکل نہیں مانتے انہیں کیا کہیں گے؟
- 45 اللہ مہذب نے کتنے صحیفے اور آسمانی کتابیں نازل فرمائی ہیں؟
- 46 چار مشہور آسمانی کتابیں کن زبانوں میں نازل ہوئیں؟
- 47 اگر کوئی ان صحیفوں یا کتابوں میں سے کسی ایک کو نہ مانے تو اس پر کیا حکم نافذ ہوگا؟
- 48 کیا اللہ مہذب نے جتنے صحیفے اور کتابیں نازل فرمائیں، سب پر ایمان لانا ضروری ہے؟
- 49 کیا ہم پر تمام آسمانی کتابوں اور صحیفوں میں نازل کردہ احکامات پر عمل کرنا لازم ہے؟
- 50 کیا قرآن مجید میں کمی بیشی ممکن ہے؟
- 51 اگر کوئی قرآن مجید میں کسی قسم کی کمی بیشی کا قائل ہو تو اسے کیا کہیں گے؟
- 52 قرآن مجید میں کل کتنے پارے اور سورتیں ہیں؟
- 53 قرآن پاک کی کون سی آیت سب سے پہلے نازل ہوئی؟
- 54 قرآن پاک کی کون سی آیت سب سے آخر میں نازل ہوئی؟





- 55 قرآن پاک حفظ کرنے کے متعلق شرعی حکم کیا ہے؟
- 56 کم عرصہ میں حفظ کرنے والے چند بزرگان دین رحمۃ اللہ علیہم کے نام بتائیے اور یہ بھی بتائیے کہ انہوں نے کتنے عرصے میں حفظ کیا؟
- 57 سات مشہور قراء صحابہ کرام علیہم السلام کے نام بتائیے؟
- 58 قراءت منبر کے اماموں کے نام بیان کیجئے؟
- 59 امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تیار کردہ مصحف (یعنی قرآن پاک) کی تعداد کتنی تھی؟
- 60 ختم نبوت سے کیا مراد ہے؟
- 61 جو شخص ختم نبوت کو نہ مانے اس کے متعلق شرعی حکم کیا ہے؟
- 62 حضرت سیدنا یحییٰ عیسیٰ علیہ السلام کی تشریف آوری سے کیا عقیدہ ختم نبوت پر کوئی فرق واقع ہو سکتا ہے؟
- 63 کیا ختم نبوت کا عقیدہ قرآن وحدیث سے ثابت ہے؟
- 64 معراج سے کیا مراد ہے؟
- 65 معراج شریف کب ہوئی؟
- 66 معراج شریف کا تذکرہ قرآن کریم کی کس سورت میں ہے؟
- 67 شب معراج کس آسمان پر سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ملاقات کس نبی عیسیٰ علیہ السلام سے ہوئی؟
- 68 سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے اس آسمانی سفر کا انکار کرنے والے کے لیے کیا حکم ہے؟
- 69 شب معراج سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے بیت المقدس میں کس نماز کی امامت فرمائی؟
- 70 شفاعت سے کیا مراد ہے؟
- 71 قیمت کے دن سب سے پہلے شفاعت کون کرے گا؟
- 72 مقام محمود سے کیا مراد ہے؟
- 73 یوۃ الخمد کیا ہے اور بروز قیمت کس کے پاس ہوگا؟

- 74 ہمیں سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے کس قدر محبت ہونی چاہیے؟
- 75 سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کا تقاضا کیا ہے؟
- 76 تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم و توقیر کی شرعی حیثیت کیا ہے؟
- 77 سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم و توقیر ہم سے کیا تقاضا کرتی ہے؟
- 78 کیا ہم پر سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی طاعت کرنا فرض ہے؟
- 79 کیا اللہ عزوجل نے تمام جہانوں میں کسی کو تصرف کا اختیار دیا ہے؟
- 80 حاضر و ناظر کا مطلب کیا ہے؟
- 81 اللہ عزوجل کو حاضر و ناظر کہنا کیسا؟
- 82 کیا سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم حاضر و ناظر ہیں؟
- 83 کیا سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اپنے جسمِ بشری کے ساتھ ہر جگہ موجود ہیں؟
- 84 کیا حاضر و ناظر کا عقیدہ قرآن پاک سے ثابت ہے؟
- 85 کیا حاضر و ناظر کا عقیدہ احادیثِ کریمہ سے بھی ثابت ہے؟
- 86 کیا ایسا ممکن ہے کہ کوئی نور بھی ہو اور بشر بھی؟
- 87 نور و بشر ہونے کے اعتبار سے سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق ہمارا عقیدہ کیا ہے؟
- 88 کیا سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نور ہونا قرآن پاک سے ثابت ہے؟
- 89 کیا سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے نور ہونے کا ذکر خود بھی فرمایا ہے؟
- 90 سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بشریت کا انکار کرنا کیسا؟
- 91 سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے جہیبِ بشر کہنا کیسا ہے؟



باب: 3

# سیرتِ مصطفیٰ

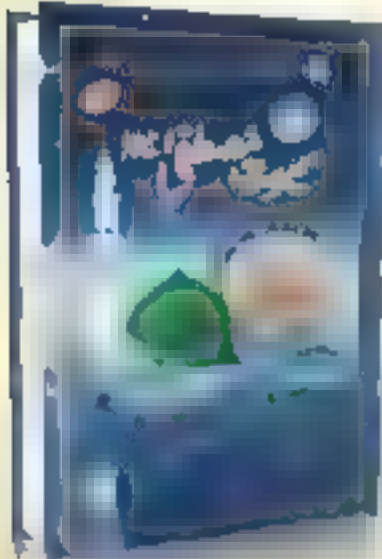
اس باب میں آپ پوچھیں گے

خاندانِ مصطفیٰ کے علاوہ حسنِ مصطفیٰ اور اس حسن پر فدا جاں نثارانِ مصطفیٰ و محبوبانِ خدا و مصطفیٰ

کے متعلق سوالات جو ابنا مختصر بنیادی باتیں



## خاندانِ مصطفیٰ



### پاپ دادا

**سوال** ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا تعلق عرب کے کس خاندان سے تھا؟

**جواب** ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا تعلق عرب کے مشہور و معروف اور معزز و محترم خاندان قریش سے تھا۔

**سوال** ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کس نبی کی اولاد میں سے ہیں؟

**جواب** ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اللہ عزوجل کے خلیل حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں۔

**سوال** ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور اللہ عزوجل کے خلیل حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے درمیان کتنے واسطے (یعنی پاپ دادا) ہیں؟

**جواب** ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور اللہ عزوجل کے خلیل حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے درمیان تقریباً 61 واسطے ہیں۔

**سوال** ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا مختصر نسب شریف بتائیے۔

**جواب** ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نسب شریف یہ ہے: سیدنا محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ۔<sup>①</sup>

### چچا

**سوال** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے کتنے چچا تھے؟

① بخاری، کتاب منالانصار، باب بیعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ۵۴۳/۲



**جواب:** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے 12 چچا تھے۔

**سوال:** کیا سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے سب چچا مسلمان ہو گئے تھے؟

**جواب:** جی نہیں! سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے سب چچا مسلمان نہیں ہوئے تھے، بلکہ صرف دو چچا

حضرت سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمان ہوئے تھے۔

### ازواجِ مطہرات

**سوال:** ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن کی تعداد کتنی تھی؟

**جواب:** ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن کی تعداد 11 تھی

اور یہ سب اہلبائت المؤمنین یعنی مؤمنین کی مائیں کہلاتی ہیں۔

**سوال:** اہلبائت المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہن کے اسمائے مبارکہ بتائیے۔

**جواب:** اہلبائت المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہن کے اسمائے مبارکہ یہ ہیں:

- 1} ام المؤمنین حضرت سیدتنا خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ تعالیٰ عنہا
- 2} ام المؤمنین حضرت سیدتنا سوودہ بنت زحہہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
- 3} ام المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہا
- 4} ام المؤمنین حضرت سیدتنا حفصہ بنت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہا
- 5} ام المؤمنین حضرت سیدتنا اُم سلمہ بنت ابوامیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
- 6} ام المؤمنین حضرت سیدتنا اُم حبیبہ بنت ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہا
- 7} ام المؤمنین حضرت سیدتنا زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا
- 8}..... ام المؤمنین حضرت سیدتنا زینب بنت خزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا



{9}.....ام المؤمنین حضرت سیدتنا میمونہ بنت حارث ہلالیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

{10} ام المؤمنین حضرت سیدتنا جویریہ بنت حارث خزاعیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

{11} ام المؤمنین حضرت سیدتنا صفیہ بنت حبیب بن اخطب رضی اللہ تعالیٰ عنہا<sup>۱</sup>

### شہزادے

**سوال:** سرکارِ مدینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ولہ وسلم کے شہزادے کتنے تھے؟ ان کے نام بتائیے۔

**جواب:** آپ صلی اللہ تعالیٰ عنہ ولہ وسلم کے تین شہزادے تھے اور ان کے اسمائے مبارکہ یہ ہیں:

{1} حضرت سیدنا قاسم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

{2} حضرت سیدنا ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

{3} حضرت سیدنا عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، انہی کا لقب طیب و طہر ہے۔<sup>۲</sup>

### شہزادیاں

**سوال:** سرکارِ مدینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ولہ وسلم کی شہزادیاں کتنی تھیں اور ان کے نام کیا تھے؟

**جواب:** آپ صلی اللہ تعالیٰ عنہ ولہ وسلم کی چار شہزادیاں تھیں اور ان کے اسمائے مبارکہ یہ ہیں:

{1} حضرت سیدتنا زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا {2} حضرت سیدتنا زقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

{3} حضرت سیدتنا ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا {4} حضرت سیدتنا فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا<sup>۳</sup>



[۱] مواہب لدنیہ، المصنف الثانی، الفصل الثانی فی ذکر رواحہ العہد اب... الخ، ۳۰۱/

[۲] مواہب لدنیہ، المصنف الثانی، الفصل الثانی فی ذکر اولادہ الکرام... الخ، ۳۱۱/۱

[۳] مواہب لدنیہ، المصنف الثانی، الفصل الثانی فی ذکر اولادہ الکرام... الخ، ۳۹/۱

## حسن مصطفیٰ

### چہرہ انور

**سوال:** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ انور کیسے تھا؟

**جواب:** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ انور جمالِ الہی کا آئینہ، نہایت ہی خوبصورت، پر گوشت اور کسی قدر گولائی میں تھا۔ حضرت سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ عزوجل کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو ایک مرتبہ چاندنی رات میں دیکھا، میں ایک مرتبہ چاند کی طرف دیکھتا اور ایک مرتبہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور کو دیکھتا تو مجھے آپ کا چہرہ چاند سے بھی زیادہ خوبصورت نظر آتا۔<sup>۱</sup>

**سوال:** کیا ہمارے سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم حضرت سیدنا یوسف علیہ السلام سے بھی زیادہ حسین تھے؟

**جواب:** جی ہاں! ہمارے آقا سرورِ دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم حضرت سیدنا یوسف علیہ السلام سے بھی زیادہ حسین تھے۔ چنانچہ مروی ہے کہ حضرت سیدنا یوسف علیہ السلام تمام نبیوں اور رسولوں بلکہ تمام مخلوق سے زیادہ حسین تھے مگر ہمارے آقا ﷺ سے بھی کم نہ تھے۔ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ عزوجل نے جو حسن عطا فرمایا وہ کسی اور کو عطا نہ ہوا۔ اس کے علاوہ حضرت سیدنا یوسف علیہ السلام کو حسن و جمال کا ایک حصہ ملا تھا مگر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو حسنِ کل عطا ہوا۔<sup>۲</sup>

من ہے بے مثل صورت لا جواب

میں فدا، تم آپ ہو اپنا جواب

**سوال:** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور کے حسن کے متعلق اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ رب العزت کے

[۱]..... شمائلِ محمدیہ، بابِ مدح، فی خلقِ رسولِ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ص ۲۳، حدیث: ۹

[۲]..... خصائصِ کبریٰ، بابِ ما اولیٰ یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام، ۲/۳۰۹





کوئی دو شعر سنائیے۔

**جواب:** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چہرہ انور کے حسن کے متعلق اہل

حضرت علیہ رحمۃ اللہ کیا خوب ارشاد فرماتے ہیں: ۔

(1) ..... چاند سے منہ پہ تاباں درخشاں دُرود

نمک آگین صباخت پہ لاکھوں سلام

مشکل الفاظ کے معانی

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
چاند سے	چاند جیسے	تاباں	چمکدار	درخشاں	روشن
نمک آگین	نمک بھری	صباخت	گوراپن		

مفہوم شعر: سرورِ دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چاند سے بھی زیادہ خوبصورت چہرہ نور پہ نور، اور دودھت ہوا، آپ کے نمکیں حسن و جمال پہ لاکھوں سلام ہوں۔

(2) ..... جس سے تاریک دل جگمگانے لگے

اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

**نورانی آنکھیں**

**سوال:** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نورانی آنکھیں کیسی تھیں؟

**جواب:** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نورانی آنکھیں بڑی بڑی اور قدرتی طور پر سرگیں تھیں یعنی سرمہ

کے بغیر معصوم ہوتا کہ سرمہ لگا ہوا ہے۔ پلکیں گھنی اور دراز تھیں۔ پتلی کی سیاہی خوب سیاہ اور آنکھ کی سفیدی خوب سفید تھی جن میں باریک باریک سرخ دُورے تھے۔

**سوال:** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نورانی آنکھوں کی بھارت (دیکھنے کی قوت) کیسی تھی؟

**جواب:** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی نورانی آنکھوں کی بصارت (دیکھنے کی قوت) میں معجزانہ شان تھی، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ایک وقت آگے پیچھے، دائیں بائیں، اوپر نیچے، دن رات، اندھیرے اُجالے میں یکساں دیکھا کرتے تھے۔<sup>۱</sup>

**سوال:** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی نورانی آنکھوں کی عظمت کے متعلق کچھ اشعار سنائیے۔

**جواب:** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی نورانی آنکھوں کی عظمت کے متعلق اعلیٰ حضرت غنیہ رحمۃ رب العزت فرماتے ہیں:-

جس طرف اُنھ گئی وہ میں وہ آ گیا      اس نگاہ عنایت پہ آنکھوں سدا  
کس کو دیکھا یہ سوئی سے پوچھے کوئی      آنکھوں والوں کی بہت پہ آنکھوں سدا  
سرعرش پر ہے تری گز دل فرش پر ہے تری نظر      غلوت و ملک میں کوئی شے نہیں وہ جو تجھ پہ عیاں نہیں

### گوشِ مبارک

**سوال:** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے گوش یعنی کان مبارک کے متعلق کچھ بتائیے؟

**جواب:** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ہر دو گوش یعنی کان مبارک کامل تھے۔

**سوال:** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی قوتِ سماعت (سننے کی قوت) کیسی تھی؟

**جواب:** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی قوتِ سماعت میں بھی معجزانہ شان تھی، کیونکہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم دو روزِ ذی یک کی آوازوں کو یکساں طور پر سن لیا کرتے تھے۔ چنانچہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے ارشاد فرماتے: اِنِّیْ اُرسِیْ مَا لَا تَسْمَعُوْنَ وَ اَسْمَعُ مَا لَا تَسْمَعُوْنَ یعنی میں جو دیکھتا ہوں تم نہیں دیکھتے اور میں جو سنتا ہوں تم نہیں سنتے۔<sup>۲</sup>

[۱]..... خصائص کبریٰ، باب المعجزات والخصائص..... الخ، ۱/۱۰۴، مطبعا

[۲]..... ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب العز و البکاء، ۴/۲۶۲، حدیث: ۲۱۹۰

**سوال:** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سماعتِ مبارک کے متعلق کوئی شعر سنائیے۔

**جواب:** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سماعتِ مبارک کے متعلق اعلیٰ حضرت مدینہ رحمۃ رب العزت فرماتے

ہیں:

دور و نزدیک کے ٹھننے والے وہ کان

کانِ نقلِ کرامت پہ لاکھوں سلام

مشکل الفاظ کے معنی

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
(پہل) کان	جس سے سنا جاتا ہے	(دوسرا) کان	معدن، جہاں سے پیرے	لعل	ہیرے، جواہرات
			جواہر سے نکلتے ہیں		

مفہوم شعر: سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے کانِ مبارک اصل میں عرس کے ساتھیوں اور عظمت و شان کے ہیرے، جواہرات کی کان (معدن اور خیر) ہیں اور یہ دور و نزدیک کی آواز یکساں سنتے ہیں۔ ایسے مبارک کانوں کی سماعت پر لاکھوں سلام ہوں۔

## ابروئے مبارک

**سوال:** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ابرو یعنی بھونکیں کیسی تھیں؟

**جواب:** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بھونکیں دراز و باریک اور گھنے بال والی تھیں اور دونوں بھونکیں اس

قدر متصل تھیں کہ دور سے ملی ہوئی معلوم ہوتی تھیں اور ان دونوں بھونکیں کے درمیان ایک رگ تھی جو

حالتِ جلال میں ابھر جاتی تھی۔ D

**سوال:** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بھونکیں کے متعلق کوئی شعر سنائیے۔

**جواب:** اعلیٰ حضرت مدینہ رحمۃ رب العزت ابروئے مبارک کی مدح میں فرماتے ہیں:



جن کے سجدے کو عراب کعبہ جنگی  
ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

### بہنی مبارک

**سوال:** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بہنی یعنی ناک مبارک کیسی تھی؟

**جواب:** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی متبرک ناک خوبصورت و دراز اور بلند تھی جس پر ایک نور چمکتا تھا۔ جو شخص بغور نہیں دیکھتا تھا وہ یہ سمجھتا تھا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک ناک بہت اونچی ہے حالانکہ آپ کی ناک بہت زیادہ اونچی نہ تھی بلکہ بلندی اس نور کی وجہ سے محسوس ہوتی تھی جو آپ کی مقدس ناک کے اوپر جلوہ قلن تھا۔<sup>۱</sup>

**سوال:** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بہنی مبارک کے متعلق کوئی شعر سنائیے۔

**جواب:** اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ رب العزت بہنی مبارک کی مدح میں فرماتے ہیں:۔

بہنی آنکھوں کی شرم و حیا پر دُرود  
اونچی بہنی کی رفعت پہ لاکھوں سلام

### پیشانی مبارک

**سوال:** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی جبین یعنی پیشانی مبارک کیسی تھی؟

**جواب:** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی پیشانی مبارک کشادہ اور چوڑی تھی اور قدرتی طور پر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی پیشانی پر ایک نورانی چمک تھی۔

**سوال:** سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی پیشانی مبارک کے متعلق کوئی شعر سنائیے۔

**جواب:** دربارِ رسالت کے شاعرِ ابرار رسولِ حضرت سیدنا حسن بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسی حسین و جمیل

[۱] ..... شمائلِ مصطفیٰ، بابِ مآخا، فی خلقی --- الخ، ص ۲۱، حدیث: ۷

نورانی منظر کو دیکھ کر یہ کہا:۔

هَتَقِي يَبْدُ فِي الدَّاجِي الْبَهِيمِ جَبِيئَةً!  
تَلُحُّ مِثْلَ مَضْبَاحِ الدُّجَى الْمُتَوَقِّدِ

یعنی جب اندھیری رات میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مقدس پیشانی ظاہر ہوتی ہے تو اس طرح چمکتی ہے جس طرح رات کی تاریکی میں روشن چراغ چمکتے ہیں۔

اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربہ نعت کیا خوب فرماتے ہیں:

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا  
اس جہنم سعادت پہ لاکھوں سلام

### دہن مبارک

**سوال:** سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دہن (منہ) مبارک کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

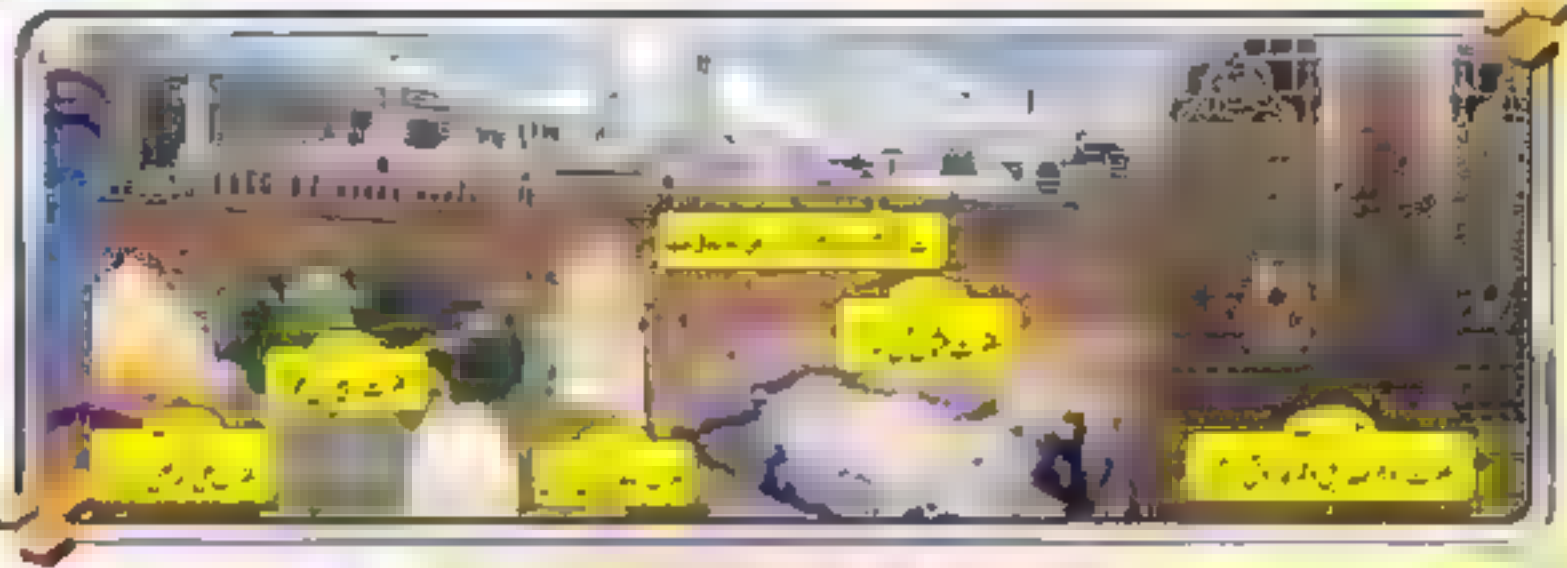
**جواب:** سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے رخسار نرم و نازک اور ہموار تھے اور منہ فراخ، دانت کشادہ اور روشن تھے۔ جب آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم گفتگو فرماتے تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں اگلے دانتوں کے درمیان سے ایک نور نکلتا تھا اور جب کبھی اندھیرے میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مسکرا دیتے تو مبارک دانتوں کی چمک سے روشنی ہو جاتی تھی۔<sup>۱</sup>

**سوال:** سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دہن مبارک کے متعلق کوئی شعر سنائیے۔

**جواب:** اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربہ نعت دہن مبارک کی مدح میں فرماتے ہیں:۔

وہ دہن جس کی ہر بات وحی خدا  
چشمہ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

● ..... ●



## جان نثارانِ مصطفیٰ

**سوال:** سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟

**جواب:** مردوں میں سب سے پہلے حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے، بچوں میں حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ تکریمہ نے اور عورتوں میں ام المؤمنین حضرت سیدتنا خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسلام قبول کیا۔

**سوال:** اسلام کے لیے سب سے پہلے کس صحابی نے خون بہایا؟

**جواب:** اسلام کیلئے سب سے پہلے حضرت سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خون بہایا۔

**سوال:** اسلام کے سب سے بڑے دشمن ابو جہل کو کس نے قتل کیا؟

**جواب:** اسلام کے سب سے بڑے دشمن ابو جہل کو حضرت سیدنا معاذ اور سیدنا مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے قتل کیا۔

**سوال:** امین الائمۃ (امت کا امین) کس صحابی کا لقب ہے؟

**جواب:** امین الائمۃ حضرت سیدنا ابو جہیدہ بن جراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب ہے۔

**سوال:** مُعَلِّمُ الْأُمَّةِ (امت کا استاذ) کس صحابی کا لقب ہے؟

**جواب:** مُعَلِّمُ الْأُمَّةِ حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب ہے۔





**سوال** شیعہ کون سے صحابہ کرام مراد ہیں؟

**جواب** شیعہ کون سے مراد امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابو بکر صدیق اور امیر المؤمنین حضرت

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہیں۔

**سوال** میزبان رسول کس صحابی کو کہتے ہیں؟

**جواب** میزبان رسول حضرت سیدنا ابویوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہیں۔

**سوال** سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی حالات (بیماری) کے دوران کس صحابی نے نمازوں میں امامت

کے فرائض سرانجام دیئے؟

**جواب** آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی حالات (بیماری) کے دوران امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابو بکر صدیق

رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے امامت کے فرائض سرانجام دیئے۔

**سوال** سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے وصالِ ظاہری کے بعد کون کون سے صحابہ نے آپ صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو غسل دینے کی سعادت حاصل کی؟

**جواب** سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے وصالِ ظاہری کے بعد جن صحابہ نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ

وسلم کو غسل دینے کی سعادت حاصل کی، ان کے نام یہ ہیں:

(۱)..... امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ و جنہ الکبریٰ

(۲) حضرت سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۳) حضرت سیدنا فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۴) حضرت سیدنا ثقیف بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۵) حضرت سیدنا ابوسفیان بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۶)..... حضرت سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۷)..... حضرت سیدنا صالح حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

**سوال** سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک کس صحابی نے تیار کی؟

**جواب** آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک حضرت سیدنا ابوطالب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تیار کی۔

**سوال:** ان صحابہ کرام علیہم السلام کا نام بتائیے جنہوں نے سرکارِ رسول اللہ ﷺ کو قبرِ منور میں اتارنے

کا شرف پایا؟

**جواب:** جن صحابہ کرام علیہم السلام نے سرکارِ رسول اللہ ﷺ کو قبرِ منور میں اتارنے کا شرف پایا ان کے

نام یہ ہیں: (۱) امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰؑ مکرّمہ اللہ تعالیٰ وجہہ التکریم

(۲)..... حضرت سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۳) حضرت سیدنا فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۴) حضرت سیدنا قثم بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

• • •

## محبوبانِ خدا و مصطفیٰ

**سوال:** ولایت کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** ولایت ایک قربِ خاص ہے کہ اللہ عزوجل اپنے نیک بندوں کو محض اپنے فضل و کرم سے عطا فرماتا ہے۔

**سوال:** کیا ولایت بے علم کو مل سکتی ہے؟

**جواب:** جی نہیں! ولایت کسی بے علم کو نہیں مل سکتی بلکہ اس کے لئے حصولِ علم ضروری ہے۔

**سوال:** حصولِ علم سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** حصولِ علم سے مراد یہ ہے کہ علمِ ظاہری طور پر حاصل کیا ہو یا ولایت کے درجے پر پہنچنے سے پہلے اللہ عزوجل

نے اس پر علوم کو منکشف (ظاہر) فرما دیا ہو۔

**سوال:** سب سے افضل اولیائے کرام کس امت کے ہیں؟

**جواب:** سب سے افضل اولیائے کرام سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے ہیں۔

**سوال:** کیا کوئی ولی کسی صحابی سے بھی افضل ہے؟



جی نہیں کوئی ولی کتنے ہی بڑے مرتبہ کا ہو، کسی صحابی کے رتبہ کو نہیں پہنچتا۔<sup>۱</sup>

کیا طریقت شریعت کے خلاف ہے؟

جی نہیں طریقت شریعت ہی کا باطنی حصہ ہے۔<sup>۲</sup>

کیا کوئی ولی احکام شرعیہ کی پابندی سے سبکدوش ہو سکتا ہے؟

جی نہیں احکام شرعیہ کی پابندی سے کوئی ولی کیسا ہی عظیم ہو، سبکدوش نہیں ہو سکتا۔<sup>۳</sup>

کیا انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور شہدائے عظام رحمۃ اللہ علیہم کی طرح اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم

السلام بھی بعد وفات حیات (زندہ) ہیں؟

جی ہاں! انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور شہدائے عظام رحمۃ اللہ علیہم کی طرح اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم

شہ السلام بھی بعد وفات حیات (زندہ) ہیں۔ چنانچہ،

اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان عینہ رحمۃ اللہ علیہ "فتاویٰ رضویہ" جلد 29 صفحہ 545

پر فرماتے ہیں: اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم بعد سلام بعد وفات زندہ ہیں، مگر نہ مثل انبیاء (یعنی انبیائے کرام علیہم

الصلوٰۃ والسلام کی طرح زندہ نہیں کیونکہ) انبیائے کرام علیہم السلام کی حیات "روحانی، جسمانی، دنیاوی" ہے،

(اور یہ) بالکل اسی طرح زندہ ہوتے ہیں جس طرح دنیا میں تھے اور اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کی

حیات ان سے تم اور شہدائے عظام رحمۃ اللہ علیہم سے زائد، جن کے بارے میں قرآن عظیم میں فرمایا:

ان (یعنی شہیدوں) کو مردہ مت کہو وہ زندہ ہیں۔<sup>۴</sup>

حضرت علامہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ اللہ نفی ارشاد فرماتے ہیں: اللہ مردہ کے ولی اس دابق فی

۱ بہار شریعت، امامت کا بیان، ۱/۲۵۳

۲ بہار شریعت، ولایت کا بیان، ۱/۲۶۳

۳ بہار شریعت، ولایت کا بیان، ۱/۲۶۶

۴ فتاویٰ رضویہ، ۲۹/۵۳۵



(یعنی ختم ہو جانے والی دنیا) سے دایر بقا (یعنی باقی رہنے والے جہاں) کی طرف منتقل (Transfer) ہو جاتے ہیں، وہ اپنے پروردگار (میرے) کے پاس زندہ ہیں، انہیں رزق دیا جاتا ہے اور خوش و خرم ہیں لیکن لوگوں کو اس کا شعور نہیں۔<sup>①</sup>

حضرت علامہ علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: لَا فَرْقَ لَهُمْ فِي الْحَالَتَيْنِ وَلِذَا قِيلَ أَوْلِيَاءُ اللَّهِ لَا يَمُوتُونَ وَلَكِنْ يَنْتَقِلُونَ مِنْ دَايِرٍ إِلَى دَايِرٍ (یعنی اولیائے کرام کی دونوں حالتوں (یعنی زندگی اور موت) میں اصل فرق نہیں، اسی لیے کہا گیا ہے کہ وہ مرتے نہیں بلکہ ایک گھر سے دوسرے گھر تشریف لے جاتے ہیں۔<sup>۲</sup>

اولیا ہیں کون کہتا مر گئے      قالی گھر سے نکلے باقی گھر گئے

**سوال:** کیا غینز اللہ سے (یعنی اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہ سے بعد وفات) مدد مانگنا جائز ہے؟

**جواب:** جی ہاں غینز اللہ سے (یعنی اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہ سے بعد وفات) مدد مانگنا جائز ہے۔ چنانچہ شیخ الاسلام حضرت سیدنا شباب ربلی انصاری شافعی علیہ رحمۃ اللہ نکال (مُتَوَفَّى ۱۰۰۲ھ) سے فتویٰ طلب کیا گیا: (یا سیدی ارشاد فرمائیے) امام لوگ جو تختیوں (یعنی مصیبتوں) کے وقت مَثَلًا ”یا شیخ فلاں!“ کہہ کر پکارتے ہیں اور انبیائے کرام و اولیائے عظام سے فریاد کرتے ہیں، اس کا شرع شریف میں کیا حکم ہے؟ تو آپ نے فتویٰ دیا: انبیاء و مرسلین علیہم السلام اور اولیاء و صالحین رحمۃ اللہ علیہم سے ان کے وصال (یعنی انتقال) شریف کے بعد بھی استعانت و استمداد (یعنی مدد و طلب کرنا) جائز ہے۔<sup>۳</sup>

**سوال:** ہم اَلْخَضُّ لِلَّهِ مَرَّةً حُفَّتْ ہیں، تو کیا ہمارے امام، امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے بھی غینز اللہ سے مدد مانگنا ثابت ہے؟

**جواب:** جی ہاں اَلْخَضُّ لِلَّهِ مَرَّةً ہمارے امام، حضرت سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے بھی غینز

①..... اشعة النعمات، ۳/۴۲۳، خلاصہ

② مرقاة المفاتیح، ۳/۲۵۹

③ مساوی دہلی، ۳/۷۳۳

اللہ سے مدد مانگنا ثابت ہے۔ چنانچہ آپ ﷺ خدمتِ بندہ تعالیٰ پر گاہ و رسالت میں مدد کی درخواست کرتے ہوئے ”قصیدہ نعتان“ میں عرض کرتے ہیں:

يَا أَكْرَمَ الثَّقَلَيْنِ يَا كَذَّابَ الْوَهْيِ      جُذِّ لِي بِجُودِكَ وَأَرْضِيْنِي بِرِضَاكَ  
أَنَا طَامِعٌ بِالْجُودِ مِنْكَ لَمْ يَكُنْ      لَأَنِّي خَائِفَةٌ فِي الْأَنَامِ سِوَاكَ

یعنی اے جن و انس سے بہتر اور نعمت الہی کے خزانے! مجھے اپنی جود و سخا میں سے عطا فرمائیے اور اپنی رضا سے بھی نواز دیئے۔ میں آپ کی سخاوت کا امیدوار ہوں، آپ کے سوا ابو حنیفہ کا مخلوق میں کوئی نہیں۔<sup>①</sup>

## مزارات پر حاضری اور زیارت قبور

### زیارت قبور کا شرعی حکم

**سوال:** مزارات پر حاضری یا عام افراد کی قبور کی زیارت کا کیا حکم ہے؟

**جواب:** مزارات پر حاضری یا عام افراد کی قبور کی زیارت جائز و مستحب بلکہ مسنون (یعنی سنت) ہے، آقائے دو جہان، مکی مدنی سلطان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و سید شہدائے اُحد کی زیارت کو تشریف لے جاتے<sup>۲</sup> اور ان کیسے دعا فرماتے اور یہ بھی ارشاد فرمایا کہ تم لوگ قبروں کی زیارت کرو، وہ دنیا میں بے رغبتی کا سبب ہیں اور آخرت یاد دلاتی ہیں۔<sup>③</sup>

**سوال:** کیا مزارات اولیائے کرام پر حاضری باعث برکت ہے؟

**جواب:** جی ہاں از زیارت مزارات اولیائے کرام موجب ہزاراں ہزار برکت و سعادت ہے۔<sup>۴</sup>

①..... تصدیق معانی مع القبراب العظام، ص ۲۰۰

②..... رد المحتار، کتاب الصلاة، باب صلاة الجنائز، مطلب فی زیارة القبور ۳/ ۷۷۷ او

المصنف لعبد الرزاق، کتاب الجنائز، باب فی زیارة القبور، ۳/ ۳۸۱، حدیث: ۶۷۴۵

③..... ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب معاد فی زیارة القبور، ۲/ ۲۵۲، حدیث: ۵۷۱

④..... فتاویٰ رضویہ، ۲۹، ۲۸۲

## زیارت قبور کا مستحب طریقہ

**سوال:** زیارت قبور کا مستحب طریقہ کیا ہے؟

**جواب:** جب بھی کوئی زیارت قبور کو جائے تو درج ذیل امور پر عمل کرنا مستحب ہے:

- ✽ پہلے اپنے مکان پر (غیر مکروہ وقت میں) دو رکعت نفل پڑھے، ہر رکعت میں سورۃ اغاثہ کے بعد ایک بار آیت الکرسی، اور تین بار سورۃ الاخلاص پڑھے اور اس نماز کا ثواب صاحب قبر کو پہنچائے، اللہ عزوجل اس فوت شدہ بندے کی قبر میں نور پیدا کرے گا اور اس (ثواب پہنچانے والے) شخص کو میت زیادہ ثواب عطا فرمائے گا۔<sup>۱</sup>
- ✽ قبرستان کو جائے تو راستے میں فضول باتوں میں مشغول نہ ہو۔
- ✽ جب قبرستان پہنچے تو پائنتی (پا۔ ان۔ تی یعنی قدموں) کی طرف سے جا کر اس طرح کھڑا ہو کہ قبلہ کو پیٹھ ہو اور میت کے چہرے کی طرف منہ۔ میت کے سر ہانے سے نہ آئے کہ میت کیسے باعث تکلیف ہے یعنی میت کو گردن پھیر کر دیکھنا پڑتا ہے کہ کون آیا ہے؟<sup>۲</sup>
- ✽ اس کے بعد یہ کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ  
أَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْآثِرِ ۝

ترجمہ: سلامتی ہو تم پر اے اہل قبرستان اللہ عزوجل ہمارے اور تمہاری مغفرت فرمائے، تم ہم سے پہلے گئے اور ہم تمہارے بعد آنے والے ہیں۔

✽ یا یوں کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ أَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَإِنَّا إِن

[۱] عالمگیری، کتاب الکراہیہ، باب السادس عشر فی زیارۃ القبور، الخ، ۳۵۰/۵

[۲] ودائع الجنان، کتاب الصلاة، باب صلاة الجنائز، مطبع فی دار الفکر، ۱۷۹/۳

[۳] ترمذی، کتاب الجنائز، باب ما یقول الرجل..... الخ، ۳۲۹/۲، حدیث: ۱۰۵۵



## شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَا حِقُونُ ①

ترجمہ: اسے مسلمان قوم کے غم والوں تمہیں سلام! تم ہم سے پہلے گئے اور ہم

تمہارے بعد تم سے ملنے والے ہیں۔ اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ

✽ اور سورہ فاتحہ وآیہ الکرسی اور سورہ زلزال و تکوین پڑھے۔ سورہ ملک اور دوسری سورتیں بھی پڑھ سکتا ہے اور اس

کا ثواب مردوں کو پہنچائے۔

✽ اگر بیٹھنا چاہے تو اتنے فاصلے پر بیٹھے جتنا زندگی میں دور یا نزدیک بیٹھتے تھے۔ ۲

## زیارت قبور کے لیے دن یا وقت مقرر کرنا

سوال: کیا زیارت کیلئے کوئی خاص دن یا وقت مقرر ہے؟

جواب: جی نہیں! زیارت کے لئے کوئی خاص دن یا وقت مقرر نہیں، البتہ! چار دن زیارت کیلئے بہتر ضرور ہیں: پیر،

جمعرات، جمعہ اور ہفتہ۔

سوال: زیارت کیلئے سب سے افضل دن یا وقت کونسا ہے؟

جواب: زیارت کے لیے سب سے افضل روز جمعہ ہے۔ اگر جمعہ کے دن جانا ہو تو نماز جمعہ سے پہلے جانا افضل ہے

اور ہفتہ کے دن طلوع آفتاب تک، جمعرات کو دن کے اول وقت اور بعض عہد نے فرمایا کہ آخر وقت میں

افضل ہے۔ اسی طرح معتبر کراتوں میں بھی زیارت افضل ہے مثلاً شب براءت، شب قدر، وغیرہ۔

یونہی عیدین کے دن اور عشرہ ذی الحجہ میں بھی بہتر ہے۔ ۳

• • •

۱۔ بہار شریعت، کتاب الجنائز، زیارت قبور، ۱/۸۳۹ مختصراً

۲۔ ردة المحتاج کتاب الصلاة، باب صلاة الجنائز، مطلب فی ردة القصور ۳/۱۷۹

۳۔ ہمارا اسلام، حصہ ۵، باب دوم، ص ۳۶۰ جغیر

## تیسرا باب ایک نظر میں

کیا آپ نے ہجرت سے قبل سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عمر مبارک کی نسبت سے تیسرے باب میں بیان کردہ درج ذیل 53 سوالات کے جوابات جان لئے ہیں؟

- 1 ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا تعلق عرب کے کس خاندان سے تھا؟
- 2 ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کس نبی کی اولاد میں سے ہیں؟
- 3 ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اللہ مروجہ کے خلیفہ حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے درمیان کتنے واسطے (یعنی باپ دادا) ہیں؟
- 4 ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مختصر نسب شریف بتائیے۔
- 5 سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کتنے چچا تھے؟
- 6 کیا سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سب چچا مسلمان ہو گئے تھے؟
- 7 ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن کی تعداد کتنی تھی؟
- 8 اہم بات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہن کے اسمائے مبارکہ بتائیے۔
- 9 سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے شہزادے کتنے تھے؟ ان کے نام بتائیے۔
- 10 سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شہزادیوں کتنی تھیں اور ان کے نام کیا تھے؟
- 11 سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا چہرہ انور کیسا تھا؟
- 12 کیا ہمارے سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضرت سیدنا یوسف علیہ السلام سے بھی زیادہ حسین تھے؟
- 13 سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چہرہ انور کے حسن کے متعلق اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربہ عزت کے کوئی دو شعر سنائیے۔
- 14 سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نورانی آنکھیں کیسی تھیں؟
- 15 سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نورانی آنکھوں کی بصارت (دیکھنے کی قوت) کیسی تھی؟
- 16 سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نورانی آنکھوں کی عظمت کے متعلق کچھ اشعار سنائیے۔

- 17 سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے گوش یعنی کان مبارک کے متعلق کچھ بتائیے؟
- 18 سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی قوتِ سماعت (سننے کی قوت) کیسی تھی؟
- 19 سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سماعت مبارک کے متعلق کوئی شعر سنائیے۔
- 20 سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے آبرو یعنی بھوہیں کیسی تھیں؟
- 21 سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بھوہوں کے متعلق کوئی شعر سنائیے۔
- 22 سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بینی یعنی ناک مبارک کیسی تھی؟
- 23 سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بینی مبارک کے متعلق کوئی شعر سنائیے۔
- 24 سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی جبین یعنی پیشانی مبارک کیسی تھی؟
- 25 سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی پیشانی مبارک کے متعلق کوئی شعر سنائیے۔
- 26 سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دہن (منہ) مبارک کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟
- 27 سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دہن مبارک کے متعلق کوئی شعر سنائیے۔
- 28 سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟
- 29 اسلام کے لیے سب سے پہلے کس صحابی نے خون بہایا؟
- 30 اسلام کے سب سے بڑے دشمن ابوجہل کو کس نے قتل کیا؟
- 31 اَمِيْنُ الْأُمَمَاتِ (امت کا امین) کس صحابی کا لقب ہے؟
- 32 مُعَلِّمُ الْأُمَمَاتِ (امت کا استاد) کس صحابی کا لقب ہے؟
- 33 شیخین سے کون سے صحابہ کرام مراد ہیں؟
- 34 میزبانِ رسول کس صحابی کو کہتے ہیں؟
- 35 سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی طالت (پیماری) کے دوران کس صحابی نے نمازوں میں امامت کے فرائض سرانجام دیئے؟
- 36 سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے وصالِ ظہری کے بعد کون کون سے صحابہ نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو غسل دینے کی سعادت حاصل کی؟

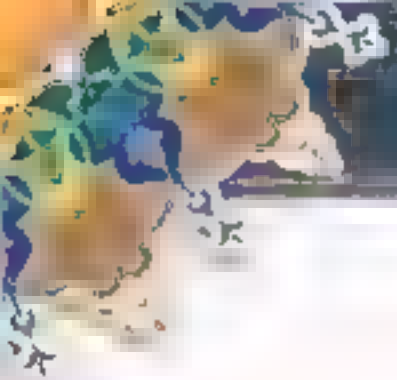


- 37 سرکارِ مذکورین رضوان اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کس صحابی نے تیار کی؟
- 38 ان صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے سرکارِ رضوان اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو قبر منور میں اتارنے کا شرف پایا؟
- 39 ولایت کسے کہتے ہیں؟
- 40 کیا ولایت بے علم ہو سکتی ہے؟
- 41 حصولِ علم سے کیا مراد ہے؟
- 42 سب سے افضل اولیائے کرام کس امت کے ہیں؟
- 43 کیا کوئی ولی کسی صحابی سے بھی افضل ہے؟
- 44 کیا طریقت شریعت کے خلاف ہے؟
- 45 کیا کوئی ولی احکامِ شریعت کی پابندی سے سبکدوش ہو سکتا ہے؟
- 46 کیا انبیائے کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین عظام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی طرح اولیائے کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی بعدِ وفات حیات (زندہ) ہیں؟
- 47 کیا غیثُ اللہ سے (یعنی ولیِ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بعدِ وفات) مدد مانگنا جائز ہے؟
- 48 ہم انحصارِ بللہ مزہرِ حنفی ہیں تو کیا ہمارے امام، امامِ اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے بھی غیثُ اللہ سے مدد مانگنا ثابت ہے؟
- 49 مزارات پر حاضری یا عام افراد کی قبور کی زیارت کا کیا حکم ہے؟
- 50 کیا مزاراتِ اولیاء کرام پر حاضری باعثِ برکت ہے؟
- 51 زیارتِ قبور کا مستحب طریقہ کیا ہے؟
- 52 کیا زیارت کیلئے کوئی خاص دن یا وقت مقرر ہے؟
- 53 زیارت کیلئے سب سے افضل دن یا وقت کونسا ہے؟

# عبادات

## اس باب میں آپ پر ہیں

طہارت میں نجاست کی اقسام و احکام، غسل و تیمم کا طریقہ و آداب، اذان، اقامت، امامت و اقتدا کی شرائط، نماز تراویح و وتر کی ادائیگی کا طریقہ اور احکام و مسائل، سجدہ سہو و سجدہ تلاوت کا طریقہ و احکام، نماز جمعہ کے فضائل و احکام اور خطبات جمعہ، نماز عیدین کا طریقہ، نماز جنازہ مع جھنڈ و تکفین اور تدفین و تلقین وغیرہ کے احکام و مسائل، روزہ، زکوٰۃ، صدقہ فطر، حج و قربانی کے متعلق سوالات جو اباً مختصر بنیادی باتیں





## طہارت



### طہارت کے مسائل

**سوال** طہارت کا کیا مطلب ہے؟

**جواب** طہارت کا مطلب یہ ہے کہ نمازی کا بدن، اس کے کپڑے اور وہ جگہ جس پر نماز پڑھنی ہے نجاست سے پاک صاف ہو۔

**سوال** طہارت کی کتنی قسمیں ہیں؟

**جواب** طہارت کی دو قسمیں ہیں: (1)..... طہارت صغریٰ (2)..... طہارت کبریٰ۔

طہارت صغریٰ سے مراد وضو اور طہارت کبریٰ سے مراد غسل ہے۔

### نجاست کی اقسام

**سوال** نجاست کی کتنی قسمیں ہیں؟

**جواب** نجاست کی دو قسمیں ہیں: (1)..... حُكْمِيَّة (2)..... حَقِيقِيَّة

**سوال** نجاست حُكْمِيَّة سے کیا مراد ہے؟

**جواب** نجاست حُكْمِيَّة وہ ہے جو نظر نہیں آتی، یعنی صرف شریعت کے حکم سے اُسے ناپاکی کہتے ہیں جیسے بوضو ہونا یا غسل کی حاجت ہونا۔

**سوال** نجاست حُكْمِيَّة سے پاک ہونے کا طریقہ کیا ہے؟

**جواب** اس نجاست سے پاک ہونے کا طریقہ یہ ہے کہ جہاں وضو کرنا لازمی ہو وہاں وضو کر لیا جائے اور جہاں غسل کی حاجت ہو وہاں غسل کر لیا جائے۔

**سوال:** نجاست حقیقیہ سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** نجاست حقیقیہ وہ ناپاک چیز ہے جو کپڑے یا بدن وغیرہ پر لگ جائے تو ظہر طور پر معلوم ہو جاتی ہے جیسے پاخانہ پیشاب وغیرہ۔

**سوال:** نجاست حقیقیہ سے پاک ہونے کا طریقہ کیا ہے؟

**جواب:** اس سے پاک ہونے کا طریقہ یہ ہے کہ کپڑے یا بدن وغیرہ کو اس ناپاک چیز سے دھو کر پاک کیا جائے۔  
نجاست حقیقیہ کی بھی دو قسمیں ہیں: 1۔ نجاست غلیظہ 2۔ نجاست خفیفہ۔

### نجاست غلیظہ

**سوال:** نجاست غلیظہ کا حکم کیا ہے؟

**جواب:** نجاست غلیظہ کا حکم سخت ہے اور وہ یہ ہے:

- اگر کپڑے یا بدن پر ایک درہم سے زیادہ لگ جائے تو اس کا پاک کرنا فرض ہے۔ بے پاک کئے نماز نہیں ہوگی۔
- اگر درہم کے برابر ہے تو پاک کرنا واجب ہے کہ بے پاک کئے نماز پڑھی تو مکروہ تحریمی ہوئی، یعنی ایسی نماز کا اعادہ واجب ہے۔

- اگر درہم سے کم ہے تو پاک کرنا سنت ہے کہ بے پاک کئے نماز پڑھی تو ہوگئی مگر خلاف سنت ہوئی، اعادہ بہتر ہے۔

**سوال:** نجاست غلیظہ کے درہم یا اس سے کم یا زیادہ ہونے سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** نجاست غلیظہ کا درہم یا اس سے کم یا زیادہ ہونے سے مراد یہ ہے کہ نجاست غلیظہ اگر گاڑھی ہو مثلاً پاخانہ، لید وغیرہ تو درہم سے مراد وزن میں ساڑھے چار ماشہ (یعنی 4.374 گرام) ہے، لہذا اگر نجاست درہم سے زیادہ یا کم ہے تو اس سے مراد وزن میں ساڑھے چار ماشے سے کم یا زیادہ ہونا ہے اور اگر نجاست غلیظہ تھکی ہو جیسے پیشاب وغیرہ تو درہم سے مراد لمبائی چوڑائی ہے یعنی بستیلی کو خوب پھیلا کر ہموار رکھئے اور اس پر آبستلی سے اتنا پانی ڈالئے کہ اس سے زیادہ پانی نہ رک سکے، اب جتنا پانی کا پھیل ڈالے اتنا بڑا

درہم سمجھا جائے گا۔ ۱ کسی کپڑے یا بدن پر چند جگہ نجاست غلیظ لگی اور کسی جگہ درہم کے برابر نہیں، مگر مجموعہ درہم کے برابر ہے تو درہم کے برابر سمجھی جائے گی اور زائد ہے تو زائد۔ نجاست خفیفہ میں بھی مجموعہ ہی پر حکم دیا جائے گا۔ ۵

**سوال:** کون کون سی چیزیں نجاست غلیظ ہیں؟

**جواب:** آدمی کا پیشاب، پاخانہ، بہتا خون، پیپ، منہ بھرے، ذکھتی آنکھ کا پانی، حرام چوپایوں کا پیشاب پاخانہ، گھوڑے کی سید اور ہر حلال جانور کا گوبر، میتنی، مرغی اور بٹ کی بیٹ، ہر قسم کی شراب، سور کا گوشت اور ہڈی اور بال، چھپکلی یا رگٹ کا خون اور ذرندے چوپایوں کا تھوک، یہ سب چیزیں نجاست غلیظ ہیں۔ اس کے علاوہ دودھ پیتے بچے یا بچی کا پیشاب اور ان کی فے بھی اگر منہ بھرے نجاست غلیظ ہے اور یہ جو لوگوں میں مشہور ہے کہ ”دودھ پیتے بچوں کا پیشاب پاک ہے“ محض غلط ہے۔ ۲

### نجاست خفیفہ

**سوال:** نجاست خفیفہ کا حکم کیا ہے؟

**جواب:** نجاست خفیفہ کا حکم ہلکا ہے یعنی کپڑے کے حصہ یا بدن کے جس عضو میں لگی ہو:

- اگر اس کی چوتھائی سے کم ہے تو معاف ہے۔
- اگر چوتھائی کے برابر ہو تو اس کا دھونا واجب ہے۔
- اگر زیادہ ہو تو اس کا پاک کرنا فرض ہے۔ بے دھوئے نماز ہوگی ہی نہیں۔ ۳

**سوال:** نجاست خفیفہ کون کون سی چیزیں ہیں؟

- ۱..... بہار شریعت، نجاستوں کا بیان، نجاستوں کے متعلق احکام، ۱/۳۸۹
- ۲..... المرجع السابق، ۱/۳۹۳
- ۳..... المرجع السابق، ۱/۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲
- ۴..... المرجع السابق، ۱/۳۸۷



**جواب:** حلال جانوروں اور گھوڑے کا پیشاب اور حرام پرندوں کی بیٹ نجاست خفیفہ ہے اور اگر نجاست غلیظہ، خفیفہ میں مل جائے تو کل غلیظہ ہے۔<sup>D</sup>

**سوال:** بدن یا کپڑا نجس ہو جائے تو پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

**جواب:** بدن یا کپڑا نجس ہو جائے تو انہیں پاک کرنے کے دو طریقے ہیں:

**1:** نجاست اگر پتلی ہو تو بدن یا کپڑا تین مرتبہ دھونے سے پاک ہو جائے گا، مگر کپڑے کو تینوں مرتبہ اپنی پوری قوت سے اس طرح نچوڑنا ضروری ہے کہ اس سے مزید کوئی قطرہ نہ ٹپکے، پہلی اور دوسری بار نچوڑ کر ہاتھ بھی دھو لے۔ جب کہ تیسری مرتبہ نچوڑنے میں کپڑا اور ہاتھ دونوں پاک ہو جائیں گے اور اگر نجاست دلدار (یعنی موٹی، دبیز) ہو جیسے گوبر، خون، پاخانہ وغیرہ تو اس کو دور کرنا ضروری ہے۔ گنتی کی کوئی شرط نہیں اگرچہ چار پانچ مرتبہ دھونا پڑے۔<sup>۲</sup> مگر یہ تین مرتبہ دھونے اور نچوڑنے کا حکم اس وقت ہے جب تھوڑے پانی میں دھویا ہو۔

**2:** اگر حوض کبیر (جس کی مقدار دو درودہ یعنی 25 گز یا 225 فٹ ہو یا پھر اس سے بڑے حوض، نہر، ندی، سمندر وغیرہ) میں دھویا ہو یا (قل، پائپ یا لوٹے وغیرہ کے ذریعے) بہت سا پانی اس پر بہا یا یا (دریا وغیرہ) بہتے پانی میں دھویا تو نچوڑنے کی شرط نہیں۔<sup>۳</sup> بلکہ فقہائے کرام رحمہم اللہ سے سلام فرماتے ہیں: دریا یا ٹاٹ یا کوئی ناپاک کپڑا بہتے پانی میں رات بھر پڑا رہنے دیں پاک ہو جائے گا اور اصل یہ ہے کہ جتنی دیر میں یہ ظن غالب ہو جائے کہ پانی نجاست کو بہالے گیا پاک ہو گیا کہ بہتے پانی سے پاک کرنے میں نچوڑنا شرط نہیں۔<sup>۴</sup>

[۱] بہار شریعت، ہیستون کا بیان، نجاستوں کے متعلق احکام، ۱/ ۳۹۱، ۳۹۲، ملاحظہ

[۲] بہار شریعت، نجاستوں کا بیان، نجس چیزوں کے پاک کرنے کا طریقہ، ۱/ ۳۹۷، ۳۹۸، ملاحظہ

[۳] فتاویٰ امجدیہ، ۱/ ۵۳

[۴] بہار شریعت، نجاستوں کا بیان، نجس چیزوں کے پاک کرنے کا طریقہ، ۱/ ۳۹۹

## غسل

### غسل کے قرآن

**سوال** غسل کے کتنے فرض ہیں؟ اور ان سے کیا مراد ہے؟

**جواب** غسل کے تین فرض ہیں:

- (۱)۔۔۔ کلی کرنا: منہ میں تھوڑا سا پانی لے کر چُچ کر کے ڈال دینے کا نام کلی نہیں بلکہ منہ کے ہر پرزے، گوشے، ہونٹ سے حلق کی جڑ تک ہر جگہ پانی پہ جائے۔<sup>۱</sup>
- (۲)۔۔۔ ناک میں پانی چڑھانا: جدی جلدی ناک کی نوک پر پانی مچا لینے سے کام نہیں چدے گا جہاں تک نرم جگہ ہے یعنی سخت ہڈی کے شروع تک دھننا لازمی ہے۔<sup>۲</sup>
- (۳)۔۔۔۔۔ تمام ظاہری بدن پر پانی بہانا: سر کے بالوں سے لے کر پاؤں کے ٹکڑوں تک جسم کے ہر پرزے اور ہر ہر روٹنے پر پانی بہانا ضروری ہے، جسم کی بعض جگہیں ایسی ہیں کہ اگر احتیاط نہ کی تو وہ سوکھی رہ جائیں گی اور غسل نہ ہوگا۔<sup>۳</sup>

### غسل کا طریقہ

- ✽ بغیر زبان بلائے دل میں اس طرح نیت کیجئے کہ میں پانی حاصل کرنے کے لئے غسل کرتا ہوں۔
- ✽ پہلے دونوں ہاتھ پہنچوں تک تین تین بار دھویئے۔
- ✽ پھر استنجے کی جگہ دھویئے خواہ نجاست ہو یا نہ ہو۔

[۱] خلاصۃ الفتاویٰ، کتاب الطہارۃ، الفصل الثالث، منی الوصوہ، الجزء الاول، ۱/۲۱

[۲] المرجع السابق

[۳] عالمگیری، کتاب الطہارۃ، الباب الثانی، الفصل الثانی، ۱/۱۴

- ❖ پھر جسم پر اگر کہیں نجاست ہو تو اس کو دور کیجئے۔
- ❖ پھر نماز کا سا وضو کیجئے مگر پاؤں نہ دھویئے، ہاں اگر چوکی وغیرہ پر غسل کر رہے ہیں یا ایسی جگہ پر ہیں جہاں پانی ٹھہرنا نہیں تو پاؤں بھی دھو لیجئے۔
- ❖ پھر بدن پر تیل کی طرح پانی چھڑ لیجئے، خصوصاً سرویوں میں (اس دوران صابن بھی لگا سکتے ہیں)
- ❖ پھر تین بار سیدھے کندھے پر پانی بہائیے۔ پھر تین بار اسنے کندھے پر، پھر سر پر اور تمام بدن پر تین بار۔
- ❖ پھر غسل کی جگہ سے الگ ہو جائیے، اگر وضو کرنے میں پاؤں نہیں دھوئے تھے تو اب دھو لیجئے۔

### آداب غسل

**سوال:** نہانے میں کن باتوں کو پیش نظر رکھنا چاہئے؟

**جواب:** نہانے میں درج ذیل باتوں کو پیش نظر رکھنا چاہئے:

- نہانے میں قبضہ رخ نہ ہوں۔
- تمام بدن پر ہاتھ پھیر کر مل کر نہائیے۔
- ایسی جگہ نہائیں کہ کسی کی نظر نہ پڑے اگر یہ ممکن نہ ہو تو مرد اپنا ستر (ناف سے لے کر دونوں گھٹنوں سمیت) کسی موئے کپڑے سے چھپ لے، مونا کپڑا نہ ہو تو حسب ضرورت دو یا تین کپڑے لے، کیونکہ باریک کپڑا ہوگا تو پانی سے بدن پر چپک جائے گا اور مَقَاذِ اللہ گھٹنوں یا رانوں وغیرہ کی رنگت ظاہر ہوگی۔ عورت کو تو اور بھی زیادہ احتیاط کی حاجت ہے۔
- دوران غسل کسی قسم کی گفتگو مت کیجئے۔
- کوئی دھبہ بھی نہ پڑھئے۔
- نہانے کے بعد تو لیے وغیرہ سے بدن پونچھنے میں حرج نہیں۔
- نہانے کے بعد فوراً کپڑے پہن لیجئے۔ اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت نفل ادا کرنا مستحب ہے۔<sup>۱</sup>

[۱] نمائش کے کار، غسل کا طریقہ، ص ۱۰۰، ۱۰۱



### بے وضو یا بے غسل کے لیے ممنوع کام

**سوال:** ناپاکی کی حالت میں کون کون سے کام نہیں کر سکتے؟

**جواب:** ناپاکی کی حالت میں یہ کام کرنا منع ہیں:

(1) جس پر غسل فرض ہو اس پر درج ذیل کام کرنا حرام ہیں:

• مسجد میں جانا • طواف کرنا • قرآن پاک چھونا

• بے چھوئے زبانی پڑھنا • کسی آیت کا لکھنا • آیت کا تعویذ لکھنا

• ایسا تعویذ یا انگونھی چھونا یا پسینا جس پر آیت یا خُروفِ مقطعات لکھے ہوں حرام ہے۔<sup>۲</sup>

(موم حائضہ والے یا پانک میں لپٹ کر پڑے یا چڑے وغیرہ میں سٹے ہوئے تعویذ کو پسینے یا چھونے میں منہ نہ لگائیں)

(2) جو بے وضو ہو اس پر درج ذیل کام کرنا حرام ہیں:

• جس برتن یا کٹورے پر کوئی سورت یا آیت مبارکہ لکھی ہو بے وضو اور بے غسل دونوں کو اس کا چھونا حرام ہے۔<sup>۳</sup>

• قرآن پاک کا ترجمہ فارسی یا اردو یا کسی دوسری زبان میں ہو اس کو بھی پڑھنے یا چھونے میں قرآن پاک ہی کا

ساعتلم ہے۔<sup>۴</sup>

### بے وضو یا بے غسل کے لیے جائز کام

**سوال:** ناپاکی کی حالت میں کون کون سے کام کرنے میں کوئی حرج نہیں؟

**جواب:** ناپاکی کی حالت میں درج ذیل کام کرنے میں کوئی حرج نہیں:

(1) جو بے وضو ہو وہ درج ذیل کام کر سکتا ہے:

[۱] درمختار کتاب الطہارۃ، ۱/۲۲۲، ۲۲۸

[۲] بہار شریعت، غسل کا بیان، ۱/۳۲۶

[۳] عالمگیری، کتاب الطہارۃ، الباب السادس، الفصل الرابع، ۱/۲۹

[۴] بہار شریعت، غسل کا بیان، ۱/۳۲۷

- (۱) اگر قرآن پاک جزوان (یعنی غلاف) میں ہو تو بے وضو یا بے غسل جزوان پر ہاتھ لگانے میں حرج نہیں۔<sup>۱</sup>
  - (۲) کسی ایسے کپڑے یا رومال وغیرہ سے قرآن پاک پکڑنا جائز ہے جو نہ اپنے تابع ہو نہ قرآن پاک کے۔<sup>۲</sup>
  - (۳) بے وضو کو قرآن مجید یا اسکی کسی آیت کا چھونا حرام ہے۔ بے چھوئے زبان یا دیکھ کر پڑھے تو کوئی حرج نہیں۔<sup>۳</sup>
- (۱)..... جس پر غسل فرض ہو وہ درج ذیل کام کر سکتا ہے:

- (۱) قرآن پاک کی آیت دعا کی نیت سے یا تبرک کیسے مثلاً بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ یا ادائے شکر کے نئے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○ یا کسی مسلمان کی موت یا کسی قسم کے نقصان کی خبر پر اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ ○ یا ثناء کی نیت سے پوری سورہ فاتحہ یا آیہ اُمری یا سورہ حشر کی آخری تین آیات پڑھیں اور ان سب صورتوں میں قرآن پڑھنے کی نیت نہ ہو تو کوئی حرج نہیں۔<sup>۴</sup>
- (۲) آخری تینوں قُلْ بِاللّٰهِ قُلْ بہ نیت ثناء پڑھ سکتے ہیں۔ لفظ قُلْ کیساتھ ثناء کی نیت سے بھی نہیں پڑھ سکتے کیوں کہ اس صورت میں ان کا قرآن ہونا متعین ہے، نیت کو کچھ دخل نہیں۔<sup>۵</sup>
- (۳) قرآن مجید دیکھنے میں کچھ حرج نہیں اگرچہ خروف پر نظر پڑے اور الفاظ سمجھ میں آئیں اور خیال میں پڑھتے جائیں، کیونکہ خیال میں پڑھنے کا اعتبار نہیں۔
- (۴) درود شریف اور دعاؤں کے پڑھنے میں حرج نہیں مگر بہتر یہ ہے کہ وضو یا کلی کر کے پڑھیں۔
- (۵) اذان کا جواب دینا بھی جائز ہے۔



- [۱] الہدایۃ، کتاب الطہارۃ، باب العیض والامسحۃ، ۲۲/۱
- [۲] رد المحتار، کتاب الطہارۃ، مطلب بطلان الدعاء..... الخ، ۳۲۸/۱
- [۳] المرجع السابق
- [۴] ..... عالمگیری، کتاب الطہارۃ، الباب السادس، الفصل الرابع، ۳۸/۱
- وہبہ شریعت، غسل کا بیان، ۳۲۶/۱
- [۵] وہبہ شریعت، غسل کا بیان، ۳۲۶/۱

## تیمم



سوال: تیمم کیا ہے؟

جواب: تیمم اصل میں وضو اور غسل کا بدلہ ہے، یعنی جس کا وضو نہ ہو یا نہانے کی ضرورت ہو اور پانی پر قدرت نہ ہو تو وہ وضو اور غسل کی جگہ تیمم کر سکتا ہے۔

سوال: کیا وضو اور غسل کے تیمم میں کوئی فرق ہے؟

جواب: جی نہیں! وضو اور غسل کے تیمم میں کوئی فرق نہیں۔

سوال: اگر کسی پر غسل فرض ہو تو کیا وہ غسل کا تیمم کر کے نماز وغیرہ پڑھ سکتا ہے یا نماز کے لیے الگ سے وضو کا تیمم کرنا ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں! اگر کسی پر غسل فرض ہو تو وہ تیمم کر کے نماز وغیرہ پڑھ سکتا ہے اور اس کے لیے یہ ضروری نہیں کہ غسل اور وضو دونوں کے لیے دو تیمم کرے بلکہ ایک ہی میں دونوں کی نیت کر لے دونوں ہو جائیں گے اور اگر صرف غسل یا وضو کی نیت کی جب بھی کافی ہے۔

سوال: کیا تیمم کا ذکر قرآن مجید میں بھی ہے؟

جواب: جی ہاں! تیمم کا ذکر پارہ 6 سورہ مائدہ کی آیت نمبر 6 میں کچھ یوں آیا ہے:

وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُم مِّنَ الْغَائِطِ أَوْ لَمَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَسَّؤُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ

ترجمہ: کنز الایمان: اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں کوئی قضاء حاجت سے آیا یا تم نے عورتوں سے صحبت کی اور ان صورتوں میں پانی نہ پایا تو پاک مٹی سے تیمم کرو تو اپنے منہ اور ہاتھوں کا اس سے مسح کرو۔

(ب ۲، العائدہ: ۲)



## تیمم کے فرائض

**سوال** تیمم کے کتنے فرض ہیں؟

**جواب** تیمم کے تین فرض ہیں:

(۱) نیت (۲) سارے منہ پر ہاتھ پھیرنا (۳) کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا۔

**سوال** تیمم میں نیت سے کیا مراد ہے؟

**جواب** تیمم کرتے وقت یہ نیت ہونا فرض ہے: بے وضو یا بے غسل یا دونوں سے پاکی حاصل کرنے اور نماز وغیرہ جائز ہونے کے لئے تیمم کرنا ہوں۔ یاد رکھئے کہ نیت اگرچہ دل کے ارادے کا نام ہے مگر زبان سے بھی کہہ لینا بہتر ہے۔

**سوال** تیمم میں سارے منہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کن باتوں کو پیش نظر رکھنا چاہئے؟

**جواب** تیمم میں سارے منہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے درج ذیل باتوں کو پیش نظر رکھنا چاہئے:

❖ ہاتھ اس طرح پھیرا جائے کہ منہ کا کوئی حصہ باقی نہ رہ جائے اگر بال برابر بھی کوئی جگہ رہ گئی تیمم نہ ہوا۔

❖ داڑھی، مونچھوں اور بھوؤں کے بالوں پر ہاتھ پھر جانا ضروری ہے۔

❖ بھوؤں کے نیچے اور آنکھوں کے اوپر جو جگہ ہے اس کا اور ناک کے نچلے حصے کا خیال رکھیں کہ اگر خیال نہ رکھیں

گے تو ان پر ہاتھ نہ پھرے گا اور تیمم نہ ہوگا۔

❖ زور سے آنکھیں بند کر لیں جب بھی تیمم نہ ہوگا۔

❖ ہونٹ کا وہ حصہ جو عادتاً منہ بند ہونے کی حالت میں دکھائی دیتا ہے اس پر بھی مسح ہو جانا ضروری ہے تو اگر کسی

نے ہاتھ پھیرتے وقت ہونٹوں کو زور سے دبایا کہ کچھ حصہ باقی رہ گیا تیمم نہ ہوا۔

**سوال** تیمم میں کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کے مسح کے دوران کیا احتیاط کرنی چاہئے؟

**جواب:** تیمم میں کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کے مسح کے دوران یہ خیال رکھنا چاہئے کہ کوئی جگہ ذرہ برابر باقی نہ رہے ورنہ تیمم نہ ہوگا اور اس کے لیے انگوٹھی چھلے یا کنگن چوڑیاں وغیرہ پہنے ہوں تو انہیں اتار کر ان کے نیچے ہاتھ پھیرنا فرض ہے۔

### تیمم کی سنتیں

**سوال:** تیمم کی سنتیں کتنی ہیں؟

**جواب:** تیمم کی دس سنتیں ہیں:

- 11+ بسم اللہ شریف کہنا۔
- 12+ ہاتھوں کو زمین پر مارنا۔
- 13+ زمین پر ہاتھ مار کر لوٹ دینا۔<sup>۱</sup>
- 14+ انگلیاں کھلی ہوئی رکھنا۔
- 15+ ہاتھوں کو جھاڑ لینا یعنی ایک ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ کو دوسرے ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ پر مارنا مگر یہ احتیاط رہے کہ تالی کی آواز پیدا نہ ہو۔
- 16+ پہلے منہ پھر ہاتھوں کا مسح کرنا۔
- 17+ دونوں کا مسح پہلے درپے درپے ہونا۔
- 18+ پہلے سیدھے پھر اٹکے ہاتھ کا مسح کرنا۔
- 19+ داڑھی کا خدال کرنا۔
- 10+ انگلیوں کا خدال کرنا جبکہ غبار پہنچ گیا ہو۔ اگر غبار نہ پہنچا ہو مثلاً پتھر وغیرہ کسی ایسی چیز پر ہاتھ مارا جس پر غبار نہ ہو تو خدال فرض ہے خدال کیسے دوبارہ زمین پر ہاتھ مارنا ضروری نہیں۔<sup>۲</sup>

### تیمم کا طریقہ

تیمم کی نیت کیجئے۔

① یعنی ہاتھوں کو پہلے آگے بڑھانا پھر پیچھے لانا۔

② بہار شریعت، تیمم کا باب ۱، ۳۵۱

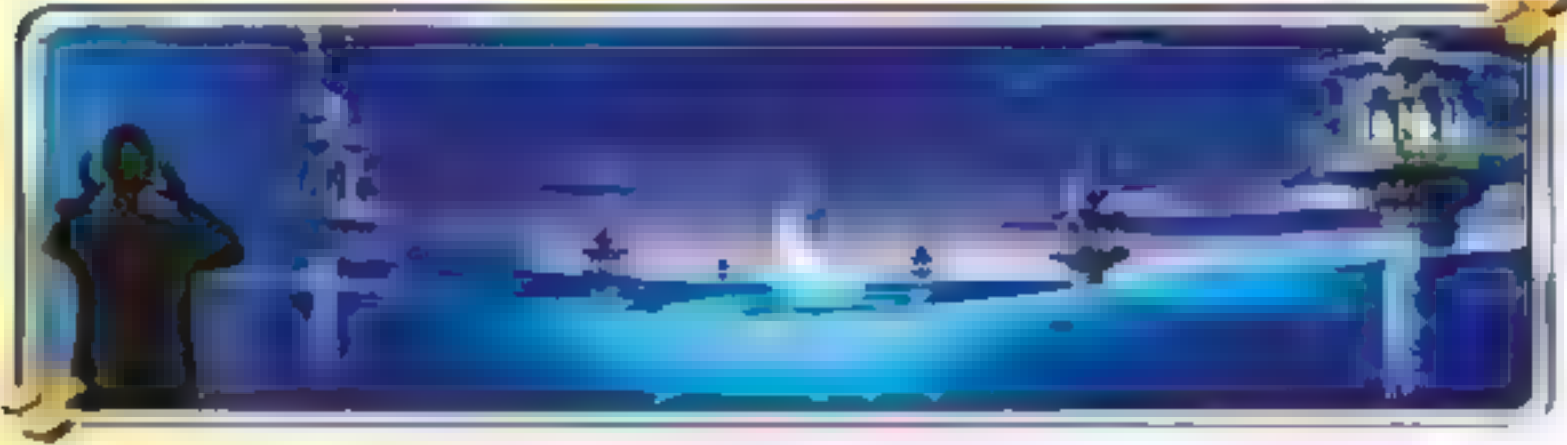
- ✽ بِسْمِ اللّٰہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ششہ کر کے کسی ایسی پاک چیز پر جو زمین کی جنس (مثلاً پتھر، چونا، اینٹ، دیوار، مٹی وغیرہ) سے ہو کر لوٹ لیجئے (یعنی آگے بڑھائیے پھر پیچھے لائیے)۔
- ✽ اگر زیادہ گرد لگ جائے تو جھڑ لیجئے اور اس سے سارے منہ کا اس طرح مسح کیجئے کہ کوئی حصہ رہ نہ جائے اگر بال برابر بھی کوئی جگہ رہ گئی تو تیمم نہ ہوگا۔
- ✽ پھر دوسری بار اسی طرح ہاتھ زمین پر رکھ کر دونوں ہاتھوں کا ناخنوں سے لیکر کہنیوں سمیت مسح کیجئے۔
- ✽ اس کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ اٹنے ہاتھ کے انگوٹھے کے علاوہ چار انگلیوں کا پیٹ سیدھے ہاتھ کی پشت پر رکھئے اور انگلیوں کے سروں سے کہنیوں تک لے جائیے اور پھر وہاں سے اٹنے ہی ہاتھ کی ہتھیلی سے سیدھے ہاتھ کے پیٹ کو مس کرتے ہوئے گئے تک لائیے اور اٹنے انگوٹھے کے پیٹ سے سیدھے انگوٹھے کی پشت کا مسح کیجئے۔ اسی طرح سیدھے ہاتھ سے اٹنے ہاتھ کا مسح کیجئے۔
- ✽ اور اگر ایک دم پوری ہتھیلی اور انگلیوں سے مسح کر لیا تب بھی تیمم ہو گیا چاہے کہنی سے انگلیوں کی طرف لے لے یا انگلیوں سے کہنی کی طرف لے گئے مگر سنت کے خلاف ہوا۔ تیمم میں سر اور پاؤں کا مسح نہیں ہے۔ ۱

### سورۃ تکویر کی فضیلت

صدر انا فاضل حضرت علامہ مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ خزانۃ العرفان میں سورۃ تکویر کے متعلق فرماتے ہیں: سورۃ بقرۃ مکیہ ہے، اس میں ایک رکوع، 29 آیتیں، 104 کلمے، 530 حرف ہیں۔ حدیث شریف میں ہے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسے پسند ہو کہ روز قیامت کو ایسا دیکھے گویا کہ وہ نظر کے سامنے ہے تو چاہئے کہ سورۃ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ اور سورۃ اِذَا السَّمَاءُ انشَقَّت اور سورۃ اِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ پڑھے۔ (ترمذی)

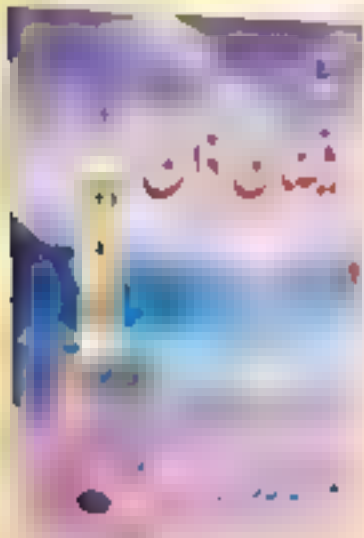


## اذان کا بیان



**سوال** اذان سے کیا مراد ہے؟

**جواب** اذان سے مراد وہ مخصوص اعلان ہے جو پنج وقتہ نماز سے پہلے مخصوص الفاظ میں کیا جاتا ہے تاکہ نمازی مسجد میں آکر باجماعت اپنے رب کی بارگاہ میں حاضر ہو سکیں۔



**سوال** اذان دینے کا طریقہ کیا ہے؟

**جواب** اذان دینے کا طریقہ یہ ہے:

۱..... اذان کہنے والا بادھن قبلہ کی طرف منہ کرے۔

۲ مسجد کے باہر بلند جگہ پر کھڑا ہو۔

۳... کانوں کے سوراخوں میں شہادت کی انگلیاں ڈالے۔

۴ اذان کے کلمات بلند آواز سے ٹھہر ٹھہر کر کہے تاکہ دوسروں کو خوب سنائی دے۔

۵ اور **مُحِیْ عَلَی الصَّلٰوۃ** اپنی طرف منہ کر کے اور **مُحِیْ عَلَی الْفَلَاحِ** بائیں طرف منہ کر کے کہے۔

**سوال** اذان کہنے والے کو کیا کہتے ہیں؟

**جواب** اذان کہنے والے کو مؤذن کہتے ہیں۔

**سوال** اذان سننے والا کیا کرے؟

**جواب** جب اذان ہو تو اتنی دیر کے لئے سلام کلام اور سارے کام یہاں تک کہ قرآن کی تلاوت بند کر دے،

اذان کو غور سے سننے اور جواب دے۔

**سوال:** جو شخص اذان کے وقت باتیں کرتا رہے اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

**جواب:** جو شخص اذان کے وقت باتوں میں لگا رہے اس پر مَعَاذَ اللہ خاتمہ بُرا ہونے کا خوف ہے۔<sup>۱</sup>

**سوال:** اذان کا جواب دینے سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** اذان کا جواب دینے سے مراد یہ ہے:

• مؤذن جو کلمات کہے اس کے بعد سننے والا بھی وہی کلمات کہے۔ مگر حَیَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ کہے۔

• جب مؤذن شَهِدُ أَنْ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ کہے تو سننے والا دُرود شریف پڑھے اور مستحب ہے کہ آنکھوں کو بوسہ دے کر آنکھوں سے لگا لے اور کہے: قُرْءَةُ عَيْنِي بِدَثِّ يَارَسُولَ اللّٰهِ لَنَلْهُمَّ مَتَّعِنِي بِالشَّعْغِ وَالْبَصَرِ۔ یعنی یارسول اللہ! میری آنکھوں کی ٹھنڈک آپ سے ہے۔ یا الہی! مجھے سننے اور دیکھنے سے فائدہ پہنچے۔<sup>۲</sup>

• فجر کی اذان میں جب مؤذن أَصْلُوهُ حَيِّزُ قَبْلِ النُّؤْمِ کہے تو سننے والا کہے:

صَدَقْتَ وَبَرَزْتَ وَبِالْحَقِّ نَصَقْتَ<sup>۳</sup>

• جب اذان ختم ہو جائے تو مؤذن اور اذان سننے والے ہر فرد دُرود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الثَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ اتِّسِّدْنَا مُحَمَّدًا  
الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُودًا الَّذِي  
وَعَدْتَهُ وَاجْعَلْنَا فِي شَفَاعَتِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخِيفُ الْبَيْعَادَ<sup>۴</sup>

[۱] جامع الرموز للفتاویٰ، کتاب الصلاۃ، فصل الاداء، ۱/۲۲۲

[۲] رد المحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب فی کراۃ تکرار الجماعة..... الخ، ۲/۸۳

[۳] رد المحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب فی کراۃ تکرار الجماعة..... الخ، ۲/۸۳

[۴] بہار شریعت، اذان کا بیان، ۱/۴۷۴

ترجمہ: اے اللہ! اس دعوتِ تائید اور صلوة قائمہ کے مالک تو ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ اور فصیلت اور بہت بلند درجہ عطا فرما اور ان کو مقامِ محمود میں کھڑا کر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن ان کی شفاعت نصیب فرما، بیشک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

## اقامت کا بیان

**سوال:** اقامت کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** جماعت قائم ہونے سے پہلے جدی جدی بلکی آواز سے اذان کے الفاظ پڑھنے کو اقامت یا تکبیر کہتے ہیں۔

**سوال:** اذان و اقامت میں کیا فرق ہے؟

**جواب:** اذان اور اقامت میں تھوڑا سا فرق ہے اور وہ یہ ہے:

- ✽ اذان میں کانوں کے سوراخوں میں انگلیاں رکھتے ہیں جبکہ اقامت میں ایسا نہیں کرتے۔
- ✽ اذان عام طور پر بلند جگہ اور مسجد سے باہر کی جاتی ہے جبکہ اقامت مسجد میں امام کی پچھلی صف میں دائیں یا بائیں کھڑے ہو کر کی جاتی ہے۔
- ✽ اذان اور نماز کے درمیان کافی وقت ہوتا ہے جبکہ اقامت کے فوراً بعد نماز شروع ہو جاتی ہے۔
- ✽ پانچوں وقت صرف اقامت میں **سُحَّى عَلَى الصَّلَاحِ** کے بعد دوبارہ **قَامَتِ الصَّلَاةُ** (یعنی نماز قائم ہو چکی) کہا جاتا ہے۔

**سوال:** اقامت کا جواب کس طرح دیا جائے؟

**جواب:** اس کا جواب بھی اسی طرح ہے جیسے اذان کا، ہاں اس میں **قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ** کے جواب میں یہ کلمہ کہے: **اَقَامَهَا اللهُ وَآدَامُهَا مَا دَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ**۔ یعنی اللہ اس کو قائم اور ہمیشہ رکھے جب تک کہ آسمان و زمین ہیں۔



## مدنی پھول

پانچوں نمازوں میں اقامت سے قبل  
دُرود و سلام اور اعلان

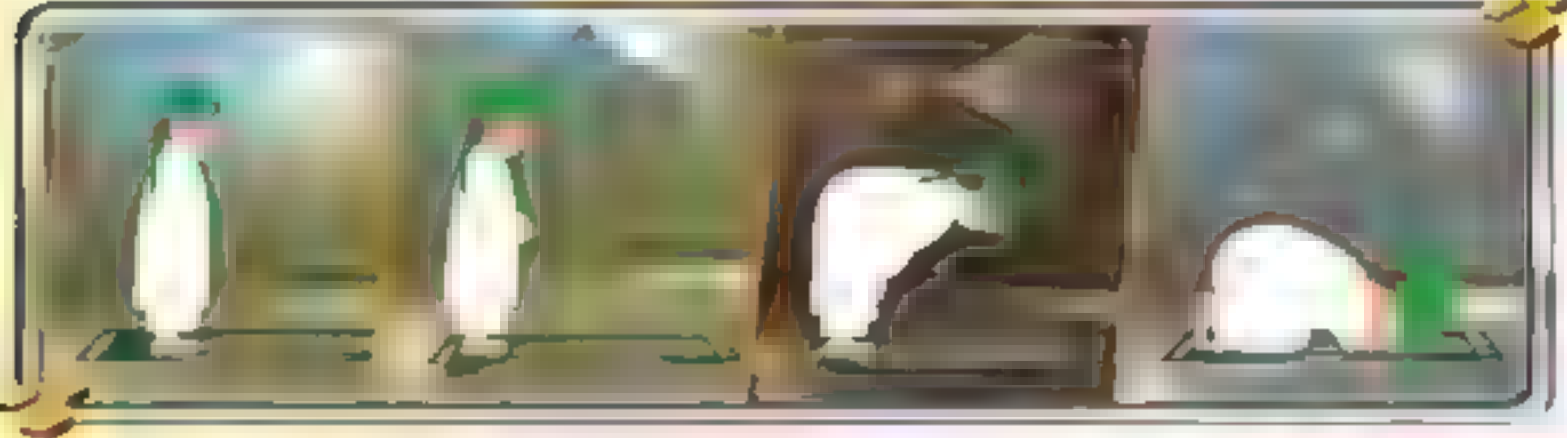
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ  
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ  
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ  
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا نُوْرَ اللّٰهِ  
اعتکاف کی نیت کر لیجئے، موبائل فون ہو تو بند کر دیجئے۔ حصولِ ثواب کے لیے اقامت بیٹھ کر سنئے اور  
جواب دیجئے، حتیٰ علیٰ اختلاف پر کھڑا ہونا سنت ہے۔

## اقامت کے بعد اعلان

پھر اقامت کے بعد امام صاحب یا مُنْتَخِب (اقامت بنے والے و مُنْتَخِب کہتے ہیں) یہ اعلان کرے:  
اپنی ایڑیاں، گردنیں اور کندھے ایک سیدھ میں کر کے صف سیدھی کر لیجئے۔ دو آدمیوں کے بیچ میں جگہ  
چھوڑنا گناہ ہے، کندھے سے کندھا رُٹکھا تا ہوا رکھنا واجب، صف سیدھی رکھنا واجب اور جب تک اگلی  
صف دونوں کونوں تک پوری نہ ہو جائے پیچھے نماز شروع کر دینا ترک واجب، ناجائز اور گناہ ہے۔  
15 سال سے چھوٹے نابالغ بچوں کو صفوں میں کھڑا نہ رکھیں، انہیں کونے میں بھی نہ بھیجیں، چھوٹے بچوں  
کی صف سب سے آخر میں بنائیں۔

## نماز کا بیان



### امامت کی شرائط

**سوال** امامت کی شرائط کتنی ہیں؟

**جواب** جو شخص شرعی معذور نہ ہو اس کے

امام کے لئے چھ شرائط ہیں: ۱۔ صحیح العقیدہ مسلمان ہونا ۲۔ بالغ ہونا ۳۔ مقل ہونا ۴۔ مرد ہونا ۵۔ قراءت صحیح ہونا ۶۔ (شرعی) معذور نہ ہونا

**سوال** امامت کا سب سے زیادہ حق دار کون ہے؟

**جواب** امامت کا سب سے زیادہ حق دار وہ شخص ہے جو نماز و طہارت کے احکام کو سب سے زیادہ جانتا ہو، اگرچہ

باقی علوم میں پوری دستگاہ (مہارت) نہ رکھتا ہو، بشرطیکہ اتنا قرآن یاد ہو کہ بطور مسنون (سنت کے مطابق) پڑھے اور صحیح پڑھتا ہو یعنی حروف و مخارج سے ادا کرتا ہو اور مذہب کی کچھ خرابی نہ رکھتا ہو اور فواحش (بے حیائی کے کاموں) سے بچتا ہو۔<sup>(۱)</sup>

بروہ شخص جس کو کوئی کمی نہ رہی ہے۔ ایک وقت پورا ایسا نر نہ رہا کہ وضو کے ساتھ نماز فرض ادا نہ کر سکا وہ معذور ہے۔

(بہار شریعت، تحفہ کے ص ۲۸۵)

[۲] ..... و الذمعتان کتاب الصلاة، مطلب شروط الامامة الکبریٰ، ۲/ ۲۳۷

[۳] ..... بہار شریعت، امامت کا بیان، ۱/ ۵۶۷

**سوال** جس امام کا عقیدہ درست نہ ہو کیا اس کے پیچھے نماز ہو جائے گی؟

**جواب** وہ بد مذہب جس کی بد مذہبی حد کفر کو پہنچ گئی ہو اس کے پیچھے نماز نہیں ہوتی اور جس کی بد مذہبی حد کفر کو نہ پہنچی ہو اس کے پیچھے نماز، مکروہ تحریمی (واجب الیہ) ہے۔<sup>۱</sup>

### اقتدا کی 13 شرائط

۱۱۲۔ نیت۔

۱۲۱۔ اقتدا اور اس نیت اقتدا کا تحریم (نماز کی نیت باندھنے کے وقت پہلی بار ہاتھ اٹھا کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنے) کے ساتھ ہونا یا تکبیر تحریم سے پہلے ہونا بشرطیکہ پہلے ہونے کی صورت میں کوئی اجنبی کام نیت و تحریم سے جُدائی کرنے والا نہ ہو۔

۱۳۔ امام و مقتدی دونوں کا ایک مکان میں ہونا۔

۱۴۔ دونوں کی نماز ایک ہو یا امام کی نماز، نماز مقتدی کو اپنے ضمن میں لیے ہو۔

۱۵۔ امام کی نماز کا مذہب مقتدی پر صحیح ہونا اور ۱۶۔ امام و مقتدی دونوں کا اسے صحیح سمجھنا۔

۱۷۔ شرائط کی موجودگی میں عورت کا محذوفی (بربر) نہ ہونا۔

۱۸۔ مقتدی کا امام سے آگے نہ ہونا۔ ۱۹۔ امام کے اتقالات کا علم ہونا۔

۲۰۔ امام کا مقیم یا مسافر ہونا معلوم ہونا۔ ۲۱۔ ارکان کی ادائیگی میں شریک ہونا۔

۲۲۔ ارکان کی ادائیگی میں مقتدی امام کے مثل ہو یا کم۔

۲۳۔ یونہی شرائط میں مقتدی کا امام سے زائد نہ ہونا۔<sup>۲</sup>

۱۔ درمختار و رد المحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب شروط الامامۃ، ۲/۳۳۷-۳۳۸

۲۔ بہار شریعت، امامت کا بیان، ۱/۶۲ ص ۵۶



## نماز تراویح



### تراویح کی شرعی حیثیت

**سوال** کیا تراویح فرض ہے؟

**جواب** جی نہیں تراویح نہ تو فرض ہے اور نہ ہی واجب بلکہ ہر عاقل و بالغ

مسلمان پر تراویح پڑھنا سنت موکدہ ہے اور اسے چھوڑنا جائز نہیں۔<sup>۱</sup>

کیا تراویح کی جماعت واجب ہے؟

**جواب** جی نہیں! تراویح کی جماعت واجب نہیں بلکہ سنت مؤکدہ و علی الشکاف یہ ہے۔ یعنی اگر مسجد کے سارے لوگوں

نے چھوڑ دی تو سب اساءت کے مرتکب ہوئے (یعنی بُرّیا) اور اگر چند افراد نے باجماعت پڑھ لی تو تنہا

پڑھنے والا جماعت کی فضیلت سے محروم رہا۔<sup>۲</sup>

**سوال** مسجد کے ملاوہ گھریا کسی دوسری جگہ باجماعت تراویح ادا کرنے کا کیا حکم ہے؟

**جواب** تراویح مسجد میں باجماعت ادا کرنا افضل ہے۔ اگر گھر میں باجماعت ادا کی تو ترک جماعت کا گناہ نہ ہوا

مگر وہ ثواب نہ ملے گا جو مسجد میں پڑھنے کا تھا۔<sup>۳</sup> عشاء کے فرض مسجد میں باجماعت ادا کر کے گھریا ہال

وغیرہ میں تراویح ادا کیجئے اگر بلا غدر شرعی مسجد کے بجائے گھریا ہال وغیرہ میں عشاء کے فرض کی جماعت قائم

کر لی تو ترک واجب کا مرتکب ہونے کی وجہ سے گناہ گار ہوں گے۔<sup>۴</sup>

**سوال** کیا تراویح بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں؟

[۱] ..... فرماتے: کتاب الصلاة، باب التراويح والنوافل، بحث صلاة التراويح، ۵۹۶/۲

[۲] ..... ہدایہ، کتاب الصلاة، باب النوافل، فصل فی قیام شہور رمضان، ۷۰/۱

[۳] عالمگیری، کتاب الصلاة، فصل فی التراويح، ۱۱۶/۱

[۴] اس کا تفصیلی مسئلہ فیضان سنت جداول کے صفحہ ۱۱۱۶ پر مذکور ہے۔

**جواب:** جی نہیں! تراویح با غذر بیٹھ کر پڑھنا مکروہ (تجزیی) ہے، بلکہ بعض فقہائے کرام رجھنے سے سجدہ کے نزدیک تو (با غذر بیٹھ کر) تراویح ہوتی ہی نہیں۔<sup>۱</sup>

### تراویح کا وقت

**سوال:** تراویح کا وقت کیا ہے؟

**جواب:** تراویح کا وقت عشا کے فرض پڑھنے کے بعد سے صبح صادق تک ہے۔ عشا کے فرض ادا کرنے سے پہلے اگر پڑھ لی تو نہ ہوگی۔<sup>۲</sup> عام طور پر تراویح و تراویحوں سے پہلے پڑھی جاتی ہے لیکن اگر کوئی وتر پہلے پڑھ لے تو تراویح بعد میں بھی پڑھ سکتا ہے۔

**سوال:** اگر تراویح فوت ہوگئی تو اس کی قضا کب کرے؟

**جواب:** تراویح اگر (وقت میں نہ پڑھی اور) فوت ہوگئی تو اس کی قضا نہیں۔<sup>۳</sup>

### رکعات کی تعداد

**سوال:** تراویح کی کتنی رکعتیں ہیں؟

**جواب:** تراویح کی (20) رکعتیں ہیں۔ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد میں (20) رکعتیں ہی پڑھی جاتی تھیں۔<sup>۴</sup>

### تراویح کی ادائیگی کا طریقہ

**سوال:** تراویح کی (20) رکعتوں کی ادائیگی کا طریقہ کیا ہے؟

- [۱] درمختار کتاب الصلاۃ، باب التمام والنوافل، بحث صلاۃ التراویح، ۲/۹۰۳
- [۲] عالمگیری، کتاب الصلوۃ، الباب التاسع، فصل فی التراویح، ۱/۱۱۵
- [۳] درمختار، کتاب الصلاۃ، باب التمام والنوافل، بحث صلاۃ التراویح، ۲/۵۹۸
- [۴] معرفۃ السنن والآثار للشیخ، کتاب الصلاۃ، باب قیام رمضان، ۲/۳۰۵، حدیث ۱۳۶۵۰

**جواب:** تراویح کی (20) رکعتوں کی ادائیگی کا طریقہ یہ ہے:

- ❖ بہتر یہ ہے کہ تراویح کی (20) رکعتیں دو دو کر کے (10) سلام کے ساتھ ادا کرے۔
- ❖ اگر کسی نے تراویح کی (20) رکعتیں پڑھ کر آخر میں سلام پھیرا تو اگر ہر دو رکعت پر قعدہ کرتا رہا تو ہو جائیں گی مگر کراہت کے ساتھ اور اگر قعدہ نہ کیا تو دو رکعت کے قائم مقام ہوئیں۔<sup>۱</sup>
- ❖ ..... ہر دو رکعت پر قعدہ کرنا فرض ہے۔
- ❖ ہر قعدہ میں التحيات کے بعد ذرود شریف اور دعا بھی پڑھے۔
- ❖ اگر مقتدیوں پر گرائی ہوتی ہو (یعنی نہیں بوجھ محسوس ہوتا ہو) تو تشہد کے بعد اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِہِ پر اکتفا کرے۔
- ❖ طاق رکعت (یعنی پہلی، تیسری، پانچویں وغیرہ) میں ثنا پڑھے اور امام تَعُوذ و تہمید پڑھے۔
- ❖ جب دو دو رکعت کر کے پڑھ رہا ہے تو ہر دو رکعت پر الگ الگ نیت کرے اور اگر میں رکعتوں کی ایک ساتھ نیت کر لی تب بھی جائز ہے۔<sup>۲</sup>

### نابالغ امام کے پیچھے تراویح کا حکم

**سوال:** کیا نابالغ امام کے پیچھے تراویح پڑھ سکتے ہیں؟

**جواب:** جی نہیں! نابالغ امام کے پیچھے صرف نابالغان ہی تراویح پڑھ سکتے ہیں۔ بالغ کی تراویح (بلکہ کوئی بھی نماز حتیٰ کہ نفل بھی) نابالغ کے پیچھے نہیں ہوتی۔

### تراویح میں قرآن

**سوال:** تراویح میں پورا قرآن مجید پڑھنے یا سننے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

❑ ..... بہار شریعت، تراویح کا بیان، ۱/ ۶۸۹

❑ فیضان سنت، فیضان تراویح، ۱/ ۱۱۷



**جواب:** تراویح میں پورا قرآن مجید پڑھنا اور سننا سنت مؤکدہ ہے۔<sup>۱</sup>

**سوال:** اگر تراویح میں کسی بھی وجہ سے ختم قرآن ممکن نہ ہو تو کیا کرنا چاہئے؟

**جواب:** اگر تراویح میں کسی بھی وجہ سے پورا قرآن مجید ختم کرنا ممکن نہ ہو تو تراویح میں کوئی سی بھی سورتیں پڑھ لیجئے،

اگر چاہیں تو قرآن کریم کی آخری دس سورتیں اَلَمْ تَرَ كَيْفَ سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ۔ اس طرح 20 رکعتیں یاد رکھنا بھی آسان رہے گا۔

**سوال:** تراویح میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بلند آواز سے پڑھنا چاہئے یا آہستہ؟

**جواب:** تراویح میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ایک بار اونچی آواز سے پڑھنا سنت ہے اور ہر سورۃ کی ابتدا میں آہستہ پڑھنا مستحب ہے۔

**سوال:** اگر تراویح صرف آخری دس سورتوں کے ساتھ پڑھی جا رہی ہو تو کیا پھر بھی ایک بار بِسْمِ اللّٰهِ شریف اونچی آواز سے پڑھنا سنت ہے؟

**جواب:** جی نہیں! اگر تراویح صرف آخری دس سورتوں کے ساتھ پڑھی جا رہی ہو تو بِسْمِ اللّٰهِ شریف اونچی آواز سے پڑھنا سنت نہیں۔

**سوال:** تراویح میں ختم قرآن کریم کس طرح کرنا چاہئے؟

**جواب:** مَثَّ خَرِین (یعنی جد میں آنے والے) اُنْ تَقْبَلُہُ کَرَامَ رَحْمَۃِ اللّٰہِ سَدَمَہُ نے ختم تراویح میں تین بار قُلْ هُوَ اللّٰہُ شریف پڑھنا مستحب کہا ہے۔ نیز بہتر یہ ہے کہ ختم کے دن آخری رَکْعَت میں اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ تک پڑھے۔<sup>۲</sup>

**سوال:** ختم قرآن کے بعد کیا مہینے کے باقی دن تراویح چھوڑ دے؟

[۱]..... فتاویٰ رضویہ، ۲/۳۵۸

[۲] بہار شریعت، تراویح کا بیان، ۱/۲۹۵

**جواب** اگر ستائیسویں کو یا اس سے قبل قرآن پاک ختم ہو گیا تب بھی آخر رمضان تک تراویح پڑھتے رہیں کہ سنت مؤکدہ ہے۔<sup>۱</sup>

## تراویح میں قراءت قرآن

**سوال** تراویح میں قرآن مجید جلدی جلدی پڑھنا چاہئے یا آہستہ آہستہ؟

**جواب** تراویح میں قرآن مجید جلدی جلدی نہیں پڑھنا چاہیے بلکہ ترتیل کے ساتھ یعنی ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا چاہیے۔ چنانچہ بہار شریعت میں ہے: فرضوں میں ٹھہر ٹھہر کر قراءت کرے اور تراویح میں متوسط (یعنی درمیان) انداز پر اور رات کے نوافل میں جلد پڑھنے کی اجازت ہے، مگر ایسا پڑھے کہ سمجھ میں آ سکے یعنی کم سے کم ”مد“ کا جو ذرہ قاریوں نے رکھا ہے اس کو ادا کرے ورنہ حرام ہے۔ اس لئے کہ ترتیل سے (یعنی خوب ٹھہر ٹھہر کر) قرآن پڑھنے کا حکم ہے۔<sup>۲</sup>

**سوال** آج کل کے بہت تیز پڑھنے والے حفاظ کے متعلق کیا حکم ہے؟

**جواب** آج کل کے اکثر حفاظ اس طرح پڑھتے ہیں کہ مد کا ادا ہونا تو بڑی بات ہے بَلْعَمُونَ تَلْعَمُونَ کے سوا کسی لفظ کا پتا نہیں چلتا، حروف بھی صحیح طرح ادا نہیں ہوتے، بلکہ جلدی میں لفظ کے لفظ کھاتے ہیں اور اس پر فخر ہوتا ہے کہ فلاں اس قدر جلد پڑھتا ہے، حالانکہ اس طرح قرآن مجید پڑھنا حرام و سخت حرام ہے۔

**سوال** اگر جلدی جلدی پڑھنے میں حافظ صاحب قرآن مجید میں سے کچھ الفاظ چبا گئے تو کیا ختم قرآن کی سنت ادا ہوگی؟

**جواب** اگر جلدی جلدی پڑھنے میں حافظ صاحب پورے قرآن مجید میں سے صرف ایک حرف بھی چبا گئے تو ختم قرآن کی سنت ادا نہ ہوگی۔

**سوال** اگر کسی آیت میں کوئی حرف چب گیا یا اپنے تخریج سے نہ نکل تو اب کیا کرنا چاہئے؟

[۱] عالمگیری، کتاب الصلاۃ، الباب التاسع، فصل فی التراويح، ۱/۱۸۸

[۲] درمعارف المعارف، کتاب الصلاۃ، باب صمدہ، فصل فی التراويح، ۱/۲۲۰

**جواب:** اگر کسی آیت میں کوئی حرف چُپ گیا یا اپنے مخرج سے نہ نکلا تو لوگوں سے شرمائے بغیر پٹ پڑیے اور دُست پڑھ کر پھر آگے بڑھئے۔

### غلطی ہو جائے یا بھول جائے کی صورتیں

**سوال:** اگر کسی وجہ سے تراویح کی نماز فاسد ہو جائے تو کیا کرنا چاہئے؟

**جواب:** اگر کسی وجہ سے تراویح کی نماز فاسد ہو جائے تو جتنا قرآن پاک ان رکعتوں میں پڑھا تھا دوبارہ پڑھیں تاکہ ختم میں نقصان نہ رہے۔

**سوال:** اگر امام غلطی سے کوئی آیت یا سورۃ چھوڑ کر آگے بڑھ گیا تو کیا کرے؟

**جواب:** اگر امام غلطی سے کوئی آیت یا سورۃ چھوڑ کر آگے بڑھ گیا تو مستحب یہ ہے کہ (یہ آنے پر پیچے) اسے پڑھ کر پھر آگے بڑھے۔<sup>①</sup>

**سوال:** تراویح میں دو رکعت کے بعد بیٹھنا بھول گیا تو کیا کرے؟

**جواب:** دو رکعت پر بیٹھنا بھول گیا تو اسے درج ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہئے:

✽..... جب تک تیسری کا سجدہ نہ کیا ہو بیٹھ جائے آخر میں سجدہ سہو کر لے۔

✽ اگر تیسری کا سجدہ کر لیا تو چار پوری کر لے مگر یہ دو شمار ہوں گی۔ ہاں اگر پہلی دو کے بعد قعدہ کیا تھا تو چار ہوئیں۔

✽ تین رکعتیں پڑھ کر سلام پھیرا، اگر دوسری پر بیٹھ نہیں تھا تو نہ ہوئیں ان کے بدلے کی دو رکعتیں دوبارہ پڑھے۔

**سوال:** تراویح میں اگر کوئی رکعات کی تعداد بھول جائے تو کیا کرے؟

**جواب:** تراویح میں اگر رکعات کی تعداد بھول جائے تو درج ذیل صورتوں پر عمل کرے:

✽ سلام پھیرنے کے بعد کوئی کہتا ہے دو ہوئیں، کوئی کہتا ہے تین، تو امام کو جو یہ دو اس کا اعتبار ہے، اگر امام خود بھی

تذہذب کا شکار ہو تو جس پر اعتماد ہو اس کی بات مان لے۔

①..... عالمگیری، کتاب الصلاۃ، الباب التاسع، فصل فی التراویح، ۱/۱۱۸



اگر لوگوں کو شک ہو کہ میں ہوئیں یا اٹھارہ؟ تو دو رکعت تنہا تنہا پڑھیں۔

### ترویج سے مراد

ترویج سے کیا مراد ہے؟

ترویج سے مراد ہر چار رکعت کے بعد کا وہ وقفہ ہے جس میں اتنی دیر آرام کیلئے بیٹھا جاتا ہے جتنی دیر میں چار رکعت پڑھی ہیں اور یہ مستحب ہے۔

ترویج کے دوران کیا کرنا یا پڑھنا چاہئے؟

ترویج کے دوران اختیار ہے: چپ بیٹھا رہے یا ذکر و زور و اور تلاوت کرے یا تنہا نفل پڑھے۔<sup>۱</sup> یہ تسبیح بھی پڑھ سکتے ہیں:

سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ  
وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوتِ ۝ سُبْحَانَ الْمَلِكِ  
الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ ۝ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ  
وَالرُّوْحِ ۝ اَللّٰهُمَّ اجْزِنِي مِنَ النَّارِ ۝ يَا مُجِيبُ! يَا مُجِيبُ! يَا مُجِيبُ!  
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۲

### تراویح پڑھانے کی اجرت لینا

تراویح پڑھانے کی اجرت لینا کیسا ہے؟

تراویح پڑھانے کی اجرت لینا ناجائز و حرام ہے۔ چنانچہ اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عتبہ رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ میں اجرت دے کر میت کے ایصالِ ثواب کیلئے ختم قرآن و ذکر اللہ

[۱]..... غنیۃ المتعلی، فصل فی النوافل، التراویح، ص ۲۰۴

[۲] فیضانِ سنت، فیضانِ تراویح، ۱/ ۱۲۲

کروانے سے متعلق جب اشتفتا پیش ہوا تو جواباً ارشاد فرمایا: تلاوت قرآن و ذکر الہی پر اجرت مینا دینا دونوں حرام ہے۔ لینے دینے والے دونوں گنہگار ہوتے ہیں اور جب یہ فعل حرام کے مرتکب ہیں تو ثواب کس چیز کا اموات (یعنی مرنے والوں) کو بھیجیں گے؟ گنہ پر ثواب کی امید اور زیادہ سخت و شد (یعنی شدید ترین جرم) ہے۔<sup>۱</sup>

**سوال:** اگر تراویح پڑھانے کی اجرت ملے نہ کی جائے اور لوگ یا انتظامیہ کچھ خدمت وغیرہ کریں تو کیا یہ لینا جائز ہے؟

**جواب:** اگر تراویح پڑھانے کی اجرت ملے نہ کی جائے اور لوگ یا انتظامیہ کچھ خدمت وغیرہ کریں تو یہ لینا جائز نہیں، کیونکہ ملے کرنے ہی کو اجرت نہیں کہتے بلکہ اگر یہاں تراویح پڑھانے اسی لئے آتے ہیں کہ معلوم ہے کہ یہاں کچھ ملتا ہے اگرچہ ملے نہ ہوا ہو تو یہ بھی اجرت ہی ہے۔ (بہذا یہ ناجائز و حرام ہے نیز) اجرت رقم ہی کا نام نہیں بلکہ کپڑے یا نقد وغیرہ کی صورت میں بھی اجرت، اجرت ہی ہے۔ ہاں اگر حافظ صاحب اصداق نیت کے ساتھ صاف صاف کہہ دیں کہ میں کچھ نہیں لوں گا یا پڑھوانے وال کہہ دے: نہیں دوں گا۔ پھر بعد میں حافظ صاحب کی خدمت کر دیں تو حرج نہیں کہ اعمال کا دار و مدار نتیجوں پر ہے۔<sup>۲</sup>

**سوال:** اگر حافظ اجرت نہ لے مگر اپنی تیزی دکھانے، خوش آوازی کی داد پانے اور نام چمکانے کیلئے قرآن پاک پڑھے تو کیا اسے ثواب ملے گا؟

**جواب:** اگر حافظ اجرت نہ لے مگر اپنی تیزی دکھانے، خوش آوازی کی داد پانے اور نام چمکانے کیلئے قرآن پاک پڑھے تو ثواب تو دور کی بات ہے، الناحیہ جاہ اور ریہ کاری کی تباہ کاری میں جا پڑے گا، بہذا پڑھنے پڑھانے والوں کو اپنے اندر اخلاص پیدا کرنا ضروری ہے۔

### متفرق مسائل

**سوال:** اگر کوئی الگ الگ مسجد میں تراویح پڑھے تو کیا اس کا ایسا کرنا درست ہے؟

۱۔ فتاویٰ رضویہ، ۲۳/۵۳۷

۲۔ فیضان سنت، فیضان تراویح، ۱۰۹۹/۱

**جواب:** جی ہاں! اگر کوئی الگ الگ مسجد میں تراویح پڑھنا چاہتا ہو تو وہ ایسا کر سکتا ہے مگر اسے خیال رکھنا چاہئے کہ ختم قرآن میں نقصان نہ ہو۔ مثلاً تین مساجد ایسی ہیں کہ ان میں ہر روز سواپا رہ پڑھا جاتا ہے تو تینوں میں روزانہ باری باری جاسکتا ہے۔

**سوال:** بعض لوگ امام کے رکوع میں پہنچنے کے انتظار میں بیٹھے رہتے ہیں، ان کے متعلق کیا حکم ہے؟

**جواب:** جو لوگ امام کے رکوع میں پہنچنے کے انتظار میں بیٹھے رہتے ہیں، انہیں یاد رکھنا چاہئے کہ یہ منافقین سے مشابہت ہے۔ چنانچہ سورۃ النساء کی آیت نمبر 142 میں ہے:

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَدِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كَسَالَى يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا (ب، النساء: 142)

ترجمہ کنزالایمان: بے شک منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی انہیں غافل کر کے مارے گا اور جب نماز کو کھڑے ہوں تو ہمارے جی سے لوگوں کا دکھاوا کرتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر تھوڑا۔

لہذا کوئی عذر نہ ہو تو فرض کی جماعت میں بھی اگر امام رکوع سے اٹھ گیا تو سجدوں وغیرہ میں فوراً شریک ہو جائیں، نیز امام قعدہ اولیٰ میں ہوتے ہی اس کے کھڑے ہونے کا انتظار نہ کریں بلکہ شامل ہو جائیں۔ اگر قعدہ میں شامل ہو گئے اور امام کھڑا ہو گیا تو التحیات (شروع کر دینے کی صورت میں) پوری کئے بغیر کھڑے نہ ہوں۔

**سوال:** کیا عشا کے فرض ایک امام کے پیچھے اور تراویح دوسرے امام کے پیچھے پڑھ سکتے ہیں؟

**جواب:** جی ہاں! نہ صرف یہ کر سکتے ہیں بلکہ ایک امام کے پیچھے فرض، دوسرے کے پیچھے تراویح اور تیسرے کے پیچھے وتر پڑھنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرض و وتر کی جماعت کرواتے تھے اور حضرت سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ تراویح پڑھاتے۔<sup>۱</sup>



## نماز و وتر

### وتر کا شرعی حکم

**سوال** کیا وتر پڑھنا فرض ہے؟

**جواب** جی نہیں وتر پڑھنا فرض نہیں بلکہ واجب ہے۔

**سوال** کیا فرض کی طرح وتر کی بھی قضا ہے؟

**جواب** جی ہاں! فرض کی طرح وتر کی بھی قضا کرنا ضروری ہے۔

### وتر کا وقت

**سوال** وتر کس وقت پڑھے جاتے ہیں؟

**جواب** وتر نماز عشا کے بعد پڑھے جاتے ہیں؟

**سوال** اگر کوئی نماز عشا سے پہلے وتر پڑھ لے تو کیا ہو جائیں گے؟

**جواب** جی نہیں! عشا اور وتر کا وقت اگرچہ ایک ہے مگر باہم ان میں ترتیب فرض ہے کہ عشا سے پہلے وتر کی نماز

پڑھ لی تو ہوگی ہی نہیں، البتہ بھول کر اگر وتر پہلے پڑھ لے یا بعد کو معلوم ہوا کہ عشا کی نماز بوضو پڑھی تھی

اور وتر وضو کے ساتھ تو وتر ہو گئے۔<sup>۱</sup>

**سوال** وتر کب تک پڑھے جاسکتے ہیں؟

**جواب** وتر عشا کے فرضوں کے بعد صبح صادق تک پڑھے جاسکتے ہیں۔

**سوال** وتر پڑھنے کا افضل وقت کونسا ہے؟

**جواب** جو سو کر اٹھنے پر قادر ہو اس کیلئے افضل ہے کہ بچھلی رات میں اٹھ کر پہلے تہجد ادا کرے پھر وتر۔<sup>۲</sup>

[۱] بہار شریعت، نماز کے قیوں کا بیان، ص ۵۱

[۲] نماز کے احکام، نماز کا طریقہ، ص ۷۳

چنانچہ ایک حدیث پاک میں ہے: ”جسے اندیشہ ہو کہ پچھلی رات میں نہ اُٹھے گا وہ اول وقت میں پڑھ لے اور جسے اُمید ہو کہ پچھلی رات کو اُٹھے گا وہ پچھلی رات میں پڑھے کہ آخر شب کی نماز مشہود ہے (یعنی اُس میں ملائکہ رحمت حاضر ہوتے ہیں) اور یہ افضل ہے۔“<sup>D</sup>

کیا وتر باجماعت پڑھ سکتے ہیں؟

جی نہیں! وتر باجماعت ادا کرنا منع ہے۔ ابیہ رمضان شریف میں جماعت کے ساتھ وتر ادا کرنے کی رخصت ہے۔

### وتر پڑھنے کا طریقہ

وتر کی کتنی رکعتیں ہیں اور اس کے پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

نماز وتر تین رکعت ہے اور اس میں قعدہ اولی واجب ہے۔

• وتر پڑھنے والا قعدہ اولیٰ میں صرف التَّحِيَّات پڑھ کر کھڑا ہو جائے، نہ درود پڑھے نہ سلام پھیرے جیسے مغرب میں کرتے ہیں اسی طرح کرے۔

• وتر کی تینوں رکعتوں میں مطلقاً قراءت فرض ہے اور ہر ایک میں بعد فاتحہ سورت ملنا واجب اور بہتر یہ ہے کہ پہلی میں سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَىٰ يَا اِيَّاكَ اَسْتَرْجُوْهُ دوسری میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، تیسری میں قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ پڑھے۔ کبھی کبھی اور سورتیں بھی پڑھ لے۔

• تیسری رکعت میں قراءت سے فارغ ہو کر رکوع سے پہلے کانوں تک ہاتھ اٹھا کر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے جیسے تکبیر تحریر میں کرتے ہیں کہ یہ تکبیر کہنا بھی واجب ہے، پھر ہاتھ باندھ لے اور دُعاے ثنوت پڑھے۔

• پھر رکوع کرے اور باقی نمازوں کی طرح آخری رکعت مکمل کر کے سلام پھیر دے۔

### دُعائے قنوت

**سوال** کیا دعائے قنوت پڑھنا فرض ہے؟

**جواب** جی نہیں! دعائے قنوت پڑھنا فرض نہیں بلکہ واجب ہے۔

**سوال** کیا دعائے قنوت کسی خاص دعا کا نام ہے؟

**جواب** جی نہیں! دعائے قنوت کسی خاص دعا کا نام نہیں اور نہ ہی وتر میں کسی خاص دعا کا پڑھنا ضروری ہے، بلکہ

ہر وہ دعا جو سرکارِ مصلحتِ تعالیٰ عنہ و بہ دسمہ سے ثابت ہے پڑھ لی جائے جب بھی حرج نہیں، ابتر! سب

میں زیادہ مشہور دعا یہ ہے اور عام لوگ اسی دعا کو دعائے قنوت بھی کہتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغِيْثُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ  
عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنُخْلِغُ وَنُثْرِكُ مَنْ يَفْجُرُكَ  
اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَالِيْكَ نَسْعِيْ وَنَخْشَعُ وَنَرْجُو  
رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے بخشش مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے، اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تیرے عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

**سوال** کیا باقی دعائوں کی طرح دعائے قنوت کے بعد درود پاک پڑھ سکتے ہیں؟

**جواب** جی ہاں! دعائے قنوت کے بعد درود شریف پڑھ سکتے ہیں بلکہ یہ بہتر بھی ہے۔<sup>۱</sup>



**سوال** اگر کسی کو دعائے قنوت نہ آتی ہو تو وہ کیا پڑھے؟

**جواب** اگر کسی کو دعائے قنوت نہ آتی ہو تو وہ یہ پڑھ لے:

اللَّهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے اللہ! اے رب ہمارے ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا۔

یہ پڑھیں: **اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي** یعنی اے اللہ! میری مغفرت فرما دے۔

**سوال** اگر کوئی دعائے قنوت پڑھنا بھول جائے تو کیا کرے؟

**جواب** اگر کوئی دعائے قنوت پڑھنا بھول جائے اور رکوع میں چلا جائے تو واپس نہ لوٹے بلکہ آخر میں سجدہ سہنو کر لے۔<sup>①</sup>

**سوال** وتر جماعت سے پڑھ رہے ہوں اور امام مقتدی کے مکمل قنوت پڑھنے سے پہلے ہی رکوع میں چلا جائے تو اب مقتدی کیا کرے؟

**جواب** رمضان المبارک میں وتر جماعت سے پڑھ رہے ہوں اور امام مقتدی کے مکمل قنوت پڑھنے سے پہلے ہی رکوع میں چلا جائے تو مقتدی کو چاہئے کہ وہ بھی امام کی اقتدا میں فوراً رکوع میں چلا جائے اور باقی دعائے قنوت نہ پڑھے۔<sup>②</sup>

• • •

① ..... عالمگیری، کتاب الصلاۃ، الباب الثانی، ۱/۱۱۱

② ..... المرجع السابق

## سَجْدَةُ سَهْوٍ

## سجدہ سہو سے مراد

**سوال** سجدہ سہو سے کیا مراد ہے؟

**جواب** واجبات نماز میں سے اگر کوئی واجب بھولے سے رہ جائے یا فرائض و واجبات نماز میں بھولے سے تاخیر ہو جائے تو اس کمی کو پورا کرنے کے لیے سجدہ سہو کیا جاتا ہے۔

**سوال** اگر کسی نے جان بوجھ کر واجب ترک کیا تو کیا پھر بھی سجدہ سہو سے خلافتی ہو جائے گی؟

**جواب** جی نہیں اگر کسی نے جان بوجھ کر واجب ترک کیا تو سجدہ سہو سے وہ نقصان پورا نہ ہوگا بلکہ اعادہ یعنی دوبارہ نماز پڑھنا واجب ہے۔

## سجدہ سہو کی شرعی حیثیت

**سوال** سجدہ سہو کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

**جواب** سجدہ سہو واجب ہے۔

**سوال** اگر کسی نے سجدہ سہو واجب ہونے کے باوجود نہ کیا تو اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

**جواب** اگر کسی نے سجدہ سہو واجب ہونے کے باوجود نہ کیا تو نماز لوٹانا واجب ہے۔

**سوال** کیا کوئی ایسا واجب بھی ہے جس کے رہ جانے کی صورت میں سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا؟

**جواب** جی ہاں! کوئی ایسا واجب رہ جائے جو واجبات نماز سے نہ ہو تو سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا مثلاً ترتیب سے

قرآن پاک پڑھنا واجب ہے مگر اس کا تعلق واجبات نماز سے نہیں بلکہ واجبات تلاوت سے ہے، لہذا

اگر کسی نے نماز میں خلف ترتیب قرآن کریم پڑھا مثلاً پہلے سورہ ناس اور بعد میں سورہ فلق تو اس سے

سجدہ سہو واجب نہ ہوگا۔

اگر کوئی فرض رہ جائے تو کیا سجدہ سہو سے اس کی بھی تلافی ہو جائے گی؟

جی نہیں! فرض ترک ہو جانے سے نماز جاتی رہتی ہے سجدہ سہو سے اس کی تلافی نہیں ہو سکتی، لہذا نماز دوبارہ پڑھنا ہوگی۔

اگر سنتیں یا مستحبات چھوٹ جائیں تو کیا اس صورت میں بھی سجدہ سہو کر لینا چاہئے؟

سنتیں یا مستحبات مثلاً ثنا، تعوذ، تسمیہ، امین، تکبیرات، انتقالات اور تسبیحات کے ترک سے سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا، نماز ہو جاتی ہے (لہذا اس صورت میں سجدہ سہو نہ کریں)۔<sup>①</sup> مگر دوبارہ پڑھ لینا مستحب ہے بھول کر ترک کیا ہو یا جان بوجھ کر۔

اگر ایک سے زائد واجبات ترک ہوئے ہوں تو کیا ہر ایک کے لیے الگ الگ سجدہ سہو کرنا ہوگا؟

جی نہیں! نماز میں اگرچہ تمام واجب ترک ہوئے، سہو کے دو ہی سجدے سب کیلئے کافی ہیں۔<sup>۲</sup>

اگر امام سے نماز میں کوئی واجب چھوٹ گیا تو کیا مقتدی پر بھی سجدہ سہو واجب ہے؟

جی ہاں! اگر امام سے سہو ہوا اور سجدہ سہو کیا تو مقتدی پر بھی سجدہ واجب ہے۔<sup>۳</sup>

اگر مقتدی سے بحالت اقتداء سہو واقع ہوا تو کیا اس پر سجدہ سہو واجب ہے؟

جی نہیں! اگر مقتدی سے بحالت اقتداء سہو واقع ہوا تو اس پر سجدہ سہو واجب نہیں۔<sup>④</sup> اور نماز لوٹانے کی بھی حاجت نہیں۔

کیا سجدہ سہو صرف فرض نماز میں واجب ہے یا دیگر نمازوں میں بھی واجب ہے؟

① فتح القدیر، کتاب الصلاة، باب سجود السهو، ۴۳۸/۱

② رد المحتار، کتاب الصلاة، باب سجود السهو، ۲۵۵/۲

③ درمختار، کتاب الصلاة، باب سجود السهو، ۲۵۸/۲

④ عالمگیری، کتاب الصلاة، الباب الثانی عشر، ۱۲۸/۱



**جواب:** سجدہ سہو کا تحقق نماز سے ہے خواہ فرض ہو یا سنت، وثر ہو یا ثقل۔ کسی بھی نماز میں واجب ترک ہو جائے تو سجدہ سہو واجب ہے۔

### سجدہ سہو واجب ہونے کی چند صورتیں

**سوال:** چند صورتیں بتائیے جن میں سجدہ سہو واجب ہوتا ہے۔

**جواب:** سجدہ سہو واجب ہونے کی چند صورتیں یہ ہیں:

- تعدیل ارکان (مثلاً رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا یا دو سجدوں کے درمیان یک بار سبحن اللہ کہنے کی مقدار سیدھا بیٹھنا) بھول گئے سجدہ سہو واجب ہے۔<sup>۱</sup>
- دعائے قنوت یا تکبیر قنوت بھول گئے سجدہ سہو واجب ہے۔<sup>۲</sup>
- قراءت وغیرہ کسی موقع پر سوچنے میں تین مرتبہ سبحن اللہ کہنے کا وقفہ گزر گیا سجدہ سہو واجب ہو گیا۔<sup>۳</sup>
- رکوع و سجود وقفہ میں قرآن پڑھا تو سجدہ واجب ہے۔<sup>۴</sup>
- قعدہ اولیٰ میں تشہد کے بعد اتنا پڑھا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ تو سجدہ سہو واجب ہے اس وجہ سے نہیں کہ زور و شریف پڑھا بلکہ اس وجہ سے کہ فرض یعنی تیسری رکعت کے قیام میں تاخیر ہوئی۔<sup>۵</sup>
- امام نے جبری نماز میں بقدر جواز نماز یعنی ایک آیت آہستہ پڑھی یا سزی میں جبر سے تو سجدہ سہو واجب ہے اور ایک کلمہ آہستہ یا جبر سے پڑھا تو مُعَاف ہے۔<sup>۶</sup>

[۱] عالمگیری، کتاب الصلاۃ، الباب الثانی عشر، ۱/۱۴۷

[۲] عالمگیری، کتاب الصلاۃ، الباب الثانی عشر، ۱/۱۴۸

[۳] بہار شریعت، سجدہ سہو کا بیان، ۱/۷۱۵

[۴] رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب سجود السہو، ۲/۶۵۷

[۵] دو مختار، کتاب الصلاۃ، باب سجود السہو، ۲/۶۵۷

[۶] عالمگیری، کتاب الصلاۃ، الباب الثانی عشر، ۱/۱۴۸

مٹھردنے سڑی نماز میں جہر سے پڑھا تو سجدہ واجب ہے اور جہری میں آہستہ تو نہیں۔<sup>۱</sup>

### سجدہ سہو کا طریقہ

**سوال** سجدہ سہو کا طریقہ کیا ہے؟

**جواب** سجدہ سہو کا طریقہ یہ ہے:

- التحیات کے بعد ذہنی طرف سلام پھیر کر دو سجدے کرے پھر تشہد وغیرہ پڑھ کر سلام پھیرے۔<sup>۲</sup>
- سجدہ سہو کے بعد بھی التحیات (ات۔ت۔جی۔یات) پڑھنا واجب ہے۔ التحیات پڑھ کر سلام پھیرے اور بہتر یہ ہے کہ دونوں قعدوں (یعنی سجدہ سہو سے پہلے اور بعد) میں دُزود شریف بھی پڑھے۔<sup>۳</sup>

## سجدہ تلاوت

### سجدہ تلاوت سے مراد

**سوال** سجدہ تلاوت سے کیا مراد ہے؟

**جواب** قرآن پاک میں بعض آیات مبارکہ ایسی ہیں جن کے پڑھنے یا سننے سے جو سجدہ کیا جاتا ہے اسے سجدہ تلاوت کہتے ہیں۔

**سوال** قرآن پاک میں سجدے کی کُل کتنی آیات ہیں؟

**جواب** قرآن پاک میں سجدے کی کُل چودہ آیات ہیں۔

تلاوت کی فضیلت



[۱] بہار شریعت، سجدہ سہو کا بیان ۱۰/۱۳۷

[۲] شرح الوفاء، کتاب الصلاة، باب سجود السہو، الجزء الاول، ۱/۲۲۰

[۳] عالمگیری، کتاب الصلاة، الباب الثانی عشر، ۱/۱۲۵

## سجدہ تلاوت کا شرعی حکم

**سوال** آیت سجدہ کا شرعی حکم کیا ہے؟

**جواب** آیت سجدہ پڑھنے یا سننے سے سجدہ واجب ہو جاتا ہے۔<sup>۱</sup>

**سوال** اگر کسی نے آیت سجدہ کا ترجمہ پڑھا یا سنا تو کیا اس پر بھی سجدہ کرنا لازم ہے؟

**جواب** جی ہاں اگر کسی نے فارسی یا کسی اور زبان میں آیت کا ترجمہ پڑھا تو پڑھنے والے اور سننے والے پر سجدہ واجب ہو گیا۔<sup>۲</sup>

**سوال** اگر کسی نے پوری آیت سجدہ نہ پڑھی بلکہ کچھ حصہ ہی پڑھا یا سنا تو اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

**جواب** سجدہ واجب ہونے کے لئے پوری آیت پڑھنا ضروری نہیں بلکہ وہ آیت مبارکہ جس میں مَفْظِ سجدہ کا مادہ پایا جاتا ہے اور اس کے ساتھ قبل یا بعد کا کوئی لفظ ملے کر پڑھنا کافی ہے۔<sup>۳</sup>

**سوال** کیا آیت سجدہ پڑھنے یا سننے سے فوراً سجدہ کرنا ضروری ہے یا بعد میں بھی کر سکتے ہیں؟

**جواب** اگر آیت سجدہ نماز میں پڑھی گئی تو سجدہ بھی نماز میں فوراً کرنا واجب ہے اور اگر آیت سجدہ بیرون نماز (یعنی نماز کے باہر) پڑھی تو فوراً سجدہ کر لینا واجب نہیں۔ ہاں بہتر ہے کہ فوراً کر لے اور وضو ہو تو تاخیر مکروہ تنزیہی۔<sup>۴</sup> اور اگر کسی وجہ سے فوراً سجدہ نہ کر سکے تو پڑھنے یا سننے والے کو یہ کہہ لینا مستحب ہے: **سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ** ○ (ب، ۳، سورہ، ۲۸۵) ترجمہ کنز الایمان: ہم نے سنا اور مانا تیری معافی ہو اے رب ہمارے اور تیری ہی طرف پھرتا ہے۔<sup>۵</sup>

۱۔ الہدایہ، کتاب الصلاۃ، باب سجود التلاوة، ۱/۷۸

۲۔ بہار شریعت، سجدہ تلاوت کا بیان، ۱/۷۳۰

۳۔ رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب سجود التلاوة، ۲/۱۹۲

۴۔ بہار شریعت، سجدہ تلاوت کا بیان، ۱/۷۳۳ ملاحظہ

۵۔ رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب سجود التلاوة، ۲/۷۰۲



**سوال** مدارس میں طالب علم قرآن کریم یاد کرنے کے لیے ایک ہی آیت ایک ہی جگہ بیٹھے بیٹھے بار بار پڑھتے ہیں تو کیا آیت سجدہ بار بار پڑھنے اور سننے سے بار بار سجدہ کرنا ہوگا؟

**جواب** جی نہیں! ایک ہی مجلس میں سجدے کی ایک آیت کو بار بار پڑھایا سنا تو ایک ہی سجدہ واجب ہوگا، اگرچہ چند شخصوں سے سنا ہو یونہی اگر آیت پڑھی اور وہی آیت دوسرے سے سنی جب بھی ایک ہی سجدہ واجب ہوگا۔ ۱

**سوال** اگر کوئی پوری سورت تلاوت کرے مگر آیت سجدہ نہ پڑھے تو اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

**جواب** پوری سورت پڑھنا اور آیت سجدہ چھوڑ دینا مکروہ تحریمی ہے اور صرف آیت سجدہ کے پڑھنے میں کراہت نہیں مگر بہتر یہ ہے کہ دو ایک آیت پہلے یا بعد کی ملا لے۔ ۲

### سجدہ تلاوت کا طریقہ

**سوال** سجدے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

**جواب** سجدے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدے میں جائیے اور تم سے کم تین بار سُبْحَنَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کہئے، پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے کھڑے ہو جائیے، پہلے پیچھے دونوں بار اللہ اکبر کہنا سنت ہے اور کھڑے ہو کر سجدے میں جانا اور سجدے کے بعد کھڑا ہونا یہ دونوں قیام مستحب ہیں۔ ۳

لہذا بیٹھ کر بھی سجدہ تلاوت کر سکتے ہیں۔

**سوال** کیا سجدہ تلاوت میں یہ نیت ہونا ضروری ہے کہ یہ سجدہ فلاں آیت کا ہے؟

**جواب** جی نہیں! سجدہ تلاوت کی نیت میں یہ ضروری نہیں کہ فلاں آیت کا سجدہ ہے بلکہ مطلقاً سجدہ تلاوت کی نیت کافی ہے۔

۱..... درمختار ورد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب سجود التلاوة، ۱۲/۲

۲..... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب سجود التلاوة، ۱۱/۲

۳..... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب سجود التلاوة، ۱۱/۲

**سوال** کیا سجدہ تلاوت میں اللہ اکبر کہتے وقت کانوں کو ہاتھ لگائے جاتے ہیں؟

**جواب** جی نہیں! سجدہ تلاوت میں اللہ اکبر کہتے وقت کانوں کو ہاتھ نہیں لگائے جاتے۔<sup>۱</sup>

### آیات سجدہ کے فوائد

**سوال** اگر کوئی سجدے والی تمام آیات اکٹھی پڑھے تو اس کی کیا فضیلت ہے؟

**جواب** بہار شریعت میں ہے کہ جس مقصد کے لیے ایک مجلس میں سجدہ کی سب (یعنی ۱۴) آیتیں پڑھ کر سجدے

کرے اللہ مردہا اس کا مقصد پورا فرمادے گا۔ خواہ ایک ایک آیت پڑھ کر اس کا سجدہ کرتا جائے یا سب

کو پڑھ کر آخر میں ۱۴ سجدے کر لے۔<sup>۲</sup>

### سورۃ اخلاص کی فضیلت

صدر الزماشل حضرت علامہ مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی علیہ رحمۃ اللہ ہادی خیر اس العرطال میں سورۃ اخلاص کے متعلق فرماتے ہیں: سورۃ اخلاص مکیہ و مقولے مدنیہ ہے، اس میں ایک رکوع، ۴ یا ۵ آیتیں، ۱۵ کلمے، ۴۷ حرف ہیں۔ احادیث میں اس سورت کی بہت فضیلتیں وارد ہوئی ہیں اس کو تہائی قرآن کے برابر فرمایا گیا ہے یعنی تین مرتبہ اس کو پڑھا جائے تو پورے قرآن کی تلاوت کا ثواب ملے۔ ایک شخص نے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے اس سورت سے بہت محبت ہے۔ فرمایا اس کی محبت تجھے دشت میں داخل کرے گی۔ (ترمذی) شان نزول: کفار عرب نے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ رب العزت و عزوجل تبارک و تعالیٰ کے متعلق طرح طرح کے سوں کئے کوئی کہتا تھا کہ اللہ کا نسب کیا ہے، کوئی کہتا تھا کہ وہ سونے کا ہے یا چاندی کا ہے یا لوہے کا ہے یا گزنی کا ہے، کس چیز کا ہے؟ کسی نے کہا وہ کیا تھا تا ہے، کیا پیتا ہے، ربوبیت اس نے کس سے ورثہ میں پائی اور اس کا کون وارث ہوگا؟ ان کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے یہ سورت نازل فرمائی اور اپنے ذات و صفات کا بیان فرما کر معرفت کی راہ و ضلع کی اور جاہلانہ خیالات و اوہام کی تاریکیوں کو جن میں وہ لوگ گرفتار تھے اپنی ذات و صفات کے انوار سے بیان سے منضج کر دیا۔

۱..... تنویر الابصار کتاب الصلاة، باب سجود التلاوة، ۲/ ۷۰۹

۲..... بہار شریعت، سجدہ تلاوت کا بیان، ۱/ ۷۳۸

## 14 آیاتِ سجدہ

**سوال:** آیاتِ سجدہ قرآن پاک کے کس پارے و سورت میں ہیں اور کونسی ہیں تفصیل بتائیے؟

**جواب:** آیاتِ سجدہ کل 14 ہیں جن کی تفصیل یہ ہے:

11- پارہ 9، سورہ اعراف کی آیت نمبر 206: ﴿إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ

عِبَادَتِهِ وَيَسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ۝﴾

12- پارہ 13، سورہ رعد کی آیت نمبر 15: ﴿وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا

وَكَرْهًا وَظِلُّهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ۝﴾

13- پارہ 14، سورہ نحل کی آیت نمبر 49: ﴿وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝﴾

14- پارہ 15، سورہ بنی اسرائیل کی آیات نمبر 107 تا 109:

﴿إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَى عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لَدُنْ قَانٍ سُجَّدًا ۝

وَيَقُولُونَ سُبْحَنَ رَبِّنَا إِنَّ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ۝ وَيَخِرُّونَ لَدُنْ قَانٍ

يَبْكَونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ۝﴾

15- پارہ 16، سورہ مریم کی آیت نمبر 58:

﴿إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۝﴾

16- پارہ 17، سورہ حج میں پہلی جگہ جہاں سجدہ کا ذکر ہے یعنی سورہ حج کی آیت نمبر 18:

﴿الَّذِينَ تَرَىٰ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مِنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ

وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالذَّوَابُ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ۚ وَكَثِيرٌ حَسْبُ الْعَذَابِ ۚ وَمَنْ



يُهِنُّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُكْرِمٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۝

پارہ 19، سورہ فرقان کی آیت نمبر 60: ﴿وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ قَالُوا

وَمَا الرَّحْمَنُ إِلَّا سَجْدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ تُفُورًا ۝﴾

پارہ 19، سورہ نمل کی آیت نمبر 25، 26: ﴿أَلَا يَسْجُدُ لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْخِنُونَ ۚ إِنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝﴾

پارہ 21، سورہ سجدہ کی آیت نمبر 15: ﴿إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا

خَسُوا وَسَجَدُوا لِأَسْمَاءِ رَبِّهِمْ وَلَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝﴾

پارہ 23، سورہ ص کی آیت نمبر 24، 25: ﴿فَاَسْتَغْفِرْ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۝

فَعَفَرْنَا لَكُمْ ۚ وَإِنَّ لَهُ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ ۝﴾

پارہ 24، سورہ حم السجدہ کی آیت نمبر 37، 38: ﴿وَمِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ لَا تَسْجُدُ وَالشَّمْسُ وَلَا الْقَمَرُ وَاللَّهُ الَّذِي خَلَقَهُنَّ

إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝ فَإِنْ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ

وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئُونَ ۝﴾

پارہ 27، سورہ نجم کی آیت نمبر 62: ﴿فَاسْجُدْ وَابْتَهِ وَاعْبُدُوا ۝﴾

پارہ 30، سورہ انشقاق کی آیت نمبر 20، 21: ﴿فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ وَإِذَا قُرِئَ

عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۝﴾

پارہ 30، سورہ اقراء (یعنی سورہ عن) کی آیت نمبر 19: ﴿كَلَّا لَا تَتَّبِعُوا سُبْحًا وَاقْتَرِبُ ۝﴾



## نمازِ جمعہ

ہم کتنے خوش نصیب ہیں کہ اللہ مہربان نے اپنے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے ہمیں جمعۃ المبارک کی نعمت سے سرفراز فرمایا۔ افسوس! ہم ناقدرے جمعہ شریف کو بھی عام دنوں کی طرح غفلت میں گزار دیتے ہیں۔ حالانکہ



- جمعہ یوم عید ہے۔
- جمعہ سب دنوں کا سردار ہے۔
- جمعہ کے روز جہنم کی آگ نہیں ملگائی جاتی۔
- جمعہ کی رات دوزخ کے دروازے نہیں کھلتے۔
- جمعہ کو بروقتی مت دہن کی طرح اٹھایا جائے گا۔
- جمعہ کے روز مرنے وال خوش نصیب مسلمان شہید کا رتبہ پاتا اور عذابِ قبر سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

## جمعہ سے مراد

**سوال** جمعہ سے کیا مراد ہے؟

**جواب** جمعہ کے متعلق بہت سے اقوال مروی ہیں۔ چنانچہ مفتی شہیر، حکیم الامت حضرت مفتی محمد یار خان عینہ رحمۃ اللہ جمعہ کو جمعہ کہنے کی وجوہات کچھ یوں نقل فرماتے ہیں:

• ... اس دن تکمیل خلق ہوئی۔

• حضرت سیدنا آدم صلی اللہ علیہ وسلم کی منیٰ اسی دن جمع ہوئی۔

• اس دن میں لوگ جمع ہو کر نماز جمعہ ادا کرتے ہیں۔ اس لیے اس دن کو جمعہ کہتے ہیں۔<sup>۱</sup>

### جمعہ کا شرعی حکم

**سوال:** جمعہ کا شرعی حکم کیا ہے؟

**جواب:** جمعہ فرض عین ہے اور اس کی فرضیت کے متعلق نماز ظہر سے زیادہ تاکید مروی ہے۔<sup>۲</sup>

**سوال:** اگر کوئی جمعہ نہ پڑھے تو اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

**جواب:** فرمان مصطفیٰ من مذتبع عتبہ وہ دسہ ہے: جو شخص تین جمعہ (کی نماز) نہ پڑھے اس کے سبب چھوڑ

دے اللہ اللہ اس کے دل پر طہر لگا دے گا۔<sup>۳</sup>

**سوال:** اگر کوئی جمعہ کی فرضیت کا انکار کرے تو اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

**جواب:** اگر کوئی جمعہ کی فرضیت کا انکار کرے تو وہ کافر ہے۔<sup>۴</sup>

### جمعہ کا آغاز

**سوال:** جمعہ کا آغاز کب اور کہاں ہوا؟

**جواب:** جمعہ کا آغاز سرکارِ دو جہاں میں سے تعین منبہ واللہ وسبحہ کی ہجرت سے پہلے مدینہ شریف میں ہوا۔

**سوال:** سب سے پہلے جمعہ کس نے پڑھایا؟

[۱] سراج المناہج، جمعہ کا باب، ۲/۱۷۱، بتقریر

[۲] درمختار، تفسیر کتاب الصلاة، باب الجمعة، ۵/۳

[۳] مستدرک، کتاب الجمعة، التثانی علی التحف عن الجمعة، ۱/۵۸۹، حدیث: ۱۱۲۰

[۴] درمختار، تفسیر کتاب الصلاة، باب الجمعة، ۵/۳



**جواب:** سرکارِ دو جہاں صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حکم سے سب سے پہلے جمعہ حضرت سیدنا مضعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پڑھایا۔

**سوال:** کیا سب سے پہلی نماز جمعہ مسجد نبوی میں ادا کی گئی تھی؟

**جواب:** جی نہیں! اس وقت تک مسجد نبوی نہیں بنی تھی بلکہ یہ نماز حضرت سیدنا سعد بن خیشم انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر پر ادا کی گئی۔

**سوال:** جس مسجد میں جمعہ ہوتا ہے اسے کیا کہتے ہیں؟

**جواب:** جس مسجد میں جمعہ پڑھا جاتا ہے اس کو جامع مسجد کہتے ہیں۔

### آقا کا پہلا جمعہ

**سوال:** سرکارِ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سب سے پہلا جمعہ کب اور کہاں ادا فرمایا؟

**جواب:** سرکارِ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جب ہجرت کر کے مدینہ طیبہ تشریف لائے تو 12 ربیع الاول پیر شریف کو چاشت کے وقت مقام ثباء میں اقامت فرمائی۔ پیر، منگل، بدھ اور جمعرات یہاں قیام فرمایا اور ایک مسجد کی بنیاد رکھی۔ پھر جمعہ کے دن مدینہ شریف روانہ ہوئے، راستے میں بنی سالم ابن عوف کے بطن وادی میں جمعہ کا وقت ہوا تو اس جگہ کو لوگوں نے مسجد بنایا اور یوں سرکارِ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے وہاں 16 ربیع الاول کو پہلا جمعہ ادا فرمایا۔<sup>۱</sup>

**سوال:** سرکارِ دو عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی حیات طیبہ میں کتنے جمعہ ادا فرمائے؟

**جواب:** سرکارِ دو عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی حیات طیبہ میں تقریباً 500 جمعے ادا فرمائے۔<sup>۲</sup>

[۱] خزائن احمدیہ، ج ۲۸، صفحہ ۲۸، تحت ل ۹، ح ۲۱، شیعہ نمبر ۲۱

[۲] مراۃ المناجیح، خطبہ و نماز، ۲۰، ۳۳۶، صفحہ

## جمعہ کا ذکر قرآن میں

**سوال:** کیا جمعہ کا ذکر قرآن میں بھی ہے؟

**جواب:** جی ہاں! اللہ عزوجل نے جمعہ کے نام کی ایک پوری سورت یعنی سورۃ الجُمُعہ نازل فرمائی ہے جو کہ قرآن کریم کے 28 ویں پارے میں جُمُعہ گاری ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ سورۃ الجُمُعہ کی آیت نمبر 9 میں ارشاد فرماتا ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تُوذِيَ لِلصَّلَاةِ  
مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَ  
ذَرُوا الْبَيْعَ - ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ  
كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩﴾ (البقرہ: ۲۸۰)

ترجمہ کنزالایمان: اے ایمان والو جب نماز کی اذان ہو  
جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت  
چھوڑو، وہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو۔

## جمعہ کا ذکر احادیث مبارکہ میں

**عذاب قبر کے محفوظ**

تاجدار رسالت، شہنشاہ نبوت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو روز جمعہ یا شب جمعہ (یعنی جمعرات و جمعہ کی درمیانی شب) مرے گا عذاب قبر سے بچا لیا جائے گا اور قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اس پر شہیدوں کی ٹہری ہوگی۔“ ①

**ہر نماز قبول ہوتی ہے**

سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ خوشبودار ہے: ”جمعہ میں ایک ایسی گھڑی ہے

کہ اگر کوئی مسلمان اسے پا کر اللہ عزوجل سے کچھ مانگے تو اللہ عزوجل اس کو ضرور دے گا۔<sup>۱</sup>

### مقبول ساعت کونسی ہے؟

**سوال** وہ گھڑی کونسی ہے جس میں ہر دعا قبول ہوتی ہے؟

**جواب** مفسر شہیر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان عقیلہ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: ہر رات میں روزانہ قبولیت دعا کی ساعت آتی ہے مگر دنوں میں صرف جمعہ کے دن۔ مگر یقینی طور پر یہ نہیں معلوم کہ وہ ساعت کب ہے۔ غالب گمان یہ ہے کہ یہ دو خطبوں کے درمیان کا وقت ہے یا مغرب سے کچھ پہلے کا۔<sup>۲</sup>

**سوال** اس وقت کیا دعا مانگنا چاہئے؟

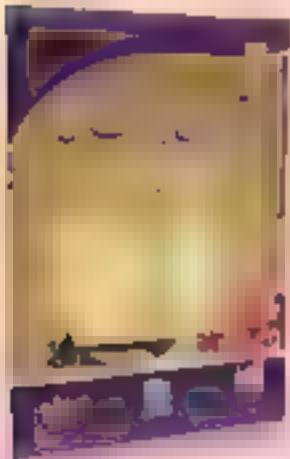
**جواب** بہتر یہ ہے کہ اس ساعت میں کوئی جامع دعا مانگے جیسے یہ قرآنی دعا:

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (ب، ۲، سورہ بقرہ ۲۰۱)

ترجمہ کنزالایمان: اے رب ہمارے ہمیں دنیا میں بھائی دے اور ہمیں آخرت میں بھائی دے اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچ۔

### جمعہ کے دن نیکی کا ثواب اور گناہ کا عذاب

مفسر شہیر حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان عقیلہ رحمۃ اللہ کے فرمان کے مطابق ”خضعہ کو حج ہو تو اس کا ثواب شرجح کے برابر ہے، خضعہ کی ایک نیکی کا ثواب شرجح ہے۔“<sup>۳</sup> (پونہ اس کا شرف بہت زیادہ ہے، لہذا) خضعہ کے روز گناہ کا عذاب بھی شرجح ہے۔<sup>۴</sup>



[۱] مسند، کتاب الجمعة، باب فی الساعۃ الی فی یوم الجمعة، ص ۳۲۳، حدیث: ۱۵۰- (۸۵۲)

[۲] مراۃ المناجیح، جمعہ کا باب، ۳۱۹/۲، بغیر

[۳] مراۃ المناجیح، جمعہ کا باب، ۳۲۵

[۴] مراۃ المناجیح، صفائی اور جلدی کرتا، ۲۳۶/۲



## جمعہ کے دن کے اعمال

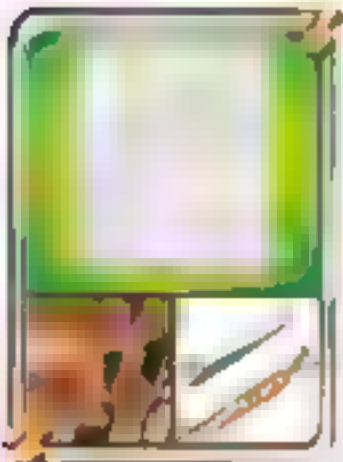


**سوال** جمعہ کے دن کیا کام کرنے چاہئیں؟

**جواب** جمعہ کے دن یہ کام کرنے چاہئیں:

### (۱) غسل کرنا

نماز جمعہ سے پہلے غسل کرنا چاہئے۔ چنانچہ مروی ہے کہ ”جمعہ کا غسل بال کی جڑوں سے خطائیں کھینچ دیتا ہے۔“<sup>۱</sup> اور ایک روایت میں ہے: جو جمعہ کے دن نہائے اُس کے گناہ اور خطائیں مٹا دی جاتی ہیں اور جب وہ (مسجد کی طرف) چلنا شروع کرتا ہے تو ہر قدم پر بیس سال کا عمل لکھا جاتا ہے۔ اور جب نماز سے فارغ ہو تو اُسے دو سو برس کے عمل کا اجر ملتا ہے۔<sup>۲</sup>



### (۲) جمعہ کے دن زینت اختیار کرنا

جمعہ کے دن زینت اختیار کرنا چاہئے۔ یعنی لباس و جسم کی صفائی کے ساتھ ساتھ مسواک کرنا چاہئے، خوشبو لگانی چاہئے، ناخن ترشوانے چاہئیں، حجامت بنوانی چاہئے۔ چنانچہ،

حضرت سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سلطان دو جہان، قسطنطنیہ کون و مکان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عیثیٰ ہے: جو شخص جمعہ کے دن نہائے اور جس طہارت (یعنی پاکیزگی) کی استطاعت ہو کرے اور تیل لگائے اور گھر میں جو خوشبو ہو ملے، پھر نماز کو نکلے اور دو شخصوں میں جدائی نہ کرے یعنی دو شخص بیٹھے ہوئے ہوں انھیں ہٹا کر بیچ میں نہ بیٹھے اور جو نماز اُس کے لئے لکھی گئی ہے پڑھے اور امام جب خطبہ پڑھے تو چپ رہے اُس کے لئے ن گناہوں کی جو اس جمعہ اور دوسرے جمعہ کے درمیان ہیں مغفرت ہو جائیگی۔<sup>۳</sup> مروی ہے کہ

[۱] المعجم الکبیر، ۸/۲۵۶، حدیث: ۷۹۹۶

[۲] ..... المعجم الاوسط، ۲/۳۱۴، حدیث: ۳۳۹۷

[۳] بخاری، کتاب الجمعة، باب الدھن للجمعة، ۱/۳۰۶، حدیث: ۸۸۳

”جو شخص جمعہ کے دن اپنے ناخن کاٹتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے بیماری نکال کر شفا داخل کر دیتا ہے۔“<sup>۱</sup>

**سوال:** حجامت بنوانے اور ناخن ترشوانے کا کام جمعہ سے پہلے کرنا چاہئے یا جمعہ کے بعد؟

**جواب:** حجامت بنوانے اور ناخن ترشوانے کا کام جمعہ سے پہلے بھی کیا جاسکتا ہے مگر جمعہ کے بعد یہ کام کرنا افضل ہے۔<sup>۲</sup>



### (3) عمامہ شریف باندھنا

عمامہ شریف چاہئے تو یہ کہ ہر روز باندھا جائے مگر جمعہ کے دن بالخصوص عمامہ باندھنے کی فضیلت بھی مروی ہے۔ چنانچہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کا ارشادِ رحمتِ بنیاد ہے: ”بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے جمعہ کے دن عمامہ باندھنے والوں پر درود بھیجتے ہیں۔“<sup>۳</sup>

### (4) درود پاک کثرت سے پڑھنا

جمعہ کے دن درود پاک کثرت سے پڑھنا چاہئے۔ چنانچہ اللہ عزوجل کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: جمعہ کے دن مجھ پر درود کی کثرت کرو کہ یہ دن مشہود ہے، اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور جو درود پڑھتا ہے مجھ پر پیش کیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ فرغ ہو جائے۔ حضرت سیدنا ابو ذرؓ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی اور یہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے وصاںِ ظاہری کے بعد بھی؟ ارشاد فرمایا: ہاں اسکے بعد بھی! کیونکہ إِنَّ اللَّهَ حَزَنَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ فَذَبَّيْ اللَّهُ حَتَّى يُرْزَقَ۔ یعنی اللہ عزوجل نے زمین پر انبیاء کے جسم کھانا حرام کر دیا ہے، اللہ کا نبی زندہ ہے، روزی دیا جاتا ہے۔<sup>۴</sup>



[۱] المصنف لابن ابی شیبہ، کتاب الجمعہ، باب فی تطہیر الاضداد، الج ۲/۴، حدیث ۴۰

[۲] ..... دو مختار، کتاب العطر والایاحۃ، فصل فی البیج، ۱/۱۸۸

[۳] مجمع الزوائد، کتاب الصلاۃ، باب اللباس للجمعة، ۲/۳۹۳، حدیث: ۳۰۷۵

[۴] ابن ماجہ، کتاب العیاش، باب ذکر وفیہ ودفنہ صلی اللہ علیہ وسلم، ۲/۳۹، حدیث: ۱۶۳



### (5) جامع مسجد کی طرف جلدی کرنا

جس قدر ممکن ہو جامع مسجد کی طرف جلد جانے کی کوشش کرے۔ چنانچہ،

سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ باقرینہ ہے: ”جب نحمدہ کا دن آتا ہے تو مسجد کے ہر دروازے پر فرشتے آنے والے کو لکھتے ہیں، جو پہلے آئے اس کو پہلے لکھتے ہیں، جلدی آنے والا اس شخص کی طرح ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک اونٹ صدقہ کرتا ہے اور اس کے بعد آنے والا اس شخص کی طرح ہے جو ایک گائے صدقہ کرتا ہے، اس کے بعد والا اس شخص کی مثل ہے جو مینڈھا صدقہ کرے، پھر اس کی مثل ہے جو مرغی صدقہ کرے، پھر اس کی مثل ہے جو انڈا صدقہ کرے اور جب امام (خطبہ کے لیے) بیٹھ جاتا ہے تو وہ اعمال ناموں کو لپیٹ لیتے ہیں اور آ کر خطبہ سنتے ہیں۔“<sup>۱</sup>

### پہلی صدی میں جمعہ کا جذبہ

حُجَّۃُ الاسلام حضرت سیدنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ نوں فرماتے ہیں: ”پہلی صدی میں مہجری کے وقت اور فجر کے بعد راستوں کو لوگوں سے بھرا ہوا دیکھا جاتا تھا، وہ چراغ لیے ہوئے (نماز جمعہ کیسے) جامع مسجد کی طرف جاتے گویا عید کا دن ہو، حتیٰ کہ یہ سلسلہ ختم ہو گیا۔ پس منقول ہے کہ اسلام میں جو پہلی بدعت ظاہر ہوئی وہ جامع مسجد کی طرف جلدی جانے کو چھوڑنا ہے۔“<sup>۲</sup>



### (6) جامع مسجد میں ٹھہرنا

حُجَّۃُ الاسلام حضرت سیدنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ نوں فرماتے ہیں: (نماز جمعہ کے بعد) عصر کی نماز پڑھنے تک مسجد ہی میں رہے اور اگر نماز مغرب تک ٹھہرے تو افضل ہے، منقول ہے

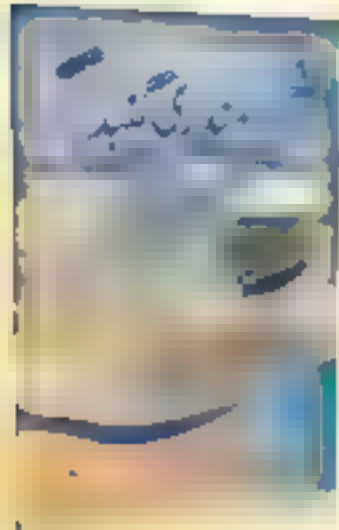
[۱] بخاری، کتاب الجمعة، باب الاستماع..... الخ، ۱/۳۱۹، حبیث: ۹۲۵

[۲] احیاء العلوم، کتاب اسرار الصلاة ومہانتها، الباب الخامس، ۱/۲۴۶



کہ جس نے جامع مسجد میں (نمضہ ادا کرنے کے بعد وہیں رک کر) نماز عصر پڑھی اُس کیلئے حج کا ثواب ہے اور جس نے (وہیں رک کر) مغرب کی نماز پڑھی اسکے لئے حج اور عمرے کا ثواب ہے۔<sup>۱</sup>

### (7) قبروں پر حاضری دینا



بہار شریعت میں ہے: جمعہ کے دن روحیں جمع ہوتی ہیں، لہذا اس میں زیارت قبور کرنی چاہئے اور اس روز جہنم کو (بھی) نہیں بھڑکایا جاتا۔<sup>۲</sup>

**سوال** جمعہ کے دن زیارت قبور کا افضل وقت کونسا ہے؟

**جواب** جمعہ کے دن زیارت قبور کا افضل وقت نماز فجر کے بعد کا ہے۔<sup>۳</sup>

### والدین کی قبر کی زیارت کا ثواب

**سوال** اگر کسی کے ماں باپ دونوں یا کوئی ایک فوت ہو چکا ہو تو کیا جمعہ کے دن ان کی قبر کی زیارت کرنے کے متعلق کوئی روایت مروی ہے؟

**جواب** جی ہاں! اگر کسی کے ماں باپ دونوں یا کوئی ایک فوت ہو چکا ہو تو جمعہ کے دن ان کی قبر کی زیارت کرنے کے متعلق کئی روایات مروی ہیں۔ چنانچہ ذیل میں تین روایات پیش خدمت ہیں:

• جو اپنے ماں باپ دونوں یا ایک کی قسور پر ہر جمعہ کے دن زیارت کو حاضر ہو، اللہ تعالیٰ اُس کے گناہ بخش دیتا ہے اور اسے ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے والا سمجھا لیا جاتا ہے۔<sup>۴</sup>

• پیر اور جمعرات کو اللہ عزوجل کے حضور اعمال پیش ہوتے ہیں اور انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور ماں باپ

[۱]..... احیاء العلوم، کتاب اسرار الصلاۃ و بیحانها، الباب العاشر، ۱/ ۲۳۹

[۲]..... بہار شریعت، جمعہ کا بیان، ۱/ ۷۷

[۳]..... فتاویٰ رضویہ، ۹/ ۵۲۳ بنصرہ

[۴]..... نوادر الاصول للشرمدی، ص ۲۴

کے سامنے ہر جمعہ کو، وہ نیکیوں پر خوش ہوتے ہیں اور ان کے چہروں کی صفائی اور چمک دمک بڑھ جاتی ہے، ہذا اللہ سے ڈرو اور اپنے وفات پانے والوں کو اپنے گناہوں سے دکھ نہ پہنچاؤ۔<sup>۱</sup>

• جو ہر جمعہ والدین یا ایک کی زیارت قبر کر کے وہاں سورہ یسین پڑھے تو اس سورت میں جتنے حرف ہیں ان سب کی گنتی کے برابر اللہ تعالیٰ اس کے لئے مغفرت فرمائے۔<sup>۲</sup>

معلوم ہوا جمعہ شریف کوفات شدہ والدین یا ان میں سے ایک کی فتنہ پر حاضر ہو کر یسین شریف پڑھنے والے کا تو بیڑا ہی پار ہے۔ الخُضْدُ لِمَا سُوْرَةُ یَسِیْنِ میں 5 رکوع 83 آیات 729 کلمات اور 3000 حروف ہیں، اگر اللہ عزوجل کے نزدیک ہماری یہ گنتی درست ہے تو ان شاء اللہ مزید تین ہزار مغفرتوں کا ثواب ملے گا۔

### (8) سورہ کہف کی فضیلت

حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ شفیق امت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان با عظمت ہے: ”جو شخص جمعہ کے روز سورہ کہف پڑھے گا اس کے قدم سے آسمان تک نور بلند ہوگا جو قیامت کو اس کے لیے روشن ہوگا اور دو جمعوں کے درمیان جو گناہ ہوئے ہیں بخش دیئے جائیں گے۔“<sup>۳</sup> اور ایک روایت میں ہے: ”جو شخص بروز جمعہ سورہ کہف پڑھے اس کے لیے دونوں جمعوں کے درمیان نور روشن ہوگا۔“<sup>۴</sup>

### (9) جمعہ کے پانچ خصوصی اعمال

رسول اکرم، شاہ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان معظم ہے: ”پانچ چیزیں جو ایک دن میں کرے گا اللہ عزوجل اس کو جنتی لکھ دے گا: (۱) جو مریض کی عیادت کو جائے (۲) نماز جنازہ میں حاضر ہو (۳) روزہ رکھے

[۱] ..... بواہر الاصول للترمذی، ص ۲۱۳

[۲] انعام السادة المعین، ۱۰ / ۳۹۳

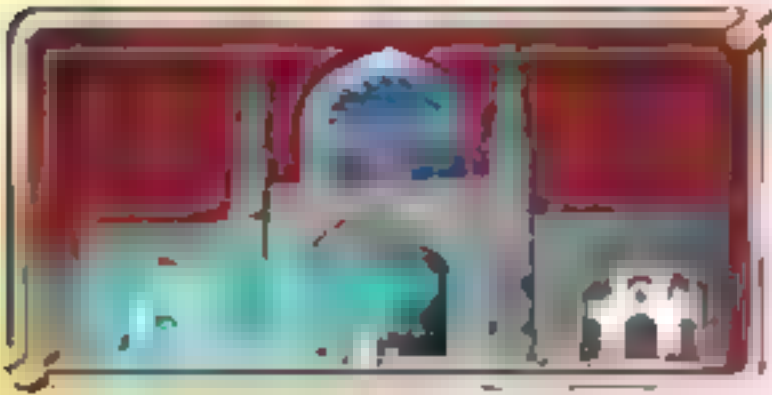
[۳] الترغیب و ترہیب، کتاب الجمعة، الترغیب فی قرآن، سورہ کہف، الخ، ۲۹۸ / ۲، حدیث: ۲

[۴] المرجع السابق، ص ۲۹۷، حدیث: ۱

(۴) نماز جمعہ کو جائے اور (۵) غلام آزاد کرے۔<sup>۱</sup>

## شرائطِ جمعہ

جمعہ واجب ہونے کے لئے گیارہ شرطیں ہیں، ان میں سے ایک بھی کم ہو تو فرض نہیں، پھر بھی اگر کوئی پڑھ لے تو ہو جائے گا بلکہ عاقل بالغ مرد کے لئے جمعہ پڑھنا افضل ہے۔ نابالغ نے جمعہ پڑھا تو غفل ہے کہ اس پر نماز فرض ہی نہیں۔<sup>۲</sup>



”یا غوث الاعظم“ کے ۱۱ حروف کی نسبت سے جمعہ کی ادائیگی فرض ہونے کی گیارہ شرائط

(۱) شہر میں مقیم ہونا (۲) صحت یعنی مریض پر جمعہ فرض نہیں مریض سے مراد وہ ہے کہ جامع مسجد تک نہ جاسکتا ہو یا چلتا تو جائے گا مگر مرض بڑھ جائے گا یا دیر میں اچھا ہوگا۔ شیخ فانی<sup>۳</sup> مریض کے غلیم میں ہے (۳) آزاد ہونا، غلام پر جمعہ فرض نہیں اور اس کا آقا منع کر سکتا ہے (۴) مرد ہونا (۵) بالغ ہونا (۶) عاقل ہونا۔ یہ دونوں شرطیں یعنی عاقل و بالغ ہونا خاص جمعہ کے لئے نہیں بلکہ ہر عبادت کے واجب ہونے میں شرط ہیں (۷) انگھیا را ہونا (۸) چنے پر قادر ہونا (۹) قید میں نہ ہونا (۱۰) بادشاہ یا چور وغیرہ کسی ظالم کا خوف نہ ہونا (۱۱) بارش یا آندھی یا اولے یا سردی کا نہ ہونا یعنی اس قدر کہ ان سے نقصان کا خوف صحیح ہو۔<sup>۴</sup> جن پر نماز فرض ہے مگر کسی شرعی عذر کے سبب جمعہ فرض نہیں، ان کو جمعہ کے روز ظہر معاف نہیں ہے وہ تو پڑھنی ہی ہوگی۔

□ لا احسان سرب معج این جان، کتاب الصلاة، باب صلوة الجمعة، ۳ / ۱۹، حدیث: ۲۶۰۰

□ ..... نماز کے احکام، ص ۴۴۴

□ ..... شیخ فانی: وہ بوڑھا جس کی عمر ایسی ہو گئی کہ اب روز بروز کمزور ہی ہوتا جائے گا جب وہ روزہ رکھنے سے عاجز ہو یعنی نہ اب رکھ سکتا ہے نہ

آئندہ اس میں اتنی طاقت آنے کی امید ہے کہ روزہ رکھ سکے گا (شیخ فانی ص ۱)۔ (جاثریت، اصطلاحات، ۱/ ۵۵)

□ درمعارف المعارف، کتاب الصلاة، باب الجمعة، مطلب فی شروط، الج ۳/ ۳۰۳۲۳



## خطبہ کے متعلق چند مفید باتیں

جو مجمعہ کے دن کلام کرے جبکہ امام خطبہ دے رہا ہو تو اس کی مثال اس گدھے جیسی ہے جو بوجھ اٹھائے ہو اور اس وقت جو کوئی اپنے ساتھی سے یہ کہے کہ ”چپ رہو“ تو اسے مجمعہ کا ثواب نہ ملے گا۔<sup>۱</sup>

### خطبہ سننا واجب ہے

جو چیزیں نماز میں حرام ہیں مثلاً کھانا پینا، سلام و جواب وغیرہ یہ سب خطبہ کی حالت میں بھی حرام ہیں یہاں تک کہ نیکی کی دعوت دینا بھی۔ ہاں خطیب نیکی کی دعوت دے سکتا ہے۔ جب خطبہ پڑھے تو تمام حاضرین پر سننا اور چپ رہنا واجب ہے، جو لوگ امام سے دور ہوں کہ خطبہ کی آواز ان تک نہیں پہنچتی انہیں بھی چپ رہنا واجب ہے اگر کسی کو بری بات کرتے دیکھیں تو ہاتھ یا سر کے اشارے سے منع کر سکتے ہیں زبان سے ناجائز ہے۔<sup>۲</sup>

### خطبہ سننے والا دُور و دُشیرف نہیں پڑھ سکتا

سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام پاک خطیب نے لیا تو دل میں دُور و دُشیرف پڑھیں کیونکہ اس وقت زبان سے پڑھنے کی اجازت نہیں، یونہی صحابہ کرام علیہم السلام کے ذکر پاک پر اس وقت *لَھن اللہ تعالیٰ عنہم* زبان سے کہنے کی اجازت نہیں۔<sup>۳</sup>

### خطبہ سے پہلے کا اعلان

آج کل علم دین سے دوری کا دور ہے، لوگ دیگر عبادات کی طرح خطبہ سننے جیسی عظیم عبادت میں بھی غلطیوں کر کے کئی گناہوں کا ارتکاب کرتے ہیں، لہذا مَدَنی التجا ہے کہ دُشیروں نیکیوں کا نئے کیلئے ہر مجمعہ کو خطیب قبل از اذان خطبہ منبر پر بیٹھنے سے پہلے یہ اعلان کرے:

۱.....مسند احمد، ۱/۳۹۲، حدیث: ۲۰۳۴

۲ درمختار، کتاب الصلاۃ، باب الجمعة، ۳/۳۹

۳ شرح السابق، ص ۴۰، ۴۱، مختصلاً

## ”بِسْمِ اللّٰهِ“ کے سات حروف کی نسبت سے خطبہ کے 7 مَدَنی پھول

- {1} حدیث پاک میں ہے: ”جس نے جُفْعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلائیں اُس نے جہنم کی طرف پُل بنایا۔“<sup>۱</sup> اس کے ایک معنی یہ ہیں کہ اس پر چڑھ چڑھ کر وُگ جہنم میں داخل ہوں گے۔
- {2} خطیب کی طرف منہ کر کے بیٹھنا سنت صحابہ ہے۔<sup>۲</sup>
- {3} بزرگان دین رحمۃ اللہ علیہم فرماتے ہیں: دوزانو بیٹھ کر خطبہ سنے، پہلے خطبہ میں باتھ باندھے، دوسرے میں زانو پر رکھے قرآن شائع اللہ مزاج دوزخعت کا ثواب ملے گا۔<sup>۳</sup>
- {4} اعلیٰ حضرت عینہ رحمۃ رب العزت فرماتے ہیں: ”خطبے میں خُضُو راقِدس صلب نہ تعان عینہ والہ وسلم کا نام پاک سُن کر دل میں دُروہ پڑھیں کہ زبان سے سُکوت (یعنی خاموشی) فرض ہے۔“<sup>۴</sup>
- {5} دُرِ مختار میں ہے: خطبہ میں کھانا پینا، کلام کرنا اگرچہ مُبْتَخَانُ اللہ کہنا، سلام کا جواب دینا یا نیکی کی بات بتانا حرام ہے۔<sup>۵</sup>
- {6} اعلیٰ حضرت عینہ رحمۃ رب العزت فرماتے ہیں: بحالت خطبہ چننا حرام ہے۔ یہاں تک عُمائے کرام فرماتے ہیں کہ اگر ایسے وقت آیا کہ خطبہ شروع ہو گیا تو مسجد میں جہاں تک پہنچ سکیں رک جائے، آگے نہ بڑھے کہ یہ عمل ہوگا اور حال خطبہ میں کوئی عمل روا (یعنی جائز) نہیں۔<sup>۶</sup>
- {7} اعلیٰ حضرت عینہ رحمۃ رب العزت فرماتے ہیں: ”خطبہ میں کسی طرف گردن پھیر کر دیکھنا (بھی) حرام ہے۔“<sup>۷</sup>

[۱] ترمذی، کتاب الجمعة، باب ما جاء فی کراہیۃ..... الخ، ۲/۳۸، حدیث: ۵۱۳

[۲] مشکاة المصابیح، ص ۲۲۱ مطبوعہ باب المصیبہ (کراچی)

[۳] مرآۃ المسیح، ۲/۳۳۸

[۴] فتاویٰ رضویہ، ۸/۳۶۵

[۵] درمختار، کتاب الصلاۃ، باب الجمعة، ۳/۳۹

[۶] فتاویٰ رضویہ، ۸/۳۳۳ تا ۳۳۴

[۷] المرجع السابق

## خطبہ جمعہ

## جمعہ کا پہلا خطبہ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي فَضَّلَ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْعَمَمِينَ  
 جَمِيعًا - وَأَقَامَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ لِمُذْنِبِينَ الْخَطَايَيْنِ الْهَائِكِينَ شَفِيعًا - فَصَلَّى  
 اللهُ تَعَالَى وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ - وَعَلَى كُلِّ مَنْ هُوَ مَحْبُوبٌ وَمَرْضَى لَدَيْهِ صَلَوةٌ تَبْقَى  
 وَتَدُومُ بِدَوَامِ الْعِلَاقِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ - وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ -  
 وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ - يَأْتِيهِ الْوَحْيُ الْخَفِيُّ أَرْسَلَهُ - صَلَّى اللهُ  
 تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ - أَمَّا بَعْدُ! فَيَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ - رَحِمَنَا  
 وَرَحِمَكُمُ اللهُ تَعَالَى - أَوْصِيكُمْ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللهِ - جِدْ فِي السِّرِّ وَالْإِعْلَانِ - فَإِنَّ التَّقْوَى  
 سَنَامُ دُرَى الْإِيمَانِ - وَادْكُرُوا اللهَ عِنْدَ كُلِّ شَجَرٍ وَحَجَرٍ - وَاعْلَمُوا أَنَّ اللهَ يَمَّا تَعْمَلُونَ  
 بِصَبْرٍ - وَأَنَّ اللهَ لَيْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ - وَاقْتَفُوا آثارَ سُنَنِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ - صَوَاتِ  
 اللهِ تَعَالَى وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ - فَإِنَّ السُّنَنَ هِيَ الْأَنْوَارُ وَزَيْتُونَا قُلُوبُكُمْ يُحِبُّ  
 هَذَا النَّبِيَّ الْكَرِيمَ - عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ أَفْضَلُ الصَّلَوةِ وَالتَّسْلِيمِ فَإِنَّ الْحُبَّ هُوَ الْإِيمَانُ  
 كُلُّهُ - أَلَا لَا إِيْمَانَ مَنْ لَا حُبَّ لَهُ - أَلَا لَا إِيْمَانَ مَنْ لَا حُبَّ لَهُ - أَلَا لَا إِيْمَانَ مَنْ لَا حُبَّ لَهُ -  
 رَزَقَنَا اللهُ تَعَالَى وَإِيَّاكُمْ حُبَّ حَبِيبِهِ هَذَا النَّبِيِّ الْكَرِيمِ - عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ أَكْرَمُ الصَّلَوةِ  
 وَالتَّسْلِيمِ - كَمَا يُحِبُّ رَبَّنَا وَيَرْضَى - وَاسْتَغْفِرُنَا وَإِيَّاكُمْ بِسُنَّتِهِ - وَحَيَاتَنَا وَإِيَّاكُمْ عَلَى حُبَّتِهِ -  
 وَتَوَفَانَا وَإِيَّاكُمْ عَلَى مِلَّتِهِ - وَخَشَرْنَا وَإِيَّاكُمْ فِي زُمَرَتِهِ - وَسَقَانَا وَإِيَّاكُمْ مِنْ شَرِبَتِهِ -  
 شَرَابًا هَبِيتَا مَرِيئًا سَائِغًا لَا نَظْمًا بَعْدَهُ أَبَدًا - وَأَدْخَلْنَا وَإِيَّاكُمْ فِي جَنَّتِهِ - بِمَنِّهِ وَرَحْمَتِهِ



وَكَرَمِهِ وَرَأْفَتِهِ - إِنَّهُ هُوَ الرَّءُوفُ الرَّحِيمُ - عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - الْبِرُّ لَا يَبْلَى وَالذَّنْبُ لَا يُنْسَى وَالذَّيَّانُ لَا يَمُوتُ - اِعْمَلْ مَا شِئْتَ كَمَا تَدْرِي تَدَانُ - اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ - اَفَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۗ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۗ اَبَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ - وَنَفَعْنَا وَإِنَّا كُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ - إِنَّهُ تَعَالَى مَلِكٌ كَرِيمٌ - جَوَادٌ بَرُّ رءُوفٌ رَحِيمٌ - اَقُولُ قَوْلِي هَذَا - وَاسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ - إِنَّهُ هُوَ الْعَفُوُّ الرَّحِيمُ -

### جمعہ کا دوسرا خطبہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ تَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ - وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا - مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ - وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ - بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ أَرْسَلَهُ - صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ أَبَدًا - لَا سِيَمَاءَ عَلَى أَوْلِيهِمْ بِالتَّصْدِيقِ - وَأَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيقِ - اَلْمَوْلَى الْإِمَامُ الصِّدِّيقُ - أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامُ الْمُشَاهِدِينَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ - سَيِّدُنَا وَمَوْلَانَا الْإِمَامُ - أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ - رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ - وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الْأَصْحَابِ مُزَيْنِ الْمَنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ - اَلْمُتَوَافِقِ رَأْيِهِ لِلْمَوْخِي وَالْكِتَابِ - سَيِّدُنَا وَمَوْلَانَا الْإِمَامُ - أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَغَيْظِ الْمُنَافِقِينَ - إِمَامُ الْمُجَاهِدِينَ فِي رِبِّ الْعَالَمِينَ - أَبِي حَفْصٍ عُمَرَوْنِ الْخَطَّابِ - رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ - وَعَلَى جَامِعِ الْقُرْآنِ كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْإِيمَانِ - مُجَهِّزِ جَيْشِ الْعُسْرَةِ فِي

رَضِيَ الرَّحْمَنُ - سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا الرَّقَامِ - أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامِ الْمُتَصَدِّقِينَ لِرَبِّ  
 الْعَالَمِينَ - أَبِي عَمْرٍو عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ - رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ - وَعَلَى أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ - إِمَامِ  
 الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ - حَلَالِ الْمُشْكِلَاتِ وَالنَّوَائِبِ - دَفَاعِ الْمُغْضَلَاتِ وَالْمَصَائِبِ - أَخِ  
 الرَّسُولِ وَزَوْجِ الْبُتُولِ - سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا الرَّقَامِ - أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامِ الْوَاصِلِينَ إِلَى  
 رَبِّ الْعَالَمِينَ - أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ - كَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمَ - وَعَلَى ابْنَيْهِ  
 الْكَرِيمَيْنِ السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ - الْقَمَرَيْنِ الْمُنِيرَيْنِ النَّوَّارَيْنِ - الزَّاهِرَيْنِ الْبَاهِرَيْنِ  
 الطَّيِّبَيْنِ الطَّاهِرَيْنِ - سَيِّدَيْنَا أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ - رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
 عَنْهُمَا - وَعَلَى أُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَاءِ - الْبُتُولِ الزَّهْرَاءِ - فُلْدَةِ كَيْدِ خَيْرِ الْأَنْبِيَاءِ - صَلَوَاتُ اللَّهِ  
 تَعَالَى وَسَلَامُهُ عَلَى آبَيْهَا الْكَرِيمِ - وَعَلَيْهَا وَعَلَى بَغِيهَا وَابْنَيْهَا - وَعَلَى عَمَّتَيْهِ الشَّرِيفَتَيْنِ  
 الْمُطَهَّرَتَيْنِ مِنَ الْأَوْنَسِ - سَيِّدَتَيْنَا أَبِي عُمَارَةَ حَمْزَةَ وَأَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ - رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
 عَنْهُمَا - وَعَلَى سَائِرِ فِرَقِ الْأَنْصَارِ وَأُمَمِهَا حُرَّةٍ - وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا أَهْلَ الثَّقَوَى وَأَهْلَ  
 الْمَغْفِرَةِ - اللَّهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِينَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ  
 وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ - رَبَّنَا يَا مَوْلَانَا وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاجْعَلْ مَنْ خَذَلَ دِينَ  
 سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ - رَبَّنَا يَا مَوْلَانَا وَلَا  
 تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ - عِبَادَ اللَّهِ رَحِمَكُمُ اللَّهُ - إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَائِي ذِي  
 الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ - يَعِظُكُمْ لَعَنَكُمْ تَذَكَّرُونَ - وَلَذِكْرُ اللَّهِ  
 تَعَالَى أَعْلَى وَأَوَّلَى وَأَجَلُّ وَأَعَزُّ وَأَتَمُّ وَأَهَمُّ وَأَعْظَمُ وَأَكْبَرُ

• • • • •

## مسلمانوں کی عیدیں



**سوال** سال میں کتنی عیدیں ہیں؟

**جواب** سال میں دو عیدیں ہیں یعنی عید الفطر اور عید الاضحیٰ۔

**سوال** یہ دونوں عیدیں کب اور کن مہینوں میں منائی جاتی ہیں؟

**جواب** عید الفطر ماہ رمضان المبارک کے ختم ہونے کے بعد یکم شوال المکرم کو منائی جاتی ہے اور عید الاضحیٰ ماہ ذوالحجہ



الحرام کی دس تاریخ کو منائی جاتی ہے۔

**سوال** ان دونوں عیدوں پر مسلمان کیا کرتے ہیں؟

**جواب** ان دونوں عیدوں پر مسلمان خوشیاں مناتے ہیں۔ مثلاً

• عید الفطر کو میٹھی عید بھی کہتے ہیں اس دن رنگ برنگے کھانے پکائے جاتے ہیں، نماز عید پڑھنے سے پہلے غریبوں کو اپنی خوشیوں میں شریک کرنے کے لیے فطرانہ دیا جاتا ہے۔

• عید الاضحیٰ کو عید قربان اور بقرہ عید بھی کہتے ہیں، اس موقع پر نماز عید کے بعد راہ خدا میں جانوروں کی قربانیاں پیش کی جاتی ہیں۔



**سوال** کیا ان دونوں عیدوں کے علاوہ بھی کسی دن کو عید کہا گیا ہے؟

**جواب** جی ہاں! جمعہ کے دن کو بھی عید کا دن کہا گیا ہے۔

## عیدوں کی عید

**سوال** کیا ان عیدوں کے علاوہ بھی کوئی دن ایسا ہے جس میں مسلمان خوشیاں مناتے ہیں؟

**جواب** جی ہاں! ان دو عیدوں کے علاوہ ماہ ربیع الثانی کی بارہ تاریخ کو بھی مسلمان خوب خوشیاں مناتے ہیں،

کیونکہ اس دن اللہ مہربان کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم صبح صادق کے وقت اس جہاں



میں فضل و رحمت بن کر تشریف لائے۔ لہذا بارہ ربیع الاول کا دن مسلمانوں کے لئے عیدوں کی بھی عید ہے اس لیے کہ اگر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جہاں میں شاہ بحر و برین کر جہود گر نہ ہوتے تو کوئی عید، عید ہوتی نہ کوئی شب، شب براءت۔ بلاشبہ کون و مکان کی تمام تر رونق و شان اس جان جہان، محبوب رحمن صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قدموں کی ذھول کا صدقہ ہے۔



وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو  
جان ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے!

**سوال:** عید میلاد کے موقع پر مسلمان کیا کرتے ہیں؟

**جواب:** عید میلاد کے موقع پر مسلمان گھروں کو بارہ ربیع الاول کی آمد کے ساتھ ہی جھنڈوں اور چراغاں وغیرہ سے خوب سجاتے ہیں، پھر بارہ تاریخ کو میاد کی خوشی میں جلسے جلوسوں کا خوب اہتمام کرتے ہیں جن میں جھوم جھوم کر نعتیں پڑھی جاتی ہیں اور درود پوارہ سرکار کی آمد مرحبا کے پُر کیف نعروں سے گونج اٹھتے ہیں۔

## عیدین کی نمازیں

**سوال:** کیا عیدین کی نماز پڑھنا فرض ہے؟

**جواب:** جی نہیں! عیدین کی نماز پڑھنا فرض نہیں بلکہ واجب ہے۔

**سوال:** کیا عیدین کی نماز پڑھنا تمام مسلمانوں پر واجب ہے؟

**جواب:** جی نہیں! عیدین کی نماز پڑھنا سب پر واجب نہیں بلکہ صرف ان لوگوں پر واجب جن پر جمعہ واجب ہے۔

**سوال:** کیا نماز جمعہ کی ادائیگی کی طرح نماز عیدین کی ادائیگی کی بھی کچھ شرائط ہیں؟

**جواب:** جی ہاں! نماز جمعہ کی ادائیگی کی طرح نماز عیدین کی ادائیگی کی بھی شرائط ہیں اور یہ وہی شرطیں ہیں جو جمعہ کے لیے ہیں۔

□..... حدائق بخشش، ص ۱۷۸

## نماز عیدین و نماز جمعہ میں فرق

**سوال** کیا نماز جمعہ اور نماز عیدین کی ادائیگی میں کوئی فرق ہے؟

**جواب** جی ہاں! نماز جمعہ اور نماز عیدین کی ادائیگی میں بنیادی طور پر تین فرق ہیں:

• ..... جمعہ میں خطبہ شرط ہے اور عیدین میں سنت۔ اگر جمعہ میں خطبہ نہ پڑھا تو جمعہ نہ ہوا اور عیدین میں نہ پڑھا تو نماز ہوگئی مگر برا کیا۔

• جمعہ کا خطبہ نماز سے پہلے ہوتا ہے اور عیدین کا نماز کے بعد۔ اگر پہلے پڑھا تو برا کیا، مگر نماز ہوگئی لوٹائی نہیں جائے گی۔

• جمعہ کی نماز سے پہلے اذان و اقامت ہوتی ہے مگر عیدین میں نہ اذان ہے نہ اقامت۔ صرف دو بار اتنا کہنے کی اجازت ہے: **الْقُلُوبُ أَجَامِعَةٌ**۔

## نماز عید کا طریقہ

**سوال** کیا عیدین کی نمازوں اور عام نمازوں کی ادائیگی میں بھی کوئی فرق ہے؟

**جواب** جی ہاں! عیدین کی نمازوں اور عام نمازوں کی ادائیگی میں معمولی سا فرق ہے۔

**سوال** نماز عید کا طریقہ کیا ہے؟

**جواب** نماز عید کا طریقہ یہ ہے:

• سب سے پہلے نمازی کو چاہیے کہ اس طرح نیت کرے:

میں نیت کرتا ہوں دو رکعت نماز عید الفطر (یا عید الاضحیٰ) کی، ساتھ چھ زائد تکبیروں کے، واسطے اللہ عزوجل

کے، (مثنوی یہ بھی کہے: پیچھے اس امام کے) منہ طرف قبلہ شریف۔

• پھر کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہہ کر حسب معمول ناف کے نیچے بندھ لے۔

نماز عید کا طریقہ



مولانا طاہر بنوری

•.....شنا پڑھے۔

• پھر کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے لڑکادے۔

• پھر کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر لڑکادے۔

• پھر کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر حسب معمول ناف کے نیچے باندھ لے۔

(یعنی پہلی تکبیر کے بعد ہاتھ باندھے اس کے بعد دوسری اور تیسری تکبیر میں لٹکائے اور چوتھی میں ہاتھ باندھ لے۔ اس کو یوں

یاد رکھے کہ جہاں قیام میں تکبیر کے بعد کچھ پڑھنا ہے وہاں ہاتھ باندھ لیتے ہیں اور جہاں نہیں پڑھنا وہاں ہاتھ لٹکائے ہیں)

• پھر امام تعوذ اور تسمیہ آہستہ پڑھ کر الحمد شریف اور سورت بلند آواز کے ساتھ پڑھے، پھر رکوع و سجود وغیرہ کر کے پہلی رکعت مکمل کر لے۔

• پھر دوسری رکعت میں پہلے الحمد شریف اور سورت جبر کے ساتھ پڑھے۔

• پھر تین بار کانوں تک ہاتھ اٹھا کر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے اور ہاتھ نہ باندھے اور چوتھی بار بغیر ہاتھ اٹھائے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے رکوع میں جائے۔

• باقی نماز دوسری نمازوں کی طرح پوری کرے، سلام پھیرنے کے بعد امام دو خطبے پڑھے۔ پھر دعا مانگے پہلے

خطبے کو شروع کرنے سے پہلے امام نو بار اور دوسرے سے پہلے سات بار اور منبر سے اترنے سے پہلے چودہ بار

اَللّٰهُ اَكْبَرُ آہستہ سے کہے کہ یہ سنت ہے۔

• • •





## نماز جنازہ

### تجہیز و تکفین

**سوال** نماز جنازہ سے قبل کیا میت کے لیے کوئی خاص اہتمام کیا جاتا ہے؟

**جواب** جی ہاں! نماز جنازہ سے قبل میت کی تجہیز و تکفین کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

**سوال** تجہیز و تکفین سے کیا مراد ہے؟

**جواب** تجہیز سے مراد میت کو غسل وغیرہ دینا اور تکفین سے مراد میت کو کفن پہنانا ہے۔

**سوال** غسل میت کے فرائض بتائیں؟

**جواب** ایک بار سارے بدن پر پانی بہانا فرض ہے اور تین بار سنت۔

### غسل میت کا طریقہ

**سوال** غسل میت کا طریقہ بتائیں؟

**جواب** غسل میت کا طریقہ یہ ہے:

\* اگر بٹیاں یا لوہان جلا کر تین، پانچ یا سات بار غسل کے تختے کو دھونی دیں یعنی اتنی بار تختے کے گرد پھرائیں۔

\* تختے پر میت کو اس طرح لٹائیں جیسے قبر میں لٹاتے ہیں۔

\* ناف سے گھٹنوں سمیت کپڑے سے چھپا دیں۔<sup>①</sup>

□ آج کل غسل کے دوران سفید کپڑے "اوزا" لٹاتے ہیں، پانی گھٹنے سے بے پردگی ہوتی ہے، لہذا کتھی یا گہرے رنگ کا اتنا موٹا کپڑا ہو کہ پانی پڑنے سے ستر نہ چمکے، کپڑے کی دو تہیں کر لیں تو زیادہ بہتر۔

- ✽ نہلا نے والا اپنے ہاتھ پر کپڑا پیٹ کر استنجا کر دے (یعنی پانی سے دھوئے)۔
- ✽ پھر نرم زجیب وضو کر دے یعنی تین بار منہ پھر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ تین تین بار دھلا لیں، پھر سر کا مسح کریں،
- ✽ پھر تین بار دونوں پاؤں دھلا لیں۔<sup>۱</sup>
- ✽ ..... پھر سر اور داڑھی کے بال ہوں تو وہ دھو لیں۔
- ✽ اب بائیں (یعنی الٹی) کروٹ پر لٹا کر پیری کے پتوں کا جوش دیا ہوا (نیم گرم) پانی اور یہ نہ ہو تو خالص پانی نیم گرم سر سے پاؤں تک بہائیں کہ تختہ تک پہنچ جائے۔
- ✽ ... پھر سیدھی کروٹ لٹا کر بھی اسی طرح کریں۔
- ✽ پھر ٹیک لگا کر بٹھائیں اور نرمی کے ساتھ پیٹ کے نچے حصے پر ہاتھ پھیریں اور کچھ نکالے تو دھو ڈالیں۔ دوبارہ وضو اور غسل کی حاجت نہیں۔



- ✽ پھر آخر میں سر سے پاؤں تک تین بار کا فور کا پانی بہائیں۔
- ✽ پھر کسی پاک کپڑے سے بدن آہستہ سے پونچھ دیں۔

### مسنون کفن اور اس کی تفصیل

**سوال:** مرد و عورت کا مسنون کفن کیا ہے؟

- جواب:** مرد کے کفن میں تین کپڑے ہوتے ہیں: 1- لفافہ 2- ازار اور 3- قمیص۔
- اور عورت کے لیے مذکورہ تین کے علاوہ دوسرا مزید ہوتا ہے یعنی 4- سینہ بند اور 5- اوڑھنی۔
- 1- لفافہ (یعنی چادر) میت کے قد سے اتنی بڑی ہو کہ دونوں طرف سے باندھ سکیں۔
- 2- ازار (یعنی تہبند) چوٹی سے قدم تک ہو۔
- 1- میت کے وضو میں پہلے گھٹنوں تک ہاتھ دھونا، بگلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا نہیں ہے۔ ابتہ کپڑے یا روٹی کے ٹکڑے بھونکر دانتوں، مسوڑھوں، ہونٹوں اور نگوںوں پر پھیر دیں۔

{3} قمیص (یعنی کفنی) گردن سے گھٹنوں کے نیچے تک اور یہ آگے پیچھے دونوں طرف برابر ہو، اس میں چاک اور آستینیں نہ ہوں۔ مرد کے لئے کفنی کندھوں پر چیریں اور عورت کے لئے سینے کی طرف۔

{4} سیدہ بند پستان سے ناف تک اور بہتر یہ ہے کہ ران تک ہو۔

{5} اور مٹی تین ہاتھ (یعنی، بڑھڑ) کی ہو۔

**سوال** منکھٹ (بجڑے) کو مردوں والا مسنون کفن دیا جائے گا یا عورتوں والا؟

**جواب** منکھٹ کو عورتوں والا کفن دیا جائے۔

**سوال** مردوں اور عورتوں کو کفن پہنانے کا طریقہ بتائیے؟

**جواب** مردوں اور عورتوں کو کفن پہنانے کا طریقہ ذیل ہے:

### مرد کو کفن پہنانے کا طریقہ

- کفن کو ایک، تین، پانچ یا سات بار دھونی دیں۔
- پھر اس طرح بچھ لیں کہ پہلے لفافہ یعنی بڑی چادر اس پر تہبند اور اس کے اوپر کفنی رکھیں۔
- اب میت کو اس پر لٹائیں اور کفنی پہنائیں۔
- اب دائرگی پر (نہ ہو تو ٹھوڑی پر) اور تمام جسم پر خوشبو ملیں۔
- وہ اعضاء جن پر سجدہ کیا جاتا ہے یعنی پیشانی، ناک، ہاتھوں اور قدموں پر کا فور لگائیں۔
- پھر تہبند پہنے الٹی جانب سے پھر سیدھی جانب سے لپیٹیں۔
- اب آخر میں لفافہ بھی اسی طرح پہلے الٹی جانب سے پھر سیدھی جانب سے لپیٹیں تاکہ سیدھا اوپر رہے۔
- آخر میں سر اور پاؤں کی طرف سے باندھ دیں۔

### عورت کو کفن پہنانے کا طریقہ

- کفنی پہن کر اس کے بالوں کے دو حصے سر کے کفنی کے اوپر سینے پر ڈال دیں۔



• اوڑھنی کو آدھی چٹھ کے نیچے بچھ کر سر پر لا کر منہ پر نقاب کی طرح ڈال دیں کہ سینے پر رہے۔ اس کا طول آدھی پشت سے نیچے تک اور عرض ایک کان کی نو سے دوسرے کان کی نو تک ہو۔ بعض لوگ اوڑھنی اس طرح اوڑھتے ہیں جس طرح عورتیں زندگی میں سر پر اوڑھتی ہیں یہ خلاف سنت ہے۔

• پھر بدستور تہبند و لفافہ یعنی چادر لپیٹیں۔

• پھر آخر میں سینہ بند پستان کے اوپر والے حصے سے ران تک لا کر کسی ڈوری سے باندھیں۔

### تجہیز و تکفین اور نماز جنازہ پڑھنے کی فضیلت

**سوال** کیا تجہیز و تکفین اور نماز جنازہ پڑھنے کی فضیلت بھی مروی ہے؟

**جواب** جی ہاں! تجہیز و تکفین اور نماز جنازہ پڑھنے کی فضیلت بہت سی روایات میں مروی ہے۔ چنانچہ،

• امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ و آلہ و سلم نے ارشاد فرمایا کہ جو کسی میت کو نہلائے، کفن پہنائے، خوشبو لگائے، جنازہ اٹھائے، نماز پڑھے اور (نہات و قنوت) جو ناقص بات نظر آئے اسے چھپائے وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔<sup>۱</sup>

• سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ میں اللہ تعالیٰ عنہ و آلہ و سلم کا فرمانِ عظمت نشان ہے: جو شخص (ایمان کا تقاضا سمجھ کر اور حصوںِ ثواب کی نیت سے) اپنے گھر سے جنازہ کے ساتھ چلے، نماز جنازہ پڑھے اور دفن تک جنازہ کے ساتھ رہے، اس کے لئے دو قیراط<sup>۲</sup> ثواب ہے جس میں ہر قیراط اُحد (پہاڑ) کے برابر ہے اور جو شخص صرف نماز جنازہ پڑھ کر واپس آ جائے (اور تدفین میں شریک نہ ہو) تو اس کے لئے ایک قیراط ثواب ہے۔<sup>۳</sup>

[۱] ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ما جاء فی غسل الميت، ۲/۲۰۱، حدیث: ۱۳۱۴

[۲] قیراط اصل میں منقہ و نق یعنی درہم کے مارچوبے حصے کو کہتے ہیں۔ (عمدہ القاری، ۳/۸۳)

[۳] مسلم، کتاب النکاح، باب فعل العلاء علی جنازہ، ص ۷۲، حدیث: ۵۶۵- (۵۳۵)

## نماز جنازہ کی شرعی حیثیت

**سوال** نماز جنازہ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

**جواب** نماز جنازہ فرض کفایہ ہے۔ یعنی اگر کسی ایک نے بھی ادا کر لیا تو سب کی طرف سے ہو گیا ورنہ جن جن کو خبر

پہنچی تھی اور نہیں آئے وہ سب گناہ گار ہوں گے۔<sup>۱</sup>

**سوال** کیا نماز جنازہ کے لئے جماعت شرط ہے؟

**جواب** جی نہیں نماز جنازہ کے لئے جماعت شرط نہیں، ایک شخص بھی پڑھ سکتا ہے تو فرض ادا ہو جائے گا۔<sup>۲</sup>

**سوال** اگر کوئی نماز جنازہ کا فرض ہونا نہ مانے تو اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

**جواب** اگر کوئی نماز جنازہ کا فرض ہونا نہ مانے تو وہ کافر ہے۔

## نماز جنازہ کی شرائط

**سوال** نماز جنازہ کے صحیح ہونے کی شرائط بتائیے؟

**جواب** نماز جنازہ کے صحیح ہونے کے لیے دو قسم کی شرائط ہیں: ایک تو وہ ہیں جن کا تعلق نمازی سے ہے اور دوسری

وہ ہیں جن کا تعلق میت سے ہے۔

**سوال** نمازی سے متعلق کیا شرائط ہیں؟

**جواب** نمازی سے متعلق وہی شرائط ہیں جو عام نمازی کی ہیں:

✽ بدن، جگہ اور کپڑوں کا پاک ہونا ✽

شرعاً عورت

✽ قبلہ رو ہونا ✽ نیت کا ہونا ✽ اس میں وقت اور تکبیر تحریمہ شرط نہیں۔

**سوال** میت سے متعلق شرائط کیا ہیں؟

[۱] فتاویٰ ناتارخانہ، کتاب الصلاۃ، الفصل الثانی والثلاثون، ۱۵۳/۲

[۲] عالمگیری، کتاب الصلاۃ، الباب العادی والمشرور، الفصل الخامس، ۱۶۲/۱

**جواب:** میت سے متعلق شرائط یہ ہیں:

- ✽ میت کا مسلمان ہونا۔
- ✽ میت کے بدن و کفن کا پاک ہونا۔
- ✽ جنازہ کا وہاں موجود ہونا یعنی محل یا اکثر یا نصف (آدھا بدن) مع سر کے موجود ہونا، لہذا غائب کی نماز نہیں ہو سکتی۔
- ✽ جنازہ نمازی کے آگے قبلہ کی طرف ہو، اگر نمازی کے پیچھے ہو گا نماز صحیح نہ ہوگی۔
- ✽ میت کا وہ حصہ بدن پھپھا ہو جس کا چھپنا فرض ہے۔
- ✽ میت امام کے محاذی (یعنی اس کی سیدھ میں) ہو یعنی اگر ایک میت ہے تو اس کا کوئی حصہ بدن امام کے محاذی ہو اور چند ہوں تو کسی ایک کا حصہ بدن امام کے محاذی ہونا کافی ہے۔

### نماز جنازہ کے فرائض اور سنتیں

**سوال:** نماز جنازہ کے فرائض اور سنتیں بتائیے؟

**جواب:** نماز جنازہ کے دو فرض ہیں: (۱) چار بار **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** کہنا (۲) قیام۔

اس میں تین سنت موکدہ ہیں: (۱) ثنا (۲) درود شریف (۳) میت کیلئے دعا۔

### نماز جنازہ کا طریقہ

✽ مقتدی اس طرح نیت کرے: میں نیت کرتا ہوں اس جنازہ کی نماز کی، واسطے اللہ عزوجل کے، دعا اس میت کیلئے، پیچھے اس امام کے۔

✽ اب امام و مقتدی پہلے کانوں تک ہاتھ اٹھائیں اور **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** کہتے ہوئے فوراً حسب معمول ناف کے نیچے باندھ لیں۔



❁ شاپرہیں۔ اس میں وَتَعَالَى جَدُّكَ کے بعد وَجَلَّ تَنَاءُثٌ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ پڑھیں۔

❁ پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اَنَّهُ اَكْبَرُ کہیں۔

❁ پھر درود ابراہیمی پڑھیں۔

❁ پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اَنَّهُ اَكْبَرُ کہیں اور دعا پڑھیں۔

(مام تکبیریں بندہ آواز سے کہے اور شہتہی آہستہ۔ باقی تمام اذکار امام و مقتدی سب آہستہ پڑھیں)

❁ دعا کے بعد پھر اَنَّهُ اَكْبَرُ کہیں اور ہاتھ اٹکا دیں۔

❁ پھر دونوں طرف سلام پھیر دیں۔<sup>۱</sup>

### بالغ مرد و عورت کے جنازے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا  
وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَانْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاحْيِهِ  
عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ<sup>۲</sup>

ترجمہ: اے اللہ! تو بخش دے ہمارے زندہ اور مردہ کو اور ہمارے حاضر و غائب کو اور ہمارے چھوٹے اور بڑے کو اور مرد اور عورت کو۔

اے اللہ! ہم میں سے جو جسے زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جو جس کو وفات دے اسے ایمان پر وفات دے۔

### نابالغ لڑکے کے جنازہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا  
وَذُخْرًا وَاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَمُشَفَّعًا<sup>۳</sup>

[۱] ..... نماز کے احکام ص ۳۸۲

[۲] .... فرمدی، کتاب الجنائز، باب ما یقول فی الصلاۃ علی میت، ۳/۲، حدیث: ۱۰۴۶

[۳] ..... کنز الدلائل، کتاب الصلاۃ، باب الجنائز، ص ۵۴

ترجمہ: اے اللہ! تو اس (لڑکے) کو ہمارے لیے پیش رو کر اور اس کو ہمارے لیے ذخیرہ کر اور اس کو ہماری شفاعت کرنے والا بنا اور مقبول الشفاعۃ کر دے۔

### تابالغ لڑکی کے جنازہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرْطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا  
وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً

ترجمہ: اے اللہ! تو اس (لڑکی) کو ہمارے لیے پیش رو کر اور اس کو ہمارے لیے ذخیرہ کر اور اس کو ہماری شفاعت کرنے والی بنا اور مقبول الشفاعۃ کر دے۔

### جنازے کو کندھا دینے کا ثواب

**سوال** کیا جنازے کو کندھا دینا ثواب کا کام ہے؟

**جواب** جی ہاں! جنازے کو کندھا دینا بہت زیادہ ثواب کا کام ہے۔ چنانچہ مروی ہے کہ جو جنازے کی چار پائی کے چاروں پیوں کو کندھا دے تو اس کے چالیس کبیرہ گناہ مناد یئے جائیں گے۔<sup>①</sup>

**سوال** کیا سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے کسی جنازے کو کندھا دینا ثابت ہے؟

**جواب** جی ہاں! سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سیدنا سفید بن معاذ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے جنازے کو کندھا دیا تھا۔

### جنازے کو کندھا دینے کا طریقہ

**سوال** جنازے کو کندھا دینے کا طریقہ کیا ہے؟

**جواب** جنازے کو کندھا دینے میں یہ باتیں سنت ہیں:

چار شخص جنازہ اٹھائیں، ایک ایک پایہ ایک شخص سے اور اگر صرف دو شخصوں نے جنازہ اٹھایا، ایک سرہانے

① ..... المعجم الاوسط، ۲/۲۱۰، حدیث: ۵۹۲۰

اور ایک پانچٹی تو بلا ضرورت مکروہ ہے اور ضرورت سے ہو مثلاً جگہ تنگ ہے تو حرج نہیں۔

❁ یکے بعد دیگرے چاروں پایوں کو کندھا دے اور ہر بار دس دس قدم چلے۔

❁ پہلے سیدھے سرہانے کندھا دے، پھر سیدھی پانچٹی (یعنی سیدھے پاؤں کی طرف) پھر اُلے سرہانے پھر اٹنی پانچٹی

اور دس دس قدم چلے تو کُل چالیس قدم ہوئے۔ D

❁ بعض لوگ جنازے کے جنوس میں احلان کرتے رہتے ہیں، دودو قدم چلو! ان کو چاہئے کہ اس طرح احلان کیا

کریں "ہر پائے کو کندھے پر لے دس دس قدم چلے۔"

### نماز جنازہ کے متعلق متفرق مدنی پھول

❁ سوال کیا جوتا پہن کر جنازہ پڑھ سکتے ہیں؟

❁ جواب اگر جوتا پہن کر نماز جنازہ پڑھیں تو جوتے اور زمین دونوں کا پاک ہونا ضروری ہے اور جوتا اتار کر اس پر

کھڑے ہو کر پڑھیں تو جوتے کے تلے اور زمین کا پاک ہونا ضروری نہیں۔<sup>۲</sup>

❁ سوال نماز جنازہ میں کتنی صفیں ہونی چاہئیں؟

❁ جواب نماز جنازہ میں تین صفیں ہوں تو بہتر ہے کیونکہ فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہے: جس کی نماز

جنازہ تین صفوں نے پڑھی بے شک اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔<sup>۳</sup>

❁ سوال نماز جنازہ میں سب سے افضل صف کونسی ہے؟

❁ جواب نماز جنازہ میں پچھلی صف تمام صفوں سے افضل ہے۔<sup>۴</sup>

[۱] بہار شریعت، جنازہ لے چلنے کا بیان، ۱/۸۲۲

[۲] فتاویٰ رضویہ، ۹/۱۸۸

[۳] برمدی، کتاب النعاس، باب ما جاء فی الصلاة علی المیت المساعدة، ۲/۳۱۷، حدیث: ۱۰۳۰

[۴] درمختار، کتاب الصلاة، باب صلاة الجنائز، ۳/۱۳۱



### بالغ کی نماز جنازہ سے پہلے یہ اعلان کیجئے

مرحوم کے عزیز و احباب توجہ فرمائیں۔ مرحوم نے اگر زندگی میں کبھی آپ کی دل آزاری یا حق تلفی کی ہو تو ن کو معاف کر دیجئے، اِنْ شَاءَ اللہ۔ مرحوم کا بھی جدا ہو گا اور آپ کو بھی ثواب ملے گا اگر کوئی لیں دین کا معاملہ ہو تو مرحوم کے وارثوں سے رابطہ کیجئے۔ نماز جنازہ کی نیت اور اس کا طریقہ بھی سن لیجئے: "میں نیت کرتا ہوں اس جنازہ کی نماز کی، واسطے اللہ مرحوم کے دعا اس میت کے لیے پیچھے اس امام کے۔" اگر یہ الفاظ یاد نہ رہیں تو کوئی حرق نہیں، آپ کے دل میں یہ نیت ہونی ضروری ہے کہ "میں اس میت کی نماز جنازہ پڑھ رہا ہوں۔" جب امام صاحب اللہ انکس کہیں تو کانوں تک ہاتھ اٹھانے کے بعد اللہ انکس کہتے ہوئے فوراً حسب معمول ناف کے نیچے باندھ لیجئے اور ثنا پڑھئے۔ دوسری بار امام صاحب اللہ انکس کہیں تو آپ بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ انکس کہیے پھر نماز والا ذرود ابراہیم پڑھئے تیسری بار امام صاحب اللہ انکس کہیں تو آپ بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ انکس کہئے اور باغ کے جنازہ کی دعا پڑھئے (اگر ناماش یا تابا نہ ہے تو اس کی دعا پڑھنے کا مان کرتا ہے) جب چوتھی بار امام صاحب اللہ انکس کہیں تو آپ اللہ انکس کہہ کر دونوں ہاتھوں کو کھول کر نکال دیجئے اور امام صاحب کے ساتھ قاعدے کے مطابق سلام پھیر دیجئے۔

## تَدْفِین

**سوال** میت کو قبر میں اتارنے کے لیے قبر کے پاس کس طرف رکھنا چاہئے؟

**جواب** میت کو قبر سے قبلہ کی جانب رکھنا مستحب ہے تاکہ میت قبلہ کی طرف سے قبر میں اتاری جائے۔

**سوال** میت کو قبر میں اتارتے وقت کتنے آدمی ہونے چاہئیں؟

**جواب** میت قبر میں اتارتے وقت حسب ضرورت دو یا تین آدمی کافی ہیں۔ بہتر ہے کہ وہ لوگ قوی اور نیک ہوں۔

**سوال** عورت کی میت قبر میں اتارتے ہوئے کن باتوں کو پیش نظر رکھنا چاہئے؟

**جواب** عورت کی میت قبر میں محارم D اتاریں۔ یہ نہ ہوں تو دیگر رشتے دار، یہ بھی نہ ہوں تو پرہیزگاروں سے اتر وئیں۔ نیز میت کو اتارنے سے لے کر تختے لگانے تک کسی کپڑے سے چھپائے رکھیں۔

**سوال** میت کو قبر میں اتارتے وقت کیا دعا پڑھنا چاہئے؟

**جواب** میت کو قبر میں اتارتے وقت یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

**سوال** میت کو قبر میں لٹاتے وقت کیا کرنا چاہئے؟

**جواب** میت کو قبر میں لٹاتے وقت درج ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہئے:

• میت کو سیدھی کروٹ پر لٹائیں۔

• اگر سیدھی کروٹ پر لٹانا ممکن نہ ہو تو اس کا منہ پھیر کر قبلہ کی طرف کر دیں۔ بشرطیکہ آسانی سے ممکن ہو ورنہ زبردستی نہ کریں کہ میت کو تکلیف ہوگی۔

• کفن کی بندش کھول دیں کہ اب ضرورت نہیں، نہ کھولی تو بھی حرج نہیں۔

□ ... یعنی ایسے قریبی رشتے دار جن سے اس عورت کا زندگی میں نکاح حرام تھا۔

### قبر پر مٹی ڈالنے کا طریقہ

**سوال** قبر پر مٹی ڈالنے کا طریقہ بتائیے؟

**جواب** قبر پر مٹی ڈالنے کا مستحب طریقہ یہ ہے کہ سرہانے کی طرف سے دونوں ہاتھوں سے تین بار مٹی ڈالیں۔ پہلی بار کہیں: **وَمِنْهَا خَشَقَتُكُمْ**، دوسری بار: **وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ**، تیسری بار: **وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرٰى** کہیں۔ اب باقی مٹی پھاؤڑے وغیرہ سے ڈال دیں۔



**سوال** قبر پر کس قدر مٹی ڈالنا چاہئے؟

**جواب** قبر پر صرف اسی قدر مٹی ڈالیں جس قدر قبر سے نکلی ہو، اس سے زیادہ ڈالنا مکروہ ہے۔

**سوال** قبر کیسی بنانی چاہئے؟

**جواب** قبر اونٹ کے کوہان کی طرح ڈھال والی بنانا چاہئے۔

**سوال** قبر زمین سے کس قدر اونچی ہونی چاہئے؟

**جواب** قبر زمین سے ایک باشت اونچی ہو یا اس سے معمولی زیادہ۔<sup>۱</sup>

### تدفین کے بعد کے امور

**سوال** تدفین کے بعد کیا کرنا چاہئے؟

**جواب** تدفین کے بعد درج ذیل کام کرنا چاہئیں:



❖ پانی چھڑکنا سنت ہے۔ اس کے علاوہ بعد میں پودے وغیرہ کو پانی دینے کی غرض سے چھڑکیں تو جازز ہے۔ آج

کل جو بڑا وجہ قبروں پر پانی چھڑکا جاتا ہے اس کو فتاویٰ رضویہ شریف، جلد ۴ صفحہ ۱۸۵ پر اسراف لکھا ہے۔

❖ دفن کے بعد سرہانے **اَللّٰہُمَّ تَاَسْتَغْفِرُکُمْ** اور قدموں کی طرف **اَمِّنْ اِنَّہٗ سُوْلٌ** سے ختم سورہ تک پڑھنا مستحب ہے۔

[۱] ..... رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنائز، مطلب فی دفن الميت، ۳/۱۶۸



تلقین کریں۔

قبر کے سرہانے قبلہ رو کھڑے ہو کر اذان دیں۔

قبر پر پھول ڈالنا بہتر ہے کہ جب تک تر رہیں گے تسبیح کریں گے اور میت کا دل بہلے گا۔

## تلقین

کفن کی سلاقی



تلقین کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

دفن کے بعد مردہ کو تلقین کرنا شرعاً جائز ہے۔

کیا تلقین حدیث سے ثابت ہے؟

جی ہاں! تلقین حدیث پاک سے ثابت ہے۔

تلقین کا طریقہ کیا ہے؟

تلقین کا طریقہ حدیث پاک میں آچھ یوں مروی ہے: جب کوئی مسلمان فوت ہو تو اسے دفن کرنے کے بعد ایک شخص اس کی قبر کے سرہانے کھڑا ہو کر تین بار یہ کہے: یا فلاں بن فلاں! (فداں کی جد میت کا نام اور فداں کی جد میت کی ولدہ کا نام) پہلی بار وہ سنتے گا مگر جواب نہ دے گا۔ دوسری بار سن کر سیدھا ہو کر بیٹھ جائے گا اور تیسری بار یہ جواب دے گا: اللہ مردہ تجھ پر رحم فرمائے! ہمیں ارشاد کر۔ مگر پکارنے والے کو اس کے جواب کی خبر نہیں ہوتی، لہذا تین بار یا فلاں بن فلاں کہنے کے بعد یہ کہے:

أَذْكُرُ مَا خَرَجْتَ مِنَ الدُّنْيَا شَهَادَةً أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّكَ رَضِيتَ بِاللَّهِ رَبًّا  
وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَبِالْقُرْآنِ إِمَامًا

ترجمہ: تو اسے یاد کر جس پر تو دنیا سے نکلا، یعنی یہ گواہی کہ اللہ مزہد کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں اور یہ کہ تو اللہ مزہد کے رب اور اسلام کے دین اور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نبی اور قرآن کے امام ہونے پر راضی تھا۔<sup>۱</sup>

**سوال** متلقین کا کیا فائدہ ہے؟

**جواب** متلقین کا فائدہ یہ ہے کہ جب منکر تکلیف سوال کرنے آتے ہیں اور لوگوں کو میت کو متلقین کرتے دیکھتے ہیں تو ان میں سے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر کہتا ہے: چلو! ہم اس کے پاس یہ بیٹھیں جسے لوگ اس کی نجات سکھا چکے۔

**سوال** اگر کسی کو میت کی ماں کا نام معلوم نہ ہو تو متلقین کے وقت کیا کہے؟

**جواب** اگر کسی کو میت کی ماں کا نام معلوم نہ ہو تو ماں کی جگہ حضرت سیدتنا خوار صلی اللہ تعالیٰ علیہا کا نام لے لے۔<sup>۲</sup>

## ایصالِ ثواب

**سوال** ایصالِ ثواب سے کیا مراد ہے؟

**جواب** ایصالِ ثواب سے مراد یہ ہے کہ زندہ لوگ اپنے ہر نیک عمل اور ہر قسم کی عبادت خواہ مالی ہو یا دینی، فرض و نقل اور خیر خیرات کا ثواب مردوں کو پہنچا سکتے ہیں۔

**سوال** کیا ایصالِ ثواب کا ذکر کسی حدیث پاک میں بھی مروی ہے؟

**جواب** جی ہاں! بہت سی احادیث مبارکہ میں ایصالِ ثواب کا ذکر ملتا ہے۔ چنانچہ،

سرکارِ نامدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مشکبَر ہے: مردہ کا حال قبر میں ڈوبتے ہوئے انسان کی مانند ہے کہ وہ شدت سے انتظار کرتا ہے کہ باپ یا ماں یا بھائی یا کسی دوست کی دعا اس کو پہنچے اور جب کسی کی دعا

[۱] ..... المعجم الکبیر، ۸/۲۳۹، حدیث: ۷۹۷۹

[۲] ..... نماز کے احکام، ص ۳۶۰

اسے پہنچتی ہے تو اس کے نزدیک وہ دنیا و ماقبہ (یعنی دنیا اور اس میں جو کچھ ہے اس) سے زیادہ محبوب ہوتی ہے۔ اللہ عزوجل قبر و اسوں کو ان کے زندہ متعین کی طرف سے بدینہ کیا ہوا ثواب پہاڑوں کی مانند عطا فرماتا ہے، زندوں کا ہدیہ (یعنی تحفہ) مردوں کیسے دعائے مغفرت کرنا ہے۔<sup>۱</sup> اور طبرانی شریف میں ہے: جب کوئی شخص میت کو ایصالِ ثواب کرتا ہے تو جبرئیل امین اسے ثوابی طباق (بڑی پلیٹ) میں رکھ کر قبر کے کنارے کھڑے ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں: ”اے قبر والے! یہ بدینہ (تحفہ) تیرے گھر والوں نے بھیجا ہے قبول کر۔“ یہ سن کر وہ خوش ہوتا ہے اور اس کے پڑوسی اپنی محرومی پر غمگین ہوتے ہیں۔<sup>۲</sup>

**سوال** کیا ایصالِ ثواب کے لیے دن وغیرہ مقرر کرنا جائز ہے؟ مثلاً تیجہ، دسواں، چالیسواں اور برسی (یعنی سالانہ ختم) وغیرہ۔

**جواب** زندوں کے ایصالِ ثواب سے یقیناً مردوں کو فائدہ پہنچتا ہے۔ مگر شریعت نے ایصالِ ثواب کے لیے کوئی خاص دن مقرر نہیں فرمایا بلکہ جب کسی کا دل چاہے اپنی سہولت کے لیے کوئی بھی وقت اور دن مقرر کر سکتا ہے۔

چاہے وہ تیسرا دن ہو یا دسواں یا چالیسواں یا کوئی اور دن ہو، بلکہ انتقال کے بعد ہی سے قرآن مجید کی تلاوت اور خیر خیرات کا سلسلہ بھی جاری کیا جاسکتا ہے۔

**سوال** کیا ایصالِ ثواب صرف مردوں کو ہی کیا جاسکتا ہے؟

**جواب** جی نہیں! ایصالِ ثواب مردوں کے ساتھ ساتھ زندوں کو بھی کیا جاسکتا ہے۔

**سوال** بزرگانِ دین رحمۃ اللہ علیہم کی نیاز اور نگر وغیرہ کھانا کیسا ہے؟

**جواب** بزرگانِ دین رحمۃ اللہ علیہم کی نیاز اور نگر وغیرہ کھانا نہ صرف یہ کہ جائز ہے بلکہ باعثِ برکت بھی ہے۔

[۱] صحیح الایمان، محاسن و معصومین، صاحب الایمان، باب فی بر نوالہم، ۶/۲۰۳، حدیث: ۷۹۰۵

[۲] المعجم الاوسط، ۵/۳۷، حدیث: ۶۵۰۴



**سوال** بزرگان دین رحمۃ اللہ علیہ کی نیاز کیا مال دار بھی کھا سکتے ہیں؟

**جواب** جی ہاں! بزرگان دین رحمۃ اللہ علیہ کی نیاز مال دار بھی کھا سکتے ہیں۔ مثلاً زجب شریف کے کوٹھے، محرم کا شربت یا کچھڑا، ماورینق آخر کی گہیر ہویں شریف جس میں حضرت سیدنا غوث اعظم شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ سور کی فاتحہ دلائی جاتی ہے، زجب کی چھٹی تاریخ حضور خواجہ غریب نواز حضرت سیدنا ضعیف الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کی فاتحہ دلائی جاتی ہے، یونہی حضور غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ کا توشہ یہ حضرت سیدنا شیخ عبد الحق رحمۃ اللہ علیہ کا توشہ وغیرہ یہ سب وہ چیزیں ہیں جو صدیوں سے مسلمانوں کے عوام و خواص اور غنا و فضل میں جاری ہیں اور ان میں خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ امر ابھی اس میں ذوق و شوق سے شریک ہوتے ہیں اور لنگر وغیرہ کے کھانے سے فیض پاتے ہیں۔

### ایصالِ ثواب و فاتحہ کا طریقہ

**سوال** ایصالِ ثواب کا طریقہ کیا ہے؟

**جواب** ایصالِ ثواب کوئی مشکل کام نہیں صرف اتنا کہدینا یا دل میں نیت کر لینا بھی کافی ہے: یا اللہ عرسل! میں نے جو قرآن پاک پڑھا (یا فلاں فلاں عمل کیا) اس کا ثواب میری والدہ مرحومہ یا میرے فلاں رشتے دار کو پہنچا۔ اِنْ شَاءَ اللہ ملہل ثواب پہنچ جائے گا۔

**سوال** فاتحہ کا طریقہ کیا ہے؟

**جواب** آج کل مسلمانوں میں خصوصاً کھانے پر جو فاتحہ کا طریقہ رائج ہے وہ بھی اچھا ہے، اس دوران تلاوت وغیرہ کا بھی ایصالِ ثواب کیا جاسکتا ہے۔ جن کھانوں کا ایصالِ ثواب کرنا ہے وہ سرے یا سب میں سے تھوڑا تھوڑا کھانا نیز ایک گلاس میں پانی بھر کر سب کچھ سامنے رکھ لیجئے۔

اب أعوذُ باللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ پڑھ کر ایک بار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عِبِدُوا مَا  
أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عِبِدُوا مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ  
دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تین بار

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْهُ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا  
أَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ایک بار

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَ  
مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ایک بار

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ  
الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ایک بار

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ  
نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ  
أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

پڑھنے کے بعد یہ پانچ آیات پڑھیے:

- {1} وَالْهُكْمُ إِلَهُ وَاحِدٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿۱﴾ (پ ۲، اسقرہ: ۱۶۳)
- {2} إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۱﴾ (پ ۸، الاعراف: ۵۱)
- {3} وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۰۱﴾ (پ ۱۷، الاسماء: ۱۰۱)
- {4} مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ، وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿۲۲﴾ (پ ۲۲، الاحزاب: ۴۰)
- {5} إِنَّ اللَّهَ وَ مَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿۵۶﴾ (پ ۲۲، الاحزاب: ۵۶)

اب کوئی سادھی دُرود شریف پڑھئے: مثلاً

صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَأَلِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ صَلَوةً وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اس کے بعد پڑھئے:

سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۱﴾ وَسَلَامٌ عَلَى

الْمُرْسَلِينَ ﴿۲﴾ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳﴾ (پ ۲۳، البقرہ: ۸۰-۸۲)

اب ہاتھ اٹھا کر فاتحہ پڑھانے والا بھند آواز سے ”غنا تحہ“ کہے۔ سب لوگ آہستہ سے سورۃ فاتحہ پڑھیں۔ اب فاتحہ پڑھانے والے اس طرح اعلان کرے: ”آپ نے جو کچھ پڑھا ہے اُس کا ثواب مجھے دیدیجئے۔“ تمام حاضرین کہہ دیں: ”آپ کو دیا۔“ اب فاتحہ پڑھانے والا ایصالِ ثواب کر دے۔







## روزہ

### روزہ سے مراد؟

**سوال** روزہ سے کیا مراد ہے؟

**جواب** روزہ سے مراد یہ ہے کہ عبادت کی نیت سے صبح صادق سے غروب آفتاب تک کچھ کھانے پینے وغیرہ سے

باز رہیں۔

### روزہ کی شرعی حیثیت

**سوال** کیا روزہ رکھنا فرض ہے؟

**جواب** جی ہاں! روزہ رکھنا فرض ہے اور بعض صورتوں میں واجب اور نقل بھی ہے۔

**سوال** فرض روزہ سے کیا مراد ہے؟

**جواب** ماہ رمضان المبارک میں روزہ رکھنا فرض ہے اور اگر کوئی شخص کسی عذر کی وجہ سے اس ماہ میں روزے نہ رکھ سکے

تو بعد میں ان روزوں کی قضا کرنا بھی فرض ہے۔ اس کے علاوہ غارے کے روزے رکھنا بھی فرض ہیں۔

**سوال** واجب روزے سے کیا مراد ہے؟

**جواب** اگر کسی نے روزہ کی نذر مانی ہو تو نذر پوری ہونے کے بعد روزہ رکھنا واجب ہے۔

نفل روزے سے کیا مراد ہے؟

سوال

فرض اور واجب روزوں کے علاوہ باقی ہر طرح کا روزہ نفلی ہوتا ہے اگرچہ ان میں سے بعض روزے سنت اور مستحب بھی ہیں: مثلاً عاشر یعنی دسویں محرم کا روزہ اور اس کے ساتھ نویں کا بھی ہر مہینے میں تیرھویں، چودھویں، پندرھویں کا روزہ عرفہ یعنی ذو الحجۃ الحرام کی 9 تاریخ کا روزہ پیر اور جمعرات کا روزہ عید الفطر کے چھ روزے ایک دن چھوڑ کر روزہ رکھنا۔

کیا کسی دن روزہ رکھنا منع بھی ہے؟

سوال

جی ہاں اعییدین کے دو دن اور ماہ ذوالحجۃ الحرام میں ایام تشریق کے تین دن روزہ رکھنا مکروہ تحریمی ہے۔

جواب

### روزے کب اور کس پر فرض ہوئے؟

رمضان کے روزے کب اور کس پر فرض ہوئے؟

سوال

توحید و رسالت کا اقرار کرنے اور تمام ضروریات دین پر ایمان لانے کے

جواب

بعد جس طرح ہر مسلمان پر نماز فرض قرار دی گئی ہے اسی طرح رمضان شریف کے روزے بھی ہر مسلمان (مرد و عورت) مقل و بالغ پر فرض ہیں اور یہ روزے اشعار المظہم دو ہجری کو فرض ہوئے۔

قرآن مجید میں روزوں کی فرضیت کا حکم کس آیت مبارکہ میں ہے؟

سوال

قرآن مجید میں روزوں کی فرضیت کا حکم سورہ بقرہ کی آیت نمبر 183 میں ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

جواب

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۸۳﴾ (بقرہ: ۱۸۳) طے۔

دس ذوالحجۃ کے بعد کے تین دن (۱۱، ۱۲، ۱۳) کو ایام تشریق کہتے ہیں۔ (مبارک مکتبہ چارمنی مطبوعات ۵۵)



**سوال** کیا روزہ پہلے کی امتوں پر بھی فرض تھا؟

**جواب** جی ہاں! روزہ مزیشت امتوں میں بھی تھا مگر اس کی صورت ہمارے روزوں سے مختلف تھی۔ روایات سے

پتا چلتا ہے کہ

❶ حضرت سیدنا آدم علیہ السلام نے (ہر اسلامی ماہ کی) ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخ کو روزہ رکھا۔<sup>۱</sup>

❷ حضرت سیدنا نوح علیہ السلام ہمیشہ روزہ دار رہتے۔<sup>۲</sup>

❸ حضرت سیدنا یحییٰ علیہ السلام ہمیشہ روزہ رکھتے تھے کبھی نہ چھوڑتے تھے۔<sup>۳</sup>

❹ حضرت سیدنا داؤد علیہ السلام ایک دن چھوڑ کر ایک دن روزہ رکھتے۔<sup>۴</sup>

❺ حضرت سیدنا سلیمان علیہ السلام تین دن مہینے کے شروع میں، تین دن درمیان میں اور

تین دن آخر میں (یعنی مہینے میں ۹ دن) روزہ رکھا کرتے۔<sup>۵</sup>

### روزہ تقویٰ و پرہیزگاری کی علامت ہے

**سوال** کیا روزہ تقویٰ و پرہیزگاری کی علامت ہے؟

**جواب** جی ہاں! روزہ پرہیزگاری کی علامت ہے کیونکہ سخت گرمی کے دنوں میں جب پیاس سے حلق ٹوکھ رہا ہو،

ہونٹ خشک ہو چکے ہوں اور پانی بھی موجود ہو تو بھی روزہ دار اس کی طرف دیکھتا تک نہیں۔ اسی طرح

بھوک کی شدت کے باوجود روزہ دار کھانے کی طرف ہاتھ نہیں بڑھاتا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ روزہ

دار کا اللہ عزوجل پر کتنا محنت ایمان ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اس کی حرکت ساری دنیا سے ٹوٹ چھپ سکتی ہے مگر

❶ کنز العمال، کتاب الصوم، الجزء الثامن، ۲۵۸/۴، حدیث: ۲۴۱۸۸

❷ ابن ماجہ، کتاب الصیام، باب ما جاء فی صیام نوح، ۳۴۴/۴، حدیث: ۱۷۱۴

❸ کنز العمال، کتاب الصوم، الجزء الثامن، ۳۰۴/۳، حدیث: ۲۴۶۲۳

❹ مسلم، کتاب الصیام، باب النہی عن صوم الفجر..... الحج، ص ۵۸۷، حدیث: ۱۸۷- (۱۱۵۹)

❺..... کنز العمال، کتاب الصوم، الجزء الثامن، ۳۰۴/۳، حدیث: ۲۴۶۲۳

اللہ مردہ سے پوشیدہ نہیں رہ سکتی۔ اللہ مردہ پر اس کا یہ یقین کامل روزے کا عملی نتیجہ ہے کیونکہ دوسری عبادتیں کسی نہ کسی ظاہری حرکت سے ادا کی جاتی ہیں مگر روزے کا تعلق باطن سے ہے۔ اس کا حال اللہ مردہ کے سو، کوئی نہیں جانتا اگر وہ چھپ کر کھاپی لے تب بھی لوگ تو یہی سمجھتے رہیں گے کہ یہ روزہ دار ہے مگر وہ محض خوف خدا کے باعث کھانے پینے سے اپنے آپ کو بچا رہا ہے اور یہی تو تقویٰ و پرہیزگاری ہے۔

**سوال** کس عمر میں روزہ رکھنا شروع کر دینا چاہئے؟

**جواب** چھوٹے مدنی منوں کو بھی روزہ رکھنے کی عادت ڈالنی چاہئے تاکہ جب وہ بالغ ہو جائیں تو انہیں روزہ رکھنے میں دشواری نہ ہو۔ چنانچہ،

اعلیٰ حضرت سیدہ رحمۃ رب العزت فرماتے ہیں: بچہ جیسے آٹھویں سال میں قدم رکھے اس کے ولی پر لازم ہے کہ اسے نماز روزے کا عظیم دے اور جب اسے گیارہواں سال شروع ہو تو ولی پر واجب ہے کہ صوم و صلوٰۃ پر مارے بشرطیکہ روزے کی طاقت ہو اور روزہ ضرر (یعنی نقصان) نہ کرے۔<sup>۱</sup>

**سوال** کیا کبھی کسی نے دودھ پینے کی عمر میں روزہ رکھا ہے؟

**جواب** جی ہاں ہمارے گیارہویں والے پیر حضور غوث اعظم دستگیر شیعہ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ سنواریں دودھ پینے کی عمر میں ماہ رمضان میں دن کے وقت اپنی والدہ ماجدہ کا دودھ نہیں پیتے تھے گویا کہ روزے سے ہوں۔

**سوال** کیا روزہ رکھنے سے انسان بیمار ہو جاتا ہے؟

**جواب** جی نہیں! روزہ رکھنے سے انسان بیمار نہیں ہوتا بلکہ تندرست ہو جاتا ہے جیسا کہ فرمانِ مصطفیٰ ص  
مَنْ تَعَانَى عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْكُمْ فَهُوَ أَنْصَحُهُ أَلَعِنَ رُؤُوسَهُ رُكُوعًا يَابُورًا وَرُكُوعًا يَابُورًا<sup>۲</sup>

[۱] فتاویٰ رضویہ، ۱۰، ۳۳۵

[۲] المعجم الاوسط، ۱/۱۴۶، حدیث: ۸۳۱۲

### روزہ رکھنے و رکھولنے کی دعائیں

نیت دل کے ارادہ کا نام ہے، زبان سے کہنا شرط نہیں مگر زبان سے کہہ لینا مستحب ہے۔ چنانچہ،

اگر رات میں (یعنی صبح صادق سے پہلے) روزے کی نیت کرے تو یوں کہے:

نَوَيْتُ أَنْ أَصُومَ غَدًا لِلَّهِ تَعَالَى مِنْ فَرَضِ رَمَضَانَ هَذَا

یعنی میں نے نیت کی کہ اللہ عزوجل کے لیے اس رمضان کا فرض روزہ رکھوں گا۔

اور اگر دن میں (یعنی صبح صادق کے بعد) نیت کرے تو یہ کہے:

نَوَيْتُ أَنْ أَصُومَ هَذَا الْيَوْمَ لِلَّهِ تَعَالَى مِنْ فَرَضِ رَمَضَانَ

میں نے نیت کی کہ اللہ عزوجل کے لیے آج رمضان کا فرض روزہ رکھوں گا۔

### روزے کی حقیقت

**سوال:** روزہ داروں کے اعتبار سے روزہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

**جواب:** روزہ داروں کے اعتبار سے روزہ کی تین قسمیں ہیں:

۱۔ عوام کا روزہ: روزہ کے لغوی معنی ہیں: زکھ۔ شریعت کی اصطلاح میں صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب

تک قصد اکھانے پینے وغیرہ سے زکھ رہنے کو روزہ کہتے ہیں اور یہی عوام یعنی عام لوگوں کا روزہ ہے۔

۲۔ خواص کا روزہ: کھانے پینے وغیرہ سے زکھ رہنے کے ساتھ ساتھ جسم کے تمام اعضاء کو بُرائیوں سے روکنا

خواص یعنی خاص لوگوں کا روزہ ہے۔

۳۔ اخْصُ الخواص کا روزہ: اپنے آپ کو تمام بُرائیوں سے روک کر صرف اور صرف اللہ عزوجل کی طرف مہو چہ

ہونا، یہ اخْصُ الخواص یعنی خاص خواص لوگوں کا روزہ ہے۔

**سوال:** روزے کی حقیقت کیا ہے؟



**جواب:** حضرت سیدنا داتا گنج بخش علی ہجویری علیہ رحمۃ اللہ نقوی فرماتے ہیں: روزے کی حقیقت رکنا ہے اور رکے رہنے کی ہیئت سی شرائط ہیں: مثلاً معدے کو کھانے پینے سے روکے رکھنا، آنکھ کو شہوانی نظر سے روکے رکھنا، کان کو غیبت سننے، زبان کو فُضول اور فتنہ انگیز باتیں کرنے اور جسم کو حُکُمِ اہی کی مخالفت سے روکے رکھنا روزہ ہے۔ جب بندہ ان تمام شرائط کی پیروی کرے گا تب وہ حقیقتاً روزہ دار ہوگا۔<sup>۱</sup>

**سوال:** حضرت سیدنا داتا گنج بخش علی ہجویری علیہ رحمۃ اللہ نقوی کے فرمان سے سی بات معلوم ہوتی ہے؟

**جواب:** حضرت سیدنا داتا گنج بخش علی ہجویری علیہ رحمۃ اللہ نقوی کے فرمان سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ ہمیں بھوکا پیاسا رہنے کے ساتھ ساتھ جسم کے دیگر اعضاء مثلاً آنکھ، کان، زبان، ہاتھ اور پاؤں کا بھی روزہ رکھنا چاہئے۔

## آنکھ کا روزہ

**سوال:** آنکھ کے روزے سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** آنکھ کے روزے سے مراد یہ ہے کہ آنکھ جب بھی اٹھے تو صرف اور صرف جائز امور ہی کی طرف اٹھے۔ یعنی اپنی آنکھ کو فامیں، ڈرامے دیکھنے، کسی پر زہری نظر ڈالنے سے بچا کر اس سے مسجد و قرآن پاک، والدین و اساتذہ، اپنے پیر و مرشد و علمائے کرام اور مزارات اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم دیکھنے و روزے نصیب، کرم بالائے کرم ہو جائے تو ہنس سبز گنبد کے انوار اور کعبۃ اللہ شریف کے جلوے دیکھتے۔

## کان کا روزہ

**سوال:** کان کے روزے سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** کان کے روزے سے مراد یہ ہے کہ صرف اور صرف جائز باتیں سننے یعنی اپنے کانوں کو غیبت، چغلی، گانے باجے و موسیقی، فحش لطیفے و بے حیائی کی باتیں اور کان لگا کر کسی کے عیب سننے سے بچ کر اذان و اقامت، تلاوت قرآن و نعت، سنتوں بھرا بیان و دین کی پیاری پیاری باتیں سنئے۔

### زبان کا روزہ

**سوال:** زبان کے روزے سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** زبان کے روزے سے مراد یہ ہے کہ زبان صرف اور صرف نیک و جائز باتوں کیلئے ہی حرکت میں آئے۔ یعنی اپنی زبان کو جھوٹ، غیبت، چغلی، گالی گلوچ کرنے، بے حیائی، فضول اور کسی مسلمان کی دل آزاری والی باتیں کرنے، گانے و نغمے گانے، فحش و بے ہودہ لطیفے سننے سے بچا کر دکنز اللہ کرنے، نعت شریف پڑھنے، سچ بولنے، اذان و اقامت کہنے، نماز پڑھنے، تلاوت قرآن پاک کرنے، سنتوں بھرا بیان اور اچھی اچھی باتیں کرنے میں استعمال کریں۔

### ہاتھ کا روزہ

**سوال:** ہاتھ کے روزے سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** ہاتھ کے روزے سے مراد یہ ہے کہ جب بھی ہاتھ اٹھیں، صرف نیک کاموں کے لئے اٹھیں یعنی اپنے ہاتھوں کو کسی پر ظلم کرنے، رشوت لینے، تاش لٹاؤ اور دیگر فضول کھیل کھیلنے، چوری کرنے اور جھوٹ لکھنے سے بچا کر قرآن پاک کو چھونے، مسلمان بھائی، خدائے کرام، مشائخ عظام سے مصافحہ کرنے، زکوٰۃ و صدقہ خیرات دینے، حلال کی محنت مزدوری کرنے اور دین کی پیاری پیاری باتیں لکھنے میں استعمال کریں۔

### پاؤں کا روزہ

**سوال:** پاؤں کے روزے سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** پاؤں کے روزے سے مراد یہ ہے کہ پاؤں اٹھیں تو صرف نیک کاموں کیلئے اٹھیں یعنی اپنے پاؤں کو سینما گھر، ذرا مہ گاہ، بڑے دوستوں کی مجلسوں، شہرِ حج، لٹاؤ، تاش، کرکٹ، فٹبال، ویڈیو گیمز وغیرہ کھیل کھیلنے یا دیکھنے کی طرف نہ چلائیں بلکہ مسجد، مزارات ادبیا، سنتوں بھرے اجتماع دینی کی دعوت، مدنی قافلہ و سفرِ مہینہ کی طرف چلائیں۔

### روزہ رکھنے کے فضائل

- {1} ہر شے کا ایک دروازہ ہوتا ہے اور عبادت کا دروازہ روزہ ہے۔<sup>۱</sup>
- {2} جس کا روزے کی حالت میں انتقال ہوا اللہ مہربان اس کو قیامت تک کے روزوں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔<sup>۲</sup>
- {3} جس نے رمضان کا روزہ رکھا اور اس کی حدود کو پہچانا اور جس چیز سے بچنا چاہیے اس سے بچا تو جو (کچھ گروہ) پہلے کر چکا ہے اس کا غارہ ہو گیا۔<sup>۳</sup>
- {4} جس نے اللہ مہربان کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھا اللہ مہربان اس کے چہرے کو جہنم سے ستر سال کی مسافت دُور کر دے گا۔<sup>۴</sup>
- {5} قیامت کے دن روزے داروں کے لئے سونے کے دسترخوان پر کھانا رکھا جائے گا جسے وہ کھائیں گے حالانکہ لوگ (حساب و کتاب کے) منتظر ہوں گے۔<sup>۵</sup>



### روزہ رکھنے کی روک ٹوک

- {1} جس نے رمضان کے ایک دن کا روزہ بغیر رخصت و بغیر مرض افطار کیا (یعنی نہ رکھا) تو زمانہ بھر کا روزہ بھی اس کی قضا نہیں ہو سکتا اگرچہ بعد میں رکھ بھی لے۔<sup>۶</sup>
- {2} اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس پر رمضان کا مہینہ داخل ہوا پھر اس کی مغفرت ہونے سے قبل گزر گیا۔<sup>۷</sup>



[۱] الجامع الصغیر، ص ۱۴۶، حدیث: ۲۴۱۵

[۲] فردوس الاخیار، ۲/۴۴۲، حدیث: ۵۹۶۷

[۳] الاحسان بربیب صحیح ابن حبان، باب فضل رمضان، الجزء الخامس، ۱۹۲/۳، حدیث: ۳۳۲۳

[۴] بخاری، کتاب العہد والسیر، باب فضل الصوم فی سبیل اللہ، ۲/۴۶۵، حدیث: ۲۸۴۰

[۵] کبر المعال، کتاب الصوم، الباب الاول فی صوم غرض، الجزء سبیس، ۲/۱۰۴، حدیث: ۲۳۶۰

[۶] ترمذی، کتاب الصوم، باب ما جاء فی الافطار متعمدا، ۲/۴۵۱، حدیث: ۷۴۳

[۷] مسند احمد، ۳/۶۱، حدیث: ۷۴۵۵



## نحری سے متعلق چند بنیادی باتیں

**سوال** نحری سے کیا مراد ہے؟

**جواب** نحری سے مراد وہ کھانا ہے جو رمضان المبارک میں رات کے آخری حصے سے صبح صادق تک روزہ رکھنے کے لیے کھایا جاتا ہے۔

**سوال** نحری کب تک کر سکتے ہیں؟

**جواب** نحری میں تاخیر کرنا مستحب ہے اور دیر سے نحری کرنے میں زیادہ ثواب ملتا ہے مگر اتنی تاخیر بھی نہ کی جائے کہ صبح صادق کا ثلبہ ہونے لگے۔

**سوال** نحری میں تاخیر سے مراد کونسا وقت ہے؟

**جواب** نحری میں تاخیر سے مراد رات کا چھنا حصہ ہے۔

**سوال** رات کا چھنا حصہ کیسے معلوم ہو سکتا ہے؟

**جواب** غروب آفتاب سے لے کر صبح صادق تک رات کہلاتی ہے۔ مثلاً کسی دن سات بجے شام کو سورج غروب ہوا اور پھر چار بجے صبح صادق ہوئی تو اس طرح غروب آفتاب سے لے کر صبح صادق تک جو نو گھنٹے کا وقفہ گزرا وہ رات کہلایا۔ اب رات کے ان نو گھنٹوں کے برابر برابر چھ حصے کئے تو ہر حصہ ڈیڑھ گھنٹے کا ہوا۔ اب رات کے آخری ڈیڑھ گھنٹے (یعنی اڑھائی بجے تا چار بجے) کے دوران صبح صادق سے پہلے جب بھی نحری کی، وہ تاخیر سے کرنا ہوا۔

**سوال** جو لوگ صبح صادق کے بعد فجر کی اذانیں ہو رہی ہوں اور کھاتے پیتے رہیں ان کے متعلق کیا حکم ہے؟

**جواب** وہ لوگ جو صبح صادق کے بعد فجر کی اذانیں ہو رہی ہوں اور کھاتے پیتے رہیں ان کا روزہ نہیں ہوتا کیونکہ روزہ بند کرنے کا تعلق اذان فجر سے نہیں بلکہ صبح صادق کے شروع ہونے سے ہے، لہذا صبح صادق سے پہلے پہلے کھانا پینا بند کرنا ضروری ہے۔

اے ہمارے پیارے اللہ! ہمیں اپنی پسند کا روزہ دار بنا کر مدینے میں روزہ کی حالت میں اپنے پیارے محبوب صلوٰۃ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے قدموں میں موت اور جنت البقیع میں مدفن نصیب فرما۔ آمین

## زکوٰۃ

### زکوٰۃ سے مراد

**سوال** زکوٰۃ سے کیا مراد ہے؟

**جواب** زکوٰۃ شریعت کی جانب سے مقرر کردہ اس مال کو کہتے ہیں جسے اپنا ہر طرح کا نفع ختم کرنے کے بعد رضائے الہی کے لئے کسی ایسے مسلمان

فقیر کی ملکیت میں دے دیا جائے جو نہ تو خود ہاشمی ہو اور نہ ہی کسی ہاشمی کا آزاد کردہ غلام ہو۔<sup>۱</sup>

**سوال** ہاشمی سے کیا مراد ہے؟

**جواب** اس سے مراد حضرت علی و جعفر و عقیل اور حضرت عباس و حارث بن عبدالمطلب کی اولادیں ہیں۔ ان کے علاوہ جنہوں نے نبی کریم ﷺ رضائے اللہ تعالیٰ عنہ وسلم کی اعانت (مدد) نہ کی مثلاً ابولہب کہ اگرچہ یہ کافر بھی حضرت عبدالمطلب کا بیٹا تھا مگر اس کی اولادیں بنی ہاشم میں شمار نہ ہوں گی۔<sup>۲</sup>

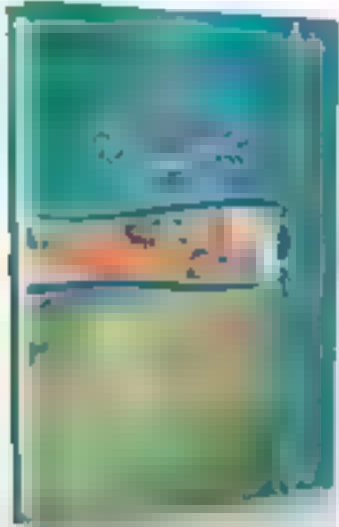
**سوال** زکوٰۃ کس پر فرض ہے؟

**جواب** زکوٰۃ دینا ہر اس عاقل، بالغ اور آزاد مسلمان پر فرض ہے جو سال بھر نصاب کا مالک ہو اور وہ نصاب اس کے قبضے میں ہونے کے ساتھ ساتھ اس کی حاجتِ اصلئہ (یعنی ضروریاتِ زندگی) سے زائد بھی ہو۔ نیز اس

[۱] ..... دو مستحقان کتاب الزکوٰۃ، ۳/۲۰۴ تا ۲۰۶، ملخصاً

[۲] ..... بہار شریعت، مال زکوٰۃ کے مصارف، ۱/۳۳۱

پرایہ قرض بھی نہ ہو کہ اگر وہ قرض ادا کرے تو اس کا نصاب باقی نہ رہے۔<sup>۱</sup>



**سوال:** نصاب کا مالک ہونے سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** نصاب کا مالک ہونے سے مراد یہ ہے کہ اس شخص کے پاس ساڑھے سات تولے سونا

یا ساڑھے باون تولے چاندی یا اتنی مالیت کی رقم یا اتنی مالیت کا مال تجارت ہو۔

**سوال:** حاجتِ اصلیہ سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** حاجتِ اصلیہ سے مراد وہ چیزیں ہیں جن کی عموماً انسان کو ضرورت ہوتی ہے اور ان کے بغیر گزاراوقات

میں شدید تنگی و دشواری محسوس ہوتی ہے جیسے رہنے کا گھر، پہننے کے کپڑے، سواری، علم دین سے متعلق

کتابیں اور پیشے سے متعلق اوزار وغیرہ۔<sup>۲</sup>

**سوال:** زکوٰۃ کے فرض ہونے کے لیے سال گزرنے میں قمری (یعنی پاندے) مہینوں کا اعتبار ہوگا یا شمسی مہینوں کا؟

**جواب:** زکوٰۃ کے فرض ہونے کے لیے سال گزرنے میں قمری (یعنی پاندے) مہینوں کا اعتبار ہوگا نہ کہ شمسی مہینوں

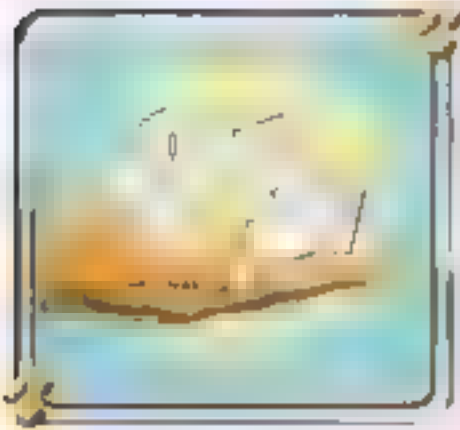
کا، بلکہ شمسی مہینوں کا اعتبار حرام ہے۔<sup>۳</sup>

**سوال:** کتنی زکوٰۃ دینا فرض ہے؟

**جواب:** نصاب کا چالیسواں حصہ (یعنی 25%) زکوٰۃ کے طور پر دینا فرض ہے۔

**سوال:** زکوٰۃ کب فرض ہوئی؟

**جواب:** زکوٰۃ 2 ہجری میں روزوں سے قبل فرض ہوئی۔<sup>۴</sup>



[۱] بہارِ شریعت، زکوٰۃ کا بیان، ۸۸۰۳۸۷۵، صفحہ

[۲] ہدایہ، کتاب الزکوٰۃ، ۱/۹۶

[۳] فتاویٰ رضویہ، ۱۰/۱۵۷، ماخوذ

[۴] درمختار، کتاب الزکوٰۃ، ۳/۲۰۴



**سوال:** کیا زکوٰۃ کی فرضیت قرآن و سنت سے ثابت ہے؟

**جواب:** جی ہاں! زکوٰۃ کی فرضیت کتاب و سنت سے ثابت ہے۔ چنانچہ،

﴿اللہ مذبذب قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے:

**وَاقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ**

ترجمہ کنزالایمان: اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو۔

(پ ۱، النور: ۴۳)

صدر امام فاضل حضرت مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی مدینہ رحمۃ اللہ علیہ اس آیت کے تحت تفسیر خزان

العرفان میں لکھتے ہیں: اس آیت میں نماز و زکوٰۃ کی فرضیت کا بیان ہے۔

..... شہنشاہ مدینہ، قراقرظ وسینہ ص ۱۷۷ تعالیٰ عنہ و بہ دسمہ نے جب حضرت سیدنا معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یمن کی

طرف بھیجا تو ارشاد فرمایا: ان کو بتاؤ کہ اللہ مردہوں کے مالوں میں

زکوٰۃ فرض کی ہے جو ان کے مال داروں سے لے کر فقرا کو دی جائے گی۔<sup>۱</sup>

**سوال:** اگر کوئی زکوٰۃ کو فرض نہ مانے تو اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

**جواب:** اگر کوئی زکوٰۃ کو فرض نہ مانے تو وہ کافر ہے۔<sup>۲</sup>

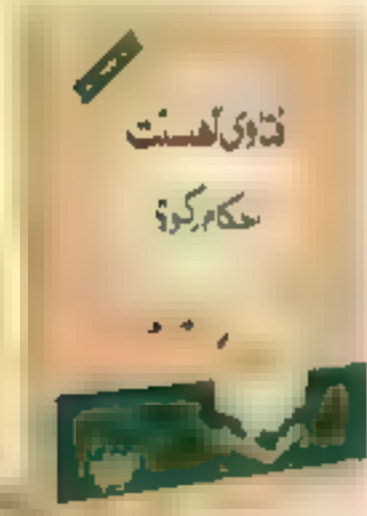
**سوال:** کیا زکوٰۃ دینے سے مال میں کمی ہو جاتی ہے؟

**جواب:** جی نہیں! زکوٰۃ دینے سے مال میں کمی نہیں ہوتی بلکہ مال پہلے سے بھی بڑھ جاتا ہے، لہذا زکوٰۃ دینے والے

کو یہ یقین رکھتے ہوئے خوشدلی سے زکوٰۃ دینی چاہیے کہ اللہ مردہوں کو بہتر بدلہ عطا فرمائے گا۔ چنانچہ،

اللہ عوجل کے محبوب، واثق غیب ص ۱۷۷ تعالیٰ عنہ و بہ دسمہ کا فرمان عظمت نشان ہے: صدقہ سے مال

کم نہیں ہوتا۔<sup>۳</sup> اگرچہ ظاہری طور پر مال کم ہوتا نظر آتا ہے لیکن حقیقت میں بڑھ رہا ہوتا ہے جیسے درخت



[۱] مریدی، کتاب الزکوٰۃ، باب ما جاء فی کراہۃ الحدیث والسنن فی الصدقہ، ۱/۱۲۶، حدیث: ۶۲۵، ص ۱۷۷

[۲] ..... عالمگیری، کتاب الزکوٰۃ، الباب الاول، ۱/۱۷۰

[۳] ..... المعجم الاوسط، ۱/۶۱۸، حدیث: ۲۲۷۰

سے خراب ہونے والی شخصیات تراشنے سے بظاہر درخت میں کمی نظر آتی ہے لیکن یہ تراشنا اس کی نشوونما کا سبب ہے۔ مفسر شہیر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان عینہ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: زکوٰۃ دینے والے کی زکوٰۃ ہر سال بڑھتی ہی رہتی ہے۔ یہ تجربہ ہے جو سنان کھیت میں بیج پھینک آتا ہے وہ بظاہر بوریاں خالی کر لیتا ہے لیکن حقیقت میں مع اضافہ کے بھر لیتا ہے۔ گھر کی بوریاں چوہے، سرسری وغیرہ کی آفات سے ہلک ہو جاتی ہیں یا یہ مطلب ہے کہ جس مال میں سے صدقہ نکلتا رہے اس میں سے خرچ کرتے رہوان شاء اللہ مرہم بڑھتا ہی رہے گا، تنویں کا پانی بھرے جاؤ تو بڑھے ہی جائے گا۔

**سوال** زکوٰۃ دینے کے فوائد کیا ہیں؟



**جواب** زکوٰۃ دینے کے فوائد دو طرح کے ہیں کچھ وہ ہیں جو قرآن پاک میں بیان ہوئے ہیں اور بعض حدیث پاک میں مروی ہیں۔ چنانچہ،

### قرآن پاک میں مروی چند فوائد

قرآن پاک میں مروی چند فوائد یہ ہیں:

- 11۔ زکوٰۃ دینے والے پر رحمت الہی کی چھماچھم برسات ہوتی ہے۔ سورۃ اعراف میں ہے:
- وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ فَسَا كُتِبْهَا  
لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ
- ترجمہ کنز الایمان: اور میری رحمت ہر چیز کو گھیرے ہے تو غنقریب میں نعمتوں کو ان کے لئے لکھ دوں گا جو ڈرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ (پ ۹، اعراف: ۱۵۶)

- 12۔ زکوٰۃ دینے سے تقویٰ حاصل ہوتا ہے۔ قرآن پاک میں متقین کی علامات میں سے ایک علامت یہ بھی بیان کی گئی ہے۔ چنانچہ ارشاد ہوتا ہے:

وَمِمَّا زَكَّاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝

ترجمہ کنزالایمان: اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے

(پ ۱، البقرة: ۳) ہماری راہ میں اٹھائیں۔

۳۱- زکوٰۃ دینے والا کامیاب لوگوں کی فہرست میں شامل ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ قرآن پاک میں فلاح کو پہنچنے

والوں کا ایک کام زکوٰۃ بھی سنوایا گیا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہوتا ہے:

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ

ترجمہ کنزالایمان: بیشک مراد کو پہنچے ایمان والے جو اپنی

نماز میں رُکڑاتے ہیں اور وہ جو کسی یہودہ بات کی طرف

التفات نہیں کرتے اور وہ کہ زکوٰۃ دینے کا کام کرتے ہیں۔

اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ

لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ ۝

(پ ۱۸، المؤمنون: ۴۱)

۴۱- اللہ مہر زکوٰۃ ادا کرنے والے کی مدد فرماتا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہوتا ہے:

وَلَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ ۚ إِنَّ

ترجمہ کنزالایمان: اور بیشک اللہ ضرور مدد فرمائے گا جس

کی جو اس کے دین کی مدد کرے گا بیشک ضرور اللہ قدرت

والا غالب ہے وہ ہوگ کہ اگر ہم انہیں زمین میں قابو دیں تو

نماز پر پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور بھائی کا حکم کریں اور برائی

سے روکیں اور اللہ ہی کے لئے سب کاموں کا انجام۔

اللَّهُ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝ الَّذِينَ إِنْ

مَكَّنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ

وَأَتَوْا الزَّكَاةَ وَآمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَ

نَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَاللَّهُ عَاقِبَةُ

الْأُمُورِ ۝

(پ ۱۷، الحج: ۴۰، ۴۱)

۴۲- زکوٰۃ ادا کرنا اللہ کے گھروں یعنی مساجد کو آباد کرنے والوں کی صفات میں سے ہے۔ چنانچہ ارشاد ہوتا ہے:

إِنَّمَا يَغْمُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنْ أَمِنَ

ترجمہ کنزالایمان: اللہ کی مسجدیں وہی آباد کرتے ہیں جو

اللہ اور قیامت پر ایمان لاتے اور نماز قائم رکھتے ہیں اور

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ



وَأَتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ  
فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَن يَكُونُوا مِنَ  
الْمُهْتَدِينَ ﴿۱۸﴾

زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تو قریب  
ہے کہ یہ لوگ ہدایت والوں میں ہوں۔

(ب، ۲۰، النوبت: ۱۸)

۱۶۔ زکوٰۃ دینے والے کا مال کم نہیں ہوتا بلکہ دنیا و آخرت میں بڑھتا ہے۔ اللہ مردہ پر ارشاد فرماتا ہے:

وَمَا أَتَفَقَّحْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ  
وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿۲۲﴾

ترجمہ کنز الایمان: اور جو چیز تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو وہ  
اُسکے بدلے اور دے گا اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا۔

(ب، ۲۲، ۳۹: ۱۸)

ایک مقام پر ارشاد ہوتا ہے:

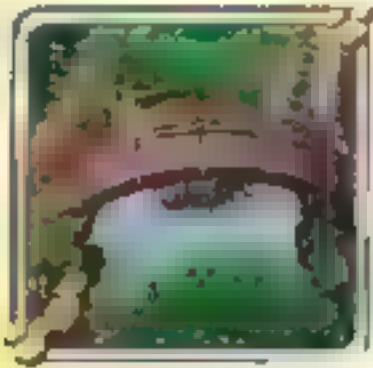
مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ  
اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلٍ فِي  
كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللَّهُ يُضْعِفُ لِمَنْ  
يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۳﴾ الَّذِينَ  
يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا  
يُتَّبِعُونَ مَا أَنْفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى ۖ لَهُمْ  
أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ  
وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۲۴﴾

ترجمہ کنز الایمان: ان کی کہاوت جو اپنے مال اللہ کی راہ  
میں خرچ کرتے ہیں اس دانہ کی طرح جس نے اوگائیں  
سات بالیں ہر بال میں سو دانے اور اللہ اس سے بھی زیادہ  
بڑھائے جس کے لیے چاہے اور اللہ وسعت والا علم والا  
ہے وہ جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر  
دیے پیچھے نہ احسان رکھیں نہ تکلیف دیں ان کا ٹیگ  
(اجر و ثواب) ان کے رب کے پاس ہے اور انہیں نہ کچھ اندیشہ ہو  
نہ کچھ غم۔

(ب، ۳، النور: ۲۲، ۲۳، ۲۴)

### احادیث مبارکہ میں مروی چند فوائد

۱۱۔ تمہارے اسلام کا پورا ہونا یہ ہے کہ تم اپنے مالوں کی زکوٰۃ ادا کرو۔ ۱



- 2۱۔ اپنے مال کی زکوٰۃ نکال کر وہ پاک کرنے والی ہے، تجھے پاک کر دے گی۔ ۱
- 3۱۔ جس نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کر دی اس سے مال کا شر ذور ہو گیا۔ ۲
- 4۱۔ .... زکوٰۃ اسلام کا پل ہے۔ ۳

### زکوٰۃ نہ دینے کے نقصانات



- 1۔ جو قوم زکوٰۃ نہ دے گی اللہ سرہذا سے قحط میں مبتلا فرمائے گا۔ ۴
- 2۔ خشکی و تری میں جو مال تلف ہوتا ہے، وہ زکوٰۃ نہ دینے سے تلف ہوتا ہے۔ ۵
- 3۔ جس مال کی زکوٰۃ نہیں دی گئی قیامت کے دن وہ مال گنجا سانپ بن کر مالک کو دوڑائے گا۔ ۶

### صدقہ فطر



### صدقہ فطر سے مراد

سوال: صدقہ فطر سے کیا مراد ہے؟

جواب: صدقہ فطر سے مراد وہ صدقہ ہے جو رمضان المبارک کے بعد نماز عید کی ادائیگی سے قبل دیا جاتا ہے۔

### صدقہ فطر کی شرعی حیثیت

سوال: صدقہ فطر کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

- 1۔ مستند احمد، ۲۶۳/۳، حدیث: ۱۲۳۹۷
- 2۔ المعجم الاوسط، ۴۳۱/۱، حدیث: ۱۵۷۹
- 3۔ المعجم الاوسط، ۳۲۸/۶، حدیث: ۸۹۳۷
- 4۔ المعجم الاوسط، ۴۷۵/۳، حدیث: ۳۵۷۷
- 5۔ الترغیب والترہیب، کتاب الصدقات، الترغیب من مع الزکوٰۃ..... الخ، ۳۰۸/۱، حدیث: ۱۶
- 6۔ مستند احمد، ۶۴۶/۳، حدیث: ۱۰۸۵۷

**جواب:** صدقہ فطر واجب ہے۔<sup>۱</sup> صحیح بخاری میں ہے کہ سرکار والا سہار مسیٰ نے تعالیٰ علیہ وسلم نے مسلمانوں پر صدقہ فطر مقرر کیا۔<sup>۲</sup>

**سوال:** صدقہ فطر کس پر واجب ہے؟

**جواب:** صدقہ فطر ہر اس آزاد مسلمان پر واجب ہے جو مالک نصاب ہو اور اس کا نصاب حاجتِ اصلیت سے فارغ ہو۔<sup>۳</sup> مالکِ نصاب مرد اپنی طرف سے، اپنے چھوٹے بچوں کی طرف سے اور اگر کوئی مجنون (یعنی پاگل) ادا دے (خواہ بیلٹ ہی ہو) تو اس کی طرف سے بھی صدقہ فطر ادا کرے۔

ہاں اگر وہ بچہ یا مجنون خود صاحبِ نصاب ہے تو بچہ اس کے مال میں سے فطر ادا کر دے۔<sup>۴</sup>

**سوال:** صدقہ فطر کب واجب ہوتا ہے؟

**جواب:** صدقہ فطر عید کے دن صبح صادق طلوع ہوتے ہی واجب ہو جاتا ہے۔<sup>۵</sup>

**سوال:** صدقہ فطر کب واجب ہوا؟

**جواب:** دو ہجری میں رمضان کے روزے فرض ہوئے اور اسی سال عید سے دو دن پہلے صدقہ فطر کا حکم دیا گیا۔<sup>۶</sup>

**سوال:** کیا صدقہ فطر کا ذکر قرآن پاک میں بھی ہے؟

**جواب:** جی ہاں! صدقہ فطر کا ذکر 30 ویں پارے کی سورۃ اہیٰ میں کیا گیا ہے۔ چنانچہ مروی ہے کہ مدینے کے

تاجدار رضی اللہ تعالیٰ عنہ وسلم سے اس آیت کریمہ: **قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى ۖ وَذَكَرَ اسْمَ**

[۱] درمختار، کتاب الزکوۃ، باب صدقۃ الفطر، ۳/۳۶۲

[۲] بخاری، کتاب الزکوۃ، باب فرض صدقۃ الفطر، ۱/۵۰۴، حدیث: ۱۵۰۳، ملخصاً

[۳] درمختار، کتاب الزکوۃ، باب صدقۃ الفطر، ۳/۳۶۵

[۴] عالمگیری، کتاب الزکوۃ، الباب الثامن فی صدقۃ الفطر، ۱/۱۹۲

[۵] المرجع السابق

[۶] درمختار، کتاب الزکوۃ، باب صدقۃ الفطر، ۳/۳۶۲



رَبِّهِ فَصَلِّ ⑤ (ب ۳۰، الاعلیٰ: ۱۴، ۱۵) ترجمہ کنز الایمان: بے شک مُراد کو پہنچ جو سُخرا ہوا اور اپنے رب کا نام لے کر نازل ہوگا۔ کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: یہ آیت صدقہ فطر کے بارے میں نازل ہوئی۔<sup>۱</sup>

### صدقہ فطر کی ادائیگی کی حکمت

**سوال** صدقہ فطر کیوں دیا جاتا ہے؟

**جواب** حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ شہنشاہ مدینہ، قرار قلب وسینہ خلق اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے روزوں کو لغو اور بے حیائی کی بات سے پاک کرنے کے لیے اور مسکینوں کو کھلانے کے لیے صدقہ فطر مقرر فرمایا۔<sup>۲</sup> حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی مدینہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں: فطرہ واجب کرنے میں ۲ حکمتیں ہیں۔ ایک تو روزہ دار کے روزوں کی کوتاہیوں کی معافی۔ اکثر روزے میں غصہ بڑھ جاتا ہے تو بداد وجہ لڑ پڑتا ہے، کبھی جھوٹ غیبت وغیرہ بھی ہو جاتے ہیں، رب تعالیٰ اس فطرے کی برکت سے وہ کوتاہیاں معاف کر دے گا کہ نیکیوں سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔ دوسرے مساکین کی روزی کا انتظام۔<sup>۳</sup>

**سوال** کیا صدقہ فطر کے لئے رمضان کے روزے رکھنا شرط ہے؟

**جواب** جی نہیں! صدقہ فطر واجب ہونے کے لئے رمضان کے روزے رکھنا شرط نہیں، لہذا بداد غدر یا کسی غدر مثلاً سفر، مرض یا بڑھاپے کی وجہ سے روزے نہ رکھنے والا بھی فطرہ ادا کرے گا۔<sup>۴</sup>



① صحیح ابن جریمہ، ۳/۹۰، حدیث: ۳۹۷

② ابوداؤد، کتاب الرکوع، باب رکوعہ الفطر، ۲/۱۵۷، حدیث: ۱۶۰۹

③ سراج المساجد، ۳/۳۳

④ دو معانی کتاب الرکوع، باب صدقۃ الفطر، ۳/۳۶۷



## حج

### حج سے مراد

**سوال** حج کسے کہتے ہیں؟

**جواب** حج نام ہے احرام باندھ کر ۹ ذی الحجہ کو میدان عرفات<sup>۱</sup> میں ٹھہرنے اور نعبہ معظمہ کے طواف کا۔ اس کے

لیے ایک خاص وقت مقرر ہے کہ اس میں یہ افعال کیے جائیں تو حج ہے۔<sup>۲</sup>

### حج کی شرعی حیثیت

**سوال** حج کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

**جواب** حج کرنا فرض ہے۔

**سوال** کیا حج کرنا ہر ایک پر فرض ہے؟

**جواب** جی نہیں! ہر ایک پر فرض نہیں بلکہ صرف ان لوگوں پر فرض ہے جو اس کی استطاعت رکھتے ہیں۔ جیسا کہ

فرمان باری تعالیٰ ہے:

وَاللّٰهُ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ  
اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا (بہ قرآن مجید: ۲۵۴)  
ترجمہ کنز الایمان: اور اللہ کے لیے لوگوں پر اس گھر کا حج  
کرنا ہے جو اس تک چل سکے۔

[۱] منی سے تقریباً ۱۱ کلومیٹر دور ایک میدان ہے جہاں ۹ ذی الحجہ کو تمام حجاجی صحابان جمع ہوتے ہیں۔ (بہ شریعت، اصطلاحات، ۱/ ۶۸)

[۲] بہ شریعت، حج، باب ۱، ۱۰۳۵

**سوال:** اگر کوئی شخص صاحب استطاعت ہو تو کیا اس پر ہر سال حج کرنا فرض ہوگا؟

**جواب:** جی نہیں! حج صرف زندگی میں ایک بار فرض ہے، جب ایک بار حج کر لیا تو اب ہر سال استطاعت کے باوجود فرض نہیں۔

**سوال:** جو شخص استطاعت رکھتے ہوئے حج نہ کرے اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

**جواب:** جو شخص استطاعت کے باوجود حج نہ کرے اس کے متعلق سرکارِ نامہ دار، مدینے کے تاجدار رضی اللہ تعالیٰ عنہ والہ وسنہ نے ارشاد فرمایا: جسے حج کرنے سے نہ حاجت ظاہر ہو مانع ہوئی، نہ ظلم بادشاہ، نہ کوئی ایسا مرض جو روک دے پھر بغیر حج کیے مر گیا تو چاہے یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر۔<sup>۱</sup>

**سوال:** حج کس سال فرض ہوا؟

**جواب:** حج ۹ ہجری میں فرض ہوا، اس کی فرضیت قطعی ہے، جو اس کی فرضیت کا انکار کرے کافر ہے۔

### حج کے فضائل پر مبنی احادیث مبارکہ

- (۱) حج کمزوروں کے لیے جہاد ہے۔<sup>۲</sup>
- (۲) حج ان گناہوں کو دور کر دیتا ہے جو پیشتر ہوئے ہیں۔<sup>۳</sup>
- (۳) جس نے حج کیا اور رفٹ (تمش کام) نہ کیا اور فسق نہ کیا تو گناہوں سے پاک ہو کر ایسا لوٹا جیسے اُس دن کہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔<sup>۴</sup>
- (۴) حج و عمرہ محتاجی اور گناہوں کو ایسے دور کرتے ہیں، جیسے بھٹی لوہے اور چاندی اور سونے کے میل کو دور کرتی ہے

[۱] دارمی، کتاب السنن، باب من ماہولم یحج، ۴۵/۲، حدیث: ۱۷۸۵

[۲] ابن ماجہ، کتاب الحج، باب الحج جہاد النساء، ۴۱۳/۳، حدیث: ۲۹۰۲

[۳] مسلم، کتاب الایمان، باب لوں الاسلام یہدم ما قبلہ ... الخ، ص ۷۴، حدیث: ۱۲۱

[۴] بخاری، کتاب الحج، باب فضل الحج المبرور، ۵۱۲/۱، حدیث: ۱۵۲۱



اور حج مبرور کا ثواب جنت ہی ہے۔<sup>D</sup>

## حج کی اقسام

**سوال** حج کی کتنی قسمیں ہیں؟

**جواب** حج کی تین قسمیں ہیں: ۱۱) حَجِّ قِرَان ۱۲) حَجِّ تَمَتُّع ۱۳) حَجِّ اِفْرَاد

**سوال** حَجِّ قِرَان سے کیا مراد ہے؟

**جواب** حَجِّ قِرَان سے یہ مراد ہے کہ حاجی عمرہ اور حج دونوں کا احرام ایک ساتھ باندھے۔

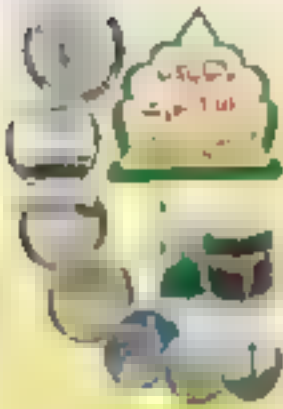
**سوال** حَجِّ تَمَتُّع سے کیا مراد ہے؟

**جواب** حَجِّ تَمَتُّع سے مراد یہ ہے کہ حاجی حج کے مہینے میں عمرہ کرے پھر اسی سال حج کا احرام باندھے یا پورا

عمرہ نہ کیا، صرف چار پھیرے کیے پھر حج کا احرام باندھا۔

**سوال** حَجِّ اِفْرَاد سے کیا مراد ہے؟

**جواب** حَجِّ اِفْرَاد سے مراد یہ ہے کہ حاجی حج کے مہینے میں صرف حج کرے۔



حج کے مہینے

**سوال** سب سے افضل حج کونسا ہے؟

**جواب** سب سے افضل قرآن ہے پھر تمتع پھر افراد۔

## حج کے مہینے و ایام

**سوال** حج کے ایام کون سے ہیں؟

**جواب** حج کا وقت شوال سے دسویں ذُو الْحِجَّةِ الحرام تک یعنی دو مہینے اور دس دن ہے کہ اس سے پہلے حج

کے افعال نہیں ہو سکتے۔<sup>E</sup>

[۱] مرمدی، کتاب الحج، باب ما جاء في نواب الحج والعمره، ۲/۱۸، حدیث: ۸۱۰

[۲] بہر شریعت، حج کا بیان، ۱۰۳۶

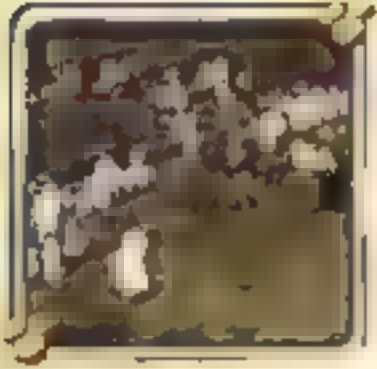


## ذوالحجۃ الحرام کی 8 تاریخ کے افعال

**سوال:** حج کے دوران ذوالحجۃ الحرام کی 8 تاریخ کو کیا کام کیے جاتے ہیں؟

**جواب:** حج کے دوران ذوالحجۃ الحرام کی 8 تاریخ کو درج ذیل کام کیے جاتے ہیں:

- ❖ اگر احرام<sup>۱</sup> کی حالت میں نہ ہوں تو سب سے پہلے حج کا احرام باندھا جاتا ہے کیونکہ احرام کے بغیر حج نہیں ہوتا۔
- ❖ پھر طلوع آفتاب کے بعد منی<sup>۲</sup> کو روانگی ہوتی ہے۔
- ❖ منی میں نماز ظہر تک پہنچ کر اگلی صبح نماز فجر تک قیام کیا جاتا ہے۔



## ذوالحجۃ الحرام کی 9 تاریخ کے افعال

**سوال:** ذوالحجۃ الحرام کی 9 تاریخ کو کیا کام کیے جاتے ہیں؟

**جواب:** ذوالحجۃ الحرام کی 9 تاریخ کو درج ذیل کام کیے جاتے ہیں:

- ❖ نماز فجر منی میں ادا کرنے کے بعد میدان عرفات کا رخ کیا جاتا ہے۔
- ❖ جب نماز ظہر کا وقت ہو جائے تو میدان عرفات میں نماز ظہر اور عصر ملا کر پڑھی جاتی ہیں<sup>۳</sup> مگر اسکی بعض شرائط ہیں۔
- ❖ میدان عرفات میں کم از کم ایک لمحہ ٹھہرنا حج کا پہلا رکن (یعنی فرض) ہے لہذا 9 ذوالحجۃ الحرام دوپہر ڈھلنے سے 10 ذوالحجۃ الحرام صبح صادق کے درمیان جو کوئی احرام کے ساتھ ایک لمحہ کے لئے بھی میدان عرفات میں داخل ہو گیا وہ حاجی ہو گیا۔
- ❖ پھر غروب آفتاب کے بعد میدان عرفات سے مزدلفہ<sup>۴</sup> کے لئے روانہ ہو جائیں۔

[۱] جب حج یا عمرہ یا دونوں کی نیت کر کے کعبہ پڑھتے ہیں تو بعض حلال چیزیں بھی حرام ہو جاتی ہیں اس لئے اس کو احرام کہتے ہیں اور مجرا ان بغیر کلی چادروں کو بھی احرام کہا جاتا ہے جن کو احرام کی حالت میں استعمال کیا جاتا ہے۔ (بہار شریعت، اصطلاحات، ۱/۶۳)

[۲] مسجد الحرام سے پانچ کلومیٹر پر ایک وادی ہے جہاں حاجی صاحبان قیام کرتے ہیں۔ (بہار شریعت، اصطلاحات، ۱/۶۸)

[۳] آپ اپنے اپنے جیموں میں ظہر کی نماز ظہر کے وقت میں اور عصر کی نماز عصر کے وقت میں، جماعت ادا کیجئے۔ اور منی حرم میں، حاشیہ ۶۸

[۴] منی سے عرفات کی طرف تقریباً پانچ کلومیٹر پر واقع ایک میدان ہے جہاں عرفات سے واپسی پر رات بسر کرتے ہیں۔ یہاں صبح صادق اور طلوع آفتاب کے درمیان نماز ایک محذور وقف واجب ہے۔ (بہار شریعت، اصطلاحات، ۱/۶۸)



✽ مزدلفہ شریف میں مغرب اور عشاء دونوں نمازیں ایک ساتھ ادا کریں۔

**سوال** مزدلفہ شریف میں مغرب اور عشاء دونوں نمازیں ایک ساتھ کیسے پڑھی جاتی ہیں؟

**جواب** مزدلفہ شریف میں ایک ہی اذان اور ایک ہی اقامت سے نماز مغرب و عشاء وقت عشاء میں ادا کی جاتی ہیں، لہذا اذان و اقامت کے بعد پہلے مغرب کے تین فرض ادا کر لیجئے، سلام پھیرتے ہی فوراً

عشاء کے فرض پڑھئے پھر مغرب کی سنتیں، نفل (اذانیں) اسکے بعد عشاء کی سنتیں، نفل اور وثر و نوافل ادا کیجئے۔<sup>۱</sup>



### ذوالحجۃ الحرام کی ۱۰ تاریخ کے اعمال

**سوال** ذوالحجۃ الحرام کی ۱۰ تاریخ کو کیا کام کیے جاتے ہیں؟

**جواب** ذوالحجۃ الحرام کی ۱۰ تاریخ کو درج ذیل کام کیے جاتے ہیں:

✽ ۱۰ ویں رات کو مزدلفہ میں قیام کرنا سنت موکدہ اور کم از کم حاجی کا ایک لمحہ وہاں ٹھہرنا واجب ہے۔

✽ پھر نماز فجر مزدلفہ میں ادا کرنے کے بعد منیٰ کو روانگی ہوتی ہے۔

✽ منیٰ پہنچ کر جُصْرَةُ الْعُقْبَةِ یعنی بڑے شیطان کو سات کنکریاں مارنی جاتی ہیں۔

✽ کنکریاں مارنے کے بعد قربانی کی جاتی ہے۔

✽ قربانی کرنے کے بعد مرد صلیق یا قصر<sup>۲</sup> کرواتے ہیں جبکہ عورتیں صرف قصر<sup>۳</sup> کرواتی ہیں۔

✽ حلق کروانے کے بعد احرام کی پابندیاں ختم ہو جائیں گی۔



۱۸۲ رفیق الحرمین میں

۱۸۲ احرام سے باہر ہونے کے لئے خود و حرم ہی میں پورا سر منڈوانے کو حلق اور چوتھائی سر کا ہر بال کم از کم انگلی کے ایک پورے کے برابر کھردرانے کو قصر کہتے ہیں۔ (رفیق الحرمین میں ۶۰)

۱۸۳ اسلامی بہنوں کو سر منڈانا حرام ہے، صرف تقصیر کروائیں۔ اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اپنی چھوٹے سرے کو انگلی کے سراپیت کراکتا حضرت عائشہؓ لیں، لیکن یہ احتیاط الہی ہے کہ کم از کم چوتھائی سر کے بال ایک پورے کے برابر کٹ جائیں۔ (رفیق الحرمین میں ۱۳۸)





• ... اب سلعے ہوئے کپڑے پہن سکتے ہیں۔

• اب حج کا آخری فرض طواف الزیارت کیا جاتا ہے۔

**سوال** طواف الزیارت سے کیا مراد ہے؟

**جواب** 10 ذوالحجۃ الحرام سے 12 ذوالحجۃ الحرام کے سورج غروب ہونے سے پہلے کعبہ مشرفہ

کے طواف کو حج کا دوسرا بڑا رکن (فرض) طواف الزیارت کہا جاتا ہے، اس کے بعد حج مکمل ہو جاتا ہے۔

طواف الزیارت سلعے ہوئے کپڑے پہن کر کیا جاتا ہے کیونکہ قربانی اور حلق کے بعد حاجی احرام کی

پابندیوں سے آزاد ہو چکا ہوتا ہے۔

### ذوالحجۃ الحرام کی 11 اور 12 تاریخ کے اعمال

**سوال** ذوالحجۃ الحرام کی 11 اور 12 تاریخ کو کیا کام کیے جاتے ہیں؟

**جواب** ذوالحجۃ الحرام کی 11 اور 12 تاریخ کو درج ذیل کام کیے جاتے ہیں:

• طواف الزیارت کے بعد گیارہ، بارہ اور تیرہ ذوالحجۃ الحرام کی تین راتیں جنی شریف میں

گزارنا سنت ہے۔

• گیارہ، بارہ تاریخ کو تینوں شیطانوں کو کنکریاں ماری جاتی ہیں۔

**سوال** تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنے کی ترتیب کیا ہے؟

**جواب** گیارہ اور بارہ تاریخ کو زوال آفتاب (سورج اٹھنے) کے بعد پہلے چھوٹے شیطان کو پھر درمیان والے کو

اور آخر میں بڑے شیطان کو کنکریاں ماری جاتی ہیں۔



## قربانی

### قربانی سے مراد؟

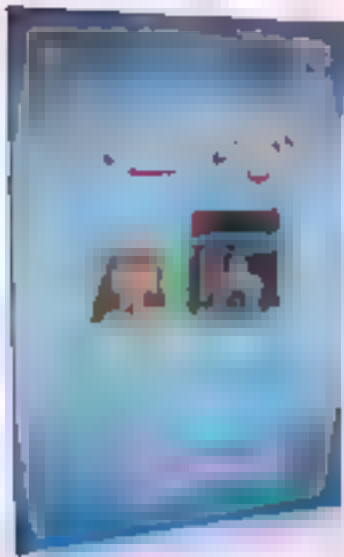
**سوال** قربانی سے کیا مراد ہے؟

**جواب** قربانی سے مراد ہے: مخصوص جانور کو مخصوص دن میں (یعنی 10، 11 اور 12 ذوالحجہ کو) قرب خداوندی کے حصول کی نیت سے ذبح کرنا۔ کبھی اس جانور کو بھی اضحیہ اور قربانی کہتے ہیں جو ذبح کیا جاتا ہے۔<sup>۱</sup>

### قربانی کی شرعی حیثیت

**سوال** قربانی کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

**جواب** قربانی ہر اس بالغ مقیم مسلمان مرد و عورت پر واجب ہے جو مالک نصاب ہو۔<sup>۲</sup>



### قربانی کا جائز دور

**سوال** قربانی کے جانور کی عمر کتنی ہونی چاہئے؟

**جواب** اونٹ پانچ سال کا، گائے بھینس دو سال کی، بکرا (بکری، دنبہ، دنبی اور بھیڑ وغیرہ سب) ایک سال کا۔ اس

۱ ہر شریعت، اضحیہ یعنی قربانی کا بیان، ۳/۳۲۷

۲ عالمگیری، کتاب الاضحیہ، الباب الاول، ۵/۲۹۲

سے کم عمر ہو تو قربانی جائز نہیں، زیادہ ہو تو جائز بلکہ افضل ہے۔ ہاں ذنب یا بھیڑ کا چھ مہینے کا بچہ اگر اتنا بڑا ہو کہ دور سے دیکھنے میں سال بھر کا معلوم ہوتا ہو تو اس کی قربانی جائز ہے۔<sup>۱</sup>

**سوال:** قربانی کا جانور کیسا ہونا چاہئے؟

**جواب:** قربانی کا جانور بے عیب ہونا ضروری ہے۔ چنانچہ مروی ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے

ارشاد فرمایا: ”چار قسم کے جانور قربانی کے لیے درست نہیں: ۱) کانا: جس کا کان پین ظاہر ہو (2) بیمار: جس کی بیماری ظاہر ہو (3) لنگڑا: جس کا ٹخٹ ظاہر ہو اور (4) ایسا لاغر جس کی ہڈیوں میں مغز نہ ہو۔“<sup>۲</sup> البتہ! اگر تھوڑا سا عیب ہو (مثلاً کان چڑھا ہوا ہو یا کان میں سوراخ ہو)

تو قربانی ہو جائے گی مگر مکروہ ہوگی اور اگر عیب زیادہ ہو تو باطل نہیں ہوگی۔<sup>۳</sup>



### قربانی کا طریقہ

**سوال:** جانور ذبح کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

**جواب:** جانور ذبح کرنے میں سنت یہ ہے کہ ذبح کرنے والا اور جانور دونوں قبلہ زد ہوں، ہمارے علاقہ (یعنی پاک و

ہند) میں قبلہ مغرب میں ہے، اس لئے سر ذبیحہ (جانور کا سر) جنوب کی طرف ہونا چاہئے تاکہ جانور بائیں

(اُٹے) پہولینا ہو اور اس کی پیٹھ مشرق کی طرف ہو، تاکہ اس کا منہ قبلہ کی طرف ہو جائے اور ذبح کرنے والے

نے اپنا یا جانور کا منہ قبلہ کی طرف کرنا ترک کیا تو مکروہ ہے۔<sup>۴</sup> پھر جانور کی گردن کے قریب پہلو پر اپنا سیدھا

پاں رکھ کر اَللّٰهُمَّ لَیْسَ بِسْمِ اللّٰهِ اَنْکَبْ پڑھ کر تیز چھری سے جد ذبح کر دیجئے۔

۱۔ المصنوع کتاب الاضعیة، ۵۳۳/۹

۲۔ مسند احمد، ۶/۲۰۷، حدیث: ۱۸۵۳۵

۳۔ بہار شریعت، قربانی کے جانور کا بیان، ۳۰۳

۴۔ فتاویٰ رضویہ، ۲۰، ۲۱۶



### جانور ذبح کرتے وقت کی دعا

**سوال** قربانی کا جانور ذبح کرنے سے پہلے کونسی دعا پڑھی جاتی ہے؟

**جواب** قربانی کا جانور ذبح کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھی جاتی ہے:

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهَیْ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰی مِلَّةِ اِبْرٰهَیْمَ  
حَنِیْفًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحِیَّایْ وَمَمَاتِیْ  
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

**سوال** کیا ذبح کے بعد بھی کوئی دعا پڑھی جاتی ہے؟

**جواب** جی ہاں! قربانی اپنی طرف سے ہو تو ذبح کے بعد یہ دعا پڑھی جاتی ہے:

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَدِیْکَ اِبْرٰهَیْمَ عَنِہِ الصَّلٰوۃُ  
وَالسَّلَامُ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اور اگر دوسرے کی طرف سے ہو تو مینّی کے بجائے مِنْ کبرہ کراں کا نام لیا جاتا ہے۔<sup>۱</sup>

### قربانی کے متعلق دیگر مہمّی چیزیں

**سوال** کیا قربانی کا جانور اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا چاہئے؟

**جواب** جی ہاں! قربانی کا جانور اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا سنت ہے اور بوقت ذبح یہ نیت ثواب آخرت وہاں حاضر

رہنا بھی سنت ہے۔

**سوال** گائے، بھینس اور اونٹ میں کتنی قربانیاں ہو سکتی ہیں؟

□ ... اہل حق ٹھوڑے سوار، ص ۱۴

**جواب:** گائے، بھینس اور اونٹ میں سات قربانیاں ہو سکتی ہیں۔

**سوال:** جس پر قربانی واجب ہو وہ اگر قربانی کے بجائے اتنی رقم صدقہ کر دے تو کیا اس کے لیے ایسا کرنا جائز ہے؟

**جواب:** جی نہیں! قربانی کا بکرا یا اس کی قیمت صدقہ کر دینے سے قربانی نہیں ہوتی کیونکہ قربانی کے وقت میں قربانی کرنا ہی لازم ہے کوئی دوسری چیز اس کے قائم مقام نہیں ہو سکتی۔<sup>۱</sup>

**سوال:** قربانی کے وقت تماشہ دیکھنا کیسا ہے؟

**جواب:** قربانی کے وقت بطور تفریح ذبح ہونے والے جانور کے گرد گھیرا ڈالنا، اس کے چلانے اور ٹپنے پھڑکنے سے لطف اندوز ہونا، ہنسنا، قہقہے بلند کرنا اور اس کا تماشہ بنانا سراسر غفلت کی علامت ہے۔ ذبح کرتے وقت یا اپنی قربانی ہو رہی ہو اس کے پاس حاضر رہتے وقت ادائے سنت کی نیت ہونی چاہئے۔

**سوال:** قربانی کے وقت ادائے سنت کے علاوہ اور کیا کیا نیتیں کی جا سکتی ہیں؟

**جواب:** قربانی کے وقت ادائے سنت کے علاوہ ذبح ذیل نیتیں بھی کی جا سکتی ہیں:

✽ میں راہ خدا میں جس طرح آج جانور قربان کر رہا ہوں بوقت ضرورت اپنی جان بھی قربان کر دوں گا۔

✽ جانور ذبح کر کے اپنے نفس اتار دے کو بھی ذبح کر رہا ہوں اور آئندہ سنا ہوں سے بچوں گا۔

**سوال:** ذبح کے وقت جانور پر رحم کھانا کیسا ہے؟

**جواب:** ذبح ہونے والے جانور پر رحم کھائے اور غور کرے کہ اگر اس کی جگہ مجھے ذبح کیا جا رہا ہوتا تو میری کیا

کیفیت ہوتی! بوقت ذبح جانور پر رحم کھانا کا بڑا ثواب ہے جیسا کہ ایک صحابی نے بارگاہ رسالت میں عرض

کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے بکری ذبح کرنے پر رحم آتا ہے۔ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر اس پر رحم کرو گے تو اللہ مہرح بھی تم پر رحم فرمائے گا۔<sup>۲</sup>

[۱]..... بہار شریعت، اصحیہ یعنی قربانی کا بیان، ۳/۳۲۵، خزوا

[۲]..... مسند احمد، ۳۰۴/۵، حدیث: ۱۵۵۹۲

## بہارِ شریعت حصہ اول و دوم سے چند ضروری اصطلاحات کی وضاحت

**مُعْجِزہ:** نبی سے بعد دعویٰ نبوت خلافِ عادت صادر ہونے والی چیز جس سے سب منکرین عاجز ہو جاتے ہیں اسے معجزہ کہتے ہیں۔

**ارہاس:** نبی سے جو بات خلافِ عادت نکلتے سے پہلے ظاہر ہو اس کو ارہاس کہتے ہیں۔

**کرامت:** ولی سے جو بات خلافِ عادت صادر ہو اس کو کرامت کہتے ہیں۔

**مَعْنُونَت:** عاقل و متین سے جو بات خلافِ عادت صادر ہو اس کو معنویت کہتے ہیں۔

**اِسْتِدْرَاج:** بے باک کجاریا کفار سے جو بات ان کے موافق ظاہر ہو اس کو استدراج کہتے ہیں۔

**اِہانت:** بے باک کجاریا کفار سے جو بات ان کے خلاف ظاہر ہو اس کو اہانت کہتے ہیں۔

**بدعت:** وہ اعتقاد یا وہ اعمال جو کہ حضور ﷺ الشلوٰۃ والسلام کے زمانہ حیات ظاہری میں نہ ہوں بعد میں ایجاد ہوئے۔

**بدعتِ سنیہ:** جو بدعت اسلام کے خلاف ہو یا کسی سنت کو مٹانے والی ہو وہ بدعتِ سنیہ ہے۔

**بدعتِ مکروہہ:** وہ نیا کام جس سے کوئی سنت چھوٹ جائے اگر سنت غیر مؤکدہ چھوٹی تو یہ بدعتِ مکروہہ تہذیبی ہے اور اگر سنت مؤکدہ چھوٹی تو یہ بدعتِ مکروہہ تحریمی ہے۔

**بدعتِ حرام:** وہ نیا کام جس سے کوئی واجب چھوٹ جائے، یعنی واجب کو مٹانے والی ہو۔

**بدعتِ مستحبہ:** وہ نیا کام جو شریعت میں منفع نہ ہو اور اس کو عام مسلمان کا ثواب جانتے ہوں یا کوئی شخص اس کو نیتِ خیر سے کرے، جیسے محفلِ میلاد وغیرہ۔

**بدعتِ جائز (مباح):** ہر وہ نیا کام جو شریعت میں منع نہ ہو اور بغیر کسی میتِ خیر کے کیا جائے جیسے مختلف قسم کے



کھانے کھانا وغیرہ۔

**بدعت واجب:**

وہ نیا کام جو شرعاً منع نہ ہو اور اس کے چھوڑنے سے دین میں حرج واقع ہو، جیسے کہ قرآن کے اعراب اور دینی مدارس اور علم خود وغیرہ پڑھنا۔

**تقلید:**

کسی کے قول و فعل کو اپنے اوپر لازم شرعی جاننا یہ سمجھ کر کہ اس کا کلام اور اس کا کام ہمارے لیے نجات ہے کیونکہ یہ شرعی محقق ہے، جیسے کہ ہم مسائل شرعیہ میں امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول و فعل اپنے لیے دلیل سمجھتے ہیں اور دلیل شرعیہ میں نظر نہیں کرتے۔

**تقلید کی مختلف صورتیں:**

شرعی مسائل تین طرح کے ہیں: (۱) عقائد: ان میں کسی کی تقلید جائز نہیں (۲) وہ احکام جو صراحت قرآن پاک یا حدیث شریف سے ثابت ہوں اجتہاد کو ان میں دخل نہیں، ان میں بھی کسی کی تقلید جائز نہیں جیسے پانچ نمازیں، نماز کی رکعتیں، تیس روزے وغیرہ (۳) وہ احکام جو قرآن پاک یا حدیث شریف سے استنباط و اجتہاد کر کے نکالے جائیں، ان میں غیر مجتہد پر تقلید کرنا واجب ہے۔

• • • • •

**فرض:**

جو دلیل قطعی<sup>۱</sup> سے ثابت ہو یعنی ایسی دلیل جس میں کوئی شبہ نہ ہو۔

**فرض کفایہ:**

وہ ہوتا ہے جو کچھ لوگوں کے ادا کرنے سے سب کی جانب سے ادا ہو جاتا ہے اور کوئی بھی ادا نہ کرے تو سب گناہ گار ہوتے ہیں۔ جیسے نماز جنازہ وغیرہ۔

**واجب:**

وہ جس کی ضرورت دلیل ظنی<sup>۲</sup> سے ثابت ہو۔

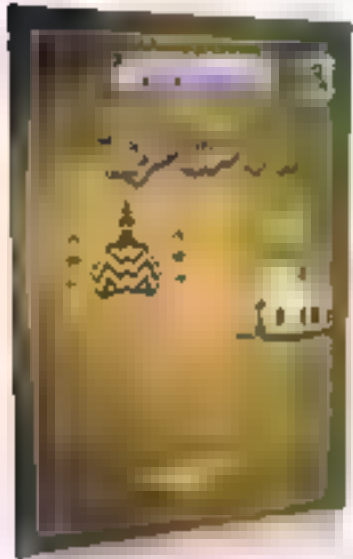
[۱] دلیل قطعی وہ ہے جس کا ثبوت قرآن پاک یا حدیث متواترہ سے ہو۔ (فتاویٰ فتیلت، ۱/۲۰۴)

[۲] دلیل ظنی وہ ہے جس کا ثبوت قرآن پاک یا حدیث متواترہ سے نہ ہو، بلکہ احادیث آحاد یا محض اقوال ائمہ سے ہو۔ (فتاویٰ فتیلت، ۱/۲۰۴)

**سنت مؤکدہ:** وہ ہے جس کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیشہ کیا ہو البتہ بیان جواز کے لیے کبھی ترک بھی کیا ہو۔

**سنت غیر مؤکدہ:** وہ عمل جس پر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مداومت (میشقی) نہیں فرمائی اور نہ اس کے کرنے کی تاکید فرمائی لیکن شریعت نے اس کے ترک کو ناپسند جانا ہو اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے وہ عمل کبھی کیا ہو۔

**مستحب:** وہ کہ نظر شرع میں پسند ہو مگر ترک پر کچھ ناپسندی نہ ہو، خواہ خود حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کیا یا اس کی ترغیب دی یا علمائے کرام نے پسند فرمایا اگرچہ احادیث میں اس کا ذکر نہ آیا۔



وہ جس کا کرنا اور نہ کرنا یکساں ہو۔

**مباح:**

جس کی ممانعت دلیل قطعی سے لزوماً ثابت ہو، یہ فرض کا مقابل ہے۔

**حرام قطعی:**

جس کی ممانعت دلیل ظنی سے لزوماً ثابت ہو، یہ واجب کا مقابل ہے۔

**مکروہ تحریمی:**

وہ ممنوع شرعی جس کی ممانعت کی دلیل حرام اور مکروہ تحریمی جیسی تو نہیں مگر اس کا کرنا برا

**اساءت:**

ہے، یہ سنت مؤکدہ کے مقابل ہے۔

وہ عمل جسے شریعت ناپسند رکھے مگر عمل پر عذاب کی وعید نہ ہو۔ یہ سنت غیر مؤکدہ کے

**مکروہ تنزیہی:**

مقابل ہے۔

وہ عمل جس کا نہ کرنا بہتر ہو۔ یہ مستحب کا مقابل ہے۔

**خلاف اولی:**

## چوتھا باب ایک نظر میں

کیا آپ نے اصحابِ بڈر کی نسبت سے عبادات کے متعلق چوتھے باب میں بیان کردہ درج ذیل 313 سوالات کے جوابات جان لئے ہیں؟

- 1 طہارت کا یہ مطلب ہے؟
- 2 طہارت کی کتنی قسمیں ہیں؟
- 3 نجاست کی کتنی قسمیں ہیں؟
- 4 نجاستِ حُکْمِیہ سے کیا مراد ہے؟
- 5 نجاستِ حُکْمِیہ سے پاک ہونے کا طریقہ کیا ہے؟
- 6 نجاستِ حَقِیقِیہ سے کیا مراد ہے؟
- 7 نجاستِ حَقِیقِیہ سے پاک ہونے کا طریقہ کیا ہے؟
- 8 نجاستِ غَلِیظہ کا حکم کیا ہے؟
- 9 نجاستِ غَلِیظہ کے درمیان اس سے کم یا زیادہ ہونے سے کیا مراد ہے؟
- 10 کون کون سی چیزیں نجاستِ غَلِیظہ ہیں؟
- 11 نجاستِ خَفِیفہ کا حکم کیا ہے؟
- 12 نجاستِ خَفِیفہ کون کون سی چیزیں ہیں؟
- 13 بدن یا کپڑا نجس ہو جائے تو پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟
- 14 غسل کے کتنے فرض ہیں؟ اور ان سے کیا مراد ہے؟
- 15 غسل کا طریقہ بتائیے۔
- 16 نہانے میں کن باتوں کو پیشِ نظر رکھنا چاہئے؟



- 17 ناپاکی کی حالت میں کون کون سے کام نہیں کر سکتے؟
- 18 ناپاکی کی حالت میں کون کون سے کام کرنے میں کوئی حرج نہیں؟
- 19 تیمم کیا ہے؟
- 20 کیا وضو اور غسل کے تیمم میں کوئی فرق ہے؟
- 21 اگر کسی پر غسل فرض ہو تو کیا وہ غسل کا تیمم کرے، سر وغیرہ پڑھ سکتا ہے یا نماز کے لیے الگ سے وضو کا تیمم کرنا ضروری ہے؟
- 22 کیا تیمم کا ذکر قرآن مجید میں بھی ہے؟
- 23 تیمم کے کتنے فرض ہیں؟
- 24 تیمم میں نیت سے کیا مراد ہے؟
- 25 تیمم میں سر سے منہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کن باتوں کو پیش نظر رکھنا چاہئے؟
- 26 تیمم میں کھنسیوں سمیت دونوں ہاتھوں کے مسح کے دوران کیا احتیاط کرنی چاہئے؟
- 27 تیمم کی سنتیں کتنی ہیں؟
- 28 تیمم کیسے کرتے ہیں؟ طریقہ بتائیے۔
- 29 اذان سے کیا مراد ہے؟
- 30 اذان دینے کا طریقہ کیا ہے؟
- 31 اذان کہنے والے کو کیا کہتے ہیں؟
- 32 اذان سننے والا کیا کرے؟
- 33 جو شخص اذان کے وقت باتیں کرتا رہے اس کے متعلق کیا حکم ہے؟
- 34 اذان کا جواب دینے سے کیا مراد ہے؟
- 35 اقامت کسے کہتے ہیں؟
- 36 اذان و اقامت میں کیا فرق ہے؟

37	قامت کا جواب کس طرح دیا جائے؟
38	مامت کی شرائط کتنی ہیں؟
39	مامت کا سب سے زیادہ حق، ارکون ہے؟
40	جس امام کا عقیدہ درست نہ ہو کیا اس کے پیچھے نماز ہو جائے گی؟
41	فقہہ کی 13 شرائط میں سے کوئی سات شرائط بتائیے۔
42	کیا تراویح فرض ہے؟
43	کیا تراویح کی جماعت واجب ہے؟
44	مسجد کے ملاوہ گھر یا کسی دوسری جگہ باجماعت تراویح ادا کرنے کا کیا حکم ہے؟
45	کیا تراویح بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں؟
46	تراویح کا وقت کیا ہے؟
47	اگر تراویح فوت ہوئی تو اس کی قضا کب کرے؟
48	تراویح کی کتنی رکعتیں ہیں؟
49	تراویح کی (20) رکعتوں کی ادائیگی کا طریقہ کیا ہے؟
50	کیا نابالغ امام کے پیچھے تراویح پڑھ سکتے ہیں؟
51	تراویح میں پورا قرآن مجید پڑھنے یا سننے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟
52	اگر تراویح میں کسی بھی وجہ سے ختم قرآن ممکن نہ ہو تو کیا کرنا چاہئے؟
53	تراویح میں <b>يَسْمِعُ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ</b> بندہ آواز سے پڑھنا چاہئے یا آہستہ؟
54	اگر تراویح صرف آخری دس سورتوں کے ساتھ پڑھی جا رہی ہو تو کیا پھر بھی <b>يَسْمِعُ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ</b> و نچی آواز سے پڑھنا سنت ہے؟
55	تراویح میں ختم قرآن کریم کس طرح کرنا چاہئے؟

- 56 ختم قرآن کے بعد کیا مینے کے باقی دن تراویح چھوڑ دے؟
- 57 تراویح میں قرآن مجید جلدی جلدی پڑھنا چاہئے یا آہستہ آہستہ؟
- 58 آن کل کے بہت تیز پڑھنے والے لحاظ کے متعلق کیا حکم ہے؟
- 59 اگر جلدی جلدی پڑھنے میں حافظ صاحب قرآن مجید میں سے کچھ الفاظ چبا گئے تو کیا ختم قرآن کی سنت درہوگی؟
- 60 اگر کسی آیت میں کوئی حرف چب گیا یا اپنے مخرج سے نہ نکلا تو اب کیا کرنا چاہئے؟
- 61 اگر کسی وجہ سے تراویح کی نماز قاسد ہو جائے تو کیا کرنا چاہئے؟
- 62 اگر امام غلطی سے کوئی آیت یا سورۃ چھوڑ کر آٹے بڑھ گیا تو کیا کرے؟
- 63 تراویح میں دو رکعت کے بعد بیٹھنا بھول گیا تو کیا کرے؟
- 64 تراویح میں اگر کوئی رکعات کی تعداد بھول جائے تو کیا کرے؟
- 65 تہجد سے کیا مراد ہے؟
- 66 ترویج کے دوران کیا کرنا یا پڑھنا چاہئے؟
- 67 تراویح پڑھانے کی اجرت لینا کیسا ہے؟
- 68 اگر تراویح پڑھانے کی اجرت ملے نہ کی جائے اور لوگ یا تنظیم یہ سچھ خدمت وغیرہ کریں تو کیا یہ لینا جائز ہے؟
- 69 اگر حافظ اجرت نہ لے مگر اپنی تیزی دکھانے، خوش آوازی کی داد پانے اور نام چمکانے کیلئے قرآن پاک پڑھے تو کیا اسے ثواب ملے گا؟
- 70 اگر کوئی ملک الگ مساجد میں تراویح پڑھے تو کیا اس کا ایسا کرنا درست ہے؟
- 71 بعض لوگ امام کے رُکوع میں بیٹھنے کے انتظار میں بیٹھ رہتے ہیں، ان کے متعلق کیا حکم ہے؟
- 72 کیا عشاء کے فرض ایک امام کے پیچھے اور تراویح دوسرے امام کے پیچھے پڑھ سکتے ہیں؟
- 73 کیا وتر پڑھنا فرض ہے؟
- 74 کیا فرض کی طرح وتر کی بھی قضا ہے؟



- 75 وتر کس وقت پڑھے جاتے ہیں؟
- 76 مگر کوئی نماز عشا سے پہلے وتر پڑھ لے تو کیا ہو جائیگا؟
- 77 وتر کب تک پڑھے جاسکتے ہیں؟
- 78 وتر پڑھنے کا افضل وقت کونسا ہے؟
- 79 کیا وتر باجماعت پڑھ سکتے ہیں؟
- 80 وتر کی کتنی رکعتیں ہیں اور اس کے پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟
- 81 کیا دعائے قنوت پڑھنا فرض ہے؟
- 82 کیا دعائے قنوت کسی خاص دعا کا نام ہے؟
- 83 کیا باقی دعائوں کی طرح دعائے قنوت کے بعد درود پاک پڑھ سکتے ہیں؟
- 84 اگر کسی کو دعائے قنوت نہ آتی ہو تو وہ کیا پڑھے؟
- 85 مگر کوئی دعائے قنوت پڑھنا بھول جائے تو کیا کرے؟
- 86 وتر جماعت سے پڑھ رہے ہوں اور امام مقتدی سے مکمل قنوت پڑھنے سے پہلے ہی رکوع میں چلا جائے تو اب مقتدی کیا کرے؟
- 87 سجدہ سنہو سے کیا مراد ہے؟
- 88 اگر کسی نے جان بوجھ کر واجب ترک کیا تو کیا پھر بھی سجدہ وسہو سے تلافی ہو جائے گی؟
- 89 سجدہ سنہو کی شرعی حیثیت کیا ہے؟
- 90 اگر کسی نے سجدہ سنہو واجب ہونے کے باوجود نہ کیا تو اس کے متعلق کیا حکم ہے؟
- 91 کیا کوئی ایسا واجب بھی ہے جس کے رد جانے کی صورت میں سجدہ وسہو واجب نہیں ہوتا؟
- 92 مگر کوئی فرض رو جائے تو کیا سجدہ وسہو سے اس کی بھی تلافی ہو جائے گی؟
- 93 مگر سٹشیں یا مستحبات چھوٹ جائیں تو کیا اس صورت میں بھی سجدہ وسہو کر لینا چاہئے؟
- 94 اگر ایک سے زائد واجبات ترک ہوئے ہوں تو کیا ہر ایک کے لیے الگ الگ سجدہ وسہو کرنا ہوگا؟

- 95 اگر امام سے نماز میں کوئی واجب چھوٹ گیا تو کیا مقتدی پر بھی سجدہ سہو واجب ہے؟
- 96 اگر مقتدی سے بحالت اکتداسنہو واقع ہوا تو کیا اس پر سجدہ سہو واجب ہے؟
- 97 کیا سجدہ سہو صرف فرض نماز میں واجب ہے یا دیگر نمازوں میں بھی واجب ہے؟
- 98 چند صورتیں بتائیے جن میں سجدہ سنہو واجب ہوتا ہے۔
- 99 سجدہ سنہو کا طریقہ کیا ہے؟
- 100 سجدہ تلاوت سے کیا مراد ہے؟
- 101 قرآن پاک میں سجدے کی کل کتنی آیات ہیں؟
- 102 آیت سجدہ کا شرعی حکم کیا ہے؟
- 103 اگر کسی نے آیت سجدہ کا ترجمہ پڑھ لیا یا سنا تو کیا اس پر بھی سجدہ کرنا لازم ہے؟
- 104 اگر کسی نے پوری آیت سجدہ نہ پڑھی بلکہ کچھ حصہ ہی پڑھ لیا یا سنا تو اس کے متعلق کیا حکم ہے؟
- 105 کیا آیت سجدہ پڑھنے یا سننے سے فوراً سجدہ کرنا ضروری ہے یا بعد میں بھی کر سکتے ہیں؟
- 106 مدرس میں طالب علم قرآن کریم یاد کرنے کے لیے ایک ہی آیت ایک ہی جگہ بیٹھے بیٹھے بار بار پڑھتے ہیں تو کیا آیت سجدہ بار بار پڑھنے اور سننے سے بار بار سجدہ کرنا ہوگا؟
- 107 اگر کوئی پوری سورت تلاوت کرے مگر آیت سجدہ نہ پڑھے تو اس کے متعلق کیا حکم ہے؟
- 108 سجدے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟
- 109 کیا سجدہ تلاوت میں یہ نیت ہونا ضروری ہے کہ یہ سجدہ فلاں آیت کا ہے؟
- 110 کیا سجدہ تلاوت میں اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے وقت کانوں کو ہاتھ لگائے جاتے ہیں؟
- 111 اگر کوئی سجدے والی تمام آیات اٹھیں پڑھے تو اس کی یہ فضیلت ہے؟
- 112 آیات سجدہ قرآن پاک کے کس پارے و سورت میں ہیں اور کونسی ہیں تفصیل بتائیے؟
- 113 سجدہ سے کیا مراد ہے؟

- 114 جمعہ کا شرعی حکم کیا ہے؟
- 115 اگر کوئی جمعہ نہ پڑھے تو اس کے متعلق کیا حکم ہے؟
- 116 اگر کوئی جمعہ کی فرضیت کا انکار کرے تو اس کے متعلق کیا حکم ہے؟
- 117 جمعہ کا آغاز کب اور کہاں ہوا؟
- 118 سب سے پہلے جمعہ کس نے پڑھایا؟
- 119 کیا سب سے پہلی نماز جمعہ مسجد نبوی میں ادا کی گئی تھی؟
- 120 جس مسجد میں جمعہ ہوتا ہے اسے کیا کہتے ہیں؟
- 121 سرکارِ فضل اللہ تعالیٰ عنہ و آلہ وسلم نے سب سے پہلا جمعہ کب اور کہاں ادا فرمایا؟
- 122 سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ عنہ و آلہ وسلم نے اپنی حیات طیبہ میں کُل کتنے جمعہ ادا فرمائے؟
- 123 کیا جمعہ کا ذکر قرآن میں بھی ہے؟
- 124 جو شخص روزِ جمعہ یا شبِ جمعہ (جی جمعرات) جمعہ کی شب بسر کرے اس کے متعلق سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ عنہ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟
- 125 کیا جمعہ کے دن ہر دعا قبول ہوتی ہے؟
- 126 وہ گھڑی کونسی ہے جس میں ہر دعا قبول ہوتی ہے؟
- 127 اس وقت کیا دعا مانگنا چاہئے؟
- 128 کیا یہ بات درست ہے کہ جمعہ کے دن نیکی کا ثواب اور گناہ کا عذاب سترگنا ہو جاتا ہے؟
- 129 جمعہ کے دن کیا کام کرنے چاہئیں؟
- 130 جمعہ کے دن غسل کی فضیلت بتائیے۔
- 131 کیا جمعہ کے دن سنت کے مطابق سنو رک نماز کے لیے جانے کے متعلق کوئی فضیلت مروی ہے؟
- 132 حجامت بخوانے، نورناخن ترشوانے کا کام جمعہ سے پہلے کرنا چاہئے یا جمعہ کے بعد؟
- 133 جمعہ کے دن غناہ شریف باندھنے کی فضیلت بتائیے۔



- 134 جمعہ کے دن درود پاک کی کثرت کے متعلق کوئی روایت یہاں کیجئے۔
- 135 کیا جمعہ کے دن جہد جامع مسجد جانے کی کوئی فضیلت مروی ہے؟
- 136 اگر کوئی جمعہ کے دن نماز عصر یا مغرب تک مسجد ہی میں رکاوٹ رہے تو اس کے لیے کس قدر اجر و ثواب ہے؟
- 137 جمعہ کے دن زیارت قبور کا افضل وقت کونسا ہے؟
- 138 اگر کسی کے ماں باپ دونوں یا کوئی ایک فوت ہو چکا ہو تو کیا جمعہ کے دن ان کی قبر کی زیارت کرنے کے متعلق کوئی روایت مروی ہے؟
- 139 جمعہ کے دن سورہ کہف کی تلاوت کی فضیلت بتائیے۔
- 140 وہ کون سے پانچ کام ہیں جو جمعہ کے دن کرنے سے بندہ جنت کا حق دار بن سکتا ہے؟
- 141 جمعہ کی ادائیگی کی شرائط بیان کیجئے۔
- 142 جمعہ کے دن خطبہ پورا ہوا اور ایک شخص باتوں میں مصروف ہو تو اس کے متعلق کیا حکم ہے؟
- 143 کیا خطبہ سننا واجب ہے؟
- 144 کیا خطبہ سننے والا زور و شریف پڑھ سکتا ہے؟
- 145 خطبہ کے 7 منہ فی پھول بیان کیجئے۔
- 146 جمعہ کے خطبات سنائیے۔
- 147 سال میں کتنی عیدیں ہیں؟
- 148 یہ دونوں عیدیں کب اور کن مہینوں میں منائی جاتی ہیں؟
- 149 ان دونوں عیدوں پر مسلمان کیا کرتے ہیں؟
- 150 کیا ان دونوں عیدوں کے علاوہ بھی کسی دن کو عید کہا گیا ہے؟
- 151 کیا ان عیدوں کے علاوہ بھی کوئی دن ایسا ہے جس میں مسلمان خوشیاں مناتے ہیں؟
- 152 عید میلاد کے موقع پر مسلمان کیا کرتے ہیں؟

- 153 کیا عیدین کی نماز پڑھنا فرض ہے؟
- 154 کیا عیدین کی نماز پڑھنا تمام مسلمانوں پر واجب ہے؟
- 155 کیا نماز جمعہ کی ادائیگی کی طرح نماز عیدین کی ادائیگی کی بھی چھ شرائط ہیں؟
- 156 کیا نماز جمعہ اور نماز عیدین کی ادائیگی میں کوئی فرق ہے؟
- 157 کیا عیدین کی نمازوں اور عام نمازوں کی ادائیگی میں بھی کوئی فرق ہے؟
- 158 نماز عید کا طریقہ کیا ہے؟
- 159 نماز جنازہ سے قبل کیا میت کے لیے کوئی خاص، ہتمام کیا جاتا ہے؟
- 160 تجبیز و تکفین سے کیا مراد ہے؟
- 161 غسل میت کے فرائض بتائیں؟
- 162 غسل میت کا طریقہ بتائیں؟
- 163 مرد و عورت کا مسنون کفن کیا ہے؟
- 164 منخث (بجڑے) کو مردوں والا مسنون کفن دیا جائے گا یا عورتوں والا؟
- 165 مردوں اور عورتوں کو کفن پہنانے کا طریقہ بتائیے؟
- 166 کیا تجبیز و تکفین اور نماز جنازہ پڑھنے کی فضیلت بھی مروی ہے؟
- 167 نماز جنازہ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟
- 168 کیا نماز جنازہ کے لئے جماعت شرط ہے؟
- 169 اگر کوئی نماز جنازہ کا فرض ہونا نہ مانے تو اس سے متعلق کیا حکم ہے؟
- 170 نماز جنازہ کے صحیح ہونے کی شرائط بتائیے؟
- 171 نمازی سے متعلق کیا شرائط ہیں؟
- 172 میت سے متعلق شرائط کیا ہیں؟

- 173 نماز جنازہ کے فرائض اور سنتیں بتائیے؟
- 174 نماز جنازہ کا طریقہ بتائیے۔
- 175 بالغ مرد و عورت کے جنازے کی دعا کیا ہے؟
- 176 نابالغ لڑکے کے جنازہ کی دعا سنائیے۔
- 177 نابالغ لڑکی کے جنازہ کی دعا سنائیے۔
- 178 کیا جنازے کو کندھا دینا ثواب کا کام ہے؟
- 179 کیا سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے کسی جنازے کو کندھا دینا ثابت ہے؟
- 180 جنازے کو کندھا دینے کا طریقہ کیا ہے؟
- 181 کیا جو تاہمین کر جنازہ پڑھ سکتے ہیں؟
- 182 نماز جنازہ میں کتنی صفیں ہونی چاہئیں؟
- 183 نماز جنازہ میں سب سے افضل صف کونسی ہے؟
- 184 بالغ کی نماز جنازہ سے پہلے کیا اعلان کرنا چاہئے؟
- 185 میت کو قبر میں اتارنے کے لیے قبر کے پاس کس طرف رکھنا چاہئے؟
- 186 میت کو قبر میں اتارتے وقت کتنے آدمی ہونے چاہئیں؟
- 187 عورت کی میت قبر میں اتارتے ہوئے کن باتوں کو پیش نظر رکھنا چاہئے؟
- 188 میت کو قبر میں اتارتے وقت کیا دعا پڑھنی چاہئے؟
- 189 میت کو قبر میں لاتے وقت کیا کرنا چاہئے؟
- 190 قبر پر مٹی ڈالنے کا طریقہ بتائیے؟
- 191 قبر پر کس قدر مٹی ڈالنی چاہئے؟
- 192 قبر کیسی بنانی چاہئے؟



- 193 قبر زمین سے کس قدر اونچی ہونی چاہئے؟
- 194 تدفین کے بعد کیا کرنا چاہئے؟
- 195 تلقین کی شرعی حیثیت کیا ہے؟
- 196 کیا تلقین حدیث سے ثابت ہے؟
- 197 تلقین کا طریقہ کیا ہے؟
- 198 تلقین کا کیا فائدہ ہے؟
- 199 اگر کسی کو میت کی ماں کا نام معلوم نہ ہو تو تلقین کے وقت کیا کہے؟
- 200 ایصالِ ثواب سے کیا مراد ہے؟
- 201 کیا ایصالِ ثواب کا ذکر کسی حدیثِ پاک میں بھی مروی ہے؟
- 202 کیا ایصالِ ثواب کے لیے دن وغیرہ مقرر کرنا جائز ہے؟ مثلاً تہجد، دو سوواں، چالیسواں اور برسی (یعنی سالِ نہ ختم) وغیرہ۔
- 203 کیا ایصالِ ثواب صرف مردوں کو ہی کیا جاسکتا ہے؟
- 204 بزرگانِ دین رحمۃ اللہ علیہم کی نیاز اور نذر وغیرہ کھانا کیسا ہے؟
- 205 بزرگانِ دین رحمۃ اللہ علیہم کی نیاز کیا مال، دار بھی کھا سکتے ہیں؟
- 206 ایصالِ ثواب کا طریقہ کیا ہے؟
- 207 فاتحہ کا طریقہ کیا ہے؟
- 208 ایصالِ ثواب کیلئے دعا کا طریقہ بتائیے؟
- 209 روزہ سے کیا مراد ہے؟
- 210 کیا روزہ رکھنا فرض ہے؟
- 211 فرضِ روزہ سے کیا مراد ہے؟
- 212 واجبِ روزہ سے کیا مراد ہے؟

- 213 نفل روزے سے کیا مراد ہے؟
- 214 کیا کسی دن روزہ رکھنا منع بھی ہے؟
- 215 رمضان کے روزے کب اور کس پر فرض ہوئے؟
- 216 قرآن مجید میں روزوں کی فرضیت کا حکم کس آیت مبارکہ میں ہے؟
- 217 کیا روزہ پہلے کی امتوں پر بھی فرض تھا؟
- 218 کیا روزہ تقویٰ و پرہیزگاری کی علامت ہے؟
- 219 کس عمر میں روزہ رکھنا شروع کر دینا چاہئے؟
- 220 کیا کبھی کسی نے دودھ پینے کی عمر میں روزہ رکھا ہے؟
- 221 کیا روزہ رکھنے سے انسان تیار ہو جاتا ہے؟
- 222 روزہ رکھنے و کھولنے کی دعائیں سنائیے؟
- 223 روزہ داروں کے اعتبار سے روزہ کی کتنی قسمیں ہیں؟
- 224 روزے کی حقیقت کیا ہے؟
- 225 حضرت سیدہ نازاؓ مانع بخش علیؓ جویری علیہ رحمۃ اللہ القوی کے فرمان سے کیا بات معلوم ہوتی ہے؟
- 226 آنکھ کے روزے سے کیا مراد ہے؟
- 227 کان کے روزے سے کیا مراد ہے؟
- 228 زبان کے روزے سے کیا مراد ہے؟
- 229 ہاتھ کے روزے سے کیا مراد ہے؟
- 230 پاؤں کے روزے سے کیا مراد ہے؟
- 231 روزہ کے چار خرواف کی نسبت سے روزہ رکھنے کے فضائل پر جنی چار روایات بیان کیجیے؟
- 232 روزہ نہ رکھنے کی دو وعیدیں بیان کیجئے۔

- 233 غری سے کیا مراد ہے؟
- 234 غری کب تک کر سکتے ہیں؟
- 235 غری میں تاخیر سے غر او کونسا وقت ہے؟
- 236 رت کا چھن حصہ کیسے معلوم ہو سکتا ہے؟
- 237 جو دُک ضعیف صادق کے بعد فجر کی اذان میں ہو رہی ہوں اور کھاتے پیتے رہیں ان کے متعلق کیا حکم ہے؟
- 238 زکوٰۃ سے کیا مراد ہے؟
- 239 ہاشمی سے کیا مراد ہے؟
- 240 زکوٰۃ کس پر فرض ہے؟
- 241 نصاب کا مالک ہونے سے کیا مراد ہے؟
- 242 حاجتِ اصلیہ سے کیا مراد ہے؟
- 243 زکوٰۃ کے فرض ہونے کے لیے سال گزرنے میں قمری (یعنی چاند کے) مہینوں کا اعتبار ہو گا یا شمسی مہینوں کا؟
- 244 کتنی زکوٰۃ دینا فرض ہے؟
- 245 زکوٰۃ کب فرض ہوئی؟
- 246 کیا زکوٰۃ کی فرضیت قرآن و سنت سے ثابت ہے؟
- 247 اگر کوئی زکوٰۃ کو فرض نہ مانے تو اس کے متعلق کیا حکم ہے؟
- 248 کیا زکوٰۃ دینے سے مال میں کمی ہو جاتی ہے؟
- 249 قرآن و سنت سے زکوٰۃ دینے کے فوائد اور نہ دینے کے نقصانات بیان کیجئے۔
- 250 صدقہ فطر سے کیا مراد ہے؟
- 251 صدقہ فطر کی شرعی حیثیت کیا ہے؟
- 252 صدقہ فطر کس پر واجب ہے؟



- 253 صدقہ فطر کب واجب ہوتا ہے؟
- 254 صدقہ فطر کب واجب ہوا؟
- 255 کیا صدقہ فطر کا ذکر قرآن پاک میں بھی ہے؟
- 256 صدقہ فطر کیوں دیا جاتا ہے؟
- 257 کیا صدقہ فطر کے لئے رمضان کے روزے رکھنا شرط ہے؟
- 258 حج کسے کہتے ہیں؟
- 259 حج کی شرعی حیثیت کیا ہے؟
- 260 کیا حج کرنا ہر ایک پر فرض ہے؟
- 261 اگر کوئی شخص صاحب استطاعت ہو تو کیا اس پر ہر سال حج کرنا فرض ہوگا؟
- 262 جو شخص استطاعت رکھتے ہوئے حج نہ کرے اس کے متعلق کیا حکم ہے؟
- 263 حج کس سال فرض ہوا؟
- 264 حج کے فضائل پر مبنی کوئی سی قین احادیث مبارکہ بیان کیجئے۔
- 265 حج کی کتنی قسمیں ہیں؟
- 266 خجۃ قبران سے کیا مراد ہے؟
- 267 خجۃ شمع سے کیا مراد ہے؟
- 268 خجۃ افراد سے کیا مراد ہے؟
- 269 سب سے افضل حج کونسا ہے؟
- 270 حج کے آیات کون سے ہیں؟
- 271 حج کے دوران ذوالحجۃ النحرام کی 8 تاریخ کو کیا کام کیے جاتے ہیں؟
- 272 ذوالحجۃ النحرام کی 9 تاریخ کو کیا کام کیے جاتے ہیں؟

- 273 مزدلفہ شریف میں مغرب اور عشاء دونوں نمازیں ایک ساتھ کیسے پڑھی جاتی ہیں؟
- 274 ذُو الْحِجَّةِ الْحَرَام کی 10 تاریخ کو کیا کام کیے جاتے ہیں؟
- 275 طَوَافُ الزِّيَارَت سے کیا مراد ہے؟
- 276 ذُو الْحِجَّةِ الْحَرَام کی 11 اور 12 تاریخ کو کیا کام کیے جاتے ہیں؟
- 277 تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنے کی ترتیب کیا ہے؟
- 278 قربانی سے کیا مراد ہے؟
- 279 قربانی کی شرعی حیثیت کیا ہے؟
- 280 قربانی کے جانور کی عمر کتنی ہونی چاہئے؟
- 281 قربانی کا جانور کیسا ہونا چاہئے؟
- 282 جانور ذبح کرنے کا طریقہ کیا ہے؟
- 283 قربانی کا جانور ذبح کرنے سے پہلے کونسی دعا پڑھی جاتی ہے؟
- 284 کیا ذبح کے بعد بھی کوئی دعا پڑھی جاتی ہے؟
- 285 کیا قربانی کا جانور اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا چاہئے؟
- 286 گائے، بھینس اور اونٹ میں کتنی قربانیاں ہو سکتی ہیں؟
- 287 جس پر قربانی واجب ہو وہ اگر قربانی کے بجائے اتنی رقم صدقہ کر دے تو کیا اس کے لیے ایسا کرنا جائز ہے؟
- 288 قربانی کے وقت تمنا شادیکھنا کیا ہے؟
- 289 قربانی کے وقت ادائے سنت کے علاوہ اور کیا کیا نیتیں کی جاسکتی ہیں؟
- 290 ذبح کے وقت جانور پر رحم کھانا کیا ہے؟
- 291 نبی سے جو بات خلاف عدت اعلان نبوت سے پہلے ظاہر ہو اس کو کیا کہتے ہیں؟
- 292 نبی سے جو بات خلاف عدت اعلان نبوت کے بعد ظاہر ہو اس کو کیا کہتے ہیں؟
- 293 ولی سے جو بات خلاف عادت صا اور ہو اس کو کیا کہتے ہیں؟

- 294 عام مؤمنین سے جو بات خلاف عادت صادر ہو اس کو کیا کہتے ہیں؟
- 295 بے باک فجار یا کفار سے جو بات ان کے موافق ظاہر ہو اس کو کیا کہتے ہیں؟
- 296 بے باک فجار یا کفار سے جو بات ان کے خلاف ظاہر ہو اس کو کیا کہتے ہیں؟
- 297 بدعت سے کیا مراد ہے؟
- 298 بدعتِ سیئہ، مکروہہ اور بدعتِ حرام سے کیا مراد ہے؟
- 299 بدعتِ مستحجہ، مباح اور بدعتِ واجب سے کیا مراد ہے؟
- 300 تقلید کسے کہتے ہیں؟
- 301 تقلید کی مختلف صورتیں بیان کیجئے۔
- 302 کسی شے کے فرض ہونے سے کیا مراد ہے؟
- 303 فرض کفایہ سے کیا مراد ہے؟
- 304 واجب کسے کہتے ہیں؟
- 305 سنت مؤکدہ سے کیا مراد ہے؟
- 306 سنت غیر مؤکدہ سے کیا مراد ہے؟
- 307 مستحب کی تعریف بیان کیجئے۔
- 308 مباح کسے کہتے ہیں؟
- 309 حرام قطعی سے کیا مراد ہے؟
- 310 مکروہ تحریمی کیا ہوتا ہے؟
- 311 مکروہ تنزیہی کسے کہتے ہیں؟
- 312 إساءت سے کیا مراد ہے؟
- 313 خلافِ اولیٰ کسے کہتے ہیں؟



# سُنَّتیں اور آداب

## اس باب میں آپ پڑھیں گے

علم دین سیکھنے سکھانے کے فضائل، قرآن مجید کی تلاوت کرنے دیکھنے کے فضائل،  
مختلف کاموں سے پہلے اچھی اچھی نیتوں کا بیان مثلاً کھانا کھانے، پانی وچائے پینے،  
خوشبو لگانے کی نیتوں کے علاوہ مختلف کاموں کی سنتیں اور آداب





## علم دین

علم ایک ایسی نایاب دولت ہے جو روپے پیسے سے حاصل نہیں ہو سکتی بلکہ یہ تو شخص اللہ عزوجل کا ایک خاص کرم ہے وہ جسے چاہے اس دولت سے نواز دے۔

علم دین حاصل کرنے کے بے شمار فضائل و برکات قرآن و حدیث میں جا ہی وارد ہوئے ہیں۔ چنانچہ اللہ عزوجل قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے:

فَنَزَّلْنَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ (پ ۱۱، سورہ: نوحہ: ۲۲) سے ایک جماعت نکلے کہ دین کی سمجھ حاصل کریں۔

”علم نایاب دولت ہے“ کے چودہ حروف کی نسبت سے

علم کے متعلق 14 فرامینِ مصطفیٰ

پیارے مدنی منو! علم دین سیکھنے والے سعادت مندوں کے کیا کہنے! ان پر اللہ عزوجل اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے لطف و کرم کی بارش رحمت بن کر چھما چھم برسی ہے۔ اس بات کا اندازہ درج ذیل روایات کو پڑھ کر بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔

1۔ جو شخص حصوب علم کے لیے کسی راستہ پر چلے اللہ عزوجل اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرما دیتا ہے۔<sup>D</sup>

[1] مسند، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل الاحسان، الجزء ۱۴۴، ج ۳: ۳۹ (۲۱۹۹)



- ۲۲۔ جو شخص طلب علم کے لئے گھر سے نکلے تو جب تک واپس نہ ہو اللہ عزوجل کی راہ میں ہے۔<sup>۱</sup>
- ۳۳۔ اللہ عزوجل جس سے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا فرمادیتا ہے۔<sup>۲</sup>
- ۴۴۔ ایک گھڑی رات میں پڑھنا، پڑھانا ساری رات عبادت کرنے سے افضل ہے۔<sup>۳</sup>
- ۵۴۔ مؤمن کبھی خیر (یعنی علم) سے سیر نہیں ہوتا اسے سنتا یعنی حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ جنت میں پہنچ جاتا ہے۔<sup>۴</sup>
- ۶۴۔ علم کو خوب پھیلاؤ اور لوگوں میں بٹھو تا کہ علم نہ جاننے والے علم حاصل کریں کیونکہ جب تک علم کو راز نہیں بنایا جائے گا علم نہیں اُٹھے گا۔<sup>۵</sup>
- ۷۴۔ جو علم طلب کرے پھر اسے حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے تو اس کے لیے دو گنا اجر ہے۔ اگر حاصل نہ کر سکے تو ایک اجر ہے۔<sup>۶</sup>
- ۸۴۔ جسے موت اس حال میں آئے کہ وہ اسلام زندہ کرنے کے لیے علم سیکھ رہا ہو تو جنت میں اس کے اور انبیائے کرام علیہ السلام کے درمیان ایک درجہ کا فرق ہوگا۔<sup>۷</sup>
- ۹۴۔ کیا تم جانتے ہو بڑا سخی کون ہے؟ عرض کی گئی: اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ یعنی اللہ عزوجل اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ جانتے ہیں۔ فرمایا: اللہ عزوجل اور آدم میں میں بڑا سخی ہوں اور میرے بعد وہ شخص بڑا سخی ہے جو علم سیکھے اور پھر اسے پھیلائے وہ قیامت کے دن ایک جماعت ہو کر آئے گا۔<sup>۸</sup>

۱۔ برمدی، کتاب العلم، باب فضل طلب العلم، ۲/۲۹۴، حدیث: ۲۱۵۶

۲۔ ترمذی، کتاب الادب، باب اذا اراد الله..... الخ، حدیث: ۲۱۵۳

۳۔ دارمی، باب مذاکرۃ العلم، ۱/۱۵۶، حدیث: ۶۱۴

۴۔ برمدی، کتاب العلم، باب ما جاء فی فضل الفقه علی العباد، ۲/۳۱۲، حدیث: ۲۶۹۵

۵۔ بعدی، کتاب العلم، باب کیف یقتضی العلم، ۱/۵۴

۶۔ دارمی، باب فی فضل العلم والاعمال، ۱/۱۰۸، حدیث: ۳۳۵

۷۔ دارمی، باب فی فضل العلم والاعمال، ۱/۱۱۲، حدیث: ۳۵۴

۸۔ شعب الایمان، الناس عرس من شعب الایمان، باب فی سر العلم، ۲/۲۸۱، حدیث: ۱۷۹



﴿10﴾ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ تَكَفَّلَ اللَّهُ لَهُ بِرِزْقِهِ جو شخص علم کی طلب میں رہتا ہے

اللہ غلام اس کے رزق کا ضامن ہے۔<sup>D</sup>

﴿11﴾ ... تھوڑا سا علم کثیر عبادت سے اچھا ہے۔<sup>D</sup>

﴿12﴾ طالب علم کو اس حال میں موت آئی کہ وہ طلب علم میں مصروف تھا تو وہ شہید ہے۔<sup>۲</sup>

﴿13﴾ افضل صدقہ یہ ہے کہ کوئی مسلمان شخص علم حاصل کرے پھر اپنے مسلمان بھائی کو بھی سکھائے۔<sup>۳</sup>

﴿14﴾ اللہ عزوجل کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ایک صبح بی سے محو گفتگو تھے کہ وحی نازل ہوئی:

اس صبح بی کی زندگی کی ایک ساعت (یعنی گھنٹہ بھر) باقی رہ گئی ہے۔ یہ وقت عصر تھا۔ رحمت عالم صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے جب یہ بات اس صبح بی کو بتائی تو انہوں نے مضطرب ہو کر التجا کی: ”یا رسول

اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! مجھے ایسے عمل کے بارے میں بتائیے جو اس وقت میرے لئے سب

سے بہتر ہو۔“ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”علم سیکھنے میں مشغول ہو جاؤ۔“

چنانچہ وہ صبح بی علم سیکھنے میں مشغول ہو گئے اور مغرب سے پہلے ہی ان کا انتقال ہو گیا۔ راوی فرماتے ہیں

کہ اگر علم سے بہتر کوئی شے ہوتی تو سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اسی کا حکم ارشاد فرماتے۔<sup>۵</sup>



ہمارے بزرگانِ دین رحمۃ اللہ علیہم نے نیز علم و دین حاصل کرنے کا بہت شوق رکھتے تھے، اس بات کا اندازہ ہم یوں

[۱] تاریخ بغداد، ۳/۳۹۷، حدیث: ۱۵۳۵

[۲] الترغیب والترہیب، کتاب العلم، باب الترغیب فی العلم، الخ، ۱/۵۰، حدیث: ۵

[۳] جامع بیان العلم وفضله، باب جامع فی فضل العلم، ص ۶۴، حدیث: ۱۹۴

[۴] ابن ماجہ، کتاب السنۃ، باب نوابغ العلم، الناس الخیر، ۱/۱۵۸، حدیث: ۲۴۴

[۵] تفسیر کہیں پ ۱، البقرہ، تحت الآیۃ: ۳۰، ۱/۳۱۰

لگا سکتے ہیں کہ صحابہ کرام علیہم السلام کا معمول تھا کہ ضروریات زندگی پوری کرنے کے ساتھ ساتھ دو جہاں کے تاجور، سلطان بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس پناہ میں حاضر ہو کر علم دین بھی حاصل کیا کرتے تھے مگر مختلف خداتوں سے تعلق رکھنے والے ساتھ سے 70 صحابی کرام علیہم السلام ایسے تھے جو سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے در اقدس پر پڑے رہتے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی صحبت میں رہ کر علم دین سیکھنے کے ساتھ ساتھ راہِ خدا میں سفر کر کے کافروں کو دعوتِ اسلام پیش کرتے اور عام مسلمانوں کو شرعی احکامات سکھایا کرتے۔ ان کی رہائش مسجد نبوی سے متصل ایک چبوترے میں تھی جس پر چھت ڈال دی گئی تھی، عربی زبان میں چونکہ چبوترے کو صُفّہ کہتے ہیں، لہذا ان پاکیزہ بستیوں کو اصحابِ صفہ کہا جاتا۔ سب سے زیادہ احادیث روایت کرنے والے صحابی حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی انہی خوش نصیبوں میں شامل تھے۔

الْحَفْظُ لِلّٰہِ درجہ اصحابِ صفہ علیہم السلام کے بعد بھی کثیر مسلمان ان پاکیزہ بستیوں کے نقش قدم پر چلتے رہے اور اپنے علاقے اور گھر وغیرہ کو چھوڑ کر کسی مدرسہ یا جامعہ میں جمع ہو کر باقاعدہ علم دین سیکھتے سکھاتے رہے اور نیکی کی دعوت عام کرتے رہے۔

پیارے مہذبِ مَنو! دنیاوی ترقی کے ساتھ ساتھ جب روز بروز نئی ایجادات ہونے لگیں تو اکثر لوگ علم دین کے حصول کو چھوڑ کر دنیاوی علوم و فنون سیکھنے سمجھنے اور اس کے ذریعے اپنی زندگی میں دُرّام کے ساتھ گزارنے کی جستجو میں لگ گئے۔ یہی وجہ ہے کہ اس پُر فتن دور میں آج کا مسلمان علم دین کے حصول کے جذبے سے ناواقف اور کوسوں دور نظر آتا ہے۔ اگر کچھ لوگ خوش قسمتی سے راہِ علم کے مسافر بن جاتے ہیں تو نفس و شیطان انہیں اپنے گھیرے میں لے بیٹے ہیں کیونکہ جس طرح ہر قیمتی شے چوروں کے لئے کشش رکھتی ہے اسی طرح ہر اس شے پر شیطان کی خصوصی توجہ ہوتی ہے جو آخری لحاظ سے قیمتی ہو۔ یہی وجہ ہے کہ راہِ علم پر چلنے والے مسلمان نفس و شیطان کی نگاہوں کا مرکز بن جاتے ہیں۔



راہِ علم کے مسافر یعنی طالبِ علم شیطان پر کس قدر بھاری ہیں اس کا اندازہ ان روایات سے لگایا جاسکتا ہے۔ چنانچہ حضرت سیدنا ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، ایک عالم شیطان پر ایک ہزار عابدوں سے زیادہ بھاری ہے۔<sup>۱</sup> اور حضرت سیدنا واہدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اس عالم سے بڑھ کر شیطان کی کمر توڑ کر رکھ دینے والی کوئی شے نہیں جو اپنے قبیحہ میں ظاہر ہو۔"<sup>۲</sup>

پیارے مدنی منو! شیطان ہر سنت سے طالبِ علم پر مسلسل حمد آور ہوتا رہتا ہے اور اسے اخروی سعادت سے محروم کروادینے کو اپنی کامیابی تصور کرتا ہے۔ اس سلسلے میں شیطان کی سب سے پہلی کوشش یہ ہوتی ہے کہ کوئی اس راہِ عظیم کا مسافر نہ بن پائے اور اگر کوئی بننے میں کامیاب ہو بھی جائے تو یہ اس طالبِ علم کو نیت کی خرابی، مایوسی، خود پسندی، تکبر، نستی اور مایوسی جیسی ہلاکتوں میں مبتلا کر کے اسے علمِ دین کے ثمرات سے محروم روانے کی بھرپور کوشش کرتا ہے، لہذا اللہ عزوجل کی بارگاہ میں دعا ہے کہ اللہ عزوجل ہمیں شیطان کے مکر و فریب سے محفوظ فرمائے اور اپنے بزرگانِ دین رحمۃ اللہ علیہم کے نقشِ قدم پر چل کر علمِ دین حاصل کرنے اور اسے دوسروں تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔

امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

## تلاوتِ قرآنِ مجید

قرآنِ مجید اللہ عزوجل کا پیارا کلام ہے۔ اس کی تلاوت کرنا بہت بڑا ثواب ہے۔ چنانچہ مروی ہے کہ اللہ عزوجل زمین و آسمان پر عذاب کرنے کا ارادہ فرماتا ہے لیکن جب بچوں کو قرآنِ پاک پڑھتے سنتا ہے تو عذاب روک لیتا ہے۔<sup>۳</sup>

[۱].....کنز العمال، کتاب العلم، الجزء العاشر، ۶/۵، حدیث: ۲۸۹۵۴

[۲].....کنز العمال، کتاب العلم، الجزء العاشر، ۶/۵، حدیث: ۲۸۹۵۱

[۳] دارمی، کتاب فضائل القرآن، باب فی تعداد القرآن، ۲/۵۳۰، حدیث: ۴۴۳۵

ہو کرم اللہ! حافظ مدنی متوں کے طفیل  
جنگلاتے گنبد خضر کی کرنوں کے طفیل

پیارے مدنی منو! آپ سب بہت خوش نصیب ہیں کہ اللہ عزوجل کے پاک کلام قرآن مجید کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں جبکہ بہت سارے بچے ایسے بھی ہیں جو گلی کوچوں میں آوارہ گھومتے ہیں اور قرآن پاک کی تعلیم سے محروم ہیں، ایسے بچوں کو فلمی گانے تو یاد ہوتے ہیں، انگلیش نظمیں بھی ازبر ہوتی ہیں مگر افسوس! قرآن پاک کی کوئی سورت یاد نہیں ہوتی۔ دعا کیجئے کہ اللہ عزوجل انہیں بھی قرآن مجید کے نور سے منور فرمائے۔ آمین

### شیطان کے وار

بہا اوقات شیطان مدنی متوں کو قرآن پاک کی تعلیم سے روکنے کے لئے کھیل کود میں لگا دیتا ہے، آپ اس کی باتوں میں نہ آئیے۔ یاد رکھئے! ہم دنیا میں کھیل تماشوں کے لئے نہیں آئے، لہذا کھیل کود میں وقت برباد کرنے کے بجائے بھرپور توجہ کے ساتھ قرآن پاک کی تعلیم حاصل کیجئے۔

اسی طرح شیطان مدنی منوں کا دل قرآن پاک کی تعلیم سے اچاٹ کرنے کے لئے دل میں یوں دوسے ڈالتا ہے کہ یہ کیا ہے کہ تم سارا دن ”اب، ت“ پڑھتے رہتے ہو؟ جب کبھی آپ کو ایسے دوسے آئیں تو ان دوسوں کو فوراً جھٹک دیجئے کیونکہ شیطان یوں ہمیں نیکوں سے روکنا چاہتا ہے۔ حدیث پاک میں ہمارے بیٹھے بیٹھے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ ماییشن ہے: ”جس نے کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا اس کے لئے اس کے عوض ایک نیکی ہے اور ایک نیکی کا ثواب دس گنا ہوتا ہے۔ میں نہیں کہتا کہ ”اللہ“ ایک حرف ہے بلکہ ”الف“ ایک حرف ”لام“ ایک حرف اور ”میم“ ایک حرف ہے۔“<sup>D</sup>

### روشن قدمیں

قرآن پاک کو جتنی بار بھی پڑھا جائے ثواب ہی ثواب ہے، لہذا اندر سے میں پڑھنے کے عداوہ گھر میں بھی سبق یاد

کرنے اور تلاوت قرآن کا اہتمام فرمانا چاہیے کہ اس میں ہمارے لیے رحمت ہی رحمت ہے۔ چنانچہ، مروی ہے کہ حضرت سیدنا انسید بن خضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک رات سورہ بقرہ کی تلاوت فرما رہے تھے کہ یکا یک قریب ہی بندھا ہوا آپ کا گھوڑا بدکنے یعنی اچھٹنے کودنے لگا۔ آپ خاموش ہوئے تو گھوڑا بھی ٹھہر گیا، آپ نے پھر پڑھنا شروع کیا تو گھوڑا بھی دوبارہ اچھٹنے کودنے لگا، آپ پھر خاموش ہو گئے، اس طرح جب آپ پڑھنے لگتے تو گھوڑے کی اچھٹل کود دیکھ کر پھر خاموش ہو جاتے کیونکہ آپ کے صاحبزادے حضرت یحییٰ گھوڑے کے قریب ہی سو رہے تھے، اس لئے آپ کو اندیشہ ہوا کہ کہیں گھوڑا بچے کو تکلیف نہ پہنچائے۔ چنانچہ جب آپ نے صحن میں آکر آسمان کی طرف دیکھا تو کیا دیکھتے ہیں کہ بادل کی طرح کوئی چیز ہے جس میں بہت سی قدیلیں (چراغ) روشن ہیں۔ آپ نے صبح کو بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر یہ واقعہ بیان کیا تو رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ فرشتوں کی مقدس جماعت تھی جو تیری قراءت کی وجہ سے آسمان سے تیرے مکان کی طرف اتر پڑی تھی اگر تو صبح تک تلاوت کرتا رہتا تو یہ فرشتے زمین سے اس قدر قریب ہو جاتے کہ تمام انسانوں کو ان کا دیدار ہو جاتا۔<sup>۱</sup>

### بزرگان دین اور تلاوت قرآن

پیارے مدنی منو! بزرگان دین رحمہ اللہ تسبیح تلاوت قرآن پاک میں بہت دلچسپی رکھتے تھے بعض بزرگان دین رحمہ اللہ تسبیح روزانہ چار، بعض دو اور بعض ایک قرآن پاک ختم فرماتے۔ اسی طرح بعض حضرات دو دن میں ایک قرآن پاک ختم فرماتے، بعض تین دن میں، بعض پانچ دن میں اور بعض سات دن میں اور سات دن میں قرآن پاک ختم کرنا اکثر صبیحہ کرام صبیحہ الصوم کا معمول تھا، لہذا آپ بھی جتنا ممکن ہو تلاوت قرآن پاک کو اپنا معمول بنا لیجئے۔ نیز اپنے سبق کی تکرار بھی کرتے رہیے مگر ایک بات ذہن نشین رکھئے کہ جدی پڑھنے کی کوشش میں غلط نہیں پڑھنا چاہیے کہ ثواب صحیح پڑھنے میں ہے نہ کہ مخف جلدی پڑھنے میں۔



### والدین کی خوش بختی

پیارے مدنی منو! جس طرح آپ خوش نصیب ہیں کہ قرآن پاک کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں اسی طرح آپ کے والدین بھی بڑے خوش قسمت ہیں کیونکہ وہ آپ کو دینی تعلیم کے زیور سے آراستہ کر رہے ہیں۔ اِنْ شَاءَ اللہ مددِ اِن کے لئے آپ ایک عظیم ثواب جاریہ کا سبب ہوں گے۔ چنانچہ،

### قبر سے عذاب اُٹھ گیا

منقول ہے کہ حضرت سیدنا عیسیٰ سینہ سلام نے ایک قبر کے قریب سے گزرتے ہوئے دیکھا کہ اس میت پر عذاب ہو رہا ہے۔ پھر جب آپ سینہ سلام کا واپسی پر وہاں سے گزرے تو ملاحظہ فرمایا کہ اس قبر میں نور ہی نور ہے اور وہاں رحمت الہی کی بارش ہو رہی ہے۔ آپ عینہ السلام بہت حیران ہوئے اور بارگاہ الہی میں عرض کی کہ مجھے اس کا بھید بتایا جائے۔ چنانچہ ارشاد ہوا: اے روح اللہ! یہ سخت گناہ گار اور بدکار تھا اس وجہ سے عذاب میں گرفتار تھا۔ اس کے انتقال کے بعد اس کے یہاں لڑکا پیدا ہوا اور آج اس کو مقب میں بھیجا گیا، استاذ نے اس کو پیشوا اللہ شریف پڑھائی۔ مجھے حیا آئی کہ میں زمین کے اندر اس شخص کو عذاب دوں جس کا بچہ زمین کے اوپر میرا نام لے رہا ہے۔<sup>۱</sup>

پیارے مدنی منو! دیکھا آپ نے جس شخص کے بچے نے صرف پیشوا اللہ شریف پڑھی اور اس کی برکت سے اس کی بخشش ہو گئی تو جن خوش نصیب والدین کے بچوں نے پورے کلام اللہ کی تعلیم حاصل کی اور اس کے مطابق عمل کیا تو ان کی شان کس قدر بلند ہوگی۔ ایسے خوش نصیب والدین کو یقیناً کل بروز قیامت ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی چمک سورج سے بھی زیادہ ہوگی۔ چنانچہ،

### بروز قیامت حافظ کے والدین کو تاج پہنایا جائے گا

حضرت سیدنا معاذ جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار رضی اللہ تعالیٰ عنہ واتباء

[۱] ..... تفسیر کبیر، الباب العادی العشر، البکت المستخرجہ من البسملہ، ۱/۱۵۵

وسم نے فرمایا: جس نے قرآن پڑھا اور جو کچھ اس میں ہے اس پر عمل کیا، اس کے والدین کو قیامت کے دن ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی اس سورج سے اچھی ہوگی جو دنیا میں تمہارے گھروں کے اندر چمکتا ہے تو خود اس عمل کرنے والے کے متعلق تمہارا کیا گمان ہے۔<sup>۱</sup>

### نیک اولاد صدقہ جاریہ ہے

والدین کو چاہیے کہ اپنے بچوں کو قرآن پاک کی تعلیم سے آراستہ و پیراستہ فرمائیں، اس میں ان کا اپنا ذمہ ہے کہ نیک اولاد والدین کے لئے ثواب جاریہ ہوتی ہے۔ عموماً دیکھ گیا ہے کہ جو بچے دینی تعلیم حاصل کرتے ہیں وہ والدین کا بہت ادب کرتے ہیں یہ معاملہ تو والدین کی حیات میں ہے ان کی وفات کے بعد بھی یہی بچے کام آتے ہیں کہ جب تک وہ تلاوت قرآن کریم کرتے رہیں گے اور نیک اعمال کرتے رہیں گے ان کے والدین کو اجر و ثواب ملتا رہے گا۔ اس کو اس مٹاؤ سے سمجھئے کہ اگر کسی شخص کے دو بچے ہوں ایک بچہ کو اس نے فقط دنیوی تعلیم دلا کر ڈاکٹر کی ڈگری دلائی، دوسرے کو پہلے حافظ قرآن بنایا، پھر دوسری تعلیم دلائی۔ والدین کے انتقال کے بعد ایصالِ ثواب کے لحاظ سے کون ماں باپ کے لئے فائدہ مند ہوگا؟ کیا ڈاکٹر کی ڈگری مفید ہوگی یا حفظ قرآن کریم؟ عقل مند کے لئے اشارہ کافی ہے۔

پیارے مدنی متو! اے کاش! آپ قرآن کریم کی تعلیم کی اہمیت کو سمجھیں اور قرآن و سنت کی تعلیم کو خوب دلجمعی کے ساتھ سیکھیں۔ اے کاش! ایسا مدنی ماحول بن جائے کہ ہر بچے کے لئے تعلیم قرآن لازمی ہو جائے اور ہر ماں باپ اپنے ہر بچے کو قرآن و سنت کی تعلیم کے زیور سے آراستہ کرے۔

یہی ہے آرزو تعلیم قرائن عام ہو جائے  
ہر اک ہر جم سے اوجھا ہر جم اسلام ہو جائے

• • • • •

## اچھی اچھی نیتیں

نیک اعمال کے قبول ہونے کے لئے ہمیں اپنی نیتوں میں اخلاص پیدا کرنا ہوگا۔ آئیے جانتے ہیں کہ نیت کے کہتے ہیں؟ اور اچھی اچھی نیتوں کے ذریعے ہم کس قدر ثواب آخرت کا ذخیرہ اکٹھا کر سکتے ہیں۔

### نیت کسے کہتے ہیں؟

نیت لغوی طور پر دل کے پختہ ارادے کو کہتے ہیں اور شرعاً عبادت کے ارادے کو نیت کہا جاتا ہے۔<sup>۱</sup>

### جتنی نیتیں اتنا ثواب

ایک عمل میں جتنی نیتیں ہوں گی اتنی نیکیوں کا ثواب ملے گا، مثلاً کسی محتاج رشتے دار کی مدد کرنے میں اگر نیت فقط صدقہ کی ہوگی تو ایک نیت کا ثواب ملے گا اور اگر صلہ رحمی (یعنی خاندان والوں سے نیکی کا برتاؤ کرنے) کی نیت بھی کریں گے تو دو گن ثواب پائیں گے۔<sup>۲</sup> اسی طرح مسجد میں نماز کے لئے جانا بھی ایک عمل ہے اس میں بہت سی نیتیں کی جاسکتی ہیں، امام ابوسفیت مولانا شاہ امام احمد رضا خان حنبلیہ رحمۃ الرحمن نے فتاویٰ رضویہ جلد ۵ صفحہ ۶۷۳ میں اس کے لئے چالیس نیتیں بیان کی ہیں، آپ مزید فرماتے ہیں: اب شک جو عظم نیت جانتا ہے ایک ایک فعل کو اپنے لئے کئی کئی نیکیاں کر سکتا ہے۔<sup>۳</sup> بلکہ مباح کاموں میں بھی اچھی نیتیں کرنے سے ثواب ملے گا مثلاً خوشبو لگانے میں اتباع سنت، تعظیم مسجد، فرصت دماغ اور اپنے اسلامی بھائیوں سے ناپسندیدہ بود و ور کرنے کی نیتیں ہوں تو ہر نیت کا الگ ثواب ہوگا۔<sup>۴</sup>

### ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے

پیارے مدنی منو! بلاشبہ اچھی نیت کرنا ایک ایسا عمل ہے جو محنت کے اعتبار سے بے حد ہلکا لیکن اجر و ثواب کے

[۱] مآخوذ از مرقۃ المفاری شرح صحیح البخاری، باب بندہ الوعی، ۱/۲۲۴

[۲] اشعۃ اللمعات، ۱/۳۶

[۳] فتاویٰ رضویہ، ۵/۶۷۳

[۴] اشعۃ اللمعات، ۱/۳۷۷



لحاظ سے بہت عظیم ہے۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہر نیک عمل شروع کرنے سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیں حتیٰ کہ کھانے، پینے، لباس پہننے اور سونے وغیرہ میں بھی اچھی نیت شامل حال ہو۔ مثلاً کھانے پینے سے اللہ عزوجل کی اطاعت پر قوت حاصل کرنے کی نیت ہو۔ لباس پہننے وقت یہ نیت ہو کہ اللہ عزوجل نے مجھے اپنی پوشیدہ چیزیں چھپانے کا حکم دیا ہے اور اللہ عزوجل کی نعمت کے اظہار کی نیت ہو۔ سونے سے یہ مقصود ہو کہ جو عبادات اللہ عزوجل نے فرض کی ہیں ان کو ادا کرنے میں مدد حاصل ہو۔<sup>۱</sup>

## ”مدینہ“ کے پانچ حروف کی نسبت سے اچھی نیت کے 5 فضائل



- (۱)..... مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔<sup>۲</sup>
- (۲)..... نیک نیت سب سے افضل عمل ہے۔<sup>۳</sup>
- (۳) اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔<sup>۴</sup>
- (۴) اللہ عزوجل آخرت کی نیت پر دنیا عطا فرمادیتا ہے مگر دنیا کی نیت پر آخرت نہیں عطا فرماتا ہے۔<sup>۵</sup>
- (۵) اچھی نیت عرش سے چمٹ جاتی ہے پس جب کوئی بندہ اپنی نیت کو سچا کر دیتا ہے تو عرش ہلنے لگ جاتا ہے، پھر اس بندے کو بخش دیا جاتا ہے۔<sup>۶</sup>

۱..... اچھی اچھی نیتوں سے متعلق زہرائی سیٹے شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبکر محمد امین عطار قادری ؒ ص ۷۸ پر کلمہ حجابہ کا سچوں بھرائیست ہیں نیت کا پھل اور نیتوں سے متعلق آپ کے مرثب کردہ کارایا پمفٹ معتبہ امینہ کی کسی بھی شے سے ہدیت حاصل فرمائیے۔

۲ المعجم الکبیر، ۸۵/۱، حدیث: ۵۹۴۴

۳ جامع الاحادیث، ۱۹/۲، حدیث: ۳۵۵۳

۴ کنز العمال، کتاب الاخلاق، باب النیہ، ۱۶۹/۳، حدیث: ۷۴۴۵

۵ کنز العمال، کتاب الاخلاق، باب الزہد، ۷۵/۳، حدیث: ۶۰۵۳

۶ تاریخ بغداد، ۳۴۳/۲، حدیث: ۶۹۲۶

## کھانے کی "40" نیتیں



(19) ہر دو ایک غمہ پر یا واجد پڑھوں گا (20) جو دانہ وغیرہ سرگیاٹھا کر کھالوں گا۔

(21) روٹی کا ہر نوالہ سالن کے برتن کے اوپر کر کے توڑوں گا تا کہ روٹی کے ذرات برتن ہی میں گریں۔

(22) ہڈی اور گرم مصالحہ؛ چھٹی طرح صاف کرنے اور چاٹنے کے بعد پھینکوں گا۔

(23)..... بھوک سے کم کھاؤں گا۔

(24) آخر میں سنت کی ادائیگی کی نیت سے برتن اور (25) تین بار اٹھلیں چاٹوں گا۔

(26) کھانے کے برتن دھو کر پی کر ایک ختم آزاد کرنے کے ثواب کا حقدار بنوں گا۔<sup>۱</sup>

(27) جب تک دسترخوان نہ اٹھایا جائے اس وقت تک بلا ضرورت نہیں اٹھوں گا۔

(28)..... کھانے کے بعد مسنون دعائیں پڑھوں گا (29)..... خلل کروں گا۔



### غل کرکھانے کی حریدہ تہمیں

(30) دسترخوان پر اگر کوئی عالم یا بزرگ موجود ہوئے تو ان سے پہلے کھانا شروع نہیں کروں گا۔

(31) مسلمانوں کے قرب کی برکتیں حاصل کروں گا۔

(32) ان کو بوٹی، کدہ و شریف، گھر چمن اور پانی وغیرہ پیش کر کے

ان کا دل خوش کروں گا۔

(33) ان کے سامنے مسکرا کر صدقہ کا ثواب کماؤں گا۔

(34) کھانے کی تہمیں اور (35) سنتیں بتاؤں گا۔

(36) موقع ملا تو کھانے سے قبل اور (37) بعد کی دعائیں پڑھاؤں گا۔

(38) غذا کا عمدہ حصہ مثلاً بوٹی وغیرہ حرص سے بچتے ہوئے دوسروں کی خاطر ایثار کروں گا۔

(39) ان کو خلل کا تحفہ پیش کروں گا۔ (40) کھانے کے ہر ایک دو اُتقمہ پر ہو سکا تو اس نیت کے

ساتھ بلند آواز سے **یا واجد** کہوں گا کہ دوسروں کو بھی یہ آجائے۔

• • • • •





## پانی پینے کی "15" نیتیں

(اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَجَلِّ عَنْهُمْ كُلَّ بَلَاءٍ وَهَلَاكٍ وَتَجْعَلْ لَهُمْ جَنَّاتٍ خَالِدِينَ فِيهَا بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَجَلِّ عَنْهُمْ كُلَّ بَلَاءٍ وَهَلَاكٍ وَتَجْعَلْ لَهُمْ جَنَّاتٍ خَالِدِينَ فِيهَا بِرَحْمَتِكَ)

- (1) عبادت (2) تلاوت (3) والدین کی خدمت (4) تحصیل علم دین (5) سُنَّوں کی تربیت کی خاطر مدنی قافلے میں سفر (6) علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں شرکت (7) امور آخرت اور (8) حسب ضرورت کسبِ حلال کیلئے بھاگ دوڑ پر قوت حاصل کروں گا۔
- (یہ نیتیں اسی وقت مفید ہوں گی جب کہ فریزری برف کا خوب ٹھنڈا پانی نہ ہو کہ ایسا پانی مزید بیماریاں پیدا کرتا ہے۔)
- (9) بیٹھ کر (10) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر (11) اُجالے میں دیکھ کر (12) چوس کر (13) تین سانس میں پیوں گا۔ (14) پی چکنے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِ کہوں گا (15) بچا ہوا پانی نہیں پھینکوں گا۔



## چائے پینے کی "6" نیتیں

- (1) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر پیوں گا (2) شستی اڑا کر عبادت (3) تلاوت (4) دینی کتابت اور (5) اسوای مطاعہ پر قوت حاصل کروں گا (6) پینے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِ کہوں گا۔



## خوشبو لگانے کی نیتیں

- (11) سنت مصطفیٰ ہے اس لئے خوشبو لگاؤں گا (2)۔ لگانے سے قبل بِسْمِ اللہ (3) لگاتے ہوئے دُرود شریف اور (4) لگانے کے بعد ادائے شکر نعمت کی نیت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ کہوں گا (5)۔ ملنکہ اور (6) مسلمانوں کو فرحت پہنچاؤں گا (7)۔ عقل بڑھے گی تو احکام شرعی یاد کرنے اور سنتیں سیکھنے پر قوت حاصل کروں گا (8)۔ لباس وغیرہ سے بدبو دور کر کے مسلمانوں کو غیبت کے گناہ سے بچاؤں گا۔
- موقع کی مناسبت سے یہ نیتیں بھی کی جاسکتی ہیں:

(9) نماز کے لئے زینت حاصل کروں گا۔

- |                                |                        |                      |                         |
|--------------------------------|------------------------|----------------------|-------------------------|
| (10) مسجد                      | (11) نماز تہجد         | (12) نچو             | (13) پیر شریف           |
| (14) رمضان المبارک             | (15) عید الفطر         | (16) عید الاضحیٰ     | (17) شب میلاد           |
| (18) عید میلاد                 | (19) جلوس میلاد        | (20) شب معراج        | (21) شب براءت           |
| (22) گیارہویں شریف             | (23) یوم رضا           | (24) درس قرآن و حدیث | (25) حدیث               |
| (26) اوراد و وظائف             | (27) تلاوت             | (28) درود شریف       | (29) دینی کتب کا مطالعہ |
| (30) تدریس علم دین             | (31) تعلیم علم دین     | (32) فتویٰ نویسی     |                         |
| (33) دینی کتب کی تصنیف و تالیف | (34) سنتوں بھرے اجتماع |                      |                         |

- ۳۵) اجتماع ذکر و ۳۶) نعت ۳۷) قرآن خوانی ۳۸) درک فیضانِ سنت  
 ۳۹) ملاقاتی دورہ برائے نیکی کی دعوت ۴۰) سنتوں بھر بیان کرتے وقت  
 ۴۱) علم ۴۲) مال ۴۳) باپ ۴۴) مؤمن صالح ۴۵) پیر صاحب  
 ۴۶) موئے مبارک کی زیارت اور ۴۷) مزار شریف کی حاضری کے مواقع پر بھی تعظیم کی نیت سے  
 خوشبو لگائی جاسکتی ہے۔

### خوشبو لگانے کے مدنی پھول

خوشبو لگانا نہایت پیاری اور میٹھی سنت ہے، ہمارے میٹھے میٹھے سرکار، مدینے کے تاجدار صل اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
 و سلمہ خوشبو کو بے حد پسند فرماتے اور آپ صل اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر وقت معطر معطر رہتے، آپ صل اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
 و سلمہ خوشبو کا بہت استعمال فرمایا کرتے تاکہ غلام بھی ادائے سنت کی نیت سے خوشبو لگایا کریں ورنہ اس بات میں کس کو  
 شک و شبہ ہو سکتا ہے کہ آپ صل اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وجود مسعود تو قدرتی طور پر خود ہی مہکتا رہتا اور آپ صل اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
 و سلمہ کا مبارک پسینہ بذات خود کائنات کی سب سے بہترین خوشبو ہے۔

نمٹک و قنبر میا کروں؟ اے دوست خوشبو کے لئے  
 مجھ کو سلطانِ مدینہ کا پھیند پاجیے

حضرت سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بار میٹھے میٹھے سرکار رضی اللہ تعالیٰ عنہ و سلمہ نے  
 اپنا دست پر انوار میرے چہرے پر پھیرا میں نے اسے ٹھنڈا اور ایسی خوشبودار ہوا کی طرح پایا جو کسی عطر فروش کے عطر  
 دان سے نکلتی ہے۔<sup>①</sup>

① مسلم، کتاب النہاس، باب طیب الرائحة التي على به عليه وسلم، الحج، ص ۱۴۷، حدیث: ۸۰۰- (۲۳۲۹)



### عمرہ قسم کی خوشبو لگانا سنت ہے

سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو عمرہ اور بہترین قسم کی خوشبو بہت پسند آتی اور ناگوار بود یعنی بدبو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ناپسند فرماتے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم عمرہ خوشبو استعمال فرماتے اور اسی کی لوگوں کو بھی تلقین فرماتے۔

### سر میں خوشبو لگانا سنت ہے

سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی عادت کریمہ تھی کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ”مُشَبَّہ“ سر اقدس اور داڑھی مبارک میں لگایا کرتے۔<sup>۱</sup>

### خوشبو کا عقد قبول کرنا

حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ غمیوں کے سردار، معطر معطر سرکارِ نامدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت باہرکت میں جب خوشبو تحفۂ پیش کی جاتی تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم رد نہ فرماتے۔<sup>۲</sup>

### کون کیسی خوشبو استعمال کرے؟

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ مکی مدنی سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مردانہ خوشبو وہ ہے جس کی خوشبو ظاہر ہو مگر رنگ نہ ہو اور زنانہ خوشبو وہ ہے جس کا رنگ تو ظاہر ہو مگر خوشبو نہ ہو۔<sup>۳</sup>

### خوشبو کی دھونی لینا سنت ہے

حضرت سیدنا نافع بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کبھی کبھی خالص عود (یعنی کر) کی دھونی لیتے۔ یعنی عود کے ساتھ کسی دوسری چیز کی آمیزش نہیں کرتے اور کبھی عود کے ساتھ کافور عود

وسائل الوصول، الباب الثانی، الفصل العاشر، ص ۸۷

۲..... شمائل محمدیہ، باب ما جاء فی معطر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم، ص ۱۳۰، حدیث: ۲۰۸

۳... ترمذی، کتاب الاطعم، باب ما جاء فی طیب الرجال والنساء، ۳/۳۶۱، حدیث: ۲۷۹۶

کر دھونی لیتے اور فرماتے کہ ٹیٹھے ٹیٹھے مدنی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بھی اسی طرح دھونی لیا کرتے تھے۔<sup>۱</sup>  
 اے ہمارے پیارے اللہ! ہمیں پیارے سرکار، دو عالم کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے  
 میں مدینہ منورہ کی معطر معطر فضاؤں اور معنبر معنبر ہواؤں میں سانس لینے کی سعادت نصیب فرما اور پھر انہی معطر معطر  
 فضاؤں میں سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے جلووں میں عاقبت کے ساتھ ایمان پر موت نصیب فرما اور جنت  
 البقیع کی مہکی مہکی سرزمین میں مدفن نصیب فرما۔

مجھے گا نہ مایوں ماہ میں آپ کے واسطے کوئی مشکل ہیں  
 بس بقیع مبارک میں دو گز زمیں ہم کو کیا سید الانبیاء چاہیے  
 ٹوٹ جائے دم مدینے میں مرا یا رب بقیع کاش! ہو جائے میر ہر گنبد دیکھ کر

• • • • •



## مسواک شریف کے مدنی پھول

### مسواک کی شرعی حیثیت

**سوال** مسواک کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

**جواب** وضو سے پہلے مسواک شریف کرنا پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم  
 کی عظیم سنت ہے اور اگر منہ میں بدبو ہو تو اس وقت مسواک کرنا سنت موکدہ ہے۔



### مسواک کی موٹائی و لمبائی

**سوال** مسواک کتنی موٹی اور لمبی ہونی چاہئے؟

[۱] مسند، کتاب الانفاص، لا لب وعبر، باب استعمال المسک، الج، ص ۱۲۳، حدیث ۲۱۰- (۲۲۵۴)

**جواب:** مسواک کی موندائی ٹھنڈکی یعنی چھوٹی انگلی کے برابر ہو اور لمبائی ایک باشت سے زیادہ نہ ہو، ورنہ اس پر شیطان بیٹھتا ہے۔

**سوال:** مسواک کے ریشے کیسے ہونے چاہئیں؟

**جواب:** مسواک کے ریشے نرم ہوں کہ سخت ریشے دانتوں اور مسوڑھوں کے درمیان خلا (Gap) کا باعث بنتے ہیں اور مسواک تازہ ہو تو خوب ورنہ کچھ دیر پانی کے ٹکاس میں بھگو کر نرم کر لیجئے۔ اس کے ریشے روزانہ کاٹتے رہئے کہ ریشے اس وقت تک کارآمد رہتے ہیں جب تک ان کی تلخی باقی رہے۔

### مسواک کر کے اور پکڑنے کا طریقہ

- ❖ دانتوں کی چوڑائی میں مسواک کیجئے۔ ❖ جب بھی مسواک کرنا ہو کم از کم تین بار کیجئے۔ ❖..... ہر بار دھو لیجئے۔
- ❖ مسواک سیدھے ہاتھ میں اس طرح لیجئے کہ ٹھنڈکیا اسکے نیچے، بیچ کی تین انگلیاں اوپر اور انگوٹھ سرے پر ہو۔
- ❖ پہلے سیدھی طرف کے اوپر کے دانتوں پر پھر انہی طرف سے اوپر کے دانتوں پر، پھر سیدھی طرف نیچے پھر انہی طرف نیچے مسواک کیجئے۔

### مسواک کی احتیاطیں

- ❖ چمت لیٹ کر مسواک کرنے سے تلی بڑھ جانے کا خطرہ ہے۔
- ❖ منٹھی باندھ کر مسواک کرنے سے جواسیر ہو جانے کا اندیشہ ہے۔
- ❖ منستقل (یعنی استعمال شدہ) مسواک کے ریشے نیز جب یہ ناقابل استعمال ہو جائے تو پھینک مت دیجئے کہ یہ آلہ اداۓ سنت ہے، کسی جگہ احتیاط سے رکھ دیجئے یا دفن کر دیجئے یا سٹنڈر میں ڈال دیجئے۔
- اسے ہمارے پیارے اللہ عزوجل ہمیں سنت کے مطابق مسواک کرنے کی توفیق عطا فرما۔

اٰمِنْ بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم





## عمامہ شریف کے مدنی پھول

### عمامہ کی شرعی حیثیت

عمامہ شریف سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بہت ہی پیاری سنت ہے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیشہ سرِ اقدس پر اپنی مبارک ٹوپی پر عمامہ شریف سجایا رکھا۔ چنانچہ مروی ہے کہ ایک بار آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے عمامہ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: ”فرشتوں کے تاج ایسے ہی ہوتے ہیں۔“<sup>۱</sup> اسی لیے اعلیٰ حضرت امامِ اہل سنت منہ رحمۃ رب العزت فرماتے ہیں: عمامہ سنت متواترہ و دائمہ ہے۔<sup>۲</sup>

### عمامہ شریف کی فضیلت کے متعلق مسات فراہمین مصطفیٰ

- (۱) عمامہ کے ساتھ دو رکعتیں بغیر عمامہ کے 70 رکعتوں سے افضل ہیں۔<sup>۳</sup>
- (۲) عمامہ کے ساتھ باجماعت نماز دس ہزار نیکیوں کے برابر ہے۔<sup>۴</sup>
- (۳) بے شک اللہ مومن اور اس کے فرشتے تجھ کے دن عمامہ والوں پر زور دیتے ہیں۔<sup>۵</sup>
- (۴) ٹوپی پر عمامہ ہمارے اور مشرکین کے درمیان فرق ہے۔ بروذقی مت عمامہ کے ہر پیچ کے بدلے مسلمان کو ایک نور عطا کیا جائے گا۔<sup>۶</sup>

[۱] کنز العمال، کتاب المحیضہ و العادات، الجزء الخامس عشر، ۲۰۵/۸، حدیث: ۴۱۴۰۶

[۲] ترمذی، فضیلت، ۶/۲۰۹، مطبوعہ

[۳] فردوس الاخیان، ۱/۴۱۰، حدیث: ۳۰۵۴

[۴] فردوس الاخیان، ۲/۳۱، حدیث: ۳۶۶۱

[۵] الجامع الصحیح، ص ۲۱۱، حدیث: ۱۸۱۷

[۶] مرقا، کتاب لباس، الفصل الثانی، ۸/۱۴، حدیث: ۴۳۴۰

- ۱۵) عمامہ باندھو تمہارا حلم بڑھے گا۔<sup>۱</sup>
- ۱۶) عمامہ مسلمانوں کا وقار اور عربیوں کی عزت ہے، جب عرب عمامہ اتار دیں گے تو اپنی عزت بھی اتار دیں گے۔<sup>۲</sup>
- ۱۷) عمامہ کے ساتھ ایک جُلوہ بغیر عمامہ کے ۷۰ جموں کے برابر ہے۔<sup>۳</sup>

### عمامہ کے آداب

- {1} عمامہ سات ہاتھ یعنی ساڑھے تین گز سے چھوٹا نہ ہو اور بارہ ہاتھ یعنی چھ گز سے بڑا نہ ہو۔<sup>۴</sup>
- {2} عمامہ کے شملے کی مقدار کم از کم چار انگل اور زیادہ سے زیادہ اتنا ہو کہ بیٹھنے میں نہ دے۔<sup>۵</sup>
- {3} عمامہ قبدر کی طرف منہ کر کے کھڑے کھڑے باندھنا چاہیے۔
- {4} عمامہ اتارتے وقت بھی ایک ایک پیچ کھولنا چاہیے۔

اے ہمارے پیارے اللہ! ہمیں عمامہ کی سنت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما۔

أَمِينَ بِجَاوِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

## مہمان نوازی کے مدنی پھول

مہمان نوازی بڑی ہی پیاری سنت ہے۔ چنانچہ،

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

[۱] مستدرک، کتاب اللباس، باب اعتموا نزعوا حطباً، ۵/۲۷۴، حدیث: ۷۲۸۸

[۲] فردوس الاخیان، ۲/۹۱، حدیث: ۲۱۱۱

[۳] فردوس الاخیان، ۱/۳۴۸، حدیث: ۲۳۹۳

[۴] مرقاۃ، کتاب اللباس، الفصل الثانی، ۸/۱۴۸، تعجب الحدیث: ۲۳۴۰

[۵] بہار شریعت، عمامہ کا بیان، ۳/۱۸۱، ملخصاً

”جس گھر میں مہمان ہو اس گھر میں خیر و برکت اس طرح دوڑتی ہے جیسے پھری اونٹ کی کوہان پر، بلکہ اس سے بھی تیز۔“<sup>①</sup>

✽ مہمان آتا ہے تو اپنا رزق لے کر آتا ہے اور جاتا ہے تو میزبان کے لئے گناہ معاف ہونے کا سبب ہوتا ہے۔  
سرکارِ مصطفیٰ ﷺ نے وصیہ کا فرما بنِ عالیشان ہے: ”جب کوئی مہمان کسی کے یہاں آتا ہے تو اپنا رزق لے کر آتا ہے اور جب اس کے یہاں سے جاتا ہے تو صاحبِ خانہ کے گناہ بخشے جانے کا سبب ہوتا ہے۔“<sup>②</sup>

✽ 10 فرشتے سال بھر گھر میں رحمت لُٹاتے رہتے ہیں۔ چنانچہ حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سرکارِ مدینہ ﷺ نے حضرت سیدنا براء بن مالک رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا: اے براء! آدمی جب اپنے بھائی کی اللہ مراد کے لئے مہمانی کرتا ہے اور اس کی کوئی جزا اور شکر یہ نہیں چاہتا تو اللہ مراد اس کے گھر میں دس فرشتوں کو بھیج دیتا ہے جو پورے ایک سال تک اللہ مراد کی تسبیح و تہلیل اور تکبیر پڑھتے ہیں اور اس کے لئے مغفرت کی دعا کرتے ہیں اور جب سال پورا ہو جاتا ہے تو ان فرشتوں کی پورے سال کی عبادت کے برابر اس کے نامہ اعمال میں عبادت لکھ دی جاتی ہے اور اللہ مراد کے ذمہ کرم پر ہے کہ اس کو جنت کی لذیذ غذائیں جسۃ الخلد اور نہ فنا ہونے والی بادشاہی میں کھلائے۔<sup>③</sup>

✽ مہمان کو دروازے تک رخصت کرنا سنت ہے۔ چنانچہ حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ تاجدارِ مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”سنت یہ ہے کہ آدمی مہمان کو دروازے تک رخصت کرنے جائے۔“<sup>④</sup>

① ابن ماجہ، کتاب الاطعمۃ، باب الضیافۃ، ۵۱/۴، حدیث: ۲۳۵۲

② فردوس الاخیار، ۴۱/۲، حدیث: ۳۷۱۱

③ کنز العمال، کتاب الضیافۃ، الجزء التاسع، ۱۱۹/۵، حدیث: ۲۵۹۷۴

④ ابن ماجہ، کتاب الاطعمۃ، باب الضیافۃ، ۵۲/۴، حدیث: ۲۳۵۸



اے ہمارے پیارے اللہ عروبہ! ہمیں مہمان کی خوش دلی کے ساتھ مہمان نوازی کی توفیق عطا فرما اور بار بار  
میٹھے میٹھے مدینے کی مہکی مہکی فضاؤں میں میٹھے میٹھے مدنی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا مہمان بننے کی سعادت بھی  
نصیب فرما۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

## چلنے کی سنتیں اور آداب

سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ زندگی کے ہر شعبہ میں ہماری رہنمائی کرتی ہے۔ چنانچہ  
مسلمان کی چال بھی امتیازی ہونی چاہیے۔ گریبان کھول کر، گلے میں زنجیر سجائے، سینہ تان کر، قدم پچھاڑتے ہوئے  
چلنا احمقوں اور مغروروں کی چال ہے۔ مسلمانوں کو درمیانہ اور پروقار طریقے پر چلنا چاہیے۔ چنانچہ،  
لفٹوں کی طرح گریبان کھول کر اکڑتے ہوئے ہرگز نہ چلیں کہ یہ احمقوں اور مغروروں کی چال ہے بلکہ نیچی  
نظریں کئے پروقار طریقے پر چلیں۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جب شہنشاہِ مدینہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم چلتے تو جھکے ہوئے معلوم ہوتے تھے۔  
راہ چلنے میں پریشان نظری سے بچیں اور سڑک عبور کرتے وقت گاڑیوں والی سمت دیکھ کر سڑک عبور کریں۔ اگر  
گاڑی آ رہی ہو تو بے تحاشا بھاگ نہ پڑیں بلکہ رک جائیں کہ اس میں حفاظت کا زیادہ امکان ہے۔  
راستے میں ادھر ادھر نہ جھانکیں بلکہ سرفہم کا کر شریفانہ چال چلیں۔

## سورۃ نجم کی فضیلت

سورۃ نجم منکبہ ہے، اس میں 3 رکوع، 62 آیتیں، 360 کلمے، 1405 حرف ہیں۔ یہ وہی سورت ہے جس کا رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم  
نے طاس فرمایا اور حرمِ شریف میں مشرکین کے روبرو پڑھی۔ (ترجمان القرآن، ص ۲۷، نجم، حاشیہ نمبر ۱)



## سفر کے مدنی پھول

پیارے مدنی منو! اکثر و بیشتر ہمیں سفر کی ضرورت پیش آتی رہتی ہے، لہذا ہم کوشش کر کے سفر کی بھی کچھ نہ کچھ سنتیں و آداب سیکھ لیں تاکہ ان پر عمل کر کے ہم اپنے سفر کو بھی حصولِ ثواب کا ذریعہ بنا سکیں۔ چنانچہ،

**سوال** سفر در پیش ہو تو اس کی ابتدا کس دن شروع کرنا چاہئے؟

**جواب** ممکن ہو تو جمعرات کو سفر شروع کیا جائے کہ جمعرات کو سفر کی ابتدا کرنا سنت ہے۔<sup>۱</sup>

**سوال** سفر عام طور پر کس وقت کرنا چاہئے، رات کو یا دن کو؟

**جواب** اگر سہولت ہو تو رات کو سفر کیا جائے کہ رات کو سفر جلد طے ہوتا ہے۔ جیسا کہ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ

عنه سے مروی ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رات کو سفر کیا کرو کیونکہ رات کو زمین لپیٹ دی جاتی ہے۔<sup>۲</sup>

**سوال** اگر چند اسلامی بھائی مل کر قافلہ کی صورت میں سفر کریں تو انہیں کیا کرنا چاہئے؟

**جواب** اگر چند اسلامی بھائی مل کر قافلہ کی صورت میں سفر کریں تو کسی ایک کو امیر بنالیں کہ امیر بنانا سنت ہے۔

چنانچہ حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے

ارشاد فرمایا: جب تیس آدمی سفر پر روانہ ہوں تو وہ اپنے میں سے ایک کو امیر بنالیں۔<sup>۳</sup>

[۱]..... اشعة اللمعات، ۳/۲۸۹

[۲] بوداؤد، کتاب الجہاد، باب فی الدلجۃ، ۳/۴۰، حدیث: ۲۵۷۱

[۳] بوداؤد، کتاب الجہاد، باب فی غزوہ سافروں، الخ، ۳/۵، حدیث: ۲۶۰۹

کیا سفر پر روانہ ہوتے وقت عزیزوں، دوستوں سے قصور معاف کروانا چاہئیں؟

سوال

جی ہاں! چلتے وقت عزیزوں، دوستوں سے قصور معاف کروالینا چاہئیں اور جن سے معافی طلب کی جائے

جواب

ان پر لازم ہے کہ دل سے معاف کر دیں۔ چنانچہ مروی ہے کہ سرکارِ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے

ارشاد فرمایا: جس کے پاس اس کا بھائی معذرت کے لئے آئے تو وہ اس کا عذر قبول کر لے خواہ حق پر ہو یا

باطل پر۔ جو ایسا نہیں کرے گا وہ میرے حوض پر نہیں آئے گا۔<sup>۱</sup>

سفر پر روانہ ہوتے وقت گھر والوں کی حفاظت کے لیے کیا کرنا چاہئے؟

سوال

سفر پر روانہ ہوتے وقت گھر والوں کی حفاظت کے لیے درج ذیل دو کام کرنا چاہئیں:

جواب

۱۔ سفر پہن کر اگر وقت مکروہ نہ ہو تو گھر میں چار رکعت نفل پڑھ کر باہر نکلیں اور ہر رکعت میں الحمد شریف

✽

کے بعد ایک بار قل شریف پڑھیں۔ اِنْ شَاءَ اللہ مزید وہ رکعتیں واپسی تک اہل و مال کی نگہبانی کریں گی۔

جب بھی سفر پر روانہ ہوں تو اپنے اہل خانہ کو اللہ مزید کے سپرد کر کے جاؤں۔ اللہ مزید ہی سب سے بہتر

✽

حفاظت کرنے والا ہے بلکہ ہو سکے تو اپنے گھر والوں کو یہ کلمات کہہ کر سفر پر روانہ ہوں: اَسْتَوِيْعُكَ اِنَّكَ

الدِّينِ لَا يُضَيْعُ وَذَآئِعُهُ۔ یعنی میں تم کو اللہ مزید کے حوالے کرتا ہوں جو امانتوں کو ضائع نہیں کرتا۔<sup>۲</sup>

سواری پر اطمینان سے بیٹھ جانے کے بعد نوسی دعا پڑھی جاتی ہے؟

سوال

سواری پر اطمینان سے بیٹھنے کے بعد یہ دعا پڑھی جاتی ہے:

جواب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِیْنِ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

✽

یعنی اللہ مزید کا شکر ہے، پاکی ہے اُسے جس نے اس سواری کو ہمارے بس میں کر دیا اور یہ ہمارے جوتے (قابو)

کی نہ تھی اور بیشک ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔<sup>۳</sup>

[۱] مستدرک، کتاب البر والصلة، باب من روا آباءہ کہ تبرکہ ابن ابی کثیر، ۵/۲۱۳، حدیث: ۷۳۴۰

[۲] ابن ماجہ، کتاب الجہاد، باب یسبح النمرأ وودعہ، ۳/۲۷۲، حدیث: ۴۹۲۵، باحوذ

[۳] ابوداؤد، کتاب الجہاد، باب ما یقول الرجل اذا ركب، ۴/۴۹، حدیث: ۲۶۰۴



**سوال:** دوران سفر کیا کرنا چاہئے؟

**جواب:** دوران سفر و زج ذیل امور پر عمل کرنا چاہئے:

❖ دوران سفر ذکر اللہ کرتے رہیں، ریل یا بس وغیرہ میں بِسْمِ اللّٰہِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور سُبْحَانَ اللّٰہِ تین تین بار اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہِ ایک بار پڑھیں۔

❖ مسافر کو چاہیے کہ وہ دعا سے غفلت نہ کرے کہ جب تک یہ سفر میں ہے اس کی دعا قبول ہوتی ہے بلکہ جب تک گھر نہیں پہنچتا اس وقت تک دعا مقبول ہے۔ مروی ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین قسم کی دعائیں مستجاب (یعنی مقبول) ہیں۔ ان کی قبولیت میں کوئی شک نہیں: (۱) مظلوم کی دعا (۲) مسافر کی دعا (۳) باپ کی اپنے بیٹے کے لئے دعا۔<sup>۱</sup>

❖ دوران سفر اگر کوئی حاجت مندرجہ ذیل ہو تو اس کی حاجت روائی کرنی چاہیے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ مزید اس میں ثواب زیادہ ہوگا۔

❖ جب سیزھیوں پر چڑھیں یا اونچی جگہ کی طرف چلیں یا بس وغیرہ کسی ایسی سڑک سے گزریں جو اونچی کی طرف جارہی ہو تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا سنت ہے اور جب سیزھیوں سے اتریں یا ڈھلان کی طرف چلیں تو سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنا سنت ہے۔

❖ جب کسی منزل پر ٹھہریں تو وقتاً فوقتاً یہ دعا پڑھیں: اِنْ شَاءَ اللّٰہُ مزید ہر نقصان سے بچیں گے:

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

یعنی میں اللہ عزوجل کے کلماتِ تامہ کی پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا۔<sup>۲</sup>

[۱] برمدی، کتاب الدعوات، باب ما ذکر فی دعوة المسافر، ۲۸۰/۵، حدیث: ۳۳۵۹

[۲] لبرالعمال، کتاب سفر، الفصل السی فی آداب السفر، الجزء السادس، ۳۰۱/۳، حدیث: ۶۷۵۰۸

- ✽ جب دشمن کا خوف ہو تو سورہ قریش پڑھ لیں، **يَا أَيُّهَا اللَّهُ مَزِيدٌ بَرَكًا** سے امان ملے گی۔<sup>۱</sup>
- ✽ جب کسی مشکل میں مدد کی ضرورت پڑے تو حدیث پاک میں ہے کہ اس طرح تین بار پکاریں:  
**يَا عِبَادَ اللَّهِ اُعِينُونِي**۔ یعنی اے اللہ! میری مدد کرو۔<sup>۲</sup>

**سوال** سفر سے واپسی پر کیا کرنا چاہئے؟

**جواب** سفر سے واپسی پر وزن ذیل امور پر عمل کرنا چاہئے:

- ✽ سفر سے واپسی پر گھر والوں کے لئے کوئی تحفہ لے آئیں کہ یہ سنت مبارکہ ہے۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عظمت نشان ہے: جب سفر سے کوئی واپس آئے تو گھر والوں کے لئے کچھ نہ کچھ ہدیہ لائے، اگرچہ اپنی جھولی میں پتھری ڈال لائے۔<sup>۳</sup>
- ✽ سفر سے واپسی پر اپنی مسجد میں دو گانہ (یعنی دو رکعت نفل) پڑھنا سنت ہے۔ چنانچہ مروی ہے کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو پہلے مسجد میں تشریف لے جاتے اور وہاں بیٹھنے سے پہلے دو رکعت (نماز نفل) ادا فرماتے۔<sup>۴</sup>
- اے ہمارے پیارے اللہ! ہمیں جب بھی سفر و ریش ہو تو پورا سفر سنت کے مطابق کرنے کی توفیق عطا فرما اور ہمیں بار بار حرمینِ مطہرتین کا مبارک سفر، نیز عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں سفر نصیب فرما۔

أَمِينُ بِجَاوِزِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

۱..... المعصن، اذیہ السفر، ص ۸۰

۲..... المعصن، اذیہ السفر، ص ۸۲

۳..... المعصن، کتاب السفر، الفصل الثانی فی آداب السفر، الجزء السادس، ۳/۳۰۱، حدیث ۳۰۸۹

۴..... المعصن، کتاب العہد، باب الصلاة والجمعة من سفر، ۲/۳۳۹، حدیث ۳۰۸۸

## بات چیت کرنے کے مدنی پھول

پیارے مدنی مٹو! ہمیں اکثر بات چیت کرنے کی ضرورت پڑتی رہتی ہے بلکہ ہم لوگ بلا ضرورت بھی اکثر بولتے رہتے ہیں حالانکہ یہ بلا ضرورت بولنا بہت ہی نقصان دہ ہے، غیر ضروری گفتگو کرنے سے خاموش رہنا افضل ہے، ہذا پیارے پیارے مدنی آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور بزرگانِ دین رحمۃ اللہ علیہ کے فرامین سے ماخوذ بات چیت کے سلسلے میں سنتیں اور آداب اور خاموشی کے فضائل وغیرہ بیان کیے جاتے ہیں:

**سوال:** سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اندازِ گفتگو کے متعلق کچھ بتائیے۔

**جواب:** سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم گفتگو اس طرح دل نشین انداز میں ٹھہر ٹھہر کر فرماتے کہ سننے والا آسانی سے یاد کر لیتا۔ جیسا کہ اُمّ المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ زہرا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتی ہیں کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم صاف صاف اور ٹھہر ٹھہر کر کلام فرماتے اور ہر سننے والا اسے یاد کر لیتا تھا۔<sup>۱</sup>

**سوال:** بات چیت کے دوران کن امور کا خیال رکھنا چاہئے؟

**جواب:** بات چیت کے دوران درج ذیل مدنی پھولوں کا خیال رکھنا چاہئے:

..... مسکرا کر اور بخندہ پیشانی سے بات چیت کیجئے۔

چھوٹوں کے ساتھ مشفقانہ اور بڑوں کے ساتھ مؤذبانہ بھج رکھئے اِنْ شَاءَ اللہ عظیم دونوں کے نزدیک آپ معزز رہیں گے۔

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جب تم کسی شخص کو دیکھو کہ اللہ عزوجل نے اسے کم گوئی اور دنیا سے بے رغبتی کی نعمت عطا فرمائی ہے تو اس کے پاس ضرور بیٹھو کیونکہ اس پر حکمت کا نزول ہوتا ہے۔<sup>۲</sup>

[۱] مسند احمد، ۱۰/۱۵، حدیث: ۲۶۲۶۹

[۲] ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب الزہد فی الدنیا، ۳/۴۲۴، حدیث: ۴۱۰۱



❖ حدیث پاک میں ہے: ”جو چپ رہا اس نے نجات پائی۔“<sup>۱</sup>

❖ کسی سے جب بات چیت کی جائے تو اس کا کوئی صحیح مقصد بھی ہونا چاہیے اور ہمیشہ مخاطب کے ظرف اور اس کی نفسیات کے مطابق بات کی جائے جیسا کہ کہا جاتا ہے: تَكَلِّمُوا النَّاسَ عَلَى قَدْرِ عُقُولِهِمْ۔ یعنی لوگوں سے ان کی عقول کے مطابق کلام کرو۔ اس کا ایک مطلب یہ بھی ہے کہ ایسی باتیں نہ کی جائیں جو دوسروں کی سمجھ میں نہ آئیں۔ الفاظ بھی سادہ صاف صاف ہوں، مشکل ترین الفاظ بھی استعمال نہ کیے جائیں کہ اس طرح اگلے پر آپ کی عینت کی دھاک تو بیٹھ جائے گی مگر اسے یہ سمجھ میں نہ آئے گا کہ آپ کہنا کیا چاہتے ہیں۔

نی موٹا شہزادہ

❖ سوال: بات چیت کے دوران کن امور سے بچنا چاہئے؟

❖ جواب: بات چیت کے دوران درج ذیل امور سے بچنا چاہئے:

❖ چلا چڑ کر بات کرنا جیسا کہ آج کل بے تکلفی میں دوست آپس میں کرتے ہیں معیوب ہے۔

❖ دوران گفتگو ایک دوسرے کے ہاتھ پر تالی دینا ٹھیک نہیں۔

❖ دوسرے کے سامنے بار بار ناک یا کان میں ہنگی: ان تھوکتے رہنا اچھی بات نہیں۔ اس سے دوسروں کو گھن آتی ہے۔

❖ جب تک دوسرا بات کر رہا ہو، اطمینان سے نہیں، اس کی بات کاٹ کر اپنی بات نہ شروع کر دیں۔

❖ کوئی ہکلا کر بات کرتا ہو تو اس کی نقل نہ اتاریں کہ اس سے اس کی دل آزاری ہو سکتی ہے۔

❖ زیادہ باتیں کرنے اور بار بار قہقہہ لگانے سے وقار مجروح ہوتا ہے۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے

کبھی قہقہہ نہیں لگایا۔<sup>۲</sup>

❖ زبان کو ہمیشہ بڑی باتوں سے روکے رکھیں کیونکہ زبان کے صحیح یا غلط استعمال کا جو کچھ فائدہ و نقصان ہوتا ہے وہ

سارے جسم کو ہوتا ہے۔ چنانچہ مروی ہے کہ جب انسان فُحش کرتا ہے تو اس کے اعضاء جھک کر زبان سے کہتے

[۱] ..... ترمذی، کتاب صلیۃ القیامۃ، ۵۰ - باب ۴/۲۲۵، حدیث: ۲۵۰۹

[۲] ..... وسائل الوصول، الباب الثانی، الفصل الثانی، ص ۹۳

ہیں: ہمارے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرا! اگر تو سیدھی رہے گی تو ہم بھی سیدھے رہیں گے اور اگر تو میڑھی ہوگی تو ہم بھی میڑھے ہو جائیں گے۔<sup>D</sup>

✽ آپس میں ہنسی مذاق کی عادت کبھی مہنگی بھی پڑ جاتی ہے۔ پچنانچہ حضرت سیدنا عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ آپس میں ٹھٹھا مذاق مت کیا کرو اس طرح (ہنسی ہنسی میں) دلوں میں نفرت بیٹھ جاتی ہے اور بُرے افعال کی بنیادیں دلوں میں اُسٹوار ہو جاتی ہیں۔<sup>۲</sup>

✽ بدزبانی اور بے حیائی کی باتوں سے ہر وقت پرہیز کریں، کالی گلوچ سے اجتناب کرتے رہیں اور یاد رکھیں کہ اپنے بھائی کو گالی دینا حرام ہے<sup>۳</sup> اور بے حیائی کی بات کرنے والے بد نصیب پر جنت حرام ہے حضور تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اس شخص پر جنت حرام ہے جو فحش گوئی (یعنی بے حیائی کی بات) سے کام لیتا ہے۔“<sup>۴</sup>

اے ہمارے پیارے اللہ! ہمیں گفتگو کرنے کی سنتوں اور آداب پر عمل کرنے کی توفیق مرحمت فرما۔  
اٰمِنْ بِجَاہِ النَّبِيِّ الْاَمِيْن صَلى اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

## زُلفیں رکھنے کے مدنی پھول

سوال: زُلفیں رکھنے میں سنت کیا ہے؟

جواب: سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کریمہ ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک

[۱] ..... مسند احمد، ۴/۱۹۰، حدیث: ۱۱۹۰۸

[۲] ..... کیمیائے سعادت، رکعہ سوہ سہلکات، باب ہدایہ آکر دن نواب خاموشی، ۴/۵۶۴

[۳] فتاویٰ رضویہ، ۲۱/۲۷۱، ماخوذاً

[۴] ..... موسوعة الامام ابن ابی الدیاء، کتاب الصمت و آداب اللسان، ۷/۲۰۴، حدیث: ۳۴۵

کے بال شریف کبھی نصف کان مبارک تک تو کبھی کان مبارک کی لو تک رہتے اور بعض اوقات آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے گیسو بڑھ جاتے تو مبارک شانوں کو جھوم جھوم کر چومنے لگتے۔ بال چونکہ بڑھنے والی چیز ہے۔ اس لئے جس صحابی نے جیسا دیکھا وہی روایت کر دیا۔ چنانچہ،

**آدھے کانوں تک:** حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ

وآلہ وسلم کے بال مبارک آدھے کانوں تک تھے۔<sup>①</sup>

**کانوں کی لو تک:** حضرت سیدنا براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سلطانِ مدینہ، راحتِ قلب

وسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے گیسو مبارک مقدس کانوں کی لو کو چومتے تھے۔<sup>②</sup>

**شانوں تک:** ام المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے آقا صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے سراققدس پر جو بال مبارک ہوتے وہ کان مبارک کی لو سے ذرا

نیچے اور مبارک شانوں سے ذرا اوپر ہوتے تھے۔<sup>③</sup>

کیا سر کے بیچ میں سے مانگ نکالنا سنت ہے؟

جی ہاں! سر کے بیچ میں سے مانگ نکالنا سنت ہے۔ جیسا کہ بہارِ شریعت میں ہے: بعض لوگ

واپسے یا بائیں جانب مانگ نکالتے ہیں یہ سنت کے خلاف ہے۔ سنت یہ ہے کہ اگر سر پر بال ہوں تو

بیچ میں مانگ نکالی جائے اور بعض لوگ مانگ نہیں نکالتے بلکہ بالوں کو سیدھا رکھتے ہیں یہ سنتِ منسوخہ

اور یہود و نصاریٰ کا طریقہ ہے۔<sup>④</sup>

ان تمام احادیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ ہمارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیشہ اپنے سراققدس

① شمائلِ محمدیہ، بابِ حافی شعر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، ص ۳۷، حدیث: ۲۸

② المرجع السابق، ص ۳۵، حدیث: ۲۵

③ المرجع السابق، ص ۳۴، حدیث: ۲۴

④ بہارِ شریعت، حجامت بنوانا اور ناخن تراشوانا، ۳/۵۸۷، خود



پر پورے ہی بال رکھے، آج کل جو چھوٹے چھوٹے بال رکھے جاتے ہیں اس طرح کے بال رکھنا سنت نہیں ہے، ہذا طرح طرح کے تراش خراش واسلے بال رکھنے کے بجائے ہمیں چاہیے کہ سر کا رمدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں اپنے سر پر آدھے کانوں تک، کانوں کی لوتک یا اتنی بڑی زلفیں رکھیں کہ شانوں کو چھو لیں۔<sup>۱</sup>

اے ہمارے پیارے اللہ مہجد! ہم سب مسلمانوں کو خلاف سنت بال رکھنے اور رکھوانے کی سوچ سے نجات دے کر سر کا رمدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی پیاری پیاری، میٹھی میٹھی زلفیں رکھنے والی ”مدنی سوچ“ عطا فرما۔

أَمِينَ بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

## مریض کی عیادت کے مدنی پھول

جب ہمارا کوئی مسلمان بھائی بیمار ہو جائے تو ہمیں وقت نکال کر اس اسلامی بھائی کی عیادت کے لئے ضرور جانا چاہیے کہ کسی مسلمان کی عیادت کرنا بھی بہت زیادہ اجر و ثواب کا باعث ہے۔ چنانچہ حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سلطان بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی ایسے مریض کی عیادت کی جس کی موت کا وقت قریب نہ آیا ہو اور سات مرتبہ یہ الفاظ کہے تو اللہ مہجد اسے اس مرض سے عافیت عطا فرمائے گا: أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيكَ۔ یعنی میں عظمت والے، عرش کے مالک اللہ عظیم سے تیرے لئے شفا کا سوال کرتا ہوں۔<sup>۲</sup>

شیخ طریقت، امیر اہلسنت و امت بزرگاتہ تعالیٰ نے مدنی پنج سورہ میں عیادت کرتے وقت کی یہ دعا بھی نقل فرمائی ہے: لَا يَأْسُ ظُلْمُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ۔<sup>۳</sup> یعنی کوئی حرج کی بات نہیں اِنْ شَاءَ اللَّهُ مہجد یہ

۱۔ مدنی مشورہ: چھوٹے مدنی منوں کا حلق کروات (میں رمدینہ) ہے اور اگر سنت کی حیثیت سے زلفیں رکھنی ہوں تو آدھے کان سے زائد نہ رکھیں۔

۲۔ ابو داؤد، کتاب الجائز، باب الدعاء للمریض عند العیادہ، ۲۵۱/۳، حدیث: ۴۱۰۶

۳۔ بغازی، کتاب المصائب، باب علامات السودی الاسلام، ۵۰۵/۲، حدیث: ۳۶۰۶

مرض گناہوں سے پاک کرنے والا ہے۔

## عیادت کے پانچ خُروف کی نسبت سے مریض کی عیادت کے متعلق 5 فرامینِ مصطفیٰ

۱) جو شخص کسی مریض کی عیادت کرتا ہے تو آسمان سے ایک منادی ندا کرتا ہے: ”خوش ہو جا کہ تیرا یہ چہنا مبارک ہے اور تو نے جنت میں اپنا ٹھکانا بنالیا ہے۔“<sup>۱</sup>

۲) مریضوں کی عیادت کیا کرو اور جنازوں میں شرکت کیا کرو یہ تمہیں آخرت کی یاد دلاتے رہیں گے۔<sup>۲</sup>

۳) جس نے اچھے طریقے سے وضو کیا اور ثواب کی امید پر اپنے کسی مسلمان بھائی کی عیادت کی اسے جہنم سے ستر سال کے فاصلے تک دُور کر دیا جائے گا۔<sup>۳</sup>

۴) مریض جب تک تندرست نہ ہو جائے اس کی کوئی دعا رد نہیں ہوتی۔<sup>۴</sup>

۵) جب تم کسی مریض کے پاس آؤ تو اس سے اپنے لئے دعا کی درخواست کرو کیونکہ اس کی دعا فرشتوں کی دعا کی طرح ہوتی ہے۔<sup>۵</sup>

اے ہمارے پیارے اللہ! ہمیں عیادت کی سنت پر بھی عمل کرنے کی توفیق عطا فرما۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم



[۱] ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ما جاء فی ثواب من عاد مریضاً، ۱۹۲/۲، حدیث: ۱۴۴۳

[۲] مسند احمد، ۴/۲، حدیث: ۱۱۱۸۰

[۳] ابوداؤد، کتاب الجنائز، باب فی فضل العیادة.....، ۲۴۸/۳، حدیث: ۳۰۹۷

[۴] الترغیب و ترہیب، کتاب الجنائز، باب المرء یموت فی عیادہ المرءی، ۱۹۹/۳، حدیث: ۱۰

[۵] ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ما جاء فی عیادۃ المریض، ۱۹۱/۲، حدیث: ۱۴۴۱

## پانچواں باب ایک نظر میں

”اللہ بچوں کے قرآن مجید پڑھنے کی وجہ سے اہل زمین سے عذاب دُور فرماتا ہے“  
کیا آپ نے اس جملہ کے چَوْن حُرُوف کی نسبت سے پانچویں باب میں بیان کردہ  
دَرَج ذیل 54 سوالات کے جوابات جان لئے ہیں؟



- 1 قرآن و سنت سے ہم دین سیکھنے سکھانے کی فضیلت بیان کیجئے۔
- 2 کیا ہم سے بہتر بھی کوئی شے ہو سکتی ہے؟ اگر نہیں تو حدیث پاک سے ثابت کیجئے۔
- 3 کیا ہمارے بزرگان دین باقصوں صحابہ کرام بھی علم حاصل کرنے کا شوق رکھتے تھے؟
- 4 اس پُر فتن دور میں آج کا مسلمان علم دین کے حصول کے جذبہ سے ناواقف کیوں ہے؟
- 5 کیا یہ درست ہے کہ راہِ علم سے مسافر یعنی طالب علم شیطان پر بھاری ہیں؟
- 6 کیا یہ بات درست ہے کہ اللہ مہل بچوں کے قرآن پڑھنے کی وجہ سے زمین والوں سے عذاب روک لیتا ہے؟
- 7 شیطان بچوں کو قرآن کریم کی تعلیم حاصل کرنے سے روکنے کے لیے کیا طریقے استعمال کرتا ہے؟ چند طریقے بتائیے۔
- 8 کیا ہمارے کے علاوہ گھر میں بھی تلاوت قرآن کا اہتمام کرنا ہمارے لیے رحمت کا باعث ہے؟
- 9 ہمارے بزرگان دین روایت کس قدر تلاوت قرآن کریم کا اہتمام فرمایا کرتے تھے؟
- 10 کیا واقعی بچوں کا قرآن پڑھنا ان کے والدین کی بخشش کا باعث بن سکتا ہے؟
- 11 کیا یہ درست ہے کہ حافظ قرآن کے والدین کو برہ ذوقِ متانت پہنایا جائے گا؟
- 12 کیا نیک اولاد واقعی صدقہ جاریہ ہے؟
- 13 نیت کسے کہتے ہیں؟
- 14 اگر کسی عمل کی ادائیگی میں ایک سے زائد نیتیں کر لی جائیں تو کیا ہر نیت کا ثواب ملے گا؟
- 15 نیتوں کے فضائل پر مبنی تین روایات سنائیے۔
- 16 کیسے کھانا کھا لیں تو کس قدر اچھی اچھی نیتیں کر سکتے ہیں؟



- 17 گرل کرکھانا کھا رہے ہوں تو کتنی اچھی اچھی نیتیں کر سکتے ہیں؟
- 18 پانی پینے سے پہلے کونسی اچھی جیسی نیتیں کی جاسکتی ہیں؟
- 19 چائے پینے کی نیتیں بتائیے۔
- 20 خوشبو لگاتے وقت کس قدر اچھی اچھی نیتیں کر سکتے ہیں؟
- 21 ہمارے مینھے مینھے سرکار آمدینے کے تاجدار مسیہ تعالیٰ علیہ السلام کیوں خوشبو کو بے حد پسند فرماتے تھے؟
- 22 کیا عمدہ قسم کی خوشبو لگانا سنت ہے؟
- 23 کیا سر میں خوشبو لگانا بھی سنت ہے؟
- 24 گر کوئی خوشبو کا تھنڈ دے تو کیا کرنا چاہئے؟
- 25 کس کو کیسی خوشبو استعمال کرنی چاہئے؟
- 26 کیا خوشبو کی دھوئی لینا سنت ہے؟
- 27 مسواک کی شرعی حیثیت کیا ہے؟
- 28 مسواک کتنی مونی اور لمبی ہونی چاہئے؟
- 29 مسواک کے ریشے کیسے ہونے چاہئیں؟
- 30 مسواک کرنے اور پکڑنے کا طریقہ بتائیے۔
- 31 مسواک کرتے ہوئے کن باتوں کا خیال رکھنا چاہئے؟
- 32 عمامہ شریف کی شرعی حیثیت کیا ہے؟
- 33 عمامہ شریف کی فضیلت کے متعلق چار فرامین مصطفیٰ سنائیے۔
- 34 عمامہ باندھتے وقت کن آداب کو مدنظر رکھنا چاہئے؟
- 35 کیا مہمان کی آمد سے گھر میں خیر و برکت نازل ہوتی ہے؟
- 36 کیا یہ درست ہے کہ مہمان آتا ہے تو اپنا رزق لے کر آتا ہے اور جاتا ہے تو میزبان کے گھر میں کی معافی کا سبب بنتا ہے؟
- 37 وہ حدیث پاک سنائیے جس میں ہے کہ 10 فرشتے سر بھر میزبان کے گھر میں رحمت نازل کرتے رہتے ہیں؟

- 38 کیا مہمان کو دروازے تک رخصت کرنا سنت ہے؟
- 39 چلنے کی سنتیں اور آداب بیان کیجئے۔
- 40 سفر پر پیش ہو تو اس کا آغاز کس دن سے کرنا چاہئے؟
- 41 سفر عام طور پر کس وقت کرنا چاہئے، رات کو یا دن کو؟
- 42 اگر چند اسلامی بھائی مل کر قافلہ کی صورت میں سفر کریں تو انہیں کیا کرنا چاہئے؟
- 43 کیا سفر پر روانہ ہوتے وقت عزیزوں، دوستوں سے قصور معاف کروانا چاہئے؟
- 44 سفر پر روانہ ہوتے وقت گھر والوں کی حفاظت کے لیے کیا کرنا چاہئے؟
- 45 سواری پر اطمینان سے بیٹھ جانے کے بعد کوئی دعا پڑھی جاتی ہے؟
- 46 دوران سفر کیا کرنا چاہئے؟
- 47 سفر سے واپسی پر کیا کرنا چاہئے؟
- 48 سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اندازِ گفتگو کے متعلق کچھ بتائیے۔
- 49 بات چیت کے دوران کن امور کا خیال رکھنا چاہئے؟
- 50 بات چیت کے دوران کن امور سے بچنا چاہئے؟
- 51 زنجیریں رکھنے میں سنت کیا ہے؟
- 52 کیا سر کے بچ میں مانگ نکالنا سنت ہے؟
- 53 جب ہمارا کوئی مسلمان بھائی بیمار ہو جائے تو ہمیں کیا کرنا چاہئے؟
- 54 عیادت کی فضیلت کے متعلق کوئی تین روایات سنائیے۔



# أَخْلَاقِيَّات

## اس باب میں آپ پڑھیں گے

احترامِ مسلم میں والدین، بڑے بھائیوں، رشتے داروں، پڑوسیوں اور دوستوں کا احترام،

دوسروں کی دل آزاری وریا کاری سے بچنے، اخلاص اپنانے، جھوٹ، غیبت، چغلی

حسد اور بغض و کینہ کی نحوستوں سے دور رہنے کے متعلق بنیادی باتیں





## احترامِ مسلم

**سوال:** احترامِ مسلم کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہئے؟

**جواب:** پہلے کے بزرگوں میں احترامِ مسلم کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوتا تھا۔ کسی انجانے مسلمان بھائی کو اتفاقی نقصان سے بچنے کیلئے بھی اپنا خسارہ گوارا کر لیا جاتا تھا جبکہ آج تو بھائی بھائی کو ہی لوٹنے میں مصروف ہے۔ تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمیہ غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی دورِ اسلاف کی یاد تازہ کرنا چاہتی ہے۔ ”دعوتِ اسلامی“ نفرتیں مٹاتی اور محبتوں کے جام پلاتی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں رنگ جائیں۔ **إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ** بطفیلِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم احترامِ مسلم کا جذبہ بیدار ہوگا۔ اگر ایسا ہو گیا تو ہمارا منہ شرہ ایک بار پھر مدینہ منورہ کے دلکش و خوشنوار، خوشبودار و سدا بہار رنگ برنگے پھولوں سے لدا ہوا حسین گلزار بن جائے گا۔ **إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ**

طیبہ کے سوا سب باغِ پامال فنا ہو گئے

دیکھو گے چمنِ والہ جب غمِ فواں آیا

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

## والدین کو ستائے والا جنت سے محروم

**سوال:** والدین کا احترام کرنے کے بجائے انہیں ستانا کیسا ہے؟

**جواب:** والدین و دِیَرِ ذَوِ الْأَرْحَامِ (جنی جن کے ساتھ خونی رشتہ ہو درجہ بدرجہ) معاشرہ میں سب سے زیادہ احترام و حسنِ سلوک کے حقدار ہوتے ہیں، مگر افسوس کہ اس کی طرف اب دھیان کم دیا جاتا ہے۔ بعض لوگ عوام کے سامنے اُچھائی منکسر المزاج و مفسد گردانے جاتے ہیں مگر اپنے گھر میں بالخصوص والدین کے حق میں نہایت ہی مند مزاج و بد اخلاق ہوتے ہیں۔ ایسوں کی توجہ کیلئے عرض ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ایک حدیث پاک میں جن تین اشخاص کے متعلق ارشاد فرمایا کہ وہ جنت میں نہیں جائیں گے ان

میں سے ایک ماں باپ کو ستانے والا بھی ہے۔<sup>۱</sup>

### بڑے بھائی کا احترام

**سوال** کیا ہم پر بڑے بھائی کا احترام کرنا ضروری ہے؟

**جواب** جی ہاں والدین کے ساتھ ساتھ دیگر اہل خاندان مثلاً بھائی بہنوں کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔ والد صاحب

کے بعد دادا جان اور بڑے بھائی کا رتبہ ہے کہ بڑا بھائی والد کی جگہ ہوتا ہے۔ چنانچہ فرمانِ محظفے ص ۷۷

تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہے: بڑے بھائی کا حق چھوٹے بھائی پر ایسا ہے جیسے والد کا حق اولاد پر۔<sup>۲</sup>

### رشتہ داروں کا احترام

**سوال** رشتے داروں کے ساتھ ہمیں کیسا برتاؤ کرنا چاہئے؟

**جواب** تمام رشتہ داروں کے ساتھ ہمیں اچھا برتاؤ کرنا چاہئے۔ چنانچہ مروی ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ

والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جسے یہ پسند ہو کہ غم میں درازی اور رزق میں فراخی ہو اور بڑی موت دفع ہو

وہ اللہ مردہ سے ڈرتا رہے اور رشتہ داروں سے خُش سلوک کرے۔“<sup>۳</sup>

### پڑوسیوں کا احترام

**سوال** پڑوسیوں کے ساتھ ہمیں کیسا برتاؤ کرنا چاہئے؟

**جواب** ہر ایک کو چاہئے کہ اپنے پڑوسیوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرے اور بلا مصلحت شرعی ان کے احترام میں کمی

نہ کرے۔ افسوس! آج کل پڑوسیوں کو کوئی خاطر میں نہیں لاتا۔ حالانکہ پڑوسیوں کی اہمیت کے لیے یہی

کافی ہے کہ بندہ اگر یہ جاننا چاہتا ہو کہ اس نے فلاں کام اچھا کیا یا بُرا تو دیکھے کہ اس کام کے متعلق اس کے

پڑوسی کیا کہتے ہیں؟ چنانچہ ایک شخص نے سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ عایشان میں

[۱] مسند احمد، ۲/۳۵۱، حدیث: ۵۳۷۲، ملخصاً

[۲] صحیح الانسار، عاصی و اعلمون من صحب الانسار، فصل فی حفظ حق الخ، ۶/۲۰، حدیث: ۷۶۲۹

[۳] مستدرک، کتاب البر والصلۃ، باب من سرء ان یففع..... الخ، ۵/۴۲۴، حدیث: ۷۳۶۲



عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! مجھے یہ کیوں کر معلوم ہو کہ میں نے اچھا کیا یا بُرا؟ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جب تم پڑوسیوں کو یہ کہتے سُنو کہ تم نے اچھا کیا تو بیشک تم نے اچھا کیا اور جب یہ کہتے سُنو کہ تم نے بُرا کیا تو بے شک تم نے بُرا کیا ہے۔“<sup>①</sup>

### دوستوں اور ہم سفروں کا احترام

**سوال** دوستوں اور ہم سفروں کے ساتھ ہمیں کیسا برتاؤ کرنا چاہئے؟

**جواب** ٹرین یا بس وغیرہ میں اگر نشستیں کم ہوں تو یہ نہیں ہونا چاہئے کہ بعض بیٹھے ہی رہیں اور بعض کھڑے کھڑے ہی سفر کریں۔ بلکہ ہونا یہ چاہئے کہ سارے باری باری بیٹھیں اور تکلیفیں اٹھ کر ثواب کمائیں۔ چنانچہ حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر میں فی اوت ثمن افراد تھے۔ چنانچہ حضرت ابولہبؓ اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سواری میں شریک تھے۔ دونوں حضرات کا بیان ہے کہ جب سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی پیدل چلنے کی باری آتی تو ہم دونوں عرض کرتے کہ سرکار! آپ سواری ہی رہنے، حضور کے بدلے ہم پیدل چلیں گے۔ ارشاد فرماتے: ”تم مجھ سے زیادہ طاقتور نہیں ہو اور تمہاری طرت میں بھی ثواب سے بے نیاز نہیں ہوں۔“<sup>②</sup> (یعنی مجھے بھی ثواب چاہئے پھر میں کیوں پیدل نہ چلوں)

### دوسروں کی مدد کرنا

**سوال** بطور مسلمان کیا ہمیں دوسروں کے دکھ و درد میں ان کی مدد کرنی چاہئے؟

**جواب** جی ہاں! اللہ عزوجل کا کروڑ ہا کروڑ احسان کہ اس نے ہمیں مسلمان بنایا اور اپنے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا دامنِ کرم عطا فرمایا۔ سب مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں لہذا ہمیں چاہیے کہ ہم

① ..... ابن ماجہ، کتاب الرہق، الشاہ الحسین، ۳/۲۷۹، حبیثہ: ۳۴۲۳

② مسند السنہ، کتاب السیر و عہد، باب العفۃ، ۵/۵۶۵، حدیث: ۲۶۸۰۰

اپنے مسلمان بھائی کی تکلیف کو اپنی تکلیف تصور کریں اور اپنے اسلامی بھائی کی مدد کریں۔ چنانچہ، سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ ضو نہ تعالیٰ عینہ و اللہ وسنہ کا فرمانِ رحمت نشان ہے: ”جو آدمی مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کر دے میں اس کے میزان کے پاس کھڑا ہو جاؤں گا اگر زیادہ وزن ہو گیا تو ٹھیک، ورنہ میں اس کے حق میں سفارش کروں گا۔“<sup>۱</sup> ایک روایت میں ہے کہ جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی حاجت میں چل پڑا اس کے ہر ایک قدم پر اللہ مزید 70 نیکیاں ڈرج کرے گا اور 70 بُرائیاں دور کر دے گا اور اگر اس ضرورت مند مسلمان کی ضرورت اس کے ذریعے سے پوری ہو گئی تو وہ گناہوں سے یوں پاک ہو گیا جیسے اس دن تھا کہ جس دن اس کی ماں نے اسے جنا، اگر وہ اس دوران وفات پا گیا تو بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہوگا۔<sup>۲</sup>

پیارے مدنی متو! اپنے مسلمان بھائی کی مدد کرنے وال کتنا خوش نصیب ہے کہ وہ بغیر حساب و کتاب جنت میں داخل ہوگا۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اپنے اسلامی بھائی کی مدد کیا کریں۔

## دل آزاری

**سوال:** بطور مسلمان کیا ہمیں دوسروں کی دل آزاری کرنی چاہئے؟

**جواب:** جی نہیں! ہرگز ہرگز ہمیں اپنے کسی اسلامی بھائی کی دل آزاری نہیں کرنی چاہئے کیونکہ کامل مسلمان وہی ہوتا ہے جس کی زبان و ہاتھ سے دیگر مسلمان محفوظ رہیں۔ جیسا کہ سرکارِ مدینہ ضو نہ تعالیٰ عینہ و اللہ وسنہ نے ارشاد فرمایا: ”مسلمان وہ ہوتا ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دیگر مسلمان محفوظ رہیں۔“<sup>۳</sup>

**سوال:** کیا دوسروں کی دل آزاری جہنم میں لے جانے کا باعث بن سکتی ہے؟

[۱] حدیث ۱۵۱۰، ۳۸۹/۶، حدیث ۴۰۳۹

[۲] الترغیب و الترہیب، کتاب البر و عینہ، باب العرب فی فضاء حوائج المسلمین، ۳/۲۶۳، حدیث: ۱۳

[۳] مسند، کتاب الامان، باب بیان مداخل الاسلام، الخ، ص ۱۴، حدیث: ۶۵ - (۴)

جواب:

جی ہاں! دوسروں کی دل آزاری جہنم میں لے جانے کا باعث بن سکتی ہے۔ چنانچہ حضرت سیدنا مجاہد عینہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”اہل دوزخ پر خارش کو مسط کر دیا جائے گا، وہ اتنی خارش کرتے ہوں گے کہ ان کے چمڑے اتر جانے کے باعث ہڈیاں نمودار ہو جائیں گی، تو وہ کہیں گے: یا اللہ! کس وجہ سے ہم اس مصیبت میں مبتلا ہیں؟ تو ان کو جواب دیا جائے گا: تم مسلمانوں کو ایذا دیتے تھے۔“<sup>۱</sup>

سوال:

کیا دوسروں کو تکلیف سے بچنا ہمیں جنت کا حق دار بنا سکتا ہے؟

جواب:

جی ہاں! دوسروں کو تکلیف سے بچنا ہمیں جنت کا حق دار بنا سکتا ہے۔ لہذا ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے مسلمان بھائی کو زبان یا ہاتھ کسی طرح سے بھی ایذا یعنی تکلیف نہ دیں بلکہ اسے ہر تکلیف سے بچانے کی کوشش کریں۔ جیسا کہ سرکار ابد قرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”میں نے ایک ایسے شخص کو جنت میں چلتے پھرتے دیکھا جس نے راستے سے ایک ایسے درخت کو کاٹ دیا تھا جو مسلمانوں کی ایذا کا باعث بنا رہا تھا۔“<sup>۲</sup> ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مسلمانوں کے راستے سے کسی تکلیف پہنچنے والی چیز کو زور کر دیا اللہ مردہ اس کے حق میں نیکی لکھ دے گا اور جس کی نیکی قبول ہوگئی وہ جنت میں داخل ہوگا۔<sup>۳</sup>

سُبْحَانَ اللَّهِ مَرَّةً اُسے مسلمان بھائی کے راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانے کی کتنی فضیلت ہے کہ اللہ مردہ اس کے حق میں نیکی درج فرما دیتا ہے اور اس کے لئے جنت کا داخلہ آسان کر دیتا ہے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اپنے اسلامی بھائیوں کو بھی تکلیف سے بچانے کی کوشش کریں تاکہ اللہ مردہ اور اس کے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہم سے راضی ہو جائیں اور اگر کوئی ہمیں ایذا دے یعنی تکلیف پہنچائے تو ہمیں اسے اللہ مردہ کی رضا کے لئے معاف کر دینا چاہیے کہ اپنے مسلمان بھائی کو معاف کرنے کی بھی بہت فضیلت مروی ہے۔ چنانچہ فرمان مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے: ”معاف کر دینے سے اللہ مردہ آدمی کی عزت میں اضافہ فرما دیتا ہے۔“<sup>۴</sup>

۱ درمنثور ج ۲، الاحزاب، ۶/۶۵۷، تحت الآية: ۵۸

۲ مسند، کتاب البر والصلة والآداب، باب فصل فی اللہ علی الناس، ص ۱۰۰، حدیث ۴۷۰ - (۵۱۶)

۳ ..... الآداب المفرد للبخاری، باب النبی، ص ۱۵۵، حدیث: ۵۹۳

۴ مسند، کتاب البر والصلة والآداب، باب استعجاب بغير الواسع، ص ۳۶۷، حدیث ۲۹۰ - (۲۵۸۸)



میارے مدنی مٹو! ہمیں بھی اپنے مسلمان بھائی کو اللہ عزوجل کی رضا کے لئے معاف کر دینا چاہیے، ہو سکتا ہے کہ ہمارا یہی عمل اللہ عزوجل کی بارگاہ میں مقبول ہو جائے اور اللہ عزوجل کل بروز قیامت ہماری خطائیں بھی معاف فرما کر ہمیں جنت میں داخلہ عطا فرمادے۔

## ریاکاری

### ریاکاری کی تعریف

**سوال:** ریا سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** ریا سے مراد دکھ دیا ہے یعنی اللہ عزوجل کی عبادت یا نیک اعمال کے ذریعے لوگوں سے اپنی عزت و شہرت کی خواہش رکھنا کہ میرے اس عمل پر لوگوں میں میری واہ واہ ہو لوگ مجھے اچھا و نیک سمجھیں۔ ریا کرنے والے کو ”ریاکار“ کہتے ہیں۔

### ریاکاروں کی حسرت

**سوال:** کیا ریاکاری کا شمار جہنم میں لے جانے والے اعمال میں ہوتا ہے؟

**جواب:** جی ہاں! ریاکاری کا شمار جہنم میں لے جانے والے اعمال میں ہوتا ہے۔ چنانچہ قیامت کے دن کچھ لوگوں کو جنت میں لے جانے کا عزم ہوگا، یہاں تک کہ جب وہ جنت کے قریب پہنچ کر اس کی خوشبو سونگھیں گے اور اس کے محلات اور اہل جنت کے لئے اللہ عزوجل کی تیار کردہ نعمتیں دیکھ لیں گے، تو ندادی جائے گی: انہیں لوٹنا دو کیونکہ ان کا جنت میں کوئی حصہ نہیں۔ تو وہ ایسی حسرت لے کر لوٹیں گے جیسی اولین و آخرین نے نہ پائی ہوگی، پھر وہ عرض کریں گے: یا اللہ عزوجل! اگر تو وہ نعمتیں دکھانے سے پہلے ہی ہمیں جہنم میں داخل کر دیتا جو تو نے اپنے محبوب بندوں کے لیے تیار کی ہیں تو یہ ہم پر زیادہ آسان ہوتا۔ تو اللہ عزوجل ارشاد فرمائے گا: بد بختو! میں نے ارادہ تمہارے ساتھ ایسا کیا ہے جب تم تنہائی میں ہوتے تو میرے ساتھ

امدان جنگ کرتے اور جب لوگوں کے سامنے ہوتے تو میری بارگاہ میں دو ٹپے پن سے حاضر ہوتے، نیز لوگوں کے دکھاوے کے لئے عمل کرتے جبکہ تمہارے دلوں میں میری خاطر اس کے بالکل برعکس صورت ہوتی، لوگوں سے محبت کرتے اور مجھ سے محبت نہ کرتے، لوگوں کی عزت کرتے اور میری عزت نہ کرتے، لوگوں کے لئے عمل چھوڑ دیتے مگر میرے لئے بُرائی نہ چھوڑتے تھے، آج میں تمہیں اپنے ثواب سے محروم کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے عذاب ایم کا مزہ بھی چکھاؤں گا۔<sup>۱</sup>

## ریا کاری و ریا کار کے متعلق فرامین باری تعالیٰ

### اعمال کی بربادی

دکھاوے کے لئے عبادت کرنے والے کا عمل ضائع ہو جاتا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہوا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِثَاءَ النَّاسِ

ترجمہ کنز الایمان: اے ایمان والو! اپنے صدقے باطل نہ کرو! احسان رکھ کر اور ایذا دے کر اس کی طرح جو اپنا مال لوگوں کے دکھاوے کے لیے خرچ کرے۔ (ب ۳، النور: ۲۶۴)

دنیا کو آخرت پر ترجیح دینے والے نادانوں کے اعمال برباد ہونے کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے:

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا لَا يُخْشِئُونَ ۖ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ۚ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبِطُلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

ترجمہ کنز الایمان: جو دنیا کی زندگی اور آرائش چاہت ہو ہم اس میں اس کا چورا پھل دے دیں گے اور اس میں کمی نہ دیں گے یہ ہیں وہ جن کے لیے آخرت میں کچھ نہیں مگر آگ اور اکارت گیا جو کچھ وہاں کرتے تھے اور نابود (برباد) ہوئے جو ان کے عمل تھے۔

(ب ۱۲، ہود: ۱۵، ۱۶)

حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ آیت مبارکہ ریا کاروں کے حق میں نازل ہوئی۔<sup>۱</sup>

### شیطان کے دوست

لوگوں پر اپنی دھاک دھانے کے لئے مال خرچ کرنے والے ریا کاروں کو شیطان کے دوست قرار دیا گیا ہے۔  
چنانچہ پارہ 5 سورۃ النساء میں ارشاد ہوا:

وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ  
النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ  
الْآخِرِ وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا  
فَسَاءَ قَرِينًا ﴿۳۸﴾

ترجمہ کنزالایمان: اور وہ جو اپنے مال لوگوں کے دکھاوے  
کو خرچ کرتے ہیں اور ایمان نہیں لاتے اللہ اور نہ قیامت  
پر اور جس کا منصاحب (ساتھی و شیر) شیطان ہو تو کتنا برا  
منصاحب ہے۔ (پ ۵، آیت: ۳۸)

### ریا کاروں کا ٹھکانا

دکھاوے کی نمازیں پڑھنے والے بد نصیبوں کا ٹھکانا جہنم ہوگا۔ چنانچہ ارشاد ہوتا ہے:

فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ عَنْ  
صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ يُرَآؤْنَ ۝  
وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۝ (پ ۳۰، الساعون: ۳ تا ۷)

ترجمہ کنزالایمان: تو ان نمازیوں کی خرابی ہے جو اپنی نماز  
سے بھولے بیٹھے ہیں وہ جو دکھاوا کرتے ہیں، اور برتنے کی  
چیز مانگے نہیں دیتے۔

### ریا کاری و ریا کار کے متعلق پانچ فرامینِ مصطفیٰ

۱۔ مجھے تم پر سب سے زیادہ شربِ اصغر یعنی دکھاوے میں مبتلا ہونے کا خوف ہے، اللہ عزوجل قیامت کے دن  
کچھ لوگوں کو ان کے اعمال کی جزا دیتے وقت ارشاد فرمائے گا: ان لوگوں کے پاس جاؤ جن کے لئے دنیا میں  
تم دکھاوا کرتے تھے اور دیکھو کہ یہ تم ان کے پاس کوئی جزا پاتے ہو۔<sup>۲</sup>

[۱] ..... تفسیر روح البیان، پ ۱۲، ہود، ۱۰۸/۲، ص ۱۵۰: الآية ۱۵۰

[۲] مسند احمد، ۱۶۰/۹، حدیث: ۲۳۶۹۲



- (2) اللہ مزہل اس عمل کو قبول نہیں کرتا جس میں رائی کے دانے کے برابر بھی ریا ہو۔<sup>۱</sup>
- (3) اللہ مزہل نے ہر ریا کار پر جنت کو حرام کر دیا ہے۔<sup>۲</sup>
- (4) جس نے اللہ مزہل کے ساتھ غیر خدا کے لئے دکھاوا کیا تحقیق وہ اللہ مزہل کے ذمہ کرم سے بری ہو گیا۔<sup>۳</sup>
- (5) قیامت کے دن سب سے پہلے ایک شہید کا فیصلہ ہوگا جب اسے لایا جائے گا تو اللہ مزہل اسے اپنی نعمتیں یاد دلائے گا، وہ ان نعمتوں کا اقرار کرے گا تو اللہ مزہل ارشاد فرمائے گا: ”تو نے ان نعمتوں کے بدلے میں کیا کیا؟“ وہ عرض کرے گا: ”میں نے تیری راہ میں جہاد کیا یہاں تک کہ شہید ہو گیا۔“ تو اللہ مزہل ارشاد فرمائے گا: ”تو جھوٹا ہے تو نے جہاد اس لئے کیا تھا کہ تجھے بہادر کہا جائے اور وہ تجھے کہہ لیا گیا۔“ پھر اللہ مزہل اس کے بارے میں جہنم میں جانے کا حکم دے گا تو اسے منہ کے بل مھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ پھر اُس شخص کو لایا جائے گا جس نے علم سیکھا، سکھایا اور قرآن کریم پڑھا، وہ آئے گا تو اللہ مزہل اسے بھی اپنی نعمتیں یاد دلائے گا، وہ بھی ان نعمتوں کا اقرار کرے گا تو اللہ مزہل اس سے دریافت فرمائے گا: ”تو نے ان نعمتوں کے بدلے میں کیا کیا؟“ وہ عرض کرے گا: ”میں نے علم سیکھا سکھایا اور تیرے لئے قرآن کریم پڑھا۔“ اللہ مزہل ارشاد فرمائے گا: ”تو جھوٹا ہے تو نے علم اس لئے سیکھا تا کہ تجھے عالم کہا جائے اور قرآن کریم اس لئے پڑھا تا کہ تجھے قاری کہا جائے اور وہ تجھے کہہ لیا گیا۔“ پھر اسے بھی جہنم میں ڈالنے کا حکم ہوگا تو اسے بھی منہ کے بل مھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ پھر ایک مالدار شخص کو لایا جائے گا جسے اللہ مزہل نے کثرت سے مال عطا فرمایا تھا، اسے لا کر نعمتیں یاد دلائی جائیں گی، وہ بھی ان نعمتوں کا اقرار کرے گا پھر اللہ مزہل اس سے دریافت فرمائے گا: ”تو نے ان نعمتوں کے بدلے میں کیا کیا؟“ وہ عرض کرے گا: ”میں

۱ الترغیب والترہیب، کتاب الاعمال، ۱/۴۷۱، حدیث: ۵۲

۲ جامع الاحادیث، ۲/۴۷۱، حدیث: ۶۷۲۵

۳ المعجم الکبیر، ۲۲/۳۱۹، حدیث: ۸۰۵

نے تیری راہ میں جہاں ضرورت پڑی وہاں خرچ کیا۔“ تو اللہ عروج ارشاد فرمائے گا: ”تو جھوٹا ہے، تو نے ایسا اس لئے کیا تھا کہ تجھے سخی کہا جائے اور وہ کہہ لیا گیا۔“ پھر اسے بھی جہنم میں ڈالنے کا حکم ہوگا تو اسے بھی منہ کے بل مھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔<sup>D</sup>

پیارے مدنی مثنوی انسان کے پاس تین اہم اور قیمتی چیزیں ہوتی ہیں جس سے وہ زیادہ محبت کرتا ہے: [۱] جان [۲] وقت (یعنی زندگی) اور [۳] مال۔ اس حدیث پاک میں ان تینوں چیزوں کو قربان کیا گیا یعنی شہید نے اپنی جان قربان کی، عام وقاری نے اپنی ساری زندگی طم و قرآن سیکھنے سکھانے میں قربان کی اور سخی نے اپنا مال قربان کیا مگر بروز قیامت ریاکاری کے سبب بارگاہ خداوندی میں ان کے یہ اعمال قبول نہ ہوں گے بلکہ انہیں منہ کے بل مھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

### دکھاوے کی نمازیں

خُجَّۃُ الْاِسْلَام حضرت سیدنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ موعیہ کیسے سعادۃ میں نفل فرماتے ہیں کہ ایک بزرگ نے ارشاد فرمایا: میں نے تیس برس کی نمازیں قضا کیں جو میں نے ہمیشہ پہلی صف میں ادا کی تھیں۔ اس کا باعث یہ ہوا کہ ایک دن مجھے کسی وجہ سے تاخیر ہوگئی تو آخری صف میں جگہ ملی۔ میں نے اپنے دل میں اس بات سے شرم محسوس کی کہ لوگ کیا کہیں گے کہ یہ آج اتنی دیر سے آیا ہے؟ اُس وقت میں سمجھ کہ یہ سب لوگوں کے دکھانے کے لیے تھا کہ وہ مجھے پہلی صف میں دیکھیں۔ چنانچہ میں نے یہ تمام نمازیں دوبارہ پڑھیں۔<sup>۲</sup>

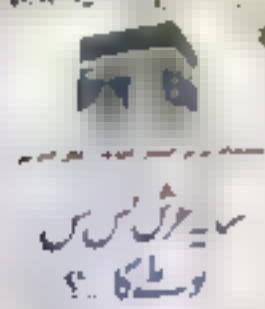
● ... ● ... ●

[D] مسند، کتاب الامار، باب من قابل لمرء، النجاشی، ۱۰۵۵، ج ۱، ص ۱۵۲- (۱۹۰۵)

[E] کیسے سعادۃ، رکن چہارم، اصل پیچم، حقیقت اخلاص، ۲۰۷۶

## اخلاص

ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ اللہ عزوجل کی عبادت و نیک اعمال میں ریاکاری جیسے گناہ کو شامل نہ ہونے دے بلکہ جو بھی نیک اعمال کرے خاص اللہ عزوجل کی رضا یعنی اللہ عزوجل کو راضی کرنے کے لئے کرے کہ اس کو اخلاص کہتے ہیں اور یاد رکھے کہ اخلاص والی نیک ہی اللہ عزوجل کی بارگاہ میں مقبول ہے۔



## اخلاص کے متعلق فرامین باری تعالیٰ

### مخلص مؤمن کی مثال

قرآن پاک میں مخلص مؤمن کی مثال ان الفاظ کے ساتھ دی گئی ہے:

وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ  
ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَ تَثْبِيْتًا مِّنْ  
أَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا  
وَإِلٌ فَأَتَتْ أَكْثَهَا ضِعْفَيْنِ فَإِن لَّمْ  
يُصِبْهَا وَإِلٌ فَظُلٌّ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ  
بَصِيرٌ ﴿۳۶﴾

ترجمہ کنزالایمان: اور ان کی کہاوت جو اپنے مال اللہ کی رضا چاہنے میں خرچ کرتے ہیں اور اپنے دل جماعنے کو اس باغ کی سی ہے جو بھوڑ (یعنی زمین) پر ہو اس پر زور کا پانی پڑا تو دو نے میوے لایا پھر اگر زور کا مینہ اسے نہ پہنچے تو اس کا کافی ہے اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے۔

(۳۶، سورہ: بقرہ: ۲۶۵)

بَصِيرٌ ﴿۳۶﴾

صدر الافاضل حضرت مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی علیہ رحمۃ اللہ نے فرامین العرفان میں اس آیت مبارکہ کے تحت لکھتے ہیں: یہ مؤمن مخلص کے اعمال کی ایک مثال ہے کہ جس طرح بلند خطہ کی بہتر زمین کا باغ ہر حال میں خوب پھلتا ہے خواہ بارش کم ہو یا زیادہ ایسے ہی با اخلاص مؤمن کا صدقہ اور انفاق (یعنی راہ خدا میں خرچ کرنا) خواہ کم ہو یا زیادہ اللہ تعالیٰ اس کو بڑھاتا ہے اور وہ تمہاری نیت اور اخلاص کو جانتا ہے۔



## ”اخلاص“ کے 5 حروف کی نسبت سے اس کے متعلق پانچ فرامین مصطفیٰ

11+ جو دنیا سے اس حال میں گیا کہ اللہ عزوجل کے لئے اپنے تمام اعمال میں مخلص تھا اور نماز، روزے کا پابند تھا تو اللہ عزوجل اس سے راضی ہے۔<sup>D</sup>

12+ اللہ عزوجل وہی عمل پسند فرماتا ہے جو اخلاص کے ساتھ اس کی رضا چاہنے کے لئے کیا جاتا ہے۔<sup>E</sup>

13+ اے لوگو! اللہ عزوجل کے لئے اخلاص کے ساتھ عمل کرو کیونکہ اللہ عزوجل وہی اعمال قبول فرماتا ہے جو اس کے لئے

اخلاص کے ساتھ کیے جاتے ہیں اور یہ مت کہا کرو کہ میں نے یہ کام اللہ عزوجل اور رشتہ داری کی وجہ سے کیا۔<sup>F</sup>

14+ اپنے دین میں مخلص ہو جاؤ، تھوڑا عمل بھی تمہارے لئے کافی ہوگا۔<sup>G</sup>

15+ جب آخری زمانہ آئے گا تو میری امت تین گروہ میں بٹ جائے گی۔ ایک گروہ خالص اللہ عزوجل کی عبادت

کرے گا دوسرا گروہ دکھاوے کے لیے اللہ عزوجل کی عبادت کرے گا اور تیسرا گروہ اس لیے عبادت کرے

گا کہ وہ لوگوں کا مال بڑپ کر جائے۔ جب اللہ عزوجل بروز قیامت ان کو اٹھائے گا تو لوگوں کا مال کھا جانے

والے سے فرمائے گا: میری عزت اور میرے جلال کی قسم! میری عبادت سے تو کیا چاہتا تھا؟ تو وہ عرض

کرے گا: تیری عزت اور تیرے جلال کی قسم! میں تو بس لوگوں کا مال کھانا چاہتا تھا۔ اللہ عزوجل ارشاد

فرمائے گا: تو نے جو کچھ جمع کیا اس نے تجھے کچھ فائدہ نہ دیا۔ اسے دوزخ میں ڈال دو۔ پھر اللہ عزوجل

دکھاوے کے لیے عبادت کرنے والے سے فرمائے گا: میری عزت اور میرے جلال کی قسم! میری عبادت

سے تیرا کیا ارادہ تھا؟ وہ عرض کرے گا: تیری عزت و جلال کی قسم! لوگوں کو دکھانا۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: اس

کی کوئی نیکی میری بارگاہ میں مقبول نہیں، اسے دوزخ میں ڈال دو۔ پھر خالص اپنی عبادت کرنے والے سے

[۱] مسند زہبی، کتاب التفسیر، باب حفظہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ج ۳، ۱۵/۳، حدیث: ۳۳۳۰، حفظہ

[۲] سنن، کتاب العبادۃ، باب من غرأ بنفسہ الاخر والذکر من ۵۱۰، حدیث: ۳۱۴۷

[۳] دارقطنی، کتاب الطہارت، باب التیۃ، ۴۳/۱، حدیث: ۱۳۰، مطبعا

[۴] مسند زہبی، کتاب الترقی، ۳۳۵/۵، حدیث: ۷۱۴

فرمائے گا: میری عزت اور میرے جلال کی قسم! میری عبادت سے تیرا کیا مقصود تھا؟ وہ عرض کرے گا: تیری عزت و جلال کی قسم! میرے ارادے کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، میں تیری رضا چاہتا تھا۔ ارشاد فرمائے گا: میرے بندے نے سچ کہا، اسے جنت کی طرف لے جاؤ۔<sup>۱</sup>

## جھوٹ

سوال: جھوٹ سے کیا مراد ہے؟

سوال: خلاف واقع بات کرنے کو جھوٹ کہتے ہیں۔<sup>۲</sup>

سوال: سب سے پہلے جھوٹ کس نے بولا؟

جواب: سب سے پہلے جھوٹ شیطان نے بولا کہ جھوٹ بول کر حضرت سیدنا آدم علیہ السلام نے

وَعَنِيهِ الشُّوْةُ الشُّوْةُ كَوْنُهُمْ كَادَانَهُ كَهْلَا يَا۔

سوال: کیا جھوٹ بولنے کی طرح جھوٹ لکھنا بھی گناہ ہے؟

سوال: جی ہاں! جھوٹ لکھنا بھی گناہ ہے۔

سوال: اپریل فول منانا کیسا ہے؟

سوال: اپریل فول منانا گناہ ہے اور یہ احمقوں اور بے وقوفوں کا طریقہ ہے۔ یکم اپریل کو لوگوں کو جھوٹی باتیں

بتا کر یا جھوٹی خبریں لکھ کر مذاق کیا جاتا ہے جو کہ ناجائز و گناہ ہے، لہذا اس ناجائز و بُرے طریقے سے بچنا

بہت ضروری ہے۔

سوال: بعض بچے بات بات پر قسمیں کھاتے ہیں، اس بارے میں کیا حکم ہے؟

[۱] المعجم الاوسط، ۳۰/۲، حدیث: ۵۱۰۵

[۲] حلیۃ النبی، ۲۰۰/۲

**جواب:** بات بات پر قسمیں کھانا بڑی عادت ہے کیونکہ زیادہ قسمیں کھانا جھوٹا ہونے کی علامت ہے۔

**سوال:** جھوٹی قسم کھانا کیسا ہے؟

**جواب:** جھوٹی قسم کھانا ناجائز و گناہ اور شیطانی کام ہے، ہمیں اس گناہ سے بچنا چاہیے۔

**سوال:** لوگوں کو ہنسانے کے لئے جھوٹے لطیفے سنانا کیسا ہے؟

**جواب:** لوگوں کو ہنسانے کے لئے جھوٹے لطیفے سنانا بھی ناجائز و گناہ ہے، ان باتوں سے اللہ جل جلالہ ناراض

ہوتا ہے۔ جیسا کہ مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ”ہلاکت ہے اس کے

لئے جو لوگوں کو ہنسانے کے لئے جھوٹ بولتا ہے اس کے لئے ہلاکت ہے اس کے لئے ہلاکت ہے۔“<sup>۱</sup>

ایک روایت میں ہے کہ جو بندہ مخفی اس لئے بات کرتا ہے کہ لوگوں کو ہنسائے تو اس کی وجہ سے آسمان

وزمین کے درمیان موجود فیصلے سے بھی زیادہ دور (جہنم میں) جا گرتا ہے۔<sup>۲</sup>

**سوال:** بعض بچے لطیفے اور جھوٹی کہانی والی کتابیں پڑھتے ہیں اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

**جواب:** ایسی کتابیں پڑھنا صحیح نہیں کہ ایسی باتیں بچوں میں غصت پیدا کرتی ہیں۔

**سوال:** کیا مذاق میں جھوٹ بول سکتے ہیں؟

**جواب:** جی نہیں مذاق میں بھی جھوٹ بولنا حرام ہے۔

**سوال:** بعض والدین بچوں کو ڈرانے کے لئے جھوٹی باتیں کرتے ہیں کہ فلاں چیز تیری ہے یا بہلانے کے لئے

کہتے ہیں کہ ادھر آؤ ہم تمہیں چیز دیں گے مگر حقیقت میں ایسا نہیں ہوتا اس کا کیا حکم ہے؟

**جواب:** یہ بھی جھوٹ میں شامل ہے اور حرام و گناہ ہے۔

**سوال:** بعض بچے من گھڑت خواب سناتے ہیں ان کے بارے میں کیا حکم ہے؟

[۱] برمدی، کتاب الزہد، باب ما حاد من کلّم..... الخ، ۴/۱۴۲، حدیث: ۲۳۴۴

[۲] معجم لسان، الباب الرابع والانیوں من سمع لسان، باب فی حفظ اللسان، ۳/۲، حدیث: ۲۸۴۴



**جواب:** جھوٹا خواب بیان کرنا سخت حرام و گنہ ہے ایسے جھوٹوں کو قیامت کے دن ”جو“ کے دودانوں میں گرہ

لگانے کی تکلیف دی جائے گی اور وہ کبھی بھی گرہ نہ گا سکیں گے اور یوں عذاب پاتے رہیں گے۔<sup>۱</sup>

**سوال:** کیا یہ بات درست ہے کہ جھوٹ بولنے والے کے منہ سے بد بو نکلتی ہے؟

**جواب:** جی ہاں! جھوٹ بولنے والے کے منہ سے ایسی سخت بد بو نکلتی ہے کہ فرشتہ ایک میل دور ہو جاتا ہے۔<sup>۲</sup>

**سوال:** کیا جھوٹ بولنے کا اثر دل پر بھی ہوتا ہے؟

**جواب:** جی ہاں! جھوٹ بولنے سے دل کالا سیاہ ہو جاتا ہے، لہذا جھوٹ بولنے سے مکمل پرہیز کرنا چاہئے۔

**سوال:** جھوٹ بولنے والے کو آخرت میں کیا سزا ملے گی؟

**جواب:** ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں جھوٹ بولنے والے کی یہ سزا دکھائی گئی کہ اس

کو گتہ دی کے بل (جی چٹ) لٹایا ہوا تھا اور ایک شخص لوہے کا چمنا لیے اس پر کھڑا تھا اور وہ ایک طرف سے

اس کی بانچھ (کال) چمنے سے پکڑ کر گتہ کی تک چیرتا ہوا لے جاتا، اس طرح آنکھ اور ناک کے نتھنے میں چمنا

گھونپ کر چیرتا ہوا گتہ کی تک لے جاتا۔ جب ایک طرف یہ عمل کر لیتا تو دوسری جانب آ جاتا اور یہی عمل

کرتا، اتنی دیر میں پہلی جگہ اصلی حاست میں آ جاتی پھر پہلی جگہ کو اسی طرح چیر پھاڑ ڈالتا۔ جھوٹ بولنے

والے کو یہ سزا قیامت تک ملتی رہے گی۔<sup>۳</sup>

**سوال:** بچوں کے جھوٹ بولنے کی چند ایک مثالیں بیان کیجئے۔

**جواب:** بچوں کے جھوٹ بولنے کی چند مثالیں یہ ہیں:

✽ اگر امی جان صبح مدرسہ میں جانے کے لئے اٹھاتی ہیں تو جھوٹا بہانہ کر دیتے ہیں کہ میری طبیعت صحیح نہیں، میرے

سر میں ڈرڈ ہے، میرے پیٹ میں تکلیف ہے۔

[۱] .....ترمذی، کتاب الرؤیا، باب فی الذی یکذب فی حلمہ، ۱۲۵/۴، حدیث: ۲۲۹۰

[۲] .....ترمذی، کتاب البر والصلة، باب من جاء فی المراء، ۳۰۰/۳، حدیث: ۲۰۰۰

[۳] .....بخاری، کتاب الجنائز، ۹۳-باب، ۲۶۷/۱، حدیث: ۱۳۸۶، ملاحظہ

❖ اسی طرح جب انہیں مدرسے کا سبق یاد کرنے کا کہا جائے تو جھوٹا عذر پیش کر دیتے ہیں کہ مجھے نیند آرہی ہے، مجھے فلاں تکلیف ہے۔

❖ ایسے ہی جب ایک بچہ دوسرے بچے سے لڑائی جھگڑا کر لے یا کسی کو مارے تو در یافت کرنے پر جھوٹ بول دیتا ہے کہ میں نے تو نہیں مارا۔

❖ عموماً والدین اپنے بچے کو صحت کے لئے نقصان دہ چیزیں کھانے سے منع کرتے ہیں اور محمدؐ کے بڑے لڑکوں کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے سے بھی منع کرتے ہیں مگر بچے باز نہیں آتے اور والدین جب پوچھتے ہیں تو جھوٹ بول دیتے ہیں۔

**سوال** ❖ جھوٹ بولنے کے چند نقصان بیان کیجیے؟

**جواب** ❖ جھوٹ بولنے کے چند نقصان یہ ہیں:

- ❖ جھوٹ کبیرہ گناہ ہے۔
- ❖ جھوٹ سے نیکیاں ضائع ہو جاتی ہیں۔
- ❖ .... جھوٹ منافق کی علامت ہے۔
- ❖ جھوٹ سے گناہوں میں اضافہ ہوتا ہے۔
- ❖ ... جھوٹ جہنم میں لے جانے والا عمل ہے۔
- ❖ جھوٹ سے رزق میں کمی واقع ہوتی ہے۔
- ❖ اللہ مروجہ جھوٹوں پر لعنت فرمائی ہے۔
- ❖ جھوٹ سے دل کالا ہو جاتا ہے۔
- ❖ جھوٹ بولنا کافروں، منافقوں اور فاسقوں کا طریقہ ہے۔
- ❖ جھوٹ بولنے والے کو آخرت میں ہولناک عذاب دیا جائے گا کہ چمنے سے اس کے گال، آنکھیں اور ناک چیر پھاڑ دیئے جائیں گے۔
- ❖ جھوٹ بولنے والوں کو اللہ مہربان اور اسکے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بالکل بھی پسند نہیں فرماتے۔
- ❖ پیارے مدنی متو! سچے دل سے توبہ کر لیجئے کہ آئندہ کبھی بھی کسی سے جھوٹ نہیں بولیں گے۔ نہ ہی جھوٹی قسمیں کھائیں گے، نہ جھوٹے لطفے سنائیں گے، نہ ہی جھوٹے لطفے اور جھوٹے خواب بیان کریں گے اور نہ ہی مذاق میں جھوٹ بولیں گے۔ بس ہمیشہ سچ بولیں گے کیونکہ سچائی جنت کا راستہ ہے اور اللہ مروجہ کی رضا و خوشنودی کا ذریعہ ہے۔

اے ہمارے پیارے اللہ! ہمیں جھوٹ کے گنہ سے محفوظ و مامون فرما، ہمیں ہمیشہ سچ بولنے کی توفیق مرحمت فرما اور ہمیں زبان کی جملہ آفتوں سے بچنے کے لئے زبان کا قفل مدینہ لگانے کی توفیق عطا فرما۔

بولوں نہ فضول اور میں بھی نگاہیں  
آنکھوں کا زمان کا دے خدا قفل مدینہ

## غیبت

### غیبت کی تعریف اور اس کا شرعی حکم

**سوال:** غیبت سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** غیبت ناجائز و حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ اس کی مراد ذیل تین اقوال سے سمجھئے:

✽ ایک بار ہمارے پیارے اور میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام علیہم السلام سے دریافت فرمایا: ”کیا تم جانتے ہو غیبت کیا ہے؟“ عرض کی گئی: اللہ مدہا اور اس کا رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا: (غیبت یہ ہے کہ) تم اپنے بھائی کا اس طرح ذکر کرو جسے وہ ناپسند کرتا ہے۔ عرض کی گئی: اگر وہ بات اس میں موجود ہو تو؟ فرمایا: ”جو بات تم کہہ رہے ہو اگر وہ اس میں موجود ہو تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر اس میں موجود نہ ہو تو تم نے اس پر بہتان باندھا۔“<sup>۱</sup>

✽ بہار شریعت میں ہے: غیبت کے یہ معنی ہیں کہ کسی شخص کے پوشیدہ عیب کو (جس کو وہ دوسروں کے سامنے ظاہر ہونا پسند نہ کرتا ہو) اس کی بُرائی کرنے کے طور پر ذکر کرنا۔<sup>۲</sup>

✽..... علمائے کرام رحمہم اللہ سلام فرماتے ہیں: انسان کے کسی ایسے عیب کا ذکر کرنا جو اس میں موجود ہو غیبت کہلاتا

[۱]..... مسلم، کتاب البر والصفۃ والآداب، باب حریم الغیبت، ص ۱۳۹، ح ۴۰- (۲۵۸۹)

[۲] بہار شریعت، زبان کورہ کنائے گلچین صیبت اور غیبت سے پرہیز کرنا، ص ۳۲-۳۳



ہے، اب وہ عیب چاہے اُس کے دین، دنیا، ذات، اخلاق، مال، اولاد، بیوی، خادم، غلام، عجم، لباس، حرکات و سکنات، مسکراہٹ، دیوانگی، ہرش رُوئی اور خوش رُوئی وغیرہ کسی بھی ایسی چیز میں ہو جو اس کے مُقصد ہو۔ جسم میں غیبت کی مثالیں: اندھا، لنگڑا، گنچ، ٹھکنا، لمبا، کالا اور زرد وغیرہ کہتا۔ دین میں غیبت کی مثالیں: فاسق، چور، خائن، ظالم، نماز میں سستی کرنے والا اور والدین کا نافرمان وغیرہ کہتا۔ کہا جاتا ہے کہ غیبت میں کھجور کی سی مٹھاس اور شراب جیسی تیزی اور سُردور ہے۔ اللہ عزوجل اس آفت سے ہماری حفاظت فرمائے۔ ①

### مردہ بھائی کا گوشت کھانا

**سوال:** کیا کوئی اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھا سکتا ہے؟

**جواب:** جی نہیں! ایسا کوئی بھی نہیں جو اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے۔ البتہ! بعض نامہ قبیلہ اندیش (وہ لوگ جنہیں اپنی آخرت کی فکر نہیں) غیبت جیسے گناہ نے سنہ میں بہت ہو کر گویا کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانے لگتے ہیں۔ چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

وَلَا يَغْتَبِ بَعْضُكُم بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ

ترجمہ کنزالایمان: اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو کیا تم میں کوئی پسند رکھے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے تو یہ تمہیں گوارا نہ ہوگا۔ (بقرہ: ۲۶۱، معراج: ۱۲)

### غیبت کی تباہ کاریاں

غیبت کے بے شمار نقصانات میں سے چند درج ذیل ہیں:

❖ غیبت اور جھٹی ایمان کو اس طرح جھاڑ دیتی ہے جس طرح چرواہا درخت (سے پتے) جھاڑتا ہے۔ ۲

① الرواحی عن اقراف الکبار، الکبیر، سامعہ والناسعہ والا ربیعہ بعد النبی الخ، ۲/۲۳، ۲۵، مطبعا

② الترہیب والترہیب، کتاب الادب وغیرہ، باب الترہیب من الغیبة..... الخ، ۳/۳۳۲، حدیث: ۲۸

غیبت کرنے والا جہنم میں بندر کی شکل میں بدل جائے گا۔<sup>۱</sup>

شب معراج سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا گزرا ایک ایسی قوم کے پاس سے ہوا جو اپنے چہروں اور سینوں کو تانبے کے ناخنوں سے نوچ رہے تھے۔ پوچھنے پر معلوم ہوا کہ یہ لوگوں کا گوشت کھاتے (یعنی غیبت کرتے) تھے۔<sup>۲</sup>

### منہ سے گوشت نکلا

**سوال** کیا کوئی ایسا واقعہ مروی ہے جس سے ثابت ہو کہ غیبت کرنے والے نے واقعی مُردہ بھائی کا گوشت کھا یا ہو؟

**جواب** جی ہاں! حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سلطانِ دو جہان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ایک دن روزہ رکھنے کا حکم دیا اور ارشاد فرمایا: جب تک میں اجازت نہ دوں تم میں سے کوئی بھی افطار نہ کرے۔ لوگوں نے روزہ رکھا۔ جب شام ہوئی تو تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ایک ایک کر کے حاضر خدمت باہر آتے ہو کر عرض کرتے رہے: یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! میں روزے سے رہا، اب مجھے اجازت دیجئے تاکہ میں روزہ کھول دوں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اُسے اجازت مرحمت فرمادیتے۔ ایک صحابی نے حاضر ہو کر عرض کی: آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! دو عورتوں نے روزہ رکھا اور وہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت باہرکت میں آئے سے حیا محسوس کرتی ہیں، انہیں اجازت دیجئے تاکہ وہ بھی روزہ کھول لیں۔ اللہ کے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اُن سے رُخ انور پھیر لیا، انہوں نے پھر عرض کی، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے پھر چہرہ انور پھیر لیا۔ انہوں نے پھر یہی بات دہرائی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے پھر رُخ انور پھیر لیا، پھر غیب دان

[۱] شبہ المعترین، وسہار باب الغیبة۔۔ الخ، ص ۱۹۲

[۲] ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی المیبة، ۳/۵۳، حلیۃ: ۳۸۷۸، مطبعا

رسول اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے (غیب کی خبر دیتے ہوئے) ارشاد فرمایا: اُن دونوں نے روزہ نہیں رکھا وہ کیسی روزہ دار ہیں وہ تو سارا دن لوگوں کا گوشت کھاتی رہیں! جاؤ، ان دونوں کو حکم دو کہ وہ اگر روزہ دار ہیں تو بچ کر دیں۔ وہ صحابی اُن کے پاس تشریف لائے اور انہیں فرما بن شاہی بتایا۔ ان دونوں نے بچنے کی ٹوٹے سے جما ہوا خون نکالا۔ اُن صحابی نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت بائزکت میں واپس حاضر ہو کر صورت حال عرض کی۔ مدنی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اُس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اگر یہ اُن کے پیٹوں میں باقی رہتا تو اُن دونوں کو آگ کھاتی۔ (کیوں کہ انہوں نے غیبت کی تھی) <sup>D</sup>

ایک روایت میں ہے کہ جب سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ان صحابی سے منہ پھیرا تو وہ سامنے آئے اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! وہ دونوں پیاس کی شدت سے مرنے کے قریب ہیں۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا: اُن دونوں کو میرے پاس لاؤ۔ وہ دونوں حاضر ہوئیں۔ سرکارِ عالی وقار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ایک پیالہ منگوا یا اور اُن میں سے ایک کو حکم فرمایا: اس میں بچے کرو! اُس نے خون، پیپ اور گوشت کی بچے کی، حتیٰ کہ آدھا پیالہ بھر گیا۔ پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری کو حکم دیا کہ تم بھی اس میں بچے کرو! اُس نے بھی اسی طرح کی بچے کی، یہاں تک کہ پیالہ بھر گیا اللہ کے پیارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان دونوں نے اللہ کی حلال کردہ چیزوں (یعنی کھانے، پینے وغیرہ) سے تو روزہ رکھا مگر جن چیزوں کو اللہ عزوجل نے (حلاوت روزے کے بھی) حرام رکھا ہے ان (حرام چیزوں) سے روزہ افطار کر ڈالا! ہوائیوں کہ ایک دوسری کے پاس بیٹھ گئی اور دونوں مل کر لوگوں کا گوشت کھانے (یعنی غیبت کرنے) لگیں۔ <sup>۲</sup>

[۱] ... فیہ العیلة لابن ابی الدیاء ص ۷۲، حدیث: ۳۱

[۲] ..... مسند احمد ۱۶۵/۹، حدیث: ۲۳۷۱۳



## چغلی

لوگوں میں فساد ڈالنے کیلئے ایک کی بات دوسرے کو بتانا چغلی ہے۔ چغلی کرنا حرام ہے۔<sup>۱</sup> چٹانچہ چغلی خوری کی مذمت بیان کرتے ہوئے رب تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

وَلَا تُطِغْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ۖ هَمَّازٍ  
مَشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ۖ (پ ۲۹، النہ: ۱۰، ۱۱)

ترجمہ کنز الایمان: اور ہر ایسے کی بات نہ سنا جو بڑھسمیں  
کھاتے والا، ذلیل بہت طعنے دینے والا، بہت ادھر کی ادھر  
لگاتا پھرنے والا۔

## چغلی کے متعلق پانچ فرامین مصطفیٰ

- ۱۱۰ چغل خور اور دوستوں میں جدائی ڈالنے والے اللہ مزید کے نزدیک سب سے بدترین لوگ ہیں۔<sup>۱</sup>
- ۱۲۰ میرے نزدیک سب سے ناپسندیدہ لوگ چغل خور ہیں جو دوستوں کے درمیان جدائی ڈالتے اور پاکدامن لوگوں میں عیب ڈھونڈتے ہیں۔<sup>۲</sup>
- ۱۳۰ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَاتٌ۔ یعنی چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔<sup>۳</sup>
- ۱۴۰ غیبت کرنے والوں، چغل خوروں اور پکبزلوگوں پر عیب لگانے والوں کا شرٹوں کی صورت میں ہوگا۔<sup>۴</sup>
- ۱۵۰ جو لوگوں میں چغل خوری کرتا ہے اللہ مرد اس کے لیے آگ کے جوتے بنائے گا جن سے اس کا دماغ کھول رہے گا۔<sup>۵</sup>

[۱] حذیقہ نہیہ، ۲/۲۴۷  
[۲] مسند احمد، ۶/۲۹۱، حدیث: ۱۸۰۲۰  
[۳] مجمع الروائد، کتاب الادب، باب ما جاء فی حسن الخلق، ۸/۲۷۸، حدیث: ۱۴۶۶۸  
[۴] نقاری، کتاب الادب، باب ما یکرہ من النبیۃ، ۴/۱۱۵، حدیث: ۶۰۵۶  
[۵] الترغیب والترہیب، کتاب الادب وغیرہ، باب الترہیب من النبیۃ، ۳/۳۲۵، حدیث: ۱۰  
[۶] تریہ الشریعہ، کتاب الادب والزہد، الفصل الثالث، ۲/۳۱۳، حدیث: ۱۰۱

## حسد

### حسد کی تعریف

یہ تمنا کرنا کہ کسی کی نعمت اس سے زائل ہو کر مجھے مل جائے حسد کہلاتا ہے۔<sup>۱</sup> یعنی کسی کے پاس کوئی نعمت دیکھ کر تمنا کرنا کہ کاش! اس سے یہ نعمت چھین کر مجھے حاصل ہو جائے حسد ہے۔ مثلاً کسی کی شہرت یا عزت سے نفرت کا جذبہ رکھتے ہوئے خواہش کرنا کہ یہ کسی طرح ذلیل ہو جائے اور اس کی جگہ مجھے عزت کا مقام حاصل ہو جائے، نیز کسی مالدار سے جل کر یہ تمنا کرنا کہ اس کا کسی طرح نقصان ہو جائے اور یہ غریب ہو جائے اور میں اس کی جگہ پر دولت مند بن جاؤں۔ اس طرح کی تمنا کرنا حسد ہے۔

### حسد کا شرعی حکم

حسد

حسد کرنا بالاعتقاد حرام ہے۔<sup>۲</sup> لیکن اگر یہ تمنا ہے کہ وہ خوبی مجھے بھی مل جائے اور اسے بھی حاصل رہے رشک کہلاتا ہے اور یہ جائز ہے۔

### حسد کے متعلق قرآن میں باری تعالیٰ

جب اللہ عزوجل نے اپنے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کے وسیلہ سے اہل ایمان کو نصرت و غلبہ و عزت وغیرہ نعمتوں سے سرفراز فرمایا تو یہودی ان سے حسد کرنے لگے۔ چنانچہ اللہ عزوجل نے پارہ 5 سورۃ النساء کی آیت نمبر 54 میں یہودیوں کے متعلق ارشاد فرمایا:

أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا آتَاهُمُ  
اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ<sup>۳</sup> (ب، ۱، النساء: ۵۴) اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا۔  
ترجمہ کنز الایمان: یا لوگوں سے حسد کرتے ہیں اس پر جو

[۱] بہار شریعت، بغض و حسد کا بیان، ۱، ۵۴۲، خوارزمی

[۲] المرجع السابق

پارہ 30 سورۃ الفلق کی آیت نمبر 5 میں ہے:

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ③

ترجمہ کنز الایمان: اور حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ

(ب، ۳۰، المص: ۵) سے ہے۔

### حسد کے متعلق قرآنی مصطلحات

- {1} حسد ایمان کو اس طرح خراب کر دیتا ہے جس طرح ایلوا (یعنی ایک کڑوے درخت کا جما ہوا رس) شہد کو خراب کر دیتا ہے۔<sup>۱</sup>
- {2} حسد سے بچتے رہو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔<sup>۲</sup>
- {3} حسد کرنے والے، چغلی کھانے والے اور کامن کے پاس جانے والے کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی میرا ان سے کوئی تعلق ہے۔<sup>۳</sup>
- {4} لوگ جب تک آپس میں حسد نہ کریں گے ہمیشہ بھلائی پر رہیں گے۔<sup>۴</sup>
- {5} ابلیس (اپنے پیوں سے) کہتا ہے: انسانوں سے ظلم اور حسد کے اعمال کراؤ کیونکہ یہ دونوں عمل اللہ مزہر کے نزدیک شرک کے برابر ہیں۔<sup>۵</sup>
- {6} اللہ مزہر کی نعمتوں کے بھی دشمن ہوتے ہیں۔ عرض کی گئی: وہ کون ہیں؟ ارشاد فرمایا: وہ جو لوگوں سے اس لئے حسد کرتے ہیں کہ اللہ مزہر نے اپنے فضل و کرم سے ان کو نعمتیں عطا فرمائی ہیں۔<sup>۶</sup>

① کنز العمال، کتاب الاخلاق، الجزء الثالث، ۱۸۶/۲، حدیث: ۷۳۳۷

② ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی حسد، ۳۹۰/۴، حدیث: ۴۹۰۳

③ مجمع الروائد، کتاب الادب، باب ملحاء فی الفیہ والتمیہ، ۱۷۲/۸، حدیث: ۱۳۱۲۶

④ المعجم الکبیر، ۳۰۹/۸، حدیث: ۸۱۵۷

⑤ جامع لاحادیث، ۱۰/۳، حدیث: ۷۶۹۰

⑥ شعب الایمان، باب فی العت علی ترک المل والحسد، الحدیث تحت الباب، ۴۶۳/۵



### حسد برے خاتمے کا باعث ہے

حضرت سیدنا فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے ایک شاگرد کی نزاع کے وقت تشریف لائے اور اُس کے پاس بیٹھ کر سورہ نِس شریف پڑھنے لگے۔ تو اُس شاگرد نے کہا: سورہ نِس پڑھنا بند کر دو۔ پھر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اسے کلمہ شریف کی تلقین فرمائی۔ وہ بولا: میں ہرگز یہ کلمہ نہیں پڑھوں گا میں اس سے بیزار ہوں۔ بس انہیں الفاظ پر اس کی موت واقع ہو گئی۔ حضرت سیدنا فضیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو اپنے شاگرد کے بُرے خاتمے کا سخت صدمہ ہوا۔ چالیس روز تک اپنے گھر میں بیٹھے روتے رہے۔ چالیس دن کے بعد آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے خواب میں دیکھا کہ فرشتے اُس شاگرد کو جہنم میں محسوس کر رہے ہیں۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اُس سے استفسار فرمایا: کس سبب سے اللہ مزید نے تیری معرفت سلب فرمائی؟ میرے شاگردوں میں تیرا مقام تو بہت اونچا تھا اُس نے جواب دیا: تین عُیُوب کے سبب سے: (۱) شخصی کہ میں اپنے ساتھیوں کو کچھ بتاتا تھا اور آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو کچھ اور (۲) حسد کہ میں اپنے ساتھیوں سے حسد کرتا تھا (۳) شراب نوشی کہ ایک بیماری سے شفا پانے کی غرض سے طبیب کے مشورہ پر ہر سال شراب کا ایک گلاس پیتا تھا۔

### سورۃ کُھَف کی فضیلت

شیخ طریقت امیر ہنفت و مت ہرکتہ حدیث مدنی پنج سورہ میں سورہ کُھَف کی فضیلت میں نقل فرماتے ہیں: (۱) جو سورہ کُھَف کی اس اور آخر سے تلاوت کرے گا اس کے سر تا پا نور بنی نور ہوگا اور جو اس کی فصل تلاوت کرے گا اس کے لیے آسمان و زمین کے درمیان نور ہوگا۔ (مسند عبد اللہ بن مسعود ص ۱/۲، ج ۳، ص ۵۲۱) (۲) جو جمعہ کے دن سورہ کُھَف پڑھے اس کے لئے دو تھنوں کے درمیان ایک نور روشن کر دیا جاتا ہے۔ ایک روایت میں ہے: جو شب جمعہ کو پڑھے اس کے اور بیت القیش (یعنی جمعۃ اللہ شریف) کے درمیان ایک نور روشن کر دیا جاتا ہے۔ (مسند عبد اللہ بن مسعود ص ۲۰۰، ج ۳) (۳) جو سورہ کُھَف کی پہلی آیتیں یاد کرے گا ان سے محفوظ رہے گا اور ایک روایت میں ہے: جو سورہ کُھَف کی آخری آیتیں یاد کرے گا ان سے محفوظ رہے گا۔ (مسند عبد اللہ بن مسعود ص ۲۰۰، ج ۳)

## بُغْض و کینہ

جب انسان کو غصہ آئے اور وہ اسے نافذ کرنے پر قدرت نہ پانے کی وجہ سے پی لے تو وہ غصہ دل میں بیٹھ کر بغض یعنی نفرت اور کینہ کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ پھر اس بغض و کینہ کے نتائج یہ مرتب ہوتے ہیں کہ بندہ اپنے مغضوب (یعنی جس پر غصہ آیا اس) سے حسد کرنے لگتا ہے یعنی اس سے نعمت کے زوال کی تمنا کر کے اس نعمت سے خود قلع اٹھنا چاہتا ہے یا اس کی پریشانی پر خوشی کا اظہار کرتا ہے۔ اس سے اپنا متعلق ختم کر لیتا ہے۔ اگر وہ اس کے پاس کسی ضرورت کے تحت آ جائے تو اس کی زبان اس کے بارے میں حرام کی مرتکب ہوتی ہے اور وہ اس کا مذاق اڑاتا، مسخری کرتا اور دل آزاری کا باعث بنتا ہے۔ یہ تمام کام سخت گناہ اور حرام ہیں۔

بچوں کو چونکہ دلی خیالات کے اچھے یا بُرے ہونے کا علم نہیں ہوتا اس لئے دل میں جو آتا ہے کرتے چلے جاتے ہیں اور دوسرے پر اپنے دلی جذبات کا اظہار بھی کر دیتے ہیں۔ بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ ان کے دل میں کسی کا بغض یعنی کسی کی نفرت پائی جائے۔ مگر بغض و کینہ چونکہ اچھی چیز نہیں اس لئے بچوں کو اس سے متعلق بھی معلومات ہونا ضروری ہیں۔ چنانچہ محبوب رب العزت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان عیسیٰ علیہ السلام ہے: مؤمن کینہ پرور نہیں ہوتا۔<sup>۱</sup>

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندوں کے اعمال ہر ہفتہ میں دو مرتبہ (بارگاہِ خداوندی میں) پیش کئے جاتے ہیں، پھر اور جمعرات کو۔ پس ہر بندے کی مغفرت ہو جاتی ہے سوائے اس کے جو اپنے کسی مسلمان بھائی سے بغض و کینہ رکھتا ہے، اس کے متعلق حکم دیا جاتا ہے کہ ان دونوں کو چھوڑے رہو (یعنی فرشتے ان کے گناہوں کو نہ منائیں) یہاں تک کہ وہ آپس کی عداوت سے باز آ جائیں۔<sup>۲</sup>

[۱] ... کشف الخفاء، ۲/۲۶۲، حدیث: ۲۶۸۳

[۲] مسند، کتاب البر والصلة والآداب، باب الہی عن المسعد والنہاجر، ص ۱۳۹، حدیث: ۳۹۱- (۲۵۶۵)

## چھٹا باب ایک نظر میں

”تبلیغ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی“  
 کے 45 حُرُوف کی نسبت سے کیا آپ نے چھٹے باب میں بیان کردہ  
 ذِرج ذیل 45 سوالات کے جوابات جان لئے ہیں؟



- 1 احترامِ مسلم کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہئے؟
- 2 والدین کا احترام کرنے کے بجائے انہیں ستانا کیسا ہے؟
- 3 کیا ہم پر بڑے بھائی کا احترام کرنا ضروری ہے؟
- 4 رشتے داروں کے ساتھ ہمیں کیسا برتاؤ کرنا چاہئے؟
- 5 پردہ سیوں کے ساتھ ہمیں کیسا برتاؤ کرنا چاہئے؟
- 6 دوستوں اور ہم سفرؤں کے ساتھ ہمیں کیسا برتاؤ کرنا چاہئے؟
- 7 بطور مسلمان کیا ہمیں دوسروں کے ہتھوڑا کو ان کی مدد کرنی چاہئے؟
- 8 بطور مسلمان کیا ہمیں دوسروں کی دل آزاری کرنی چاہئے؟
- 9 کیا دوسروں کی دل آزاری جہنم میں لے جانے کا باعث بن سکتی ہے؟
- 10 کیا دوسروں کو تکلیف سے بچانا ہمیں جنت کا حق دار بنا سکتا ہے؟
- 11 ریا سے کیا مراد ہے؟
- 12 کیا ریا کاری کا ثمار جہنم میں لے جانے والے عمار میں ہوتا ہے؟
- 13 ریا کاری، ریا کار کے متعلق کم از کم دو فرامینِ باری تعالیٰ مع ترجمہ کنز الایمان سنائیے۔
- 14 ریا کاری، ریا کار کے متعلق کم از کم دو فرامینِ معصیٰ بیان کیجیے۔



- 15 ریا کے متعلق دو حدیث پاک کھل سنائے جس میں بروز قیامت ایک شہید، قاری اور مال دار شخص کو ریاکاری میں بھٹکا ہونے کی وجہ سے جہنم میں پھینکنے کا حکم ہوگا؟ نیز اس حدیث پاک سے ہمیں کیا سبق حاصل ہوتا ہے وہ بھی بتائیے۔
- 16 ریاکاری سے بچنے کے لیے کیا کرنا چاہئے؟
- 17 قرآن پاک میں مذکور مخلص مومن کی مثال مع ترجمہ کنز الایمان و تفسیر خزائن العرفان بیان کیجئے۔
- 18 خواص کی فضیلت کے متعلق تم از مہتمن فرامین مصطفیٰ سنائے۔
- 19 جھوٹ سے کیا مراد ہے؟
- 20 سب سے پہلے جھوٹ کس نے بولا؟
- 21 کیا جھوٹ بولنے کی طرح جھوٹ کھنا بھی سنا ہے؟
- 22 اپریل فول منانا کیسا ہے؟
- 23 بعض بچے بات بات پر قسمیں کھاتے ہیں اس بارے میں کیا حکم ہے؟
- 24 جھوٹی قسم کھانا کیسا ہے؟
- 25 لوگوں کو ہمانے کے لئے جھوٹے بیٹے سنانا کیسا ہے؟
- 26 بعض بچے بیٹے اور جھوٹی کہانی والی کتابیں پڑھتے ہیں اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟
- 27 کیا مذاق میں جھوٹ بول سکتے ہیں؟
- 28 بعض والدین بچوں کو ذرا نئے کے لئے جھوٹی باتیں کرتے ہیں کہ فلاں چیز آ رہی ہے یا سہنے کے لئے کہتے ہیں کہ ادھر آؤ ہم تمہیں چیز دیں گے مگر حقیقت میں ایسا نہیں ہوتا اس کا کیا حکم ہے؟
- 29 بعض بچے من گھڑت خواب سنااتے ہیں ان کے بارے میں کیا حکم ہے؟
- 30 کیا یہ بات درست ہے کہ جھوٹ بولنے والے کے منہ سے مد بولتی ہے؟
- 31 کیا جھوٹ بولنے کا اثر دل پر بھی ہوتا ہے؟
- 32 جھوٹ بولنے والے کو آخرت میں کیا سزا ملے گی؟

- 33 بچوں کے جھوٹ بولنے کی چند ایک مثالیں بیان کیجئے۔
- 34 جھوٹ بولنے کے چند نقصان بیان کیجئے؟
- 35 غیبت سے کیا مراد ہے؟
- 36 کیا کوئی اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھا سکتا ہے؟
- 37 غیبت کے چند نقصان بیان کیجئے۔
- 38 کیا کوئی ریسوا واقعہ مروی ہے جس سے ثابت ہو کہ غیبت کرنے والے نے واقعی مردہ بھائی کا گوشت کھایا ہو؟
- 39 چغلی سے کیا مراد ہے؟ اس کا شرعی حکم بیان کیجئے۔
- 40 چغلی کی بدقت کے متعلق تین فرامین مصطفیٰ بیان کیجئے۔
- 41 حسد کے کہتے ہیں؟
- 42 حسد کا شرعی حکم بیان کیجئے۔
- 43 حسد کی مذمت قرآن و حدیث (کم از کم بیانات اور تفسیر) کی روشنی میں بیان کیجئے۔
- 44 کیا یہ درست ہے کہ حسد بڑے خاتے کا باعث بن سکتا ہے؟
- 45 بغض و کینہ سے کیا مراد ہے؟

### آیت الکرسی کی فضیلت

امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰؑ کہہ رہے تھے کہ جب وہ مسجد میں نماز پڑھتے ہیں کہ میں نے نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطان بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا: جو شخص ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے اسے جنت میں داخل ہونے سے موت کے سوا کوئی چیز نہیں روکتی اور جو کوئی رات کو سوتے وقت اسے پڑھے گا اللہ عز و جل اسے، اس کے گھر کو اور اس پاس کے گھروں کو محفوظ فرما دے گا۔

(شعب الایمان، ۲/۴۵۸، حدیث ۲۳۹۵)

باب: 7

# دعوتِ اسلامی

اس باب میں آپ پڑھیں گے

نیکی کی دعوت، دعوتِ اسلامی کی مدنی بہاریں، فیضانِ سنت سے درس دینے کا طریقہ،

بلی جڑ موضوعاتی ترتیب 40 مدنی انعامات اور دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات







## نیکی کی دعوت

فرمان باری تعالیٰ ہے:

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ (ب م آل عمران: ۱۱۰)

ترجمہ کنز الایمان: تم بہتر ہوان سب امتوں میں جو لوگوں میں ظاہر ہوئیں بھلائی کا حکم دیتے ہو اور بُرائی سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

پیارے مدنی متوادیکھا آپ نے کہ اللہ عزوجل نے ہمیں سابقہ تمام امتوں میں بہتر امت ارشاد فرمایا ہے مگر یاد رکھیں ہمیں بہتر امت اس لئے نہیں کہا کہ اس امت میں بڑے بڑے انجینئر، ڈاکٹر، دانشور اور دولت مند ہوں گے۔ نہیں نہیں بلکہ ہم کو تو بہتر امت اس لئے ارشاد فرمایا ہے کہ یہ امت آپس میں نیکی کی دعوت دیتی ہے یعنی اچھی بات کا حکم کرتی اور بُری بات سے منع کرتی ہے۔

اللہ عزوجل ہر دور میں ایک ایسا بندہ پیدا فرماتا ہے جو اللہ عزوجل کی عطا سے نیکی کی دعوت کی دھوم مچاتا ہے، انہیں نیک بندوں میں ایک نام شیخ طریقت، امیر اہلسنت بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبدل محمد ایس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم تعالیٰ علیہم کا بھی ہے۔ آپ نے ذوالفقار الحرام ۱۴۰۱ھ بمطابق ستمبر ۱۹۸۱ء میں نیکی کی دعوت کی دھوم مچانے کے عظیم مقصد کے تحت غیر سیاسی تحریک ”دعوت اسلامی“ کی بنیاد رکھی اور دیکھتے ہی دیکھتے نیکی کی دعوت کی یہ عظیم تحریک دنیا کے ۱۷۲ سے زائد ممالک میں پھیل چکی ہے۔

اس مدنی تحریک نے ہر خاص و عام کے سینے میں یہ عظیم جذبہ بیدار کر دیا ہے کہ مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ چنانچہ اس مقصد کی تکمیل اور نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے تحت بے شمار مدنی قافلے راہِ خدا میں گھر گھر، شہر بہ شہر، گاؤں بہ گاؤں، ملک بہ ملک سفر کر کے بے نمازیوں کو نماز کی، غفلوں کو بیداری کی، جاہلوں کو علم و معرفت کی، فاسقوں کو تقویٰ کی، بُروں کو بھلائی کی اور غیر مسلموں کو اسلام کی دعوت دینے میں مصروفِ عمل ہیں۔

سُبْحَانَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! وہ لوگ کس قدر خوش نصیب ہیں جو اپنے مسلمان بھائیوں کو نیکی کی دعوت دیتے ہیں۔ ان خوش نصیبوں کے لئے اللہ عَزَّوَجَلَّ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے:

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۳۱﴾

ترجمہ کنزالایمان: اور اس سے زیادہ کس کی بات اچھی جو اللہ کی طرف بلائے اور نیکی کرے اور کہے میں مسلمان ہوں۔ (ب ۲۳، حم السجده: ۳۱)

جب کوئی مسلمان نیکی کی دعوت دیتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت جوش میں آ جاتی ہے۔ چنانچہ امام غزالی عَنِہ رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا موسیٰ عَنِہ السَّلَام نے عرض کی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! جو اپنے بھائی کو بلائے اے نیکی کا حکم کرے اور بُرائی سے منع کرے اس کی جزا کیا ہے؟ فرمایا: میں اس کی ہر بات کے بدلے ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہوں اور اسے جہنم کی سزا دیتے ہوئے مجھے حیا آتی ہے۔<sup>①</sup>

نیکی کی دعوت عام کرنے کے اس سچے جذبے کے تحت امیرِ اہلسنت نے اپنے مریدین، مُجْتَہِدین، مُتَعَقِّقین اور اپنی پیاری تحریکِ دعوتِ اسلامی کو ایک مدنی مقصد عطا فرمایا ہے:

مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

آئیے ہم سب دعوتِ اسلامی کے ساتھ مل کر ساری دنیا میں نیکی کی دعوت پہنچانے کا عزم کریں۔



## دعوتِ اسلامی کی مدنی بھاریں

### (1) دعاۓ مدینہ کی برکت

مرکز الاولیاء (لاہور، پاکستان) کے متیم ایک اسلامی بھائی اپنی توبہ کا تذکرہ کرتے ہیں کہ میں دعوتِ اسلامی کے مشکبہ مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل بہت بگڑا ہوا انسان تھا۔ لڑائی جھگڑا مول لینا، دوسروں کو بلا وجہ تنگ کرنا میرا پسندیدہ کام تھا۔ میری بڑی عادتوں کی وجہ سے میرے گھر والے اور اہل محلہ سب ہی پریشان تھے مگر مجھے کسی کی کوئی پروا نہ تھی یہاں تک کہ والدین کی بات بھی نہ سنتا تھا۔ آج کے اس پرفتن دور کے آوارہ لڑکوں کی طرح قبر و آخرت سے غافل ہو کر بس اپنی موجِ مستی میں ٹمن انمول زندگی کو بے مقصد ضائع کر رہا تھا کہ ایک دن مسجد کے پاس سے گزرتے ہوئے پیاس کی شدت مجھے مسجد میں لے گئی۔ میرا مسجد میں جانا میری زندگی میں ایک عظیم انقلاب برپا کر گیا، میری پیاس کی شدت تو ختم ہو گئی مگر میں رحمتِ خداوندی کی چھما چھم برسات میں بھیگ کر ہمیشہ کے لیے کرمِ خداوندی کا پیاسا ہو گیا، ہوا کچھ یوں کہ پانی پیتے ہوئے اچانک ایک پرسوز آواز میرے کانوں کے پردوں سے ٹکرائی کوئی بارگاہِ خداوندی میں یوں دعا کر رہا تھا: اللہ مجھے حافظِ قرآن بنادے۔ یہ الفاظ تھے یا ترکش سے نکلے ہوئے تیر جو میرے سینے میں بیوست ہوتے گئے، عالمِ شغور میں اک محشر برپا ہو گیا، مجھے اپنی بڑی عادات کی وجہ سے گویا عذابِ خداوندی آنکھوں کے سامنے نظر آنے لگا، باتا خندانمت کے آنسوؤں کی برسات نے دل کی سیاہی دھونا شروع کی تو ضمیر کی داد یوں سے یہ صدا بلند ہوئی اب مجھے اپنی بڑی عادات سے جان نچھڑا لینا چاہئے۔ میں نے وہیں پختہ ارادہ کر لیا کہ مجھے بھی حافظِ قرآن بننا ہے۔ چنانچہ یہ نیک جذبات بے گھر بچہ اور والدین کی خدمت میں اپنی اس نیک آرزو کا اظہار کیا تو انہیں یقین نہ آیا، شاید اسی وجہ سے بخوشی اجازت دینے کے بجائے صاف صاف انکار کر دیا۔ مجھے بے حد افسوس ہوا لیکن میں نے کوشش جاری رکھی اور باتا خن بڑی مشکل سے مان گئے اور مجھے تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریکِ دعوتِ اسلامی کے مدرسہ المدینہ میں داخلہ دلادیا۔ اب میں روزانہ ذوق و شوق سے پڑھنے لگا۔ یہاں آراضل زندگی کا احساس ہوا طلباء کے

اخلاق و کردار اور اساتذہ کی سنتوں بھری تربیت کی برکت سے میرے معمولات زندگی میں حیرت انگیز تبدیلیاں رونما ہونے لگیں۔ اخلاق و کردار میں ایک نکلھار آ گیا، نمازوں کا پابند بن گیا، والدین کی پہلے ایک نہ سنتا تھا اور اب والدین کی قدم بوسی کی سعادت پانے والے خوش نصیبوں میں شامل ہو گیا۔ کل تک والدین اور اہل محلہ میری بُری خصلتوں کی وجہ سے بیزار نظر آتے تھے آج میرے اخلاق و کردار کی تعریفیں کرنے لگے۔ یہ سب مدرسۃ المدینہ میں ہونے والی تربیت کی برکت تھی کہ میں کچھ ہی دنوں میں گھر اور محلہ والوں کی آنکھوں کا تارا بن گیا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَائِرِ رُسُلِکَ مِنْ اٰلِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ الطَّیِّبِیْنَ وَصَحْبِہٖمُ الطَّہَّرِیْنَ۔

## (2) آدابِ سوچ کو شکا نل کیا

مدینۃ الاولیاء (مکان شریف پنجاب پاستن) کی بستی ہائے والا کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں بچپن میں بُری صحبت کی وجہ سے گناہوں کی تاریک وادیوں میں بھٹک رہا تھا، بُرے دوستوں کی سنگت نے میرے اخلاق و کردار کو تباہ کر دیا تھا، قلم مینی کا اس قدر شائق تھا کہ فلم دیکھے بغیر چین آتا نہ وقت گزرتا۔ میرے اعمال کی وجہ سے دوسروں کی دل آزاری ہو یا مں کی بربادی مجھے کچھ پروا نہ تھی، اس سنا ہوں بھری زندگی پر کوئی ندامت تھی نہ کوئی افسوس۔ نفس و شیطان کے اشاروں پر زندگی کے شب و روز پر گائے گزر رہے تھے۔ شاید غفلت، کھیل کود اور ہنسی مذاق میں دوسروں کی کھانے پینے والی اشیاء پر ہاتھ صاف کرتے ہوئے زندگی یونہی تمام ہو جاتی کہ ایک دن مجھ پر میرے رب کا خاص کرم ہو گیا سب کچھ یوں بنا کہ دعوتِ اسلامی کے مشہور مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے والد صاحب پر انفرادی کوشش کی کہ آپ اپنے صاحبزادے کو مدرسۃ المدینہ میں داخل کروادیں۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ مَردم اس کے اخلاق و کردار بہتر ہو جائیں گے۔ والد محترم ہاتھوں ہاتھ تیار ہو گئے اور میری اصلاح کے جذبے کے تحت مجھے مدرسۃ المدینہ میں داخل کروادیا۔ میرے لیے یہ ایک انوکھا ماحول تھا، بالخصوص مدنی منوں کے عمدہ اخلاق اور اچھی عادات سے میں متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔ الغرض یہاں کے سنتوں بھرے مدنی ماحول کی خوشبوؤں سے میرا ظاہر

و باطن معطر و معتبر ہونے لگا۔ مدرسۃ المدینہ کی پر نور فضاؤں میں آنے سے قبل میری زندگی کے شب و روز بڑے دوستوں کے ساتھ مختلف شرارتیں کرتے گزرتے اور اب قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہوئے بسر ہونے لگے، کھیل کود اور بڑے دوستوں سے دل اچاٹ ہو گیا، دل میں خوفِ خدا و عشقِ مصطفیٰ کی شمع کیا فروزاں ہوئی مجھے علم دین سے پیار ہو گیا۔ اَلْعَصْدُ لِلّٰہِ مراد دل میں ایک سوز و مداز کی کیفیت محسوس کرنے لگا، میری وجہ سے ہمیشہ دوسروں کی آنکھوں میں پانی رہتا مگر کبھی میری آنکھوں نے آنسوؤں کا ذائقہ نہ چکھا تھا اب یہی آنکھیں خوفِ خدا کے باعث اشکباری کی چاشنی سے ایسی آشنا ہوئیں کہ بس اس انتظار میں رہتی ہیں کہ کب انہیں برسنے کا کوئی موقع ملے، روزانہ لکھنؤ مدینہ کا رسالہ پُر کرنے سے میری بے ہودہ فکریں ذور ہو گئیں، میری آوارہ سوچ کو ٹھکانا مل گیا اور میں سختوں کا عامل بن گیا۔

اَلْعَصْدُ لِلّٰہِ مراد یہ سب مدرسۃ المدینہ کے سختوں بھرے مدنی ماحول کا فیضان ہے کہ جس نے مجھے قبر و آخرت کی تیاری کرنے والے خوش نصیب عاشقانِ رسول کی فہرست میں شامل کر دیا۔ اَلْعَصْدُ لِلّٰہِ مراد تادمِ تحریر جامعۃ المدینہ میں درسِ نظامی (۱۰ مائیکروس) کی سعادت پار ہا ہوں۔

### (3) آنکھوں پر حیا کا قفل مدینہ لگ گیا

بابِ امدینہ (کراچی) کے علاقے لاندھی کے مقیم اسلامی بھائی کے بیٹن کالٹ نہاب ہے کہ مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں ہر روز نت نئے فیشن اپنانے اور بدنگاہی و بے حیائی کے ریکارڈ بنانے میں مصروف رہتا۔ نمازوں کی پابندی کا تو کبھی سوچا بھی نہ تھا، یونہی دن رات گناہوں کی دلدل میں دھنسا جا رہا تھا کہ میری سعادتوں کا سفر شروع ہوا، اور میں مدنی ماحول سے وابستہ اپنے ایک ہم جماعت دوست کی ترغیب پر گاہے گاہے نماز پڑھنے لگا، مزید انفرادی کوشش پر میں مدرسۃ المدینہ میں داخلہ لے کر نورِ قرآن سے منور ہونے والے خوش نصیب طلباء میں شامل ہو گیا۔ یہاں کے روح پرور سختوں بھرے مدنی ماحول کا مدنی رنگ مجھ پر چڑھنے لگا، علمِ شریف کا تاج اور سفید مدنی لباس گویا کہ میرے بدن کا حصہ بن گیا، نمازوں کی پابندی کے ساتھ ساتھ تہجد کی سعادت بھی پانے لگا اور سب سے بڑھ کر



یہ انقلاب میری زندگی میں رونما ہوا کہ بدنکاحی کی ٹرنگب میری آنکھوں پر حیا کا قفل مدینہ لگ گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ  
اساتذہ کی شفقت و تربیت کی برکت سے میں دل جمعی کے ساتھ قرآن پاک حفظ کرنے میں مشغول ہو گیا، آخر شب و  
روز کی کوششیں رنگ لائیں اور میں 15 ماہ کے قلیل عرصے میں مکمل حافظ قرآن بن گیا۔

#### (4) پورا گھرانہ سٹخوں کا گہوارہ بن گیا

ضلع شجرات (پنجاب پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے کہ ہمارا گھرانہ بد عملی کا شکار تھا، کوئی فرد  
نماز نہ پڑھتا جس کی نحوست سے ایک عجب ماحول رہتا، ہر وقت فلموں ڈراموں کا شور و غل تھمنے کا نام نہ لیتا، کسی کو اپنی  
آخرت کی فکر تھی نہ یہ پروا کہ اسے مرنا اور اندھیری قبر میں اتر کر اپنی بد اعمالیوں کا خمیازہ بھگتنا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ  
جب گھر کے بڑے ہی نمازوں اور نیکی کے کاموں سے دور ہوں تو چھوٹوں کی اصلاح بہت بعید ہے، میری قسمت، چھی  
تھی کہ دعوت اسلامی کے مشکبہ رمدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی کی ترغیب پر میں نے مدرسۃ المدینہ میں  
داخلہ لے لیا۔ اساتذہ کی اصلاح پر مبنی تربیت اور با عمل طلباء کی صحبت کی برکت سے سٹخوں پر عمل کرنے کا جذبہ  
میرے دل میں پیدا ہوا اور میں نے نمازوں کی پابندی شروع کر دی، اس کی برکت سے سب گھر والے میرے اخلاق  
و کردار سے متاثر ہونے لگے اور میری دیکھی دیکھی باقی گھر والوں نے بھی نماز پڑھنا شروع کر دی۔ والد صاحب نے  
د. ڈی شریف سبلی، گھر کا گناہوں بھرا ماحول رخصت ہو گیا اور اب فلموں ڈراموں کی جگہ نعت مصطفیٰ اور امیر اہلسنت  
کے بیانات نے لے لی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدرسۃ المدینہ میں ہونے والی میری اخلاقی تربیت کی برکت سے میرا  
پورا گھرانہ سٹخوں کا گہوارہ بن گیا اور سب لوگ دامن عطار سے بھی وابستہ ہو گئے۔

#### (5) مدرسے میں دیکھ بھال کروا خلع لیجئے

باب المدینہ (کرچی) کے علاقہ رنچھوڑ لائن کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میں بد مذہبوں کے ایک  
ادارے میں پڑھتا تھا ان سے نجات کی صورت کچھ یوں بنی کہ ایک مرتبہ ۱۰ ربیع الاول کی مبارک ساعتوں میں جب

ہر سوسرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کے چرچے ہو رہے تھے، گلی کو چوں کو سجایا جا رہا تھا، گھروں میں چراغاں کا اہتمام ہو رہا تھا، جگہ جگہ محافل ذکر و نعت مُشعقہ ہو رہی تھیں، مگر میرے مذہب سے والے تھے کہ نہ وہاں درود یوار کو سجایا گیا نہ کسی قسم کے چراغاں کا اہتمام ہوا، مزید یہ کہ جب بارہ ربیع الاول کے مبارک دن انہوں نے بچوں کو میاں داد کے جوس میں شریک ہونے سے روکنے کے لیے چھٹی نہ دی تو میرے والد محترم کو تشویش ہوئی کہ یہ کیسے لوگ ہیں جو نہ تو خود سرکار دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے یوم ولادت کی خوشی مناتے ہیں اور نہ ہی دوسروں کو منانے دیتے ہیں۔ لہذا فوراً مجھے اس ادارے سے نکال کر میاں داد شریف منانے والے عاشقان رسول کے ادارے یعنی مدرسۃ المدینہ میں داخل کروادیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ، مدرسۃ المدینہ میں ہونے والی اخلاقی تربیت کی برکت سے میری زندگی میں بہر آگنی اور میں سنتوں کا شیدائی بن گیا۔ تادم تحریر تنظیمی ترکیب سے ذیلی مشافہت کے خادم کی حیثیت سے دین متین کی خدمت میں مصروف عمل ہوں۔



### (6) کم سن مبلغ

لانڈھی (باب المدینہ راجپی) میں مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے: یہ ان دنوں کی بات ہے جب میں چوتھی جماعت کا طالب علم تھا۔ ہماری کلاس میں ایک طالب علم ایسا بھی تھا جو فارغ اوقات میں ہمیں اچھی باتیں بتاتا اور ان پر عمل کی ترغیب بھی دیتا تھا۔ ایک روز میں نے اس سے پوچھا: آپ یہ پیاری پیاری باتیں کہاں سے سیکھتے ہیں؟ اس پر اس کم سن مبلغ نے بتایا کہ میں اپنے ملائے کی مسجد میں نماز پڑھنے جاتا ہوں، وہاں ہر روز نماز مغرب کے بعد ”فیضانِ سنت“ کا درس ہوتا ہے، میں اسے بغور سنتا ہوں اور یہ پیاری پیاری باتیں وہیں سے سیکھتا ہوں۔ یہ جواب سن کر میں بیحد متاثر ہوا اور میں نے بھی اپنے مجھے کی مسجد میں جانا شروع کر دیا، مغرب کی نماز کے بعد وہاں بھی درسِ فیضانِ سنت ہوتا تھا، میں اس میں باقاعدگی سے شرکت کرنے لگا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ، سخیوں بھرے درس کی برکت سے میری زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہو گیا اور میں مشہار مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ

کا مرید ہو گیا، جب سے دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول سے وابستگی نصیب ہوئی میں نہ صرف نمازوں کا پابند بن گیا بلکہ میرے سب کام سنور گئے۔ مدنی ماحول میں آنے سے قبل میں تعلیمی سرگرمیوں میں نہایت کمزور تھا لیکن مدنی ماحول سے کیا وابستہ ہوا تعلیمی میدان میں پوزیشن ہوٹا رہا۔ اس وقت میں ایک پرائیویٹ فرم میں ڈپٹی مینجر کے فرائض سرانجام دے رہا ہوں اور اپنے دفتری اوقات میں (وقفے کے دوران) اپنے ملازمین اسلامی بھائیوں کو بھی درس فیضانِ ملت دینے کی کوشش کرتا ہوں۔

### (7) حج کا پھول شام کو کھرا جائے تو

حیدرآباد (سندھ پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی اپنے بچپن کے متعلق کچھ یوں بیان کرتے ہیں کہ 12 سال کی عمر میں مجھ پر اچھے کام کرنے کا جنون سوار تھا مگر علمِ دین سے ڈوری کی بنا پر یہ نہ جانتا تھا کہ اچھے کام ہیں کون کون سے۔ حسنِ اتفاق سے میرے ماموں جان نے حفظِ قرآن کی نیت سے اپنے بچوں کے ساتھ مجھے بھی مدرسۃ المدینہ میں داخل کروادیا۔ یہاں دینی معلومات کا انمول خزانہ، نمازوں کا ذوق اور سنتوں کی برکتیں حاصل ہوئیں۔ سر پر سبز عمامے شریف کا تاج سجا تو بدن پر سفید لباس۔ یوں سنتوں بھری زندگی گزارنے لگا۔ بد قسمتی سے گھر والوں اور دوست احباب کی طنزیہ گفتگو کی وجہ سے میرا دل ٹوٹ گیا، ایسے میں شیطان نے اپنا بھرپور ورکیا اور مجھے دعوتِ اسلامی کے مشکبہِ مدنی، حوں سے دور بُرے دوستوں کی صحبت میں پھینک دیا، ایک عرصہ تک بھٹکتا رہا اپنے نامہ اعمام کو گناہوں سے سیاہ کرتا رہا۔ ایک دن چانک اس بات کا حس ہوا کہ مجھ سے اتنا پیارا نیکو بھرا مدنی ماحول کیوں چھوٹ گیا۔ پھر کچھ سدی بھائیوں نے بھی نفرا دی کوشش کی۔ یوں میں دوبارہ مدرسۃ المدینہ میں داخل ہو گیا اور دل جمعی سے قرآن پاک حفظ کرنے میں مشغول ہو گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ حفظ مکمل کرنے کے بعد ایک عرصے تک مدرسۃ المدینہ میں مدرس کے فرائض سرانجام دینے کی سعادت حاصل کی اور تادمِ تحریر مدرسۃ المدینہ میں ناظم کے منصب پر فائز ہوں اور ایک حلقے کا ذمہ دار ہونے کے ساتھ ساتھ امامت کی بھی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔



## (8) مدنی مٹنے کی دعوت

مرکز الاولیاء (لاہور) کے ملاقاتی نیوشنل ماؤن میں مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا لب لباب ہے کہ میں ایک ورکشاپ میں ملازم تھا۔ ایک روز میری ایک پرانے دوست سے ملاقات ہوئی تو اسے دیکھ کر حیرت کے مارے میری آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں کہ میرا وہ دوست جو کل تک نیت نئے فیشن کا شوقین اور ٹھنڈے مسخری کرنے والا تھا، بالکل ہی بدل چکا ہے۔ ان کے سر پر سبز سبز عمامے کا تاج سجا ہوا تھا اور جسم پر سنت کے مطابق آدمی پنڈلی تک سفید کرتا، چہرے پر ایک مٹشت داڑھی شریف نے مزید ان کی شخصیت کو نکھار دیا تھا۔ میرے چہرے پر حیرانی کے آثار دیکھ کر انہوں نے اپنی اس تبدیلی کا راز یوں آشکار کیا کہ کچھ عرصہ قبل میری ملاقات ایک ایسے نوجوان سے ہوئی جو دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ تھے۔ ان کا انداز کچھ ایسا دل موہ لینے والا تھا کہ میں ان سے وقت فوقتاً ملنے لگا۔ اس عاشق رسول کی صحبت میں مجھے اصلاح کے پیارے پیارے مدنی پھول ملتے۔ کئی بار انہوں نے دعوت اسلامی کے سٹخوں بھرے اجتماع کی دعوت بھی پیش کی۔ آخر ایک روز مجھے شرکت کی سعادت مل ہی گئی۔ ان دنوں مرکز الاولیاء (لاہور) میں ہفتہ وار اجتماع ہر جمعرات کو جامع مسجد حنفیہ (سویاں ملتان روڈ) میں ہوتا تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہر اجتماع میں شرکت، مدنی قافلوں میں سفر اور عاشقان رسول کی صحبت نے میری زندگی میں مدنی انقلاب برپا کر دیا۔ جسے دیکھ کر آپ حیرت زدہ ہیں۔ میرا تو آپ کی خدمت میں مدنی مشورہ ہے کہ آپ بھی دعوت اسلامی کے سٹخوں بھرے اجتماع میں شرکت کر کے دیکھیں، کیسی بہاریں نصیب ہوتی ہیں۔ اس اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میں نے نیت تو کی مگر بد قسمتی سے جانہ سکا۔ میرے چھوٹے بھائی نے دعوت اسلامی کے قائم کردہ مدرسہ المدینہ میں قرآن پاک حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی تھی۔ ان کو پڑھانے والے استاد صاحب کے 12 سالہ بیٹے جو میرے بھائی سے ملاقات کے لیے آتے رہتے تھے۔ وہ جمعرات کو جب کبھی ہمارے گھر آتے تو بڑی اپنائیت سے اجتماع کی دعوت پیش فرماتے۔ میں ٹال مٹول کر دیتا مگر وہ جمعرات کو آجینتے اور اصرار کرتے۔ آخر کار ایک روز وہ کامیاب ہو ہی گئے اور میں ان کے ہمراہ دعوت اسلامی کے

سُخوں بھرے اجتماع میں جا پہنچا۔ میں نے پہلی بار اتنے نوجوان سُخوں بھرے لباس میں ملبوس ہبز عمامہ سجائے دیکھے تھے۔ ان کی مسکراہٹ و ملاقات کا پیار بھرا انداز میں بُھدا نہ سکا پھر جب سُخوں بھرا بیان سنا اور رقت انگیز دُعا میں شرکت کی تو میرے دل میں عشقِ رسول کی ایسی شمع روشن ہوئی کہ کچھ ہی عرصہ میں نہ صرف چہرے پر سنت کے مطابق داڑھی سجلی بلکہ ہبز عمامے کا تاج بھی سر پر سج گیا۔ میں سلسلہ نقشبند یہ میں مرید تھا مزید فیوض و برکات کے حصول کے لیے شیخ طریقت، امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے سلسلہ قادریہ رضویہ میں طالب بھی ہو گیا ہوں۔ اللہ عزوجل دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول کی برکتوں کو دنیا بھر میں عام کرے کہ جس نے مجھ سے گنہگار انسان کو عمل کا جذبہ عطا فرمایا اور میں اپنے دوست اور اپنے بھائی کے دوست مدنی منے کا بہت شکر گزار ہوں جن کی انفرادی کوشش سے میں ہفتہ وار سُخوں بھرے اجتماع میں شریک ہوا اور میری زندگی اعمالِ صالحہ کے نور سے متاثر ہو گئی۔

### (۹) باب رحمت کمال

باب المدینہ (کراچی) کے علاقے کھوکھرا پار میٹروسیٹی کالونی کے مقیم اسد امی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: مجھ پر اللہ عزوجل کا بڑا فضل و کرم تھا کیونکہ مجھے دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول میسر تھا اور میں شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کا مرید بھی تھا یہی وجہ تھی کہ میں نماز روزوں کا پابند، باعمامہ، باریش، سفید لباس میں ملبوس، سُخوں سے نہ صرف محبت کرنے وال بلکہ سُخیں اپنانے والا معشرے کا ایک باکردار مسلمان بن چکا تھا۔ دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُخوں بھرے اجتماع میں پابندی سے شرکت کیا کرتا تھا اور صرف یہی نہیں بلکہ فیضانِ سنت سے درس دینا اور سننا میرے روزمرہ کے معمولات کا ایک حصہ تھا، علاقے میں کتنے ہی لوگ تھے جو میری انفرادی کوشش سے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی پیاری پیاری سُخوں کی چپتی پھرتی تصویر بن چکے تھے، لیکن اس کے باوجود جب

میں اپنے بڑے بھائی کو دیکھتا تو بہت کڑھتا کیوں کہ وہ یاد الہی سے غافل دنیا کی رنگینیوں میں مست زندگی گزار رہے تھے، نماز روزوں کی ادائیگی تو دور کی بات وہ تو عید کی نماز پڑھنے کے لئے بھی تیار نہ ہوتے تھے، بلکہ فلموں، ڈراموں اور گانے باجوں میں ہی دلچسپی رکھتے تھے، میں نے امیر اہلسنت دمت برکاتہم تعالیٰہ کے عطا کردہ عظیم مدنی مقصد ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے“ کے تحت بارہا ان کی اصلاح کے لئے انفرادی کوشش کی مگر ان پر میری باتوں کا کوئی خاص اثر نہ ہوا ایک مرتبہ ہمارے گھر میں امیر اہلسنت دمت برکاتہم تعالیٰہ کے بیان کی کیسٹ ”قبر کی پکار“ چل رہی تھی، اس دن بڑے بھائی بھی اپنے کمرے میں بیٹھے بیان سن رہے تھے ایک ولی کامل کے دزد مندانہ اور پرتاثر اغظان کے دل پر اثر کر گئے، انہوں نے اپنے سابقہ گناہوں سے توبہ کی اور نماز روزوں کا اہتمام شروع کر دیا میں نے ان کے اندر یہ تبدیلی دیکھی تو موقع غنیمت جانتے ہوئے انہیں دعوت اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کے لئے اپنے ساتھ لے جانے لگا اور یوں آہستہ آہستہ وہ دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گئے، سر پر عمامہ شریف کا تاج، چہرے پر سنت کے مطابق ایک منٹھی داڑھی شریف سجالی، سفید مدنی لباس بھی اپنا لیا اور یوں امیر اہلسنت دمت برکاتہم تعالیٰہ کے ایک بیان کی برکت سے دیکھتے ہی دیکھتے ہمارا سارا گھر مدنی رنگ میں رنگ گیا، تادم تحریر الخضر للہ مزہران کے تین بیٹے حفظ قرآن کریم کی سعادت حاصل کر چکے ہیں اور ان میں سے ایک تو یکے بعد دیگرے تین بار 12 ماہ کے مدنی قافلے میں بھی سفر کر چکے ہیں اور بڑی بیٹی حلقائی سطح پر اسلامی بہنوں کی ذمہ دار ہیں۔

### سورۃ دخان کی فضیلت

شیخ طریقت، امیر اہلسنت دمت برکاتہم تعالیٰہ مدنی بیچ سورۃ دخان کی نصیحت میں نقل فرماتے ہیں: (1) جو کسی رات میں سورۃ دخان پڑھے گا تو صبح ہونے تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دمانے مغفرت کرتے رہیں گے۔ (برسوی، ۲۰۰۶ء، ص ۲۸۹) (2) جو چھوٹے کے دن یا رات میں سورۃ دخان پڑھے گا اللہ عزوجل جنت میں اس کے لیے ایک گھر بنائے گا۔ (احمد علی، ۲۰۰۶ء، ص ۱۹۲)



## فیضانِ سنت سے درس دینے کا طریقہ

تین بار اس طرح اعلان فرمائیے: قریب قریب تشریف لائیے۔

پھر پردے میں پردہ کئے دو زانو بیٹھ کر اس طرح ایتہ اکتبئے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ  
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس کے بعد اس طرح درود و سلام پڑھائیے:

اَلصَّلٰوۃُ وَاسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ  
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَنِی اللّٰہِ  
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ  
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ یَا نُوْرَ اللّٰہِ

اگر مسجد میں ہیں تو اس طرح اعتکاف کی نیت کروائیے:

نَوَيْتُ سُنَّتَ الرَّعِیْطَکَافِ ترجمہ: میں نے سنت اعتکاف کی نیت کی۔

پھر اس طرح کہئے: میں نے اسلمی بھائیو! قریب قریب آ کر درس کی تعظیم کی نیت سے ہو سکے تو دو زانو بیٹھ جائیے اگر تھک جائیں تو جس طرح آپ کو آسانی ہو اسی طرح بیٹھ کر بچا میں بچی کیے توجہ کے ساتھ فیضانِ سنت کا درس سنئے کہ! پرواہی کیساتھ ادھر ادھر دیکھتے ہوئے، زمین پر انگلی سے کھیلتے ہوئے، لباس بدن یا بالوں وغیرہ کو سہلاتے ہوئے سننے سے اس کی برکتیں زائل ہونے کا اندیشہ ہے۔ (بیان کے آغاز میں بھی اسی انداز میں ترغیب دائیے) یہ کہنے کے بعد فیضانِ سنت سے دیکھ کر دُور و دُشرف کی ایک فضیلت بیان کیجئے۔

پھر کہئے: صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

جو کچھ لکھا ہوا ہے وہی پڑھ کر سنائیے۔ آیات و عربی عبارات کا صرف ترجمہ پڑھئے۔ کسی بھی آیت یا حدیث کا

اپنی رائے سے ہرگز خلاصہ مت کیجئے۔

## درس کے آخر میں اس طرح ترغیب دلائیے

(ہر مبلغ کو چاہیے کہ ذہانی یا دکر لے اور درس و بیان کے آخر میں ہد کی دیشی اسی طرح ترغیب دلا یا کرے)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مَزِدْہِ اَتَبِیْخِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سی سی تحریک دعوت اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول میں بکثرت سنتیں سکھی اور سکھائی جاتی ہیں۔ (اپنے یہاں کے ہفتہ وار اجتماع کا اعلان اس طرح کیجئے مثلاً بات المدینہ کراچی والے کہیں) ہر جمعرات کو فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی میں مغرب کی نماز کے بعد ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مدنی التجا ہے۔ عاشقانِ رسول کے مدنی قافلہوں میں سنتوں کی تربیت کیلئے سفر اور روزانہ قلمِ مدینہ کے ذریعے مدنی انعامات کا رسالہ پر کر کے ہر مدنی، وہ کے احمد ائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔ اس کی برکت سے پابند سنت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے ٹڑھنے کا ذہن بنے گا۔ ہر اسلامی بھائی اپنا یہ مدنی ذہن بنائے کہ مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَاءَ اللہ مَزِدْہِ



اپنی اصلاح کی کوشش کیلئے مدنی انعامات پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کیلئے مدنی قافلہوں میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللہ مَزِدْہِ

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں  
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو

آخر میں خشوع و خضوع (یعنی بدن کی عاجزی و انکساری اور دل و دماغ کی حاضری) کے ساتھ دعا میں ہاتھ اٹھانے کے آداب بجا لاتے ہوئے ہد کی دیشی اس طرح دعا مانگئے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

یا رب مصطفیٰ! بظہیرِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتی، ہمارے ماں باپ کی اور ساری امت کی مغفرت فرما۔ یا اللہ عربی! درس کی غلطیاں اور تمام گناہ معاف فرما، عمل کا جذبہ دے، ہمیں پرہیزگار اور ماں باپ کا فرماں

بردار بنا۔ یا اللہ مزدہ! ہمیں اپنا اور اپنے مدنی حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا مخلص ع شق بنا۔ ہمیں گناہوں کی بیماریوں سے شفا عطا فرما۔ یا اللہ مزدہ! ہمیں مدنی انعامات پر عمل کرنے، مدنی قابضوں میں سفر کرنے اور انفرادی کوشش کے ذریعے دوسروں کو بھی مدنی کاموں کی ترغیب دلوانے کا جذبہ عطا فرما۔ یا اللہ مزدہ! مسلمانوں کو بیماریوں، قرض داریوں، بے روزگاریوں، بے اولادیوں، بے جہ مقتدمہ بازیوں اور طرح طرح کی پریشانیوں سے نجات عطا فرما۔ یا اللہ مزدہ! اسلام کا بول بالا کر اور دشمنان اسلام کا منہ کالا کر۔ یا اللہ مزدہ! ہمیں دعوت اسلامی کے مدنی ماحول میں استقامت عطا فرما۔ یا اللہ مزدہ! ہمیں زیر گنبد خضر جلوہ محبوب میں شہادت، جنت البقیع میں مدفن اور جنت اغردوس میں اپنے مدنی حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا پڑوس نصیب فرما۔

یا اللہ مزدہ! مدینے کی خوشبودار ٹھنڈی ٹھنڈی ہواؤں کا واسطہ ہماری جائز دعائیں قبول فرما۔

کہتے رہتے ہیں دعا کے واسطے بندے تیرے

کردے پوری آرزو ہر بے گس و مجبور کی

أَمِينَ بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

شعر کے بعد یہ آیت دُرود اور دعا کی اختتامی آیات پڑھئے:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ (ب ۲۲، الاحزاب: ۵۶)

ترجمہ کنزالایمان: بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر اسے ایمان والوں پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

سب دُرود شریف پڑھ لیں پھر پڑھئے:

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ (ب ۲۳، الصف: ۱۸۰ تا ۱۸۲)

ترجمہ کنزالایمان: پاکی ہے تمہارے رب کو عزت والے رب کو ان کی باتوں سے اور سلام ہے پیغمبروں پر اور سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہاں کا رب ہے۔





## بلحاظ موضوعاتی ترتیب چالیس مدنی انعامات

### ہر اچھے کام کی نیت سے متعلق مدنی انعام

کیا آج آپ نے کچھ نہ کچھ جائز کاموں سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کیں؟ نیز کم از کم دو کو اس کی ترغیب درائی؟

### عبادات سے متعلق مدنی انعامات

- پانچوں نمازیں با عمامہ تکبیر اولیٰ کیساتھ باجماعت مسجد میں ادا کرتے ہیں یا نہیں؟
- آپ نے نماز پنجگانہ کے بعد اور سوتے وقت کم از کم آیت الکرسی اور تسبیح فاطمہ پڑھنے کا معمول بنایا ہے یا نہیں؟
- روزانہ کم از کم 313 بار دُرد شریف پڑھتے ہیں یا نہیں؟

### علم سیکھنے سکھانے سے متعلق مدنی انعامات

- روزانہ کم از کم ایک گھنٹہ اپنے گھر پر سبق یاد کرتے ہیں یا نہیں؟
- روزانہ دو درس (مسجد، گھر جہاں سہولت ہو) دیتے یا سنتے ہیں یا نہیں؟
- کیا آپ کو ایمان فُجھل، ایمان مُفْضَل، چھ کلمے مع ترجمہ اور قرآن کی آخری دس سورتیں یاد ہیں؟ انہیں ہر ماہ کی پہلی چہ کو پڑھ لیتے ہیں یا نہیں؟

### اخلاقیات سے متعلق مدنی انعامات

#### کسی کا نام بگاڑنا

کسی کا نام بگاڑنا حکم قرآنی کے خلاف ہے۔ کسی کو (بلا اجازت شرعی) لہبا، ٹھگنا، مونہ وغیرہ تو نہیں کہتے؟

## کسی کو حقیر جاننا

کسی مضمون میں آپ کی معلومات زیادہ ہونے کی صورت میں ہو سکتا ہے کم معلومات والا آپ کو حقیر لگے۔ اس طرح کا دوسرا آنے کی صورت میں آپ خود کو اللہ عہد کی بے نیازی سے ڈراتے ہیں یا نہیں؟

## تو تکار کی عادت

خدا نخواستہ تو تکار کی عادت تو نہیں؟ خواہ ایک دن کا بچہ بھی ہو اس سے آپ کہہ کر مٹی طرب ہوں پیچھے سے بھی جمع کا صیغہ استعمال کریں۔ مثلاً زید آیا، زید کہتا تھا کی جگہ زید آئے، زید کہتے تھے وغیرہ۔

## بہنے کی عادت

کیا آج آپ نے حتی الامکان قہقہہ لگانے (یعنی مکمل علاء بہنے) سے بچنے کی کوشش کی؟ (ضرورتاً مستحسن ہے)

## بدلہ لینا یا معاف کرنا

کسی پر غصہ آ جانے کی صورت میں چپ رہ کر غصہ کا علاج کرتے ہیں یا بول پڑتے ہیں؟ (أَعُوذُ بِاللّٰهِ وغیرہ پڑھ سکتے ہیں) نیز درگزر سے کام لیتے ہیں یا انتقام (یعنی بدلہ لینے) کا موقع ڈھونڈتے ہیں؟ کسی نے اگر آپ کی شکایت (سادیا، لدین، غیر دے) کر دی تو آپ بھی بدلہ لینے کی بجائے موقع کا انتظار کرتے ہیں یا درست شکایت پر شکریہ ادا کرتے اور غلط شکایت پر معاف فرما کر ثواب کا خزانہ حاصل کرتے ہیں؟

## مانگنے کی عادت

آپ میں کہیں دوسرے اسلامی بھائیوں سے مانگ مانگ کر ان کی چیزیں استعمال کرنے کی گندی عادت تو نہیں؟ (دوسروں سے سوال کی عادت نکال دیجئے ضرورت کی چیز نشانی لگا کر اپنے پاس بھفاظت رکھئے)

## غیبت، چغلی اور حسد

کیا آپ کو غیبت، چغلی اور حسد کی تعریف معلوم ہے؟ ان ردائل اور ضد، طنز، ہنسی مذاق سے آپ بچتے ہیں یا نہیں؟ کسی کے اندر کوئی خامی یا بُرائی ہو اسے اس کی پیٹھ پیچھے بیان کرنا غیبت کہلاتا ہے جو کہ گناہ کبیرہ ہے۔ کسی کے لباس کو پیچھے سے بے ڈھنگا، میلا وغیرہ کہنا، یا کہا کہ اس کی آواز بے کار ہے یہ سب غیبت میں داخل ہے۔ جبکہ وہ بُرائی یا خامی یا خرابی اس میں موجود ہو اور اگر نہ ہو تو بہتان ہے جو غیبت سے بھی بڑا گناہ ہے۔ کسی کا حافظہ اچھا ہو یا اچھی آواز میں نغٹ پڑھتا ہو تو اس کے بارے میں یہ تمنا کرنا کہ اس کا حافظہ کمزور پڑ جائے یا اس کی آواز خراب ہو جائے یہ حسد میں داخل ہے۔ حسد کرنا گناہ ہے۔ حدیث پاک میں ہے۔ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو۔<sup>۱</sup>

## سچ اور جھوٹ

کیا آپ ہمیشہ سچ بولتے ہیں، بلا حاجت شرعی ٹوڑیہ تو نہیں کر بیٹھتے۔ تو یہ یعنی لفظ کے جو ظاہری معنی ہیں وہ غلط ہیں مگر اس نے دوسرے معنی مراد لئے جو سچ ہیں۔ ایسا کرنا بلا حاجت جائز نہیں اور حاجت ہو تو جائز ہے۔ تو یہ کی مثال یہ ہے کہ آپ نے کسی کو کھانے کیسے بدایا وہ کہتا ہے میں نے کھانا کھا لیا اس کے ظاہر معنی یہ ہیں کہ اس وقت کا کھانا کھا لیا ہے مگر وہ یہ مراد لیتا ہے کہ کل کھا یا ہے۔ یہ بھی جھوٹ میں داخل ہے۔<sup>۲</sup>

## دل آزاری

سبق سناتے وقت اگر کوئی اسلامی بھائی غلطی کر بیٹھے تو آپ ہنس کر اس کی دل آزاری تو نہیں کر بیٹھتے اگر آپ کبھی ایسی بھول کر بیٹھے تو اپنے اس اسلامی بھائی کو راضی کر لیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

□ بہار شریعت، حصہ ۱۶ سے غیبت، چغلی اور حسد کا بیان پڑھنا یا سننا سیکھئے۔

□ ابوداؤد، ۴/۳۶۰، حدیث: ۴۸۰۳

□ بحوالہ مکی، ۵/۳۵۲، خلاصہ



فرماتے ہیں: جس نے (بد و بد شرعی) کسی مسلمان کو ایذا دی اس مجھے ایذا دی اور جس نے مجھے ایذا دی اس نے اللہ مظلوم کو ایذا دی۔<sup>D</sup>

## سلام کو عام کرنا

گھر، بس، ٹرین، مدرسے وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کرنے کی عادت بنائی ہے یا نہیں؟ (مدرسے میں جو جو سنتیں سکھائی جاتی ہیں گھر میں بھی ان پر عمل جاری رکھیں)

## لباس کے متعلق مدنی احکامات

سنت کے مطابق آدمی پنڈلی تک (سفید) کرتا، سامنے جیب میں نمایاں مسواک اور ٹخنوں سے اونچے پانچے، سر پر زلفیں، سارا دن عمامہ شریف (گھر میں بھی اور باہر بھی) سجانے کا معمول ہے یا نہیں؟ فیضان سنت جلد اول کے صفحہ 221 پر دیے ہوئے طریقے کے مطابق (باہر اور گھر میں) پردے میں پردہ کی عادت ڈالی ہے یا نہیں؟ (سوئے وقت پاجامہ پر مزید یک چادر تہبند کی طرح باندھ لیں اور ایک چادر اوپر سے بھی اوڑھ لیں ان شاء اللہ مزید پردے میں پردہ ہو جائے گا)

## آنکھوں کے قفل مزید سے متعلق مدنی احکامات

کسی سے بات کرتے وقت اکثر آپ کی نگاہ نیچی ہوتی ہے یا مخاطب (یعنی جس سے بات کر رہے ہیں اس) کے چہرے پر؟ (بات کرتے ہوئے سامنے والے کے چہرہ پر نگاہیں گارتا سنت نہیں) نیز کیا آج آپ نے اپنے گھر کے برآمدوں سے (بلا ضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے ان کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟

گھریا ہوٹل وغیرہ میں T.V یا V.C R یا موبائل وغیرہ پر فلمیں ڈرامے تو نہیں دیکھتے؟ (فلمیں ڈرامے ہرگز

نہ دیکھا کریں۔ جو اپنی آنکھوں کو نظر حرام سے پرکرتا ہے قیامت کے روز اس کی آنکھوں میں آگ بھری جائے گی۔  
T.V اور V.C.R پر فلمیں اور ڈرامے دیکھنے سے حافظہ بھی کمزور ہو سکتا ہے، عموماً ناچنا بچے جلد حافظہ قرآن بن جاتے  
ہیں اسلئے کہ وہ آنکھوں کے غلط استعمال سے بچے رہتے ہیں لہذا ان کا حافظہ قوی ہوتا ہے۔ آپ بھی آنکھوں کے غلط  
استعمال سے بچیں اور آنکھوں کا قفل مدینہ لگائیں

### زبان کے قفل مدینہ سے متعلق مدنی انعامات

جب تک دوسرا بات کر رہا ہو آپ اطمینان سے سنتے ہیں یا اس کی بات کاٹ کر اپنی بات شروع کر دیتے  
ہیں؟ نیز بہت سوں کی عادت ہوتی ہے کہ بات سمجھ جانے کے باوجود بے ساختہ ہیں؟ یا کیا؟ وغیرہ بول کر  
دوسروں کو خواہ مخواہ اپنی بات ذرا سننے کی زحمت دیتے ہیں آپ کی بھی تو کہیں یہ عادت نہیں؟  
زبان پر قفل مدینہ لگاتے ہوئے غیر ضروری باتوں کی عادت نکالنے اور خاموشی کی عادت بنانے کی کوشش  
جاری ہے یا نہیں؟ نیز آپ کچھ نہ کچھ اشارے سے بھی اور روزانہ کم از کم چار بار لکھ کر بھی گفتگو فرماتے ہیں  
یا نہیں؟ نیز فضول بات منہ سے نکل جانے کی صورت میں بطور کفارہ فوراً درود پاک پڑھنے کی عادت بنائی  
ہے یا نہیں؟ (عموماً گونگے ہوشیار ہوتے ہیں کہ وہ زبان کے غلط استعمال سے محفوظ رہتے ہیں۔ آپ بھی زبان پر  
قفل مدینہ لگالیں تاکہ فضول گوئی سے بچ سکیں)

### کھانا کھانے کے متعلق مدنی انعامات

گھر (یا مدرسہ وغیرہ) کا ہر کھانا صبر و شکر کے ساتھ تناول فرما لیتے ہیں یا پسند نہ آنے پر مَقَادِ اللہ نا پسندیدگی کا  
اظہار کرتے ہیں؟ (کھانے کو عیب بھانا سنت نہیں اور منہ نہ بکاڑیں)  
کھانا حتیٰ ال مکان سنت کے مطابق کھاتے، نیچے گرے ہوئے دانے وغیرہ چُسن کر کھا لیتے، ہڈیاں، گرم  
مسالہ وغیرہ نیز کھانے کے بعد انگلیاں سب اچھی طرح چاٹ لیتے اور برتن دھو کر پی لیتے ہیں یا نہیں؟  
(دھونا اسی وقت کہیں گے جبکہ کھانے کا اثر برتن میں باقی نہ رہے) نیز کھانے سے فراغت کے بعد برتن اٹھانے،

دستر خوان صاف کرنے اور تھال وغیرہ دھونے کے معاملے میں دوسروں سے کہیں الجھتے تو نہیں؟ مدرسے کے ناظم صاحب صفائی وغیرہ کے متعلق وقتاً فوقتاً جو ہدایات دیتے ہیں آپ ان پر عمل کرتے ہیں یا نہیں؟

### سولے جانے کے آداب کے متعلق مدنی انعام

بعد نماز عشاء (علمی مشغل وغیرہ سے فارغ ہو کر) جلد تر سونے کی عادت ڈالیں۔ جب آپ کو نماز کیلئے یا یوں ہی جگایا جاتا ہے تو فوراً اٹھ جاتے ہیں یا دوبارہ لیٹ جاتے ہیں یا بیٹھے بیٹھے اونگھ جاتے ہیں؟ ایسا کتنی بار ہوتا ہے؟ جب سو کر اٹھتے ہیں (چاہے بار بار بچھونا چھوڑنا پڑے) بار بار بچھونا پیٹ لیتے ہیں یا نہیں؟ سونے کا وقت ختم ہو جانے پر بچھونا تہہ کر کے اس کی جگہ پر رکھتے ہیں یا وہیں پڑا رہنے دیتے ہیں؟

### بڑوں کی اطاعت کے متعلق مدنی انعامات

مدنی مرکز، نگران، استاد اور والدین کی (یہ سب جب تک خلاف شرع کرنے کا حکم نہ دیں) اطاعت فرماتے ہیں یا نہیں؟ نیز کیا آج آپ نے یکسوئی کے ساتھ فکرِ مدینہ (یعنی اپنے افعال کا غماز) کرتے ہوئے جن جن مدنی انعامات پر عمل ہوا ان کی رسالے میں خانہ پڑی فرمائی؟

روزانہ کم از کم کسی ایک نماز کے بعد اپنے ماں باپ اور اپنے قاری صاحب کیسے اچھی اچھی دعائیں کرتے ہیں یا نہیں؟ نیز کیا آج آپ نے گھر میں مدنی ماحول بنانے کے مدنی پھولوں کے مطابق ممکنہ صورت میں عمل کیا؟ (والدین اور استاد کو اتنا اچھا ترغیب کھڑے ہو جائیں، والدین اور استاد کے سامنے ہمیشہ آوار پست رکھیں، ان سے آنکھیں نہ مڑندہ میں، اپنے استاد صاحب بلکہ کسی کے بھی پیچھے سے نقلیں نہ اتاریں)

### مدرسہ و اساتذہ کے متعلق مدنی انعامات

استاد و منتظمین کی کوئی بات اگر ناگوار گزرے تو صبر کرتے ہیں یا مضاعف اللہ دوسروں پر اس کا ظہار کرنے کی نادانی کر بیٹھتے ہیں؟ مدرسہ کے انتظامات کی کمزوریوں کا بیان انتظامیہ کے ملاوہ کسی اور کے آگے کرنا بہت بُری بات ہے۔ نیز اگر کسی اسلامی بھائی کی کوئی بات ناگوار خاطر ہو یا وہ خطا کر بیٹھے تو اس کا دوسروں



پر اظہار کرنے کے بجائے احسن طریقہ پر خود ہی اس کی اصلاح فرمادیں۔

مدرسے کے نظامِ اوقات کی پابندی فرماتے ہیں یا نہیں؟ وقت پر پہنچ کر آخری پیریڈ تک پڑھائی کرتے اور اسباق یاد کرتے ہیں یا ادھر ادھر کی باتوں میں وقت ضائع کر دیتے ہیں؟ کسی پیریڈ میں استاد صاحب یا منتظمین کی اجازت لئے بغیر چپکے سے گھر وغیرہ تو نہیں چلے جاتے؟ (مقیم طلبہ کیلئے دن ہو یا رات باہر جانے کیلئے ہر وقت اجازت لینا لازمی ہے)

آپ نے اس ماہ (مدرسے کی طرف سے مقرر کردہ جمعیتوں کے علاوہ) باہر ضرورت و بغیر مجبوری کے چھٹی تو نہیں کی؟ کیا آپ اپنے استاد محترم سے (معاذ اللہ) امتحان بھی سوالات کرتے ہیں؟ نیز آپ کی معاذ اللہ نئی علماء پر تنقید کی عادت تو نہیں؟ (امیر اہلسنت و جماعت) عیب فرماتے ہیں جو سنی عام کی تجلیل کرے یا اس پر نکتہ چینی کرے اس سے میں بیزار ہوں۔ پھر تنقید کرنے والا خود استاد ہو یا شاگرد)

### دعوتِ اسلامی سے متعلق مدنی العامات

آپ بائبل حافظ قرآن یا عالم بائبل بننے کیلئے دعوتِ اسلامی کے ماحول سے وابستہ ہیں۔ لہذا آپ اپنے والد وغیرہ کے ہمراہ (بالغ مدنی نے تنہا یا قافلے کے ساتھ) ہفتہ وار اجتماع میں شروع (حلاوت و نعت) سے لیکر (مع ذکر و دعا و حلقہ) آخر تک حتی الامکان بٹما ہیں نیچی کئے سنتے ہیں یا نہیں۔

کیا آپ نے تنہا یا کیسٹ اجتماع میں کم از کم ایک بیان یا مَدَنی مذاکرے کی آڈیو/ویڈیو کیسٹ بیٹھ کر سنی یا دیکھی یا مدنی چینل پر روزانہ کم از کم 1 گھنٹہ 12 منٹ شریعت دیکھیں؟

ہفتہ میں بیان کی کم از کم ایک کیسٹ بیٹھ کر توجہ کے ساتھ سنتے ہیں یا نہیں؟ (اگر میسر ہو تو ہفتہ وار کیسٹ اجتماع میں شرکت فرماتے ہیں)

### کر دار کو عمدہ بنانے سے متعلق متفرق مدنی العامات

کیا آپ نے اس ماہ کی پہلی پیر شریف (یا رہ جانے کی صورت میں کسی بھی پیر شریف) کو رسالہ ”خاموش شہزادہ“

کا مطالعہ فرما کر فضول گوئی سے بچنے کی عادت بنانے کے لئے ”یوم قفل مدینہ“ منایا؟ نیز کیا آپ نے کچھ مہینے کامد فی انعامات کا رسالہ پڑ کر کے 10 تاریخ کے اندر اندر اپنے ذمے دار کو جمع کروایا؟

آپ نے اپنا آئیڈیل (مثالی شخصیت) کس کو بنایا ہے؟

(امیر اہلسنت و مت بدعاتہ سعید کے آئیڈیل اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ اللہ ہیں)

آپ نے کسی ایک یا چند مدنی منوں سے دوستی کا ٹھہر رکھی ہے یا سب کے ساتھ یکساں تعلقات رکھے ہیں؟

(بات بات پر روٹھنا، بار بار ایک ہی دوست کو تجھے دینا، اس کے ناراض ہونے پر یا نہ آئے پر رونا صرف اسی کو پرچیں لکھتے رہنا اسی جیسا لباس وغیرہ استعمال کرنا وہ اجتماع میں آنے تو آتا وہ نہ آئے تو خود بھی نہ آتا وغیرہ یہ سب انداز مناسب نہیں)

مَعَادَ اللہ آپ کے لباس یا اندر سے کے بستے وغیرہ پر جانداروں کی تصاویر یا جانوروں کے اسٹیکرز تو نہیں

ہیں؟ (بسکٹ، سپاری، یا چوٹھم وغیرہ کے پیٹ میں سے جو جانداروں کی تصاویر والے اسٹیکرز لگتے ہیں انہیں دور کر دے، دیوار وغیرہ پر چپاں تو نہیں کرا لیتے؟)

آپ کی بلی یا کتے کو ستانے یا چپونٹیاں مار ڈالنے کی عادت تو نہیں؟ (کتے یا بلی وغیرہ کو نہ ماریں، نہ ستائیں کہ جانور پر

ظلم کرنا مسلم پر ظلم کرنے سے بڑا گناہ ہے۔ ایک حدیث پاک میں یہ واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ ایک عورت اسلئے جہنم میں داخل کر دی گئی کہ اس نے بلی کو بند کر دیا نہ خود چھوٹا یا نہ آڑ دیا کہ وہ چھوٹھا بلی بے چاری بھوک سے مر گئی۔)

پھلوں وغیرہ کے چھلکے ل پر وہی کے ساتھ گلی میں پھینکنے کی عادت تو نہیں؟ (کیے یا پیتے کے چھلکے یا کاغذ وغیرہ، اسی

جگہ پر نہ ڈالیں جہاں لوگوں کو تکلیف پہنچے کا اندیشہ ہو۔ بلکہ ایسی چیزیں راستے میں نظر آئیں تو ان کو ہٹا دینا ثواب ہے۔

حدیث پاک میں یہ مضمون موجود ہے کہ ایک شخص نے راستے میں پڑی ہوئی کانٹے دار شاخ راستے سے دور کر دی تاکہ

مسلمانوں کو تکلیف نہ پہنچے اللہ تعالیٰ کو اس کا یہ عمل پسند آیا اور اس کی مغفرت فرمادی۔ (۲)

[۱] ..... بخاری، کتاب بندہ الخلق، باب خمس من الذواب، الخ ۲/۴۰۸، حدیث: ۴۳۱۸

[۲] ..... مسلم کتاب البر والصلة والآداب، باب فصل ار لہ الذی۔۔۔ الخ، ص ۱۴۱۰، حدیث: ۱۵۱۳

## دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات

اسلامی بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں مدنی مشورہ ہے کہ وہ ذیل میں دیئے ہوئے کلمات ذہن نشین کریں اور گفتگو، بیان، تحریر وغیرہ ہر جگہ استعمال کریں تاکہ دعوتِ اسلامی کی ہمہ گیری کا اظہار ہو۔ دورانِ گفتگو مخصوص الفاظ و اصطلاحات کا استعمال انسان کو نمایاں کرتا ہے۔

یہ الفاظ کہیں	یہ الفاظ نہ کہیں	یہ الفاظ کہیں	یہ الفاظ نہ کہیں
ذمہ دار اسلامی بھائی	مرکزی اسلامی بھائی	۱۲، ۱۳ کامدنی قافلہ	ایک سال کا قافلہ
شخصیت	V.I.P	میں نے ۳۰ دن کے مدنی قافلہ میں سفر کیا۔	میں نے تیس دن لگائے
مکتب	یکمپ / اروم / دفتر	۳۰ کامدنی قافلہ	ایک، ۲، ۳ کا قافلہ
مدنی مشورہ	مینگ / اجلاس	قافلے میں سفر کرو	قافلے میں نکلو
مدنی مشورے کے مدنی پھول	مینگ کا ایجنڈہ	ذہن بنائیں	فکر کریں
کارکردگی	رپورٹ	ہاتھوں ہاتھ	فوراً
مدنی کام	ورکنگ ورک	داشتن رسوں	قافلے میں آنے والے مہمان
مدنی کام کرنے والا	ورکر	خیر خواہ	قافلے والوں کے خدمت گزار
ترکیب	سینگ	خیر خواہی	قافلے والوں کی خدمت
ذہن بنانا / سمجھانا	کنوینس کرنا	مرکزی مجلس شوری	عالمی / ورلڈ شوری
کوشش کریں	محنت کریں	ڈویژن مشورہ نگران	زون نگران
اسلامی بھائی	انسان، بندے، بوک، بھائی، نرے	شہر کی مجلس مشورہ	شہر کی نگران کمیٹی



رابطہ کمیٹی	مجلس رابطہ	عورتیں، لیڈیز، خواتین، بہنیں	اسلامی بہن / اسلامی بہنیں
دعوتِ اسلامی کی قیاد میں کمیٹی	مجلس	خواتین کا اجتماع	اسلامی بہنوں کا اجتماع
محلِ نعت، نعت خوانی کا پروگرام	اجتماعِ ذکر و نعت	خطاب، تقریر، لکچر	بیان
مرکزی نعت خوان	نعت خوان	اسیخ	منج
مقرر خطیب	مبلغ دعوتِ اسلامی	آخرت کیسے فکر پیدا کیجئے	آخرت کیسے ذہن بنائیے

## جامعۃ المدینہ اور مدرسۃ المدینہ کے لئے اصطلاحات

یہ الفاظ کبھی	یہ الفاظ کبھی نہیں	یہ الفاظ کبھی نہیں	یہ الفاظ کبھی نہیں
اہلی	دعائے مدینہ	جو نیر طلبہ	سنئے طلبہ
کلاس	درجہ	سینہ طلبہ	پڑانے طلبہ
کلاس مانیٹر	درجہ دہندہ دار	فارر طلبہ	غیر ملوک طلبہ
نگہبان	خیر خواہ	آفس	کتب
رہائشی طلبہ	مقیم طلبہ	چیمبر	مفتیش
شہری / غیر رہائشی طلبہ	غیر مقیم طلبہ	ہمارے نظامہ صاحب	ہمارے استاد صاحب
فرسٹ، سیکنڈ فلور	پہلی، دوسری منزل	نیر نیر	نگہبان
مدرسہ کمیٹی	مجلس مدرسہ	کچن	مطبخ

باب: 8

# اختتامیہ

اس باب میں آپ پر میں کے

اورادو و وظائف، منقبت غوث اعظم، مناجات، صلوٰۃ و سلام، دعا اور اس کی اہمیت و آداب







## اوراد و وظائف

ہر ورد کے قول و آخر ایک بار رُز و شریف پڑھ لیجئے، فائدہ ظاہر نہ ہونے کی صورت میں شکوہ کرنے کے بجائے اپنی کوتاہیوں کی شامت تصور کیجئے، اللہ عزوجل کی حکمت پر نظر رکھئے۔

جو ہر نماز کے بعد 7 بار پڑھ لیا کرے گا اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل شیطان کے شر سے بچا رہے گا اور اُس کا ایمان پر خاتمہ ہوگا۔	هُوَ اللہ الرَّحِیْمُ
90 بار جو غریب و نادار روزانہ پڑھا کرے اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل غربت سے نجات پا کر مال دار ہو۔	یَا مَلِکُ
111 بار پڑھ کر بیمار پر دم کرنے سے اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل شفا حاصل ہوگی۔	یَا سَلَامُ
29 بار روزانہ پڑھنے والا اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل ہر آفت و بلا سے محفوظ رہے گا۔	یَا مُہِیْمِنُ
70 بار جو روزانہ بعد نماز فجر دونوں ہاتھ سینے پر رکھ کر پڑھا کرے گا اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل اُس کے دل کا زنگ و میل دُور ہوگا۔	یَا فَتَّاحُ
20 بار جو روزانہ پڑھا کرے گا، اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل اُس کی مُراد پوری ہوگی۔	یَا رَافِعُ
جو 10 بار پڑھ کر اپنے اس واسطے اور رقم وغیرہ پر دم کر دے، اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل چوری سے محفوظ رہے گا۔	یَا جَلِیلُ

جس کی گندی باتوں کی عادت نہ جاتی ہو وہ 90 بار پڑھ کر کسی خالی پیالے یا گلاس میں دم کر دے۔ حسب ضرورت اسی میں پانی پیا کرے، اِنْ شَاءَ اللہ مریض فحش گوئی کی عادت نکل جائے گی۔ (ایک بار کا دم یہاں ہوا گلاس برسوں تک چلا سکتے ہیں)

يَا حَمِيدُ

سات بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیجئے، گیس ہو یا پیٹ یا کسی بھی جگہ درد ہو یا کسی عضو کے نفع ہو جانے کا خوف ہو اِنْ شَاءَ اللہ مریض فائدہ ہوگا۔  
(علاج: تا حصول شفا روزانہ کم از کم ایک بار)

يَا مُخَيَّرُ

ریڑھ کی ہڈی، گھٹنوں، جوڑوں یا جسم میں کہیں بھی درد ہو، چتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے پڑھتے رہیے، اِنْ شَاءَ اللہ مریض درد جاتا رہے گا۔

يَا غَنِيُّ

ایک بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے درد کی جگہ پر ملنے سے اِنْ شَاءَ اللہ مریض سکون ملے گا۔  
20 بار جو کسی کام کو شروع کرنے سے قبل پڑھ لے اِنْ شَاءَ اللہ مریض وہ کام اُس کی مرضی کے مطابق پورا ہوگا۔

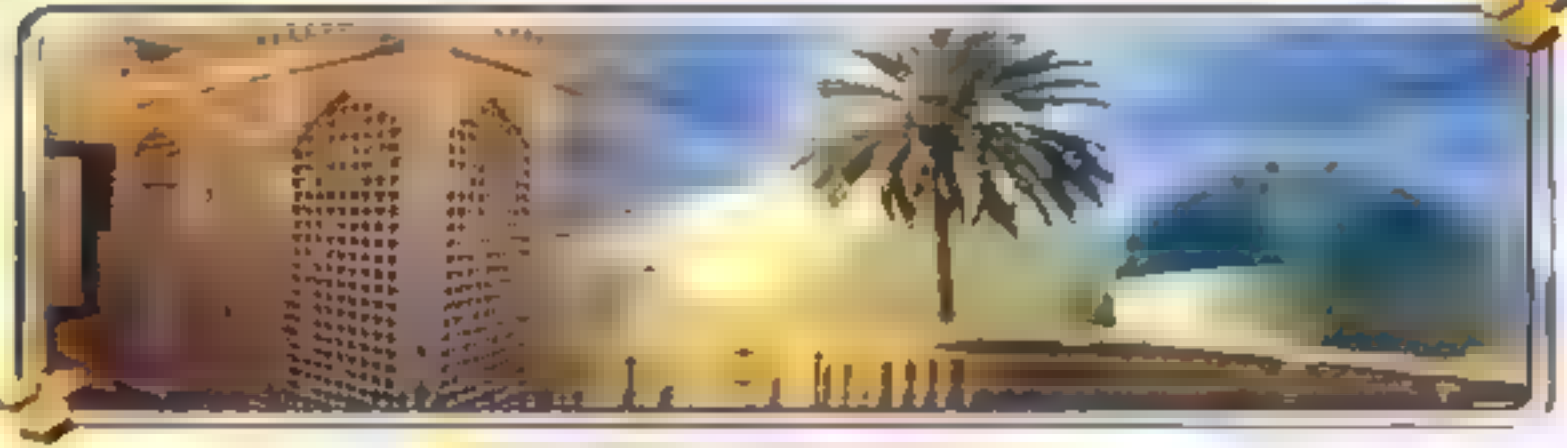
يَا مُغْنِيُّ

يَا نَافِعُ

### علماء کی شان

اللہ مریض کے محبوب، دانا، غنیوب، مُنَزَّہ عَنِ الْغُيُوبِ، مریض سے تعارف میں، اللہ وسعہ کا فرمان پر نور ہے: جنتی جنت میں علمائے کرام کے محتاج ہوں گے، اس لئے کہ وہ ہر نعمہ کو اللہ تعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تَعْمَلُوا عَلَيَّ مَا شِئْتُمْ یعنی مجھ سے مانگو، جو چاہو۔ دو جنتی علمائے کرام کی طرف متوجہ ہوں گے کہ اپنے رب کریم سے کیا مانگیں؟ وہ فرمائیں گے: ”یہ مانگو وہ مانگو۔“ جیسے وہ لوگ دنیا میں علمائے کرام کے محتاج تھے، جنت میں بھی ان کے محتاج ہوں گے۔

(الردوس وما نزل الخطاب، ۱/ ۲۳۰، حدیث: ۸۸۰ والجمع المصغر، ص ۱۳۵، حدیث: ۲۴۳۵)



## منقبت غوث اعظم

مرے خواب میں آ بھی جا غوث اعظم

مرے خواب میں آ بھی جا غوث اعظم  
پلا جام دیدار یا غوث اعظم

بھی تو غریبوں کے گھر کوئی پھیرا  
ہمدی بھی قسمت جا غوث اعظم

کچھ ایسی پلا دو شراب صحت  
نہ اترے بھی بھی نہ غوث اعظم

میں زہ قدم گردنیں اولیا کی  
تہارا ہے دو مرتبہ غوث اعظم

میں مارے دلی تیرے زہ نکلیں اور  
ہے تو سید ارباب غوث اعظم

مدد کیجئے آدا پاروں طرف سے  
میں آفات میں ہوں گمراہ غوث اعظم



بہار آئے میرے بھی اجڑے چمن میں  
پتہ کوئی ایسی ہوا غوث اعظم

رہے شاد و آباد میرا گھرانہ  
کرم از ہے مصطفیٰ غوث اعظم

دم نوع شیطان د ایمان لے لے  
حفاظت کی فرما دعا غوث اعظم

مریدین کی موت توبہ پہ ہو گی  
ہے یہ آپ ہی کا کبہ غوث اعظم

مری موت بھی آئے توبہ پہ مرثدا  
ہوں میں بھی مرید آپ کا غوث اعظم

کرم آپ کا گر ہوا تو یقیناً  
رہ ہوگا برا ماتمہ غوث اعظم

مری قبر میں لا تَحْفَ ① کہتے آؤ  
اندھیرا رہا ہے ڈرا غوث اعظم

گو عطار نہ ہے بدوں کا بھی سردار  
یہ تیرا ہے تیرا ترا غوث اعظم ②



① "لا تحف" سے غوث پاک کے اس ارشاد: مُؤَيَّدِي لَا تَحْفَ، اَللّٰهُ تَعَالٰی (یعنی میرے مرید مت آؤ، اللہ سے میرے پروردگار ہے) کی طرف

شارد ہے۔

② ..... وسائل بخشش، ص ۵۴۳



## مَنَاجَات

اللہ! مجھے حافظِ قرآن بنا دے<sup>۱</sup>

اللہ! مجھے حافظِ قرآن بنا دے

قرآن کے احکام پہ بھی مجھ کو پند دے

جو جایا کرے یاد سبقِ صدِ الہی

مولیٰ تو مرا مانظہ مضبوط بنا دے

سستی ہو مری دور آنکھوں بند سویرے

تو مدرسے میں دل مرا اللہ! لگا دے

جو مدرسے کا مجھ سے نہ نقصان کبھی بھی

اللہ! یہاں کے مجھے آداب سکھ دے

چھٹی نہ کروں بھول کے بھی مدرسے کی میں

اوقات کا بھی مجھ کو تو پابند بنا دے

استاذ ہوں موجود یہ باہر کہیں مصروف

عادت تو مری شور مچے کی مٹا دے

خصلت ہو مری دور شرارت کی الہی

سجیدہ بنا دے مجھے سنجیدہ بنا دے

آواز کی کرتا رہوں ہر دم میں اطاعت  
 ماں باپ کی عہت کی بھی توفیق خدا دے  
 پیرے میں رکھوں صاف تو دل کو مرے کرمات  
 موٹی تو مدینہ مرے سینے کو بنا دے  
 فلموں سے ڈراموں سے دے نفرت تو الہی  
 بس شوق مجھے نعت و تلاوت کا خدا دے  
 میں ساتھ جماعت کے پڑھوں ساری نمازیں  
 اللہ! عبادت میں مرے دل کو لگا دے  
 پڑھتا رہوں کثرت سے دُروود اُن پہ دعا میں  
 اور ذکر کا بھی شوق ہے ٹوٹ درخشا دے  
 ہر کام شریعت کے مطابق میں کروں کاش!  
 یارب! تو مسلخ مجھے سنت کا بنا دے  
 میں جھوٹ نہ بولوں بھی گالی نہ نکالوں  
 اللہ! عرض سے تو مٹا ہوں کے شفا دے  
 میں قاتل ہاتھوں سے رہوں دور ہمیشہ  
 چپ رہنے کا اللہ! سلیقہ تو بکھا دے  
 اخلاق ہوں اچھے مرا کردار ہو سُخرا  
 محبوب کا صدقہ تو مجھے نیک بنا دے  
 آواز ہوں، ماں باپ ہوں، عطار بھی ہو ساتھ  
 نون حج کو ملیں اور مدینہ بھی دکھا دے





## صلوٰۃ وسلام

اے مدینے کے تاجدار تجھے  
 اہل ایمان سلام کہتے ہیں  
 تیرے عشاق تیرے دیوانے  
 جان جاناں سلام کہتے ہیں  
 جو مدینے سے دور رنتے ہیں  
 عمر و فرقت کا رنج بہتے ہیں  
 وہ طلب گار دیکھ دو دو کر  
 اے مری جاں سلام کہتے ہیں  
 جن کو دنیا کے غم ستاتے ہیں  
 ٹھوکریں ذرہ ہر کی کھاتے ہیں  
 غم نصیبوں کے چارہ گر تم کو  
 وہ پریشاں سلام کہتے ہیں  
 دور دنیا کے رنج و غم کر دو  
 اور سینے میں اپنا غم بھر دو  
 اُن کو چشمان تر عطا کر دو  
 جو بھی سلطان سلام کہتے ہیں  
 جو ترے عشق میں تڑپتے ہیں  
 ماضی کے لئے ترستے ہیں

اذن طیبہ کی آس میں آکا  
وہ ہر ارماں سلام کہتے ہیں

تیرے رخصتے کی جالیوں کے پاس  
ساتھ رحم و کرم کی یلکر آس

کتنے دکھیا رے روز آ آ کے  
شاہِ دیشاں سلام کہتے ہیں

آروئے حرم ہے سینے میں  
اب تو نبوا سے مدینے میں

تجھ سے تجھ ہی کو مانگتے ہیں جو  
وہ مسلمان سلام کہتے ہیں

رخ سے پردے کو اب اٹھا دیجے  
اپنے قدموں سے اب لگا لیجے

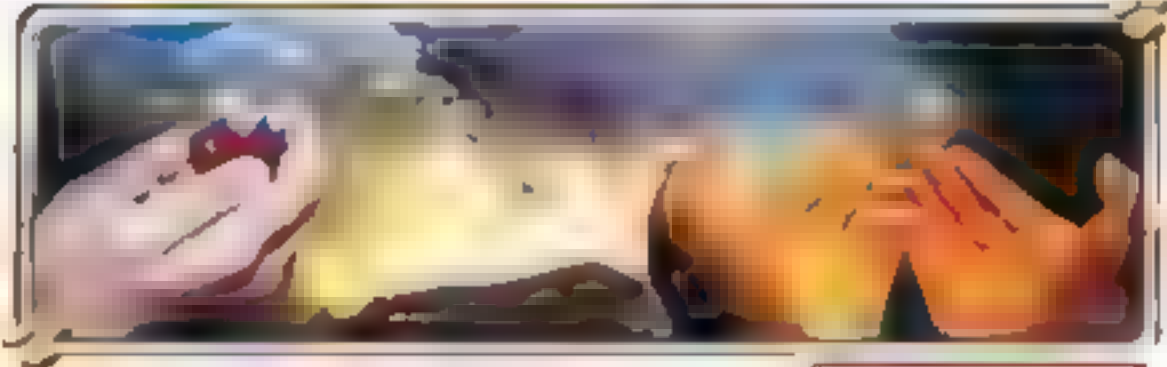
آہ! جو نیکیوں سے ہیں یکسر  
غالی داماں سلام کہتے ہیں

آپ عطار کھوں پریشاں ہیں  
بد سے بدتر بھی زہر داماں ہیں

ان پہ رحمت وہ غافل کرتے ہیں  
جو مسلمان سلام کہتے ہیں

• • •

## دعا



### دعا کی اہمیت

پیارے مدنی مٹوا دعا جس طرح اللہ جل جلالہ سے مناجات کرنے، اس کی قربت حاصل کرنے، اس کے فضل و انعام کے مستحق ہونے اور بخشش و مغفرت کا پروانہ حاصل کرنے کا نہایت آسان اور مجرب ذریعہ ہے۔ اسی طرح دعا اللہ عزوجل کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت، اس کے پیارے بندوں کی عادت اور درحقیقت عبادت بلکہ مغفرت عبادت اور گناہ گار بندوں کے حق میں اللہ عزوجل کی طرف سے ایک بہت بڑی نعمت و سعادت ہے۔

قرآن کریم و احادیث مبارکہ میں جگہ جگہ دعا مانگنے کی ترغیب دلائی گئی ہے۔ چنانچہ،

دعا سے متعلق قرآن کریم میں فرمان باری تعالیٰ ہے:

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ  
الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ  
جَهَنَّمَ دُخْرَيْنَ ﴿۱۰﴾ (بقرہ، ۲۱: ۱۰)

ترجمہ کنزالایمان: اور تمہارے رب نے فرمایا: مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا بیشک وہ جو میری عبادت سے اونچے کھینچے (نہیں لے) انہیں عنقریب جہنم میں جا میں گے ذلیل ہو کر۔

ایک مقام پر ارشاد فرمایا:

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي  
قَرِيبٌ ۚ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا  
دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا

ترجمہ کنزالایمان: اور اے محبوب جب تم سے میرے بندے مجھے پوچھیں تو میں نزدیک ہوں دعا قبول کرتا ہوں پکارنے والے کی جب مجھے پکارے تو انہیں چاہیے میرا حکم



بِئِلْعَلِّهِمْ يَزِيدُونَ ① (ب ۲، الفرقہ: ۱۸۶) مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں کہ کہیں راہ پا لیں۔

پیارے مدنی متو! اللہ عروج کے محبوب، داناتائے غیوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے پیدا ہوتے ہی اپنی امت کے حق میں یہ دعا مانگی: رَبِّ هَبْ لِي أَقْبَىٰ۔ یعنی خدایا میری امت کو میرے واسطے بخش دے۔

نیز سرکار والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کثیر احادیث مبارکہ میں بار بار دعا مانگنے کی ترغیب درائی ہے۔ چنانچہ ارشاد فرمایا: اَلدُّعَاءُ مُخِّ الْعِبَادَةِ ۱۔ ترجمہ: دعا عبادت کا مغز ہے۔ اور نہ مانگنے کی صورت میں رب جلیل کا نہایت سخت عزم بھی سنایا: مَنْ لَا يَدْعُوْنِي اَغْضَبُ عَلَيْهِ ۲۔ یعنی جو مجھ سے نہ مانگے گا میں اس پر غضب فرماؤں گا۔

### آداب دعا

صدر الافاضل حضرت علامہ مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی منہ رحمۃ اللہ نے نہادی "خرائن العرفان" میں فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ بندوں کی دعائیں اپنی رحمت سے قبول فرماتا ہے اور انکے قبول کے لیے چند شرطیں ہیں: ایک اخلاص دعا میں۔ دوسرے یہ کہ قلب غیر کی طرف مشغول نہ ہو۔ تیسرے یہ کہ وہ دعا کسی امر ممنوع پر مشتمل نہ ہو۔ چوتھے یہ کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت پر یقین رکھتا ہو۔ پانچویں یہ کہ شکایت نہ کرے کہ میں نے دعا مانگی قبول نہ ہوئی۔ یہ شرائط نقل فرمانے کے بعد صدر الافاضل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: جب ان شرطوں سے دعا کی جاتی ہے قبول ہوتی ہے حدیث شریف میں ہے کہ دعا کرنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے یا تو اس کی مراد نیا ہی میں اس کو جلد دے دی جاتی ہے یا آخرت میں اس کے لیے ذخیرہ ہوتی ہے یا اس سے اس کے گناہوں کا غار دھو دیا جاتا ہے۔ ۳



① ... ترمذی، کتاب الدعوات، باب ما جاء فی فضل الدعاء، ۵/۲۳۳، حدیث: ۳۳۸۲

② الجامع الصغیر، ص ۷۷، حدیث: ۶۰۲۹

③ ..... خرائن العرفان، ب ۲۲، المؤمن، ص ۱۰۰، باب الآبۃ: ۱۰

## دعا کے تین فائدے



- شہنشاہِ مدینہ قرار قلب وسیدہ صل اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے: جو مسلمان ایسی دعا کرے جس میں گناہ قطع رحمی کی کوئی بات شامل نہ ہو تو اللہ تعالیٰ سے تین چیزوں میں سے کوئی ایک ضرور عطا فرماتا ہے:
- (۱)..... اس کی دعا کا نتیجہ جلد ہی اس کی زندگی میں ظاہر ہو جاتا ہے۔
  - (۲)..... اللہ تعالیٰ کوئی مصیبت اس بندے سے دور فرما دیتا ہے۔
  - (۳)..... اس کے لئے آخرت میں بھلائی جمع کر دی جاتی ہے۔<sup>①</sup>

ایک روایت میں ہے کہ بندہ جب آخرت میں اپنی دعاؤں کا ثواب دیکھے گا جو دنیا میں مستجاب (یعنی مقبول) نہ ہوئی تھیں تو حیران کرے گا: کاش! دنیا میں میری کوئی دعا قبول نہ ہوئی ہوتی۔<sup>②</sup>

## آیت الکرسی کی فضیلت

جو شخص ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے گا اس کو حسب ذیل برکتیں نصیب ہوں گی: اِنِّیْ شَآءَ اللہ تعالیٰ

- (۱) وہ مرنے کے بعد جنت میں جائے گا۔
- (۲) وہ شیطان اور جن کی تمام شرارتوں سے محفوظ رہے گا۔
- (۳) اگر محتاج ہوگا تو چند دنوں میں اس کی محتاجی اور غریبی دور ہو جائے گی۔
- (۴) جو شخص شیح و شام اور بستر پر لیٹے وقت آیت الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں **خُلِدُوْنَ** تک پڑھا کرے گا وہ چوری، غرق آبی اور جلنے سے محفوظ رہے گا۔
- (۵) اگر سارے مکان میں کسی اونچی جگہ پر لکھ کر اس کا کتبہ آویزاں کر دیا جائے تو اِنِّیْ شَآءَ اللہ تعالیٰ اس گھر میں کبھی قاتل نہ ہوگا بلکہ روزی میں برکت اور اضافہ ہوگا اور اس مکان میں کبھی چور نہ آ سکے گا۔ (جنسِ نساء ص ۵۸۹)

① ..... مستدرک، کتاب الدعاء۔ الخ، باب الدعاء بفتح مائتوں وسالہ بنزل، ۱/۲۳، طبع: ۱۸۵۹

② ..... مستدرک، کتاب الدعاء۔ الخ، باب الدعاء بالکرمین یوم القیامۃ، ۱/۲۳، طبع: ۱۸۶۲

## تفصیلی فہرست

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
19	اعمال	3	یادداشت
19	حافظ مضبوط کرنے کی دعا	5	جہلی فہرست
19	ربان کی لکنت دور کرنے کی دعا	6	س کتاب کو پڑھنے کی 18 باتیں
20	مرغ کی باغ میں کر پڑھنے کی دعا	7	المہدیت، العمریہ
20	شعار غار دیکھے یا آوارہ نئے تو یہ دعا پڑھے	8	پہلے اسے پڑھ لیجئے
	فصد آنے، کتے کے بھونکنے اور گدھے کے رینگنے پر	9	باب اول: اہل بیت علیہم السلام
20	پڑھنے کی دعا		عقیدہ ہدایتی خدائی
20	بارش کے وقت کی دعا	11	درود الکریم مجھے عطا یا رب
21	آب زم زم پیتے وقت کی دعا		نکتہ مصطفیٰ
21	بازار میں داخل ہوتے وقت کی دعا	12	قصیدہ نور
21	وائے قرض کی دعا		نکتہ کلام
22	مصیبت زدہ کو دیکھتے وقت کی دعا	13	سماؤ الحسنی
22	ستاروں کو دیکھتے وقت کی دعا		معمولات شب جمعہ
23	بد نفسی کی دعا	17	شب جمعہ کا درود
23	بخار سے شفا کی دعا	17	تمام گناہ معاف
23	ہر موذی مرض سے پناہ کی دعا	18	رحمت کے ستر دروازے
24	مجلس کے اختتام کی دعا	18	چھ لاکھ درود شریف کا ثواب
25	پہلے باب ایک نظر میں	18	قرب مصطفیٰ



صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
40	مقصد رسالت	27	<b>باب 2: ایمانیات</b>
41	تبلیغ رسالت	28	معتقد سے متعلق چند ضروری اصطلاحات
41	دلیل رسالت	29	ایمان
42	تعداد انبیاء و رسل	29	کفر
43	عصمت انبیاء و رسل	29	ضروریات دین
44	فضیلت انبیاء و رسل	30	ضروریات مذہب اہل سنت
45	حیات انبیاء و رسل	31	شرک
48	علم انبیاء و رسل	31	واجب الوجود
50	کتاب رسالت	32	نفاق
55	ختم قرآن کی دعا	32	حریم
57	ختم نبوت و رسالت	33	<b>توحید باری تعالیٰ</b>
59	معراج مصطفیٰ		توحید باری تعالیٰ کے متعلق چند عقائد اور ان کی
62	شفاعت مصطفیٰ	34	وضاحت
63	محبت مصطفیٰ	34	توحید سے مراد
65	تکظیم مصطفیٰ	34	ذات میں شرک سے مراد
66	اطاعت مصطفیٰ	34	صفات میں شرک سے مراد
66	عطاۓ مصطفیٰ	35	اسمائے خُستیٰ میں شرک سے مراد
67	حضورِ ناظر مصطفیٰ	36	افعال میں شرک سے مراد
71	تورانیت و بشریت مصطفیٰ	36	احکام میں شرک سے مراد
74	دوسرا باب ایک نظر میں	37	<b>نبوت و رسالت</b>

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
97	زیارت قبور کے لیے دن یا وقت مقرر کرنا	79	باب 3: سیروت مصطفیٰ
98	تیسرے باب ایک نظر میں	81	خاندان مصطفیٰ
101	باب 4: عبادات	81	باپ دادا
103	طہارت	81	چچا
103	طہارت کے مسائل	82	ازواج مطہرات
103	نجاست کی اقسام	83	شہزادے
104	نجاست خلیفہ	83	شہزادیاں
105	نجاست خفیفہ	84	حسن مصطفیٰ
107	غسل	84	چہرہ انور
107	غسل کے فرائض	85	نورانی آنکھیں
107	غسل کا طریقہ	86	گوش مبارک
108	آداب غسل	87	ابروئے مبارک
109	بے وضو یا بے غسل کے لیے ممنوع کام	88	بینی مبارک
109	بے وضو یا بے غسل کے لیے جائز کام	88	پیشانی مبارک
111	اقیم	89	دہن مبارک
112	تیمم کے فرائض	90	جان نثاران مصطفیٰ
113	تیمم کی سنتیں	92	محبوبانِ خدا و مصطفیٰ
113	تیمم کا طریقہ	95	مؤلات پور حاضرتی لودھی ہلازات قبور
115	اذان کا بیان	95	زیارت قبور کا شرعی حکم
117	اقامت کا بیان	96	زیارت قبور کا مستحب طریقہ

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
130	وتر کا وقت	118	مذنی پھول
131	وتر پڑھنے کا طریقہ	118	پانچوں نہروں میں قامت سے قبل درود وسلام اور احادیث
132	ذمائے قنوت	118	اقامت کے بعد احادیث
134	سجدۂ سنو	119	نماز کا بیان
134	سجدۂ سنو سے مراد	119	امامت کی شرائط
134	سجدۂ سنو کی شرعی حیثیت	120	اقتہ کی 13 شرائط
136	سجدۂ سنو جب ہونے کی چند صورتیں	121	نماز قریب
137	سجدۂ سنو کا طریقہ	121	تراویح کی شرعی حیثیت
137	سجدۂ تلاوت	122	تراویح کا وقت
137	سجدۂ تلاوت سے مراد	122	رکعات کی تعداد
138	سجدۂ تلاوت کا شرعی حکم	122	تراویح کی ادائیگی کا طریقہ
139	سجدۂ تلاوت کا طریقہ	123	ناماغ امام کے پیچھے تراویح کا حکم
140	آیات سجدہ کے فوائد	123	تراویح میں ختم قرآن
141	14 آیات سجدہ	125	تراویح میں قراءت قرآن
143	نماز جمعہ	126	خطبی ہو جانے یا ٹھہر جانے کی صورتیں
143	جمعہ سے مراد	127	ترہیمہ سے مراد
144	جمعہ کا شرعی حکم	127	تراویح پڑھانے کی حجت لینا
144	سب سے پہلا جمعہ	128	مشرق مسائل
145	آقا کا پہلا جمعہ	130	نماز وتر
146	جمعہ کا ذکر قرآن میں	130	وتر کا شرعی حکم



صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
154	خطبہ کے متعلق چند مفید باتیں	146	جمعہ کا ذکر احادیث مبارکہ میں
154	خطبہ سننا واجب ہے	146	غذا بقیہ سے محفوظ
154	خطبہ سننے والے ذرہ شریف نہیں پڑھ سکتا	146	ہر دعا قبول ہوتی ہے
154	خطبہ سے پہلے کا اعلان	147	مقبول سماعت کونسی ہے؟
154	"بسم اللہ" کے سات خروف کی نسبت سے	147	جمعہ کے دن نیکی کا ثواب اور گناہ کا عذاب
155	خطبہ کے 7 مدنی پھول	148	جمعہ کے دن کی اعمال
158	خطبہ جمعہ	148	(1) غسل جمعہ
156	جمعہ کا پہلا خطبہ	148	(2) جمعہ کے دن زینت اختیار کرنا
157	جمعہ کا دوسرا خطبہ	149	(3) امام شریف پابند حنا
159	مسلمانوں کی عیدوں	149	(4) ذرہ پاک کثرت سے پڑھنا
159	عیدوں کی عید	150	(5) جامع مسجد کی طرف جلدی جانا
160	عیدین کی نمازیں	150	پہلی صدی میں جمعہ کا جذبہ
161	نہر عیدین و نماز جمعہ میں فرق	150	(6) جامع مسجد میں ٹھہرنا
161	نہر عید کا طریقہ	151	(7) قبروں پر حاضری دینا
163	نماز جنازہ	151	دادین کی قبر کی زیارت کا ثواب
163	تجہیز و تکفین	152	(8) سورہ کہف کی فضیلت
163	غسل میت کا طریقہ	152	(9) جمعہ کے پانچ مخصوص اعمال
164	مسنون کفن اور اس کی تفصیل	153	شروط جمعہ
165	مرد کو کفن پہنانے کا طریقہ	153	"یا غوث الاعظم" کے 11 خروف کی نسبت سے
165	عورت کو کفن پہنانے کا طریقہ		جمعہ کی ادائیگی فرض ہونے کی تیار شرائط

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
182	روزہ سے مراد	166	تجہیز و تکفین اور نماز جنازہ پڑھنے کی فضیلت
182	روزہ کی شرعی حیثیت	167	نماز جنازہ کی شرعی حیثیت
183	روزے سب اور کس پر فرض ہوئے؟	167	نماز جنازہ کی شرائط
184	روزہ و تنہوی و پرہیزگاری کی عدم امت ہے	168	نماز جنازہ کے فرائض اور سنتیں
186	روزہ رکھنے و کھانے کی دعا نہیں	168	نماز جنازہ کا طریقہ
186	روزے کی حقیقت	169	بالغ مرد و عورت کے جنازے کی دعا
187	آنکھ کا روزہ	169	نابالغ لڑکے کے جنازہ کی دعا
187	کان کا روزہ	170	نابالغ لڑکی کے جنازہ کی دعا
188	زبان کا روزہ	170	جنازے کو کندھا دینے کا ثواب
188	ہاتھ کا روزہ	170	جنازے کو کندھا دینے کا طریقہ
188	پاؤں کا روزہ	171	نماز جنازہ کے متعلق متفرق مدنی پھول
189	روزہ رکھنے کے فضائل	172	بالغ کی نماز جنازہ سے پہلے یہ مدعا نہ کیجئے
189	روزہ نہ رکھنے کی وعیدیں	173	تدفین
190	سحری سے متعلق چند بنیادی باتیں	174	قبر پر مٹی ڈالنے کا طریقہ
191	زکوٰۃ	174	تدفین کے بعد کے امور
191	زکوٰۃ سے مراد	175	تکفین
194	قرآن پاک میں مروی چند فوائد	176	ایصال ثواب
196	احادیث مبارکہ میں مروی چند فوائد	178	ایصال ثواب و فاتحہ کا طریقہ
197	زکوٰۃ نہ دینے کے نقصانات	181	ایصال ثواب کیسے دعا کا طریقہ
197	صدقہ فطر	182	روزہ

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
	بہار شریعت حصہ اول و دوم سے چند ضروری	197	صدقہ فطر سے مراد
210	اصطلاحات کی وساحت	197	صدقہ فطر کی شرعی حیثیت
213	چوتھا باب ایک نظر میں	199	صدقہ فطر کے وجوب میں عکس
229	<b>باب 5: سنتیں اور آداب</b>	200	
231	<b>مسلم دین</b>	200	حج سے مراد
	مسلم نایاب دوست ہے اے چودہ حروف کی نسبت	200	حج کی شرعی حیثیت
231	سے علم کے متعلق 14 فرامین مصطفیٰ	201	حج کے فضائل پر مبنی احادیث مبارکہ
233	اصحابِ صفہ	202	حج کی اقسام
235	<b>تکلیفات قرآن مجید</b>	202	حج کے معنی و ایام
236	شیطان کے وار	203	ذوالحجۃ الحرام کی 8 تاریخ کے افعال
236	روشن قدمیں	203	ذوالحجۃ الحرام کی 9 تاریخ کے افعال
237	بزرگانِ دین اور تلاوت قرآن	204	ذوالحجۃ الحرام کی 10 تاریخ کے افعال
238	وادیٰ کی خوش بختی	205	ذوالحجۃ الحرام کی 11 اور 12 تاریخ کے افعال
238	قبر سے عذاب اٹھ گیا	206	<b>قربانی</b>
238	بروز قیامت حافظ کے وادیٰ کو تان پہنایا جائے گا	206	قربانی سے مراد
239	نیکہ اول و صدقہ جاریہ ہے	206	قربانی کی شرعی حیثیت
240	<b>اچھی اچھی نیتیں</b>	206	قربانی کا جانور
240	نیت کے کہتے ہیں؟	207	قربانی کا طریقہ
240	جتنی نیتیں اتنا ثواب	208	جانور ذبح کرتے وقت کی دعا
240	ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے	208	قربانی کے متعلق دیگر مدنی پھول



صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
251	عمامہ کے آداب		"مدینہ" کے پانچ حروف کی نسبت سے اچھی نیت کے 5 فضائل
251	مسلمان نوازی کے مدنی پہول	241	
253	چلنے کی سختیوں اور آداب	242	کھانے کی "40" نیتیں
254	سفر کے مدنی پہول	243	مل کر کھانے کی مزید نیتیں
258	ہات چھت کرنے کے مدنی پہول	244	پانی پینے کی "15" نیتیں
260	بغیر وضو کھانے کے مدنی پہول	244	چائے پینے کی "6" نیتیں
262	سویحی کی عبادت کے مدنی پہول	245	خوشبو لگانے کی نیتیں
	عبادت کے پانچ حروف کی نسبت سے مریض کی عبادت کے متعلق 5 فرامین مصطفیٰ	245	خوشبو لگانے کے مدنی پہول
263		247	نمذہ قسم کی خوشبو لگانا سنت ہے
264	پانچواں باب ایک نظر میں	247	سر میں خوشبو لگانا سنت ہے
267	<b>باب 5: اخلاقیات</b>	247	خوشبو کا تحذ قبوں کرنا
269	محترم مسلم	247	کون کیسی خوشبو استعمال کرے؟
269	والدین کو ستانے والہ جنت سے محروم	247	خوشبو کی دھونی لینا سنت ہے
270	بڑے بھائی کا احترام		<b>مسواک شریف کے مدنی پہول</b>
270	رشتہ داروں کا احترام	248	مسواک کی شرعی حیثیت
270	پڑوسیوں کا احترام	248	مسواک کی موناائی و موبائی
271	دوستوں اور ہم سفرؤں کا احترام	249	مسواک کرنے اور پکڑنے کا طریقہ
271	لو سرون کی مدد کرنا	249	مسواک کی احتیاطیں
272	دل نوازی	250	عمامہ شریف کے مدنی پہول
274	ریا کاری	250	عمامہ کی شرعی حیثیت
274	ریا کاری کی تعریف	250	عمامہ شریف کی فضیلت کے متعلق آخر فرامین مصطفیٰ

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
290	حسد کی تعریف	274	ریا کاروں کی حسرت
290	حسد کا شرعی حکم	275	ریا کاری و ریا کارے متعلق فرامین باری تعالیٰ
290	حسد کے متعلق فرامین باری تعالیٰ	275	اعمال کی بربادی
291	حسد کے متعلق فرامین مصطفیٰ	276	شیطان کے دوست
292	حسد بڑے خاتے کا باعث ہے	276	ریا کاروں کا ٹھکانا
293	بغض و کینہ	276	ریا کاری و ریا کارے متعلق پانچ فرامین مصطفیٰ
294	چھٹا باب یک نظر میں	278	دکھاوے کی نمازیں
297	دعوت اسلامی	279	اخلاص
299	ایکس کی دعوت	279	اخلاص کے متعلق فرامین باری تعالیٰ
301	دعوت اسلامی کی مدنی بہاریں	279	مخلص مومن کی مثال
301	(۱) دعائے مدینہ کی برکت	280	"اخلاص" کے ۵ حروف کی نسبت سے اس کے متعلق پانچ فرامین مصطفیٰ
302	(۲) آوارہ سوچ کو ٹھکانا مل گیا	281	جہود
303	(۳) آنکھوں پر حیا کا قفل مدینہ لگ گیا	285	غیبت
304	(۴) پورا گھر ان سنتوں کا گہوارہ بن گیا	285	غیبت کی تعریف اور اس کا شرعی حکم
304	(۵) مذہب سے میں: کچھ بھال کر داخل ہوئے	286	مرد و بھائی کا گوشت کھانا
305	(۶) کم سن مبلغ	286	غیبت کی تباہ کاریاں
306	(۷) فتنے کا بھروسہ مگر آخر آجائے تو	287	مذہب سے گوشت کھانا
307	(۸) مدنی مٹنے کی دعوت	289	چغلی
308	(۹) باب رحمت کھلا	289	چغلی کے متعلق پانچ فرامین مصطفیٰ
310	فیضانِ سنت سے درس دینے کا طریقہ	290	حسد
311	درس کے آخر میں اس طرح ترغیب دلائیے		

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
318	بڑوں کی اطاعت کے متعلق مدنی انعامات	313	ہر اچھے کام کی نیت سے متعلق مدنی انعام
319	مذہب و آساندہ سے متعلق مدنی انعامات	313	عبادات سے متعلق مدنی انعامات
319	دعوت اسلامی سے متعلق مدنی انعامات	313	علم سیکھنے سکھانے سے متعلق مدنی انعامات
319	کردار کو عمدہ بنانے سے متعلق متفرق مدنی انعامات	313	اخلاق و قیامت سے متعلق مدنی انعامات
321	اہمیت اسلام کی اصطلاحات	313	کسی کا نام بگاڑنا
322	جامعۃ المدینہ اور مدرسۃ المدینہ کے لئے اصطلاحات	313	کسی کو حقیر جاننا
323	باب: اختلافات	314	توہین کی عادت
325	لور و غلو و غلط فہمی	314	بہنہ کی عادت
327	منقبت غوث اعظم	314	بدلہ لینا یا معاف کرنا
327	مرے خواب میں آجی جا غوث اعظم	315	مانگنے کی عادت
329	مناجات	315	نہیت، چغلی اور حسد
329	اللہ! مجھے حافظ قرآن بنا دے	315	سچ اور جھوٹ
331	مسئوۃ و سلام	316	دس آزاری
333	انعام	316	سلام کو عام کرنا
333	دعا کی اہمیت	316	لباس کے متعلق مدنی انعامات
334	آداب دعا	317	آنکھوں کے نقل مدینہ سے متعلق مدنی انعامات
335	دعا کے تیس فائدے	317	زبان کے نقل مدینہ سے متعلق مدنی انعامات
338	انفصہای فہرست	318	کھانا کھانے کے متعلق مدنی انعامات
348	ماخذ و مراجع	318	سونے جاگنے کے آداب کے متعلق مدنی انعام



## ماخذ و مراجع

1	قرآن مجید	کلام پ. ی. تعانی	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ (کراچی)
2	کبر الایمان فی ترجمۃ القرآن	اعلیٰ حضور امام احمد رضا عابد، متوفی ۱۳۳۰ھ	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ (کراچی)
3	تفسیر الطبری	امام ابو جعفر محمد بن جریر طبری، متوفی ۳۲۰ھ	دار الکتب العلمیۃ، بیروت ۱۳۱۳ھ
4	التفسیر الکبیر	امام قعز الدین محمد بن عمر بن حسین، ی. متوفی ۶۰۰ھ	دار احیاء التراث العربی، بیروت ۱۴۰۰ھ
5	الجامع لاحکام القرآن	امام محمد بن احمد القرطبی، متوفی ۶۷۱ھ	دار الفکر، بیروت ۱۳۴۰ھ
6	تفسیر البزارک	امام عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی، متوفی ۷۱۰ھ	دار المعرفۃ، بیروت ۱۳۶۱ھ
7	تفسیر الخازن	علاء الدین علی بن محمد بغدادی، متوفی ۷۲۱ھ	الطبعة المصنعة، مصر
8	تفسیر ابن کثیر	عبد اللہ بن اسماعیل بن عمر ابن کثیر دمشقی، متوفی ۷۷۳ھ	دار الکتب العلمیۃ، بیروت ۱۳۱۹ھ
9	الدر المنثور	امام جلال الدین عبد الرحمن سیوطی شافعی، متوفی ۹۱۱ھ	دار الفکر، بیروت ۱۴۰۳ھ
10	الاتقان فی علوم القرآن	امام جلال الدین بن ابی بکر سیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	دار الفکر، بیروت ۱۴۲۳ھ
11	التفسیرات الاحمدیہ	شیخ احمد بن ابی سعید علاء الدین جوہر دہلی، متوفی ۱۲۳۰ھ	پشاور
12	روح البیان	مولی الروم شیخ اسماعیل حلی بوسنی، متوفی ۱۲۳۷ھ	دار احیاء التراث العربی، بیروت
13	حاشیۃ تصاویر علی تفسیر جلالین	احمد بن محمد صاوی مالکی غنوی، متوفی ۱۲۴۱ھ	دار الفکر، بیروت
14	روح المعانی	ابو الفتح شہاب الدین سید محمود آکوسی، متوفی ۱۲۷۰ھ	دار احیاء التراث العربی، بیروت ۱۲۶۰ھ
15	مخزن العرفان	صدر الافاضل مفتی محمد الدین مراد آبادی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی
16	تفسیر معجمی	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	مطبوعۃ القرآن، پبل کیشن، لاہور
17	انوار العرفان	مولانا قاری ظہیر احمد نعیمی	مطبوعۃ القرآن، پبل کیشن، لاہور
18	کتاب التہجد فی القراءات السبع	امام ابو عمرو عثمان بن سعید الدقی، متوفی ۳۳۳ھ	دار الکتب العلمیۃ، بیروت
19	شرح العقائد	علامہ معروف بن عمر صدر الدین قفلی، متوفی ۴۹۳ھ	باب المدینہ کراچی
20	السامرة بشرح مسابرة	کمال الدین محمد بن محمد المعروف بجاہن ابی شریف، متوفی ۹۰۶ھ	مطبعة السعادة، مصر
21	الیاکیت و اجواہر	عبد الوہاب بن احمد بن علی بن احمد شعرائی، متوفی ۹۷۳ھ	دار الکتب العلمیۃ، بیروت ۱۴۰۹ھ

مدینۃ الاولیاء، ملتان	علامہ محمد عبد الباقی، متوفی ۱۲۳۹ھ	الفہم اس	22
ہرکاتی پبلشرز، کراچی ۱۴۲۰ھ	علامہ فضل الہ مول ہدایتی، متوفی ۱۴۸۹ھ	المعتقد المتفق مع شرحہ المجمع المسند	23
دار الکتب العلمیۃ، بیروت ۱۴۱۹ھ	امام محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	صحیح البخاری	24
دار ابن حزم، بیروت ۱۴۱۹ھ	امام مسلم بن حجاج بن مسلم القشیری، متوفی ۲۶۱ھ	صحیح مسلم	25
دار احیاء التراث العربی، بیروت ۱۴۱۳ھ	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ الترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	حسن الترمذی	26
دار احیاء التراث العربی، بیروت ۱۴۲۱ھ	امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث السجستانی، متوفی ۲۷۵ھ	حسن ابی داؤد	27
دار الفکر، بیروت ۱۴۲۰ھ	امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید القزوینی، متوفی ۲۷۳ھ	حسن ابن ماجہ	28
دار الکتب العلمیۃ، بیروت ۱۴۲۹ھ	امام ابو عبد اللہ حسن احمد بن شعبہ بن علی نسائی، متوفی ۳۰۳ھ	حسن النسائی	29
الکتب الاسلامی، بیروت	امام ابو بکر محمد بن اسحاق نیشاپوری شافعی، متوفی ۳۱۱ھ	صحیح ابن جریر	30
دار الکتب العلمیۃ، بیروت	امام حافظ ابو حاتم محمد بن حبان بن احمد حمیمی، متوفی ۳۵۴ھ	الاحسان بکتاب صحیح ابن حبان	31
دار الکتب العربی، بیروت	امام حافظ عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی، متوفی ۲۵۵ھ	حسن الدارمی	32
مدینۃ الاولیاء، ملتان	امام علی بن عمر دارقطنی، متوفی ۲۸۵ھ	حسن دارقطنی	33
دار الفکر، بیروت ۱۴۱۳ھ	امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل، متوفی ۲۴۱ھ	المسند للامام احمد	34
دار الکتب العلمیۃ، بیروت ۱۴۱۸ھ	شیخ الاسلام ابو یعلیٰ احمد الوصلی، متوفی ۳۰۷ھ	المسند لابن یعلیٰ	35
دار احیاء التراث العربی، بیروت ۱۴۲۲ھ	امام سلیمان احمد طبرانی، متوفی ۳۲۰ھ	المعجم الکبیر	36
دار الکتب العلمیۃ، بیروت ۱۴۲۲ھ	امام سلیمان احمد طبرانی، متوفی ۳۲۰ھ	المعجم الاوسط	37
دار الکتب العلمیۃ، بیروت	امام سلیمان احمد طبرانی، متوفی ۳۲۰ھ	المعجم الصغیر	38
دار الکتب العلمیۃ، بیروت ۱۴۲۱ھ	امام حافظ ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، متوفی ۲۱۱ھ	المعتمد لعبد الرزاق	39
دار الفکر، بیروت ۱۴۲۳ھ	امام عبد اللہ بن محمد ابی شیبہ، متوفی ۲۴۵ھ	المصنف لابن ابی شیبہ	40
ناشد، ایران	امام محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	الادب المفرد	41
دار الکتب العلمیۃ، بیروت	امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد القشیری، متوفی ۲۸۱ھ	موسوعة الامام ابن ابی الدبی	42
مکتبہ امام بخاری	ابو عبد اللہ محمد بن علی بن حسن حکیم قرطبی، متوفی ۴۲۰ھ	بواہر الاصول	43
دار المعرفۃ، بیروت ۱۴۱۸ھ	امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، متوفی ۴۰۵ھ	مستدرک علی الصحیحین	44

45	شعب الایمان	امام ابو بکر احمد بن حسین بیہقی، متوفی ۳۵۸ھ	دار الکتب العلمیۃ، بیروت ۱۴۲۱ھ
46	معرفة السيرة والاکثر	امام ابو بکر احمد بن حسین بیہقی، متوفی ۳۵۸ھ	دار الکتب العلمیۃ، بیروت
47	فردوس لا یتھار	حافظ شیروانیہ بن شہرہ بن شیروانیہ، متوفی ۵۰۹ھ	دار الکتب العلمیۃ، بیروت
48	شرح السنۃ	امام ابو محمد حسین بن مسعود بنوری، متوفی ۵۱۶ھ	دار الکتب العلمیۃ، بیروت ۱۴۲۳ھ
49	الترغیب والترہیب	امام زکی الدین عبد العظیم بن عبد القویٰ حلزی، متوفی ۶۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ، بیروت ۱۴۱۸ھ
50	مشکوٰۃ المصابیح	الشیخ محمد بن عبد اللہ الخطیب القزوی، متوفی ۷۳۱ھ	دار الکتب العلمیۃ، بیروت ۱۴۲۱ھ
51	مشکوٰۃ المصابیح	الشیخ محمد بن عبد اللہ الخطیب القزوی، متوفی ۷۳۱ھ	باب الدینہ کراچی
52	لمجموع الروای	حافظ نور الدین علی بن ابو بکر ہمشی، متوفی ۸۰۷ھ	دار الفکر، بیروت ۱۴۲۰ھ
53	لجامع صغیر	امام جلال الدین عبد الرحمن سیوطی شافعی، متوفی ۹۱۱ھ	دار الکتب العلمیۃ، بیروت ۱۴۲۵ھ
54	جامع الاحادیث	امام جلال الدین عبد الرحمن سیوطی شافعی، متوفی ۹۱۱ھ	دار الفکر، بیروت
55	کبر العمال	علامہ علاء الدین علی المظنی ہمدانی، متوفی ۹۷۵ھ	دار الکتب العلمیۃ، بیروت ۱۴۱۹ھ
56	عمدة القاری	امام بدر الدین ابو محمد محمود بن احمد عینی، متوفی ۸۵۵ھ	دار الفکر، بیروت
57	تذیہ الشریعة المرفوعة	ابو الحسن علی بن محمد بن عراق الکتابی، متوفی ۹۶۳ھ	دار الکتب العلمیۃ، بیروت
58	مرقاۃ المفاتیح	علامہ ملا علی بن سلطان فارسی، متوفی ۱۰۱۳ھ	دار الفکر، بیروت ۱۴۱۳ھ
59	اشعة النعمات	شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی، متوفی ۱۰۵۲ھ	کوثلہ ۱۴۳۲ھ
60	مراۃ الناجح	حکیم الامت محقق احمد ہارغان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	عباد القدر بن پٹی کیش لاهور
61	نزهة القاری	علامہ مصطفیٰ محمد شریف الحق لجنوی، متوفی ۱۳۲۰ھ	شرید پکستان، لاہور
62	انعمائے الحمدنیۃ	الامام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ الترمذی، متوفی ۷۸۹ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت
63	الشفاء بصرف حلقوی المصطفیٰ	قاضی ابو الفضل عیاض مالکی، متوفی ۵۳۳ھ	مرکز اعلیٰست ہر گات رہا، حیدر
64	المواہب اللدنیۃ	شہاب الدین احمد بن محمد قسطلانی، متوفی ۹۲۳ھ	دار الکتب العلمیۃ، بیروت ۱۴۱۶ھ
65	شرح الزرقانی علی المواہب اللدنیۃ	محمد بن عبد الباقی بن یوسف الزرقانی، متوفی ۱۱۲۲ھ	دار الکتب العلمیۃ، بیروت
66	لمختصر لکھی	امام جلال الدین بن ابی بکر سیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	دار الکتب العلمیۃ، بیروت
67	وسائل الوصول الی شمائل الرسول	امام یوسف بن اسماعیل تہانی، متوفی ۳۵۰ھ	دار المنہاج، بیروت



مکتبہ العصرية، بیروت	شیخ محمد بن محمد بن الجازری شافعی، متوفی ۸۸۳ھ	الحسن الحصر	68
دار الكتب العلمية، بیروت ۲۱۹ھ	حافظ ابو نعیم احمد بن عبد اللہ ابن قتیبا شافعی، متوفی ۳۴۰ھ	حلیۃ الاولیاء	■
دار الكتب العلمية، بیروت	حافظ ابو بکر احمد بن علی الخطوب البغدادی، متوفی ۳۶۳ھ	ت. یخ بعدد	70
دار الكتب العلمية، بیروت ۱۳۲۶ھ	شیخ ابو طالب محمد بن علی مکی، متوفی ۳۸۶ھ	قوت القلوب	7۱
دار صادر، بیروت ۲۰۰۰ھ	امام محمد بن احمد العزنی، متوفی ۵۰۵ھ	احیاء علوم الدین	72
دار الكتب العلمية، بیروت	سید محمد بن محمد حسینی زبیدی، متوفی ۱۲۰۵ھ	اتحاف السادة المتقين	73
انتشارات مجتہد، تہران	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	کیمیائے معارف	74
نوائے وقت پبلیکیشنز، لاہور	علی بن عثمان جنوری، متوفی ۳۶۵ھ	کشف المحجوب	75
مؤسسة الریان، بیروت	الحافظ محمد بن عبد الرحمن السخاوی، متوفی ۹۰۶ھ	القول البدیع	76
دار البیروت	علامہ یوسف بن اسماعیل سیہانی، متوفی ۱۳۵۰ھ	انفس الصوائت علی سید السادات	77
پشاور	علامہ عبد اللہ ذابلی حنفی، متوفی ۱۱۴۱ھ	ادبیۃ الدیة	78
دار الفکر، دمشق	امام القاسم الحسین بن محمد الاصفہانی، متوفی ۵۰۲ھ	امور دینی غریب القرآن	79
دار الفکر، بیروت	شہاب الدین محمد بن ابی احمد ابی الفتح، متوفی ۶۵۰ھ	السطرف	80
مکتبۃ الخطیبة، استنبول	امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت، متوفی ۲۵۰ھ	تعبیدہ نعمانیہ مع الخیرات الحسان	81
دار احیاء التراث العربی، بیروت	برهان الدین علی بن ابی بکر غسانی، متوفی ۵۹۳ھ	الهدایة	82
باب المدینہ، کراچی	امام ابو الوریث حافظ الدین عبد اللہ بن احمد نسفی، متوفی ۷۱۰ھ	کبر الدقائق	83
کوئٹہ ۱۳۶۰ھ	علامہ مرین الدین بن نجیم، متوفی ۹۷۰ھ	البحر الزمینی	84
کوئٹہ	علامہ مظاہر بن عبد الرشید بخاری، متوفی ۵۳۲ھ	علاصہ الفتاوی	85
باب المدینہ، کراچی	علامہ صبح الدین رحلی، متوفی ۱۰۸۱ھ	فتاوی رحلی	86
کوئٹہ	کمال الدین محمد بن عبد الواحد المعروف بابن حماد، متوفی ۶۸۱ھ	فتح القدر	87
باب المدینہ، کراچی	علامہ عبد الرشید عابد اللہ بن مسعود، متوفی ۷۷۷ھ	شرح الوکیایة	88
باب المدینہ، کراچی	امام شمس الدین محمد انصاری القسستانی، متوفی ۹۵۳ھ	جامع الرموز	■
	ولید ۹۶۴ھ		

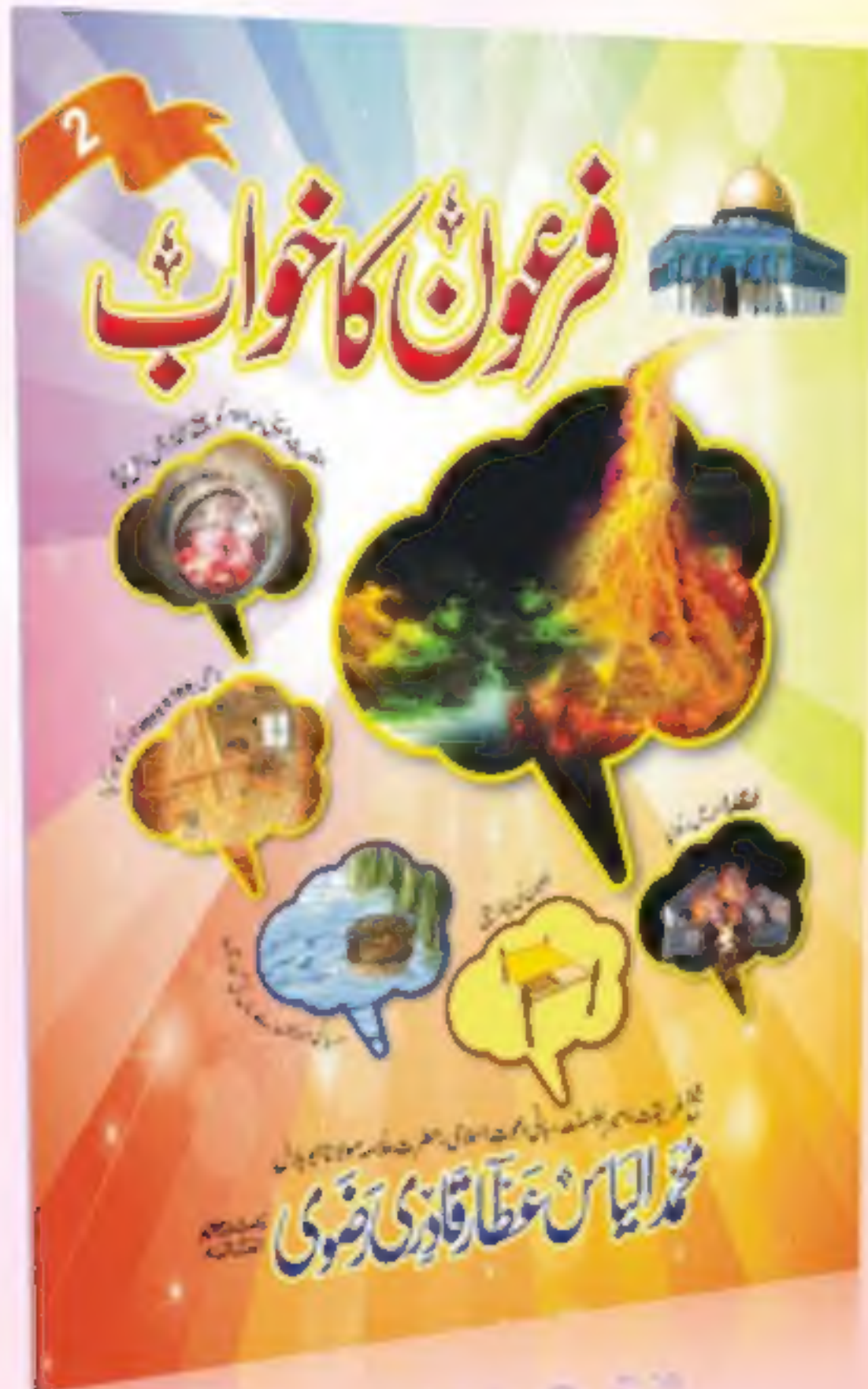
90	غنیۃ المتعمل	علامہ محمد امیر اہمہ بن حلیہ، متوفی ۹۵۶ھ	سہیل اکیڈمی، مرکز الاولیاء، لاہور
91	تہذیب الابصار	شمس الدین محمد بن عبد اللہ صہبانی، متوفی ۱۰۰۳ھ	دار المعرفہ، بیروت ۱۴۲۰ھ
92	فتاویٰ ثنائیہ عائیہ	علامہ عالم بن علاء، انصاری دہلوی، متوفی ۸۶۶ھ	باب المدینہ کراچی ۱۴۱۹ھ
93	الدر المختار	علامہ علاء الدین الحصکفی، متوفی ۷۸۸ھ	دار المعرفہ، بیروت ۱۴۲۰ھ
94	الفتاویٰ الهندیہ	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱ھ و علما ہند	کوئٹہ پاکستان
95	رد المحتار	محمد امین ابن عابد بن شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفہ، بیروت ۱۴۲۰ھ
96	الفتاویٰ الرضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا عان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن، لاہور
97	ملفوظات اعلیٰ حضرت	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا عان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبہ المدینہ باب المدینہ کراچی
98	بہار شریعت	صدر الشریعہ صفی احمد علی اعظمی، متوفی ۱۳۷۶ھ	مکتبہ المدینہ باب المدینہ کراچی
99	الفتاویٰ الامجدیہ	صدر الشریعہ صفی احمد علی اعظمی، متوفی ۱۳۷۶ھ	مکتبہ رضویہ، کراچی ۱۴۱۹ھ
100	جاء الحق	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ہیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
101	سیرت مصطفیٰ	شیخ الحدیث علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی	مکتبہ المدینہ باب المدینہ (کراچی)
102	جنئی زبور	شیخ الحدیث علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی	مکتبہ المدینہ باب المدینہ (کراچی)
103	ہمارا اسلام	مفتی محمد علیل عان ہر کانی، متوفی ۱۴۰۵ھ	فرید بک اسٹال، لاہور
104	مدنی پنج سورہ	حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری، رحمہ اللہ	مکتبہ المدینہ باب المدینہ (کراچی)
105	فیضانِ سنت (جلد اول)	حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری، رحمہ اللہ	مکتبہ المدینہ باب المدینہ (کراچی)
106	تفریح کلمات کے بارے میں سوال جواب	حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری، رحمہ اللہ	مکتبہ المدینہ باب المدینہ (کراچی)
107	حماز کے احکام	حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری، رحمہ اللہ	مکتبہ المدینہ باب المدینہ (کراچی)
108	اہل گھوڑے سوار	حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری، رحمہ اللہ	مکتبہ المدینہ باب المدینہ (کراچی)
109	حدائق بخشش	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا عان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبہ المدینہ باب المدینہ (کراچی)
110	ذوقِ نعت	مولانا محمد حسن رضا عان قادری	مرکز اہل سنت خواتین، رھما (ہند)
111	وسائلِ بخشش	حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری، رحمہ اللہ	مکتبہ المدینہ باب المدینہ (کراچی)



## شعبہ اصلاحی کتب

- 01۔ غوث پاک رھو اللہ تعالیٰ منہ کے حالات (کل صفحات: 106)
- 02۔ تکبر (کل صفحات: 97)
- 03۔ 40 فرامین مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (کل صفحات: 87)
- 04۔ بدگمانی (کل صفحات: 57)
- 05۔ قبر میں آنے والا دوست (کل صفحات: 115)
- 06۔ نور کا کھلونا (کل صفحات: 32)
- 07۔ اعلیٰ حضرت کی انفرادی کوششیں (کل صفحات: 49)
- 08۔ فکرِ مدینہ (کل صفحات: 164)
- 09۔ امتحان کی تیاری کیسے کریں؟ (کل صفحات: 32)
- 10۔ ریاکاری (کل صفحات: 170)
- 11۔ قومِ جنات اور امیرِ اہلسنت (کل صفحات: 262)
- 12۔ عشر کے احکام (کل صفحات: 48)
- 13۔ توہم کی روایات و حکایات (کل صفحات: 124)
- 14۔ فیضانِ زکوٰۃ (کل صفحات: 150)
- 15۔ احادیثِ مبارکہ کے انوار (کل صفحات: 66)
- 16۔ تربیتِ اولاد (کل صفحات: 187)
- 17۔ کامیاب طالب علم کون؟ (کل صفحات: 63)
- 18۔ نئی وی اور نمودی (کل صفحات: 32)
- 19۔ طلاق کے آسان مسائل (کل صفحات: 30)
- 20۔ مفتی و دعوتِ اسلامی (کل صفحات: 98)
- 21۔ فیضانِ جہل احادیث (کل صفحات: 120)
- 22۔ شرح شجر و قادریہ (کل صفحات: 215)
- 23۔ نماز میں التعمدینے کے مسائل (کل صفحات: 39)
- 24۔ خوفِ خدا (کل صفحات: 160)
- 25۔ تعارفِ امیرِ اہلسنت (کل صفحات: 100)
- 26۔ انفرادی کوشش (کل صفحات: 200)
- 27۔ آیاتِ قرآنی کے انوار (کل صفحات: 62)
- 28۔ نیک بننے اور بُرائی کے طریقے (کل صفحات: 696)
- 29۔ فیضانِ احیاء العلوم (کل صفحات: 325)
- 30۔ ضیائے صدقات (کل صفحات: 408)
- 31۔ جنت کی دو چابیاں (کل صفحات: 152)
- 32۔ کامیاب استاذ کون؟ (کل صفحات: 43)
- 33۔ تنگ دستی کے اسباب (کل صفحات: 33)
- 34۔ حضرت سیدنا عمر بن عبدالعزیز کی 425 حکایات (کل صفحات: 590)
- 35۔ حج و عمرہ کا مختصر طریقہ (کل صفحات: 48)
- 36۔ جلد بازی کے نقصانات (کل صفحات: 168)
- 37۔ قصیدہ بردہ سے روحانی علاج (کل صفحات: 22)
- 38۔ تذکرہ صدرِ الافاضل (کل صفحات: 25)
- 39۔ بغض و کینہ (کل صفحات: 83)
- 40۔ منتیں اور آداب (کل صفحات: 125)
- 41۔ مدنی نصاب برائے مدنی قاعدہ (کل صفحات: 60)
- 42۔ مدنی نصاب برائے ناظرہ (کل صفحات: 104)



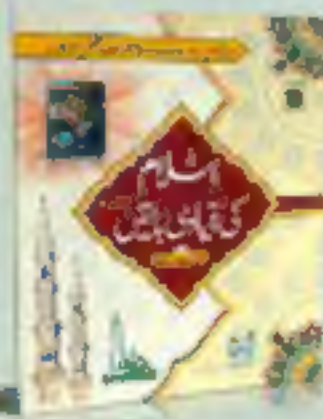




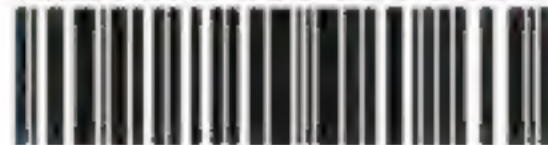
## سُنَّت کی بہاریں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی رَسُوْلِكَ الْاَمَامَةِ الْاِسْلَامِ  
ماحول میں بکثرت سُنتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنتوں بھرے اجتماع میں رضائے الہی کیلئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے۔ عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں بہ نیتِ ثواب سُنتوں کی تربیت کیلئے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے مَدَنی انعامات کا رسالہ ہر کر کے ہر مَدَنی ماہ کے ایچہائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمے دار کو متع کروانے کا معمول بنالینے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ صَلِّ وَسَلِّمْ اِس کی مَدَنی کت سے پابند سنت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے گونے کا ذہن بنے گا۔

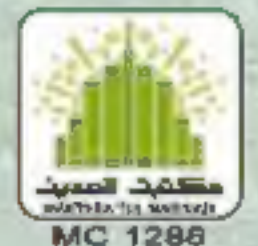
ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ صَلِّ وَسَلِّمْ اپنی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مَدَنی انعامات“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مَدَنی قافلوں“ میں سفر کرتا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ صَلِّ وَسَلِّمْ



ISBN 978-969-631-045-7



0101602



فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

UAN: +923 111 25 26 92 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net